بحث کے سوالات
کے ساتھ 22
سیشن شامل ہیں

خدا کی
کہانی

نجات کا منصوبہ

بائبل کا پیغام پیدائش سے مسیح تک آسان اردو میں

خدا کی کہانی

نجات کا منصوبہ

آسان اُردو میں پیدائش سے مسیح تک بائبل کا پیغام

مصنف: پال اور لنڈا امیک

جُملہ حقوق بحق ناشرین محفوظ ہیں!

کتاب .....☆☆.....☆☆..... خدا کی کہانی

مصنف .....☆☆.....☆☆..... پال اور لنڈا میک

مترجم .....☆☆.....☆☆..... پادری راجا شالیم سموئیل

تعداد .....☆☆.....☆☆..... دو ہزار(2000)

قیمت .....☆☆.....☆☆..... 500روپے

اشاعت.....☆☆.....☆☆..... 2022م

کمپوزنگ.....☆☆.....☆☆..... اسلم یوسف

پرنٹرز اینڈ پبلشرز

یونائیٹڈ کرسچن لٹریچر

139-B، گلیکسو ٹاؤن، فیروز پور روڈ، لاہور

خدا کی کہانی: نجات کا منصوبہ
آسان اُردو میں پیدایش سے مسیح تک بائبل کا پیغام

کاپی رائٹ 2021ء
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ کاپی رائٹ ایکٹ کے ذریعہ اجازت کے بغیر اس اشاعت کا کوئی حصہ کسی بھی شکل میں کسی بھی طرح پبلشر کی پیشگی اجازت کے بغیر دوبارہ پیش نہیں کیا جاسکتا۔ اشاعت کی اجازت کی درخواست کی جائے۔

کتاب کے حوالہ جات مقدس اُردو بائبل، نظرِ ثانی شدہ ورژن سے لیے گئے ہیں۔ حوالہ جات پاکستان بائبل سوسائٹی کی اجازت سے استعمال ہوئے ہیں۔

لکھاری: پال اور لنڈا میک
جنرل ایڈیٹر: میتھیو ہیلیئر
تصاویر: میکس ول ہلیئر

یونائیٹڈ کرسچن لٹریچر نے شائع کیا۔
139-B گلیکسو ٹاؤن، فیروز پور روڈ لاہور
Unitedchristianliterature@gmail.com

فہرستِ مضامین

صفحہ	عنوان	نمبرشمار
06	تعارف	
08	اِس کتاب کے بارے میں	
09	ابتدا میں	سیشن 1
16	خدا نے پہلے مرد اور عورت کو تخلیق کیا	سیشن 2
22	آدم اور اُس کی بیوی نے خدا کی نافرمانی کی	سیشن 3
29	خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کو باغ سے نکال دیا	سیشن 4
37	قائن اور ہابل باغ سے باہر پیدا ہوئے	سیشن 5
43	خدا نے سیلاب سے زمین کو تباہ کیا	سیشن 6
54	خدا ابرام کو کنعان لے گیا	سیشن 7
63	خدا نے لوط کو بچایا۔خدا نے ابرہام کے بیٹے اضحاق کو بچایا	سیشن 8
73	خدا نے یعقوب کا انتخاب کیا،خدا نے یعقوب کے بیٹے یوسف کو مصر بھیجا	سیشن 9
86	خدا نے مصر پر دس آفات بھیجیں	سیشن 10
100	خدا نے بنی اسرائیل کو بچایا اور اُن سے عہد باندھا	سیشن 11
113	خدا نے بنی اسرائیل کو بتایا کہ اُس کی عبادت کیسے کریں	سیشن 12
122	خدا بنی اسرائیل کو کنعان میں لے گیا	سیشن 13
135	خدا نے یوحنا کو اسرائیل کو بچانے والے کیلئے راہ تیار کرنے کیلئے بھیجا تھا	سیشن 14
146	یسوعؔ پیدا ہوا اور بڑا ہوا اور یسوع کا بپتسمہ ہوا	سیشن 15
157	یسوعؔ اپنی خدمت کا آغاز کرتا ہے	سیشن 16
166	یسوعؔ نے لوگوں کو بتایا کہ اُنہیں نئے سرے پیدا ہونا ضرور ہے	سیشن 17

176	یسوؔع نے اپنی بڑی قدرت دکھائی	سیشن18
187	یسوؔع ہی ابدی زندگی کا واحد دروازہ ہے	سیشن19
194	یسوؔع نے لعزر کو زندہ کیا	سیشن20
205	یسوؔع کا یروشلیم آنا اور اُس کے دشمنوں سے گرفتار کیا جانا	سیشن21
219	یسوؔع کو مصلوب کیا گیا، یسوع کو دفن کیا گیا اور وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا	سیشن22
232	اِس کی کہانی میں ہمارا مقام	
236	باقی کی کہانی	

تعارف

خدا نے ہمیں اپنی کہانی بائبل مقدس میں سنائی ہے۔ وہ ہمیں اپنی اصل کہانی سناتا ہے کہ دُنیا کا آغاز کیسے ہوا۔ وہ ہمیں وہ باتیں بتاتا ہے جو وقت کے آغاز سے ہی اُس نے کہی اور کی ہیں۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ کیسا ہے اور آج وہ کیا کر رہا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر شخص اُس کہانی کو جانتا ہو کہ اُس نے کیا کہا اور کیا کِیا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ اپنی دُنیا کی اصل کہانی جانیں۔ یہ ایک حیرت انگیز کہانی ہے۔

خدا کی کہانی ایک بچاؤ مہم کے بارے میں ہے۔ یہ خدا کا لوگوں کو موت سے بچانے کے بارے میں ہے۔ یہ اب تک کی سب سے بڑی بچاؤ مہم ہے۔ لیکن یہ کسی فلم یا کسی کتاب کی کسی خودساختہ کہانی کی طرح نہیں ہے۔ یہ کہانی سچ ہے۔ یہ وقت کے آغاز میں شروع ہوئی تھی اور آج بھی جاری ہے۔ آپ اور آپ کے اہلِ خانہ اور دوست اس کہانی کا حصہ ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ بچاؤ مہم کے بارے میں حقیقت جانیں۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ جان لیں کہ اُس نے اِن لوگوں کو بچانے کے لئے کیا کِیا جو مرنے والے تھے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہر ایک کو اس کی کہانی معلوم ہو لہٰذا اس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ یہ بائبل میں صاف لکھی جائے۔ ہم بائبل کے بالکل آغاز سے شروع کریں گے۔ تب ہم بائبل کے ذریعہ اس کہانی کو جانیں گے۔ ہم اس کہانی کی پیروی کریں گے اور اُس وقت پر پہنچیں گے جب خدا کا بیٹا زمین پر رہنے آیا تھا۔ ہم یہاں خدا کی کہانی کے ہر حصے پر نظر نہیں ڈالیں گے۔ ہم کہانی کے اُن حصوں کو دیکھیں گے جو آپ کے مرکزی پیغام کو واضح طور پر سمجھنے میں مدد فراہم کریں گے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر شخص اس پیغام کو سمجھے کہ وہ کون ہے اور اس نے کیا کِیا ہے۔

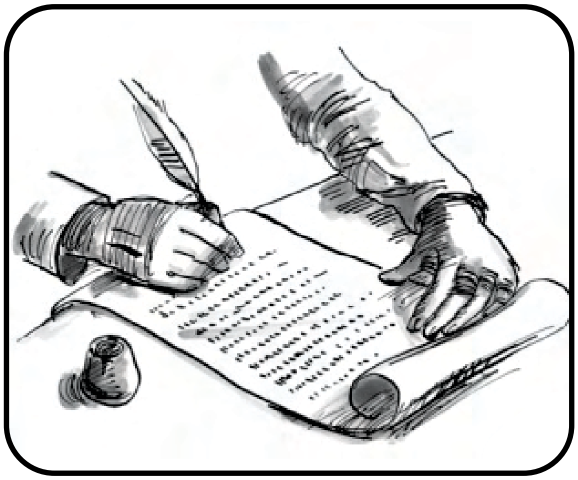

ہم سب نے خدا کے بارے میں سوچنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ہم کیسے جان سکتے ہیں؟ ہم بائبل مقدس میں ڈھونڈ سکتے ہیں۔ ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ کیسا ہے کیونکہ ہم اُس کے کاموں اور اُس کے کلام کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔ خدا نے یہ یقینی بنایا کہ وہ چیزیں ہمارے لئے بائبل مقدس میں پڑھنے کیلئے لکھ دی گئیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر ایک کو معلوم ہو کہ وہ کیسا ہے۔ جب ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں تو ہم

جان سکتے ہیں کہ وہ کس طرح کے لوگ ہیں جو اُن کی باتوں اور کاموں سے ظاہر ہوتا ہے۔ہم دیکھ سکتے ہیں کہ آیا وہ دوستانہ افراد ہیں یا خوش گوارافراد ہیں۔ہم اُن کو اُن کے طرزِ زندگی اور اُن کے کاموں سے اور اُن کے کلام سے جان سکتے ہیں۔ہم یہ بھی سیکھ سکتے ہیں کہ خدا کیسا ہے۔ہمیں معلوم ہوسکتا ہے کہ اُسے کس چیز کی فکر ہے۔ہم جان سکتے ہیں کہ وہ کس طرح سوچتا ہے۔خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اُسے جانیں۔اِسی لئے اُس نے یہ یقینی بنایا کہ اُس کی کہانی ہمارے لئے واضح طور پر پڑھنے کیلئے لکھی گئی ہے۔وہ ہمیں اچھی طرح سے جانتا ہے،اور وہ چاہتا ہے کہ ہم اسے اچھی طرح سے جانیں۔

کہانی شروع کرنے سے پہلے آپ کو کچھ چیزیں خدا کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔یہ چیزیں اہم ہیں تا کہ آپ کہانی کے آغاز کو سمجھ سکیں۔یہ وہ چیزیں ہیں جو کہانی میں بعد میں خدا اپنے بارے میں بیان کرتا ہے۔اور بھی بہت ساری چیزیں ہیں جو آپ کو بعد میں کہانی میں خدا کے بارے میں معلوم ہوں گی۔

خدا وقت میں ایسے نہیں جیتا جس طرح ہم جیتے ہیں۔ہم وقت میں صرف ایک نقطہ پر رہتے ہیں اور پھر ہم وقت کے ساتھ اگلے نقطہ پر آگے بڑھ جاتے ہیں۔ہم دیکھتے ہیں کہ منٹ گزرتے اور دن گزرتے اور ہفتوں گزرتے رہتے ہیں۔اگر ہم چاہیں تو ہم مستقبل میں نہیں جاسکتے یا ماضی میں واپس نہیں جاسکتے ہیں۔لیکن خدا ہر وقت ایک جیسا ہے۔خدا ماضی اور حال اور مستقبل میں موجود ہے۔

خدا کے پاس طبعی جسم نہیں ہے اور وہ ایک جگہ پر نہیں ہے۔ہم صرف ایک ہی وقت میں اپنے طبعی جسموں میں رہتے ہیں۔ لیکن خدا کے پاس جسم نہیں ہے۔وہ ایک حقیقی شخص ہے،لیکن وہ ہم جیسے طبعی جسم میں نہیں رہتا ہے۔ہم ایک وقت میں صرف ایک ہی جگہ پر ہو سکتے ہیں لیکن خدا ایک وقت میں ایک ہی جگہ پر نہیں ہے۔خدا ایک وقت میں ہر جگہ ہے جہاں وہ چاہے اور جب وہ چاہے موجود ہوسکتا ہے۔

اِس کتاب کے بارے میں

اِس کتاب میں خدا کی کہانی میں سے گزرتے ہوئے ہم بائبل مقدس کے بہت سارے حوالے پڑھیں گے۔ احتیاط سے اِن حوالوں کو پڑھنے کیلئے وقت نکالیں۔ آپ ہر حوالے کو بائبل مقدس میں سے اپنی زبان میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جب آپ اِن حوالوں کو بائبل مقدس میں سے پڑھتے ہیں یا جب آپ کسی کو اِن حوالوں کو پڑھتے ہوئے سنتے ہیں تو یہ وہ کہانی ہے جو خدا آپ کو سنانا چاہتا ہے اور سمجھانا چاہتا ہے۔ دوسری چیزیں جو ہم نے اِس کتاب میں لکھی ہیں وہ آپ کو یہ سمجھنے میں مدد کرتی ہیں کہ خدا بائبل مقدس میں کیا کہہ رہا ہے۔

پیدایش 1:1

جب آپ کتاب کی یہ تصویر دیکھتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو کچھ اُس کے ساتھ لکھا گیا ہے وہ بائبل مقدس میں سے ہے۔ بائبل میں وہ جگہ جہاں آپ اِسے تلاش کر سکتے ہیں وہ کتاب کے نیچے لکھی گئی ہے۔ آپ اِس حوالے کو ڈھونڈ سکتے ہیں اور اُسے خود اپنی انگریزی بائبل میں یا اُردو بائبل میں سے پڑھ سکتے ہیں۔

بائبل کا انگریزی ورژن جو ہم نے استعمال کیا ہے وہ نیو لیونگ ٹرانسلیشن بائبل سے ہے۔

ہم نے یہ کتاب آسان اُردو زبان میں لکھی ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو اُردو بولنا اور پڑھنا سیکھ رہے ہیں۔ اگر آپ اُردو سیکھ رہے ہیں تو ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہم جو الفاظ استعمال کر رہے ہیں آپ اِن کو سمجھ سکیں گے۔ کچھ ایسے الفاظ ہیں جو سمجھنا مشکل ہیں۔ ہم نے اُنہیں صفحہ کے آخر میں اِن الفاظ کے معنی کے ساتھ لکھ دیا ہے۔ ہم نے یہ سب الفاظ اِس کتاب کے آخر میں ایک فہرست میں بھی لکھے ہیں۔ اگر اور بھی الفاظ ہیں جو آپ نہیں جانتے ہیں تو آپ اُن کو ایک لغت میں تلاش کر سکتے ہیں یا آپ کسی سے ان الفاظ کے معنی سمجھنے میں مدد کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

؟

ہر حصے کے آخر میں آپ کو یہ سوالیہ نشان نظر آئے گا۔ وہاں آپ کو دوسرے لوگوں کے ساتھ سوچنے یا اس کے بارے میں بات کرنے کے لئے کچھ سوالات ملیں گے۔

سیشن 1

ابتدا میں

''خدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔''

پیدایش 1:1

خدا چاہتا ہے کہ ہم ابتدا کی اصلی کہانی جانیں۔ چنانچہ اُس نے اپنی کہانی ابتدا سے شروع کی۔ اس کی کہانی وقت کے آغاز ہی سے شروع ہوتی ہے۔

یہ کہانی بیان کرتی ہے کہ ابتدا سے پہلے خدا موجود تھا۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وقت کے آغاز سے پہلے ہی خدا موجود تھا۔

تب خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ لفظ ''تخلیق'' کا مطلب ہے کچھ نہ ہونے سے کسی چیز کو پیدا کرنا۔ صرف خدا ہی نیست سے ہست بنا سکتا ہے۔ کوئی اور ایسا نہیں کر سکتا ہے۔ جب لوگ چیزیں بناتے ہیں تو اُنہیں کسی اور چیز سے بناتے ہیں۔ لیکن خدا نیست سے نئی چیزیں بنا سکتا ہے۔ اُسے رہنے کیلئے کسی چیز کی ضرورت نہیں تھی تاہم اُس نے آسمانوں اور زمین کو اپنی مرضی سے بنایا۔ وہ ایسا کر سکتا تھا کیونکہ وہ خدا ہے۔ صرف خدا ہی چیزوں کو نیست سے بنا سکتا ہے۔

خدا دُنیا کی تمام کتابوں اور تمام ویب سائٹس سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ خدا کی قدرت دُنیا کی تمام طاقتوں سے جنہیں لوگ استعمال کرتے ہیں بہت بڑی ہے۔ خدا صرف تھوڑا سا زیادہ طاقتور نہیں ہے وہ بہت زیادہ طاقتور ہے۔ دُنیا کی ساری معلومات اور ساری طاقت نیست سے کچھ نہیں بنا سکتی لیکن خدا ایسا کر سکتا ہے۔ اِبتدا میں خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا جہاں پہلے کچھ بھی نہیں تھا۔

''اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح پانی کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔''

پیدایش 2:1

خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ جب خدا نے پہلی بار اُس کو بنایا تھا تو زمین کیسی تھی۔ اُس کا کہنا ہے کہ زمین ویران اور سنسان تھی۔ ویران کا مطلب ہے کہ اس کی شکل نہیں تھی اور یہ ترتیب میں نہیں تھی۔ یہ حوالہ یہ بھی کہتا ہے کہ زمین سنسان تھی۔ اِس حوالہ کا کہنا ہے کہ زمین ویران تھی کیونکہ ابھی وہاں زندگی نہیں تھی۔ گہرے پانی نے پوری زمین کو ڈھانپ لیا تھا اور ہر طرف اندھیرا تھا۔ خدا نے زمین کو تخلیق کیا تھا لیکن زمین ایسی جگہ نہیں تھی جہاں کوئی رہ سکے۔

تب خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ خدا کا روح وہاں موجود تھا۔ اِس حوالہ کا کہنا ہے کہ خدا کا روح پانی کی سطح پر جنبش کرتا تھا۔ جنبش کرنے کا مطلب ہے کہ وہ وہاں انتظار کر رہا تھا۔ وہ گہرے پانی کے اوپر انتظار کر رہا تھا۔

لیکن خدا کا روح کون ہے؟ خدا کی کہانی اُس کے روح کے بارے میں ہمیں بعد میں بہت کچھ بتاتی ہے۔ وہ ایک حقیقی شخص ہے جو خدا ہے۔ وہ کوئی مختلف خدا یا دوسرا فرد نہیں ہے۔ خدا ایک شخص ہے لیکن اُس میں وہ تینوں شخصیات ہیں۔ باپ، بیٹا اور روح۔ بعض اوقات لوگ خدا کو ''ثالوث خدا'' کہتے ہیں۔ ثالوث کا مطلب ہے ایک میں تین۔ بعد میں کہانی میں آپ باپ، بیٹے اور روح کے بارے میں مزید سنیں گے اور اُن کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں گے۔ تو خدا کا روح تاریکی اور خالی زمین کے پانیوں پر منتظر تھا۔ وہ کچھ کرنے کا منتظر تھا۔

''اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔''

پیدایش 3:1

اب خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے آگے کیا کِیا۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے کچھ کہا ہے۔ اُس نے کہا ''روشنی ہو جا''۔ اگلی بات یہ بیان کرتی ہے کہ روشنی ہو گئی۔ تو خدا نے صرف کہنے سے روشنی بنا ڈالی۔ اُسے کچھ کرنے کے لئے کہیں لینے یا جانے کے لئے کچھ نہیں کرنا پڑا۔ اُس نے جو کچھ کیا وہ صرف کہنے سے کیا۔ اُس نے کہا اور ہو گیا۔ وہ روشنی بنانا چاہتا تھا لہٰذا اُس نے صرف اتنا کہا کہ روشنی ہو جا اور پھر روشنی ہو گئی۔ خدا نے صرف بول کر روشنی تخلیق کی۔

آسمانوں اور زمین کو بنانے کے بعد خدا نے سب سے پہلے روشنی تخلیق کی۔ پہلے تو زمین تاریک تھی لیکن پھر خدا نے روشنی کی۔ روشنی توانائی لاتی ہے اور چیزوں کو زندہ رہنے اور بڑھنے میں مدد دیتی ہے۔ خدا نے روشنی بنائی کیونکہ وہ بعد میں ایسی چیزیں بنانے والا تھا جن کو روشنی کی ضرورت تھی۔ خدا جانتا تھا کہ وہ ایسی چیزیں بنائے گا جن کو دیکھنے کے لئے اور گرم رہنے اور جینے اور بڑھنے کے لئے روشنی کی ضرورت ہو گی۔

''اور خدا نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے اور خدا نے روشنی کو تاریکی سے جدا کیا۔''

پیدایش 4:1

خدا ہمیں اپنی کہانی میں بتاتا ہے کہ اُس نے دیکھا کہ اُس نے جو روشنی بنائی ہے وہ اچھی ہے۔ خدا جو کچھ بناتا ہے وہ اچھا ہے۔ جب خدا کہتا ہے کہ یہ اچھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اِس میں کوئی بُرائی نہیں ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ کامل کا مطلب ہے کہ اُس میں کوئی بُرائی یا نقص نہیں ہے۔ خدا ہر بار چیزوں کو کامل بناتا ہے۔ جو کچھ خدا کرتا ہے وہ کامل ہے۔

اگلا کام خدا نے یہ کیا کہ اُس نے اندھیرے سے روشنی کو جدا کیا۔ اُس نے تاریکی اور روشنی کو ایک دوسرے سے جدا کر دیا۔ تب ابھی سورج چاند یا ستارے نہیں تھے۔ لیکن خدا نے روشنی کی اور اُسے اُسکی جگہ پر مقرر کر دیا۔ زمین کا ایک حصہ تاریک تھا اور زمین کا ایک حصہ روشن تھا۔ خدا نے سورج یا چاند یا ایسی کسی چیز سے روشنی نہیں بنائی تھی۔ صرف خدا ہی ایسا کر سکتا ہے۔

''اور خدا نے روشنی کو تو دن کہا اور تاریکی کو رات اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔ سو پہلا دن ہوا۔'' پیدایش 5:1

خدا نے تاریکی کو روشنی سے جدا کیا۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق چیزیں تخلیق کر رہا تھا۔ وہ زمین کو ترتیب میں لا رہا تھا۔ وہ اِسے ٹھیک کر رہا تھا لہٰذا وہ اِسے اپنی مرضی کے مطابق بنانا چاہتا تھا۔ وہ ہر چیز کو اُسکی جگہ پر رکھ رہا تھا۔ اُس نے روشنی کے دن اور اندھیرے کو رات کا نام دیا۔

اُس نے پہلا دن بنایا۔ اب ہم صبح سے رات ہوتے اور دن گزرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ خدا نے وقت کے آغاز میں ہی یہ سب کچھ بنانا شروع کیا۔

''اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تاکہ پانی پانی سے جدا ہو جائے۔ پس خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانی کو فضا کے اُوپر کے پانی سے جدا کیا اور ایسا ہی ہوا۔ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔ سو دوسرا دن ہوا۔'' پیدایش 8-6:1

خدا زمین پر چیزیں ترتیب دے رہا تھا۔ اگلا کام جو اُس نے کیا وہ پانی کے مابین توسیع کرنا تھا۔ توسیع کا مطلب ہے خلا۔ خدا نے کہا کہ ان پانیوں کے مابین خلا ہو گی اور یہی ہوا۔ نیچے پانی تھا جس نے زمین کو گھیر رکھا تھا اور اُس کے اُوپر پانی کی ایک پرت تھی۔ تو اِس طرح زمین کے اُوپر پانی تھا اور درمیان میں خالی فضا تھی اور اُس کے اُوپر پانی تھا۔ خدا نے خلا کو آسمان کا نام دیا۔ دوسرے دن بھی اُس نے یہی کیا۔

''اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کر خشکی نظر آئے اور ایسا ہی ہوا۔اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُس کو سمندر اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔''

پیدایش 1:9-10

تیسرے دن اُس نے زمین کے پانی کو زمین پر ایک جگہ جمع کر دیا۔اُس نے صرف اتنا کہا کہ وہ چاہتا ہے کہ ایسا ہو اور ایسا ہی ہوا۔اُس نے کہا اور پھر پانی اُسی جگہ چلا گیا جہاں خدا چاہتا تھا۔پانی اپنی جگہ منتقل ہو گیا اور اِس طرح خشک زمین نمودار ہوئی۔خدا نے خشکی کو زمین کا نام دیا اور زمین پر موجود پانیوں کا نام اُس نے سمندر رکھا۔

اب زمین ایسی جگہ کی طرح نظر آنے لگی تھی جہاں لوگ یا جانور رہ سکتے تھے۔اب وہاں سمندر تھے اور خشک زمین تھی اور آسمان تھا۔اور دن اور رات تھے۔خدا نے کہا کہ سب کچھ اچھا ہے۔ہر چیز بالکل اسی طرح کامل تھی جیسے خدا چاہتا تھا۔

''اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھل دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائے اور ایسا ہی ہوا۔تب زمین نے گھاس اور بوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھیں اور پھل دار درختوں کو جن کے بیج اُن کی جنس کے موافق اُن میں ہیں اُگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔سو تیسرا دن ہوا۔''

پیدایش 1:11-13

خدا نے کہا کہ زمین پر نباتات اُگنی چاہئیں۔نباتات سے مراد پودے اور درخت ہیں۔خدا نے کہا کہ ہر طرح کے پودوں اور درختوں کو اُگنا چاہئے۔خدا نے کہا کہ ایسا ہونا چاہئے اور ایسا ہی ہوا۔زمین نے پودوں اور درختوں کو اُگایا، پھول اور پھل اور بیج اُگائے۔آج ہم دیکھتے ہیں کہ ہر طرح کے پودوں اور درختوں کا آغاز دُنیا کی تخلیق پر ہوا جب خدا نے کہا کہ زمین نباتات کو اُگائے۔خدا نے کئی طرح کے پودے تخلیق کئے۔اُس نے ہر طرح کے درخت یا پودے اُسی طرح کے بیج سے تخلیق کئے۔

اُس نے اِسے ایسا تخلیق کیا تا کہ بیج اپنی قسم کے درخت یا پودے میں سے اُگ سکے جس سے وہ پیدا ہوئے ہیں۔خدا نے ہر ایک بیج کو تخلیق کیا تا کہ اُس میں زندگی ہو اور وہ اپنی قسم کے پودے میں بڑھ سکے۔صرف خدا ہی ایسا کر سکتا ہے۔

صرف خدا ہی زندگی تخلیق کر سکتا ہے۔وہی واحد ہے جو بیجوں سے پودے بنا سکتا ہے جن سے دوسرے پودے اُگ سکتے ہیں۔خدا چیزوں کو بہت احتیاط سے تخلیق کرتا ہے اور وہ جو کچھ بھی تخلیق کرتا ہے پوری منصوبہ بندی سے کرتا ہے۔خدا نے تمام

پودوں کو بیجوں اور پھلوں سمیت تخلیق کیا اور اُنہیں بڑھتے ہوئے دیکھا اور اُس نے دیکھا کہ یہ سب اچھا ہے۔ جو کچھ اس نے تخلیق کیا تھا وہ اچھا تھا۔ یہ سب کچھ اُس نے تیسرے دن کیا۔

پیدایش 1:14-19

''اور خدا نے کہا کہ فلک پر نیر ہوں کہ دن کو رات سے الگ کریں اور وہ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے امتیاز کیلئے ہوں۔ اور وہ فلک پر انوار کیلئے ہوں کہ زمین پر روشنی ڈالیں اور ایسا ہی ہوا۔ سو خدا نے دو بڑے نیر بنائے۔ ایک نیر اکبر کہ دن پر حکم کرے اور ایک نیرِ اصغر کہ رات پر حکم کرے اور اُس نے ستاروں کو بھی بنایا۔ اور خدا نے اُن کو فلک پر رکھا کہ زمین پر روشنی ڈالیں۔ اور دن پر اور رات پر حکم کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جدا کریں اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔ سو چوتھا دن ہوا۔''

چوتھے دن خدا نے سیارے بنائے۔ اُس نے دو عظیم روشنیاں بنائیں جو سورج اور چاند ہیں۔ اُس نے ستارے بھی بنائے۔ یہ سیارے کائنات میں ہیں جسے خدا نے چوتھے دن تخلیق کیا تھا۔ کائنات اتنی بڑی ہے کہ ہم بہت بڑی دوربینوں کے باوجود بھی اس کے کنارے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ خدا نے بہت سارے ستارے بنائے ہیں کہ ہم ان سب کو نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ ہم اُن سب کو کبھی گن نہیں سکتے۔ کائنات بہت بڑی ہے۔ لیکن خدا نے تمام ستارے اور سورج اور چاند کو بنایا۔ وہ ہر سیارے اور ہر ستارے کو جانتا ہے کیونکہ اُس نے ان سب کو تخلیق کیا ہے۔

خدا نے کہا کہ اُس نے سورج اور چاند اور ستارے بنائے اور آسمان میں رکھ دیے۔ آسمان اُوپر والے پانیوں اور نیچے والے پانیوں کے درمیان خلا ہے جو خدا نے دوسرے دن بنایا تھا۔ اُس کی کہانی کہتی ہے کہ اُس نے زمین کو روشن کرنے کیلئے سورج، چاند اور ستاروں کو آسمان میں رکھا۔ کائنات میں زمین خدا کی مرضی کے مطابق ایک خاص جگہ تھی۔ خدا لوگوں کے لئے زمین تیار کر رہا تھا۔ وہ لوگوں کے رہنے کے لئے جگہ بنانا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ یہ اُن کے رہنے کیلئے ایک بہترین گھر بن جائے۔

پیدایش 1:20-23

''اور خدا نے کہا کہ پانی جان داروں کو کثرت سے پیدا کرے اور پرندے زمین کے اُوپر فضا میں اُڑیں۔ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جان دار کو جو پانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے اُن کی جنس کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو

اُن کی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔اور خدا نے اُن کو یہ کہہ کر برکت دی کہ پھلو اور بڑھو اور اِن سمندروں کے پانی کو بھر دو اور پرندے زمین پر بہت بڑھ جائیں۔اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔سو پانچواں دن ہوا۔‘‘

پانچویں دن خدا نے سمندروں اور ندیوں کو مچھلیوں اور تمام مخلوقات سے جو پانی میں رہتے ہیں بھر دیا۔اُس نے پرندے بھی بنائے جو زمین سے اوپر اُڑتے ہیں۔اُس نے ہر طرح کے پرندے اور ہر طرح کی مچھلی اور پانی کی مخلوق بنائی۔اُس نے اُن کو بھی اِسی طرح بنایا جیسے اُس نے باقی سب کچھ بنایا تھا - اُس نے کہا اور ہو گیا۔اور اُس نے اُن کو ایسا بنایا تا کہ اُن میں افزائشِ نسل ہو سکے اور اُن کے بچے بھی اُن ہی کی طرح ہوں۔اُس نے فرمایا کہ اُنہیں بڑھنا چاہئے اور سمندروں کو بھرنا چاہئے۔

’’اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُن کی جنس کے موافق چوپائے اور رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانور اُن کی جنس کے موافق پیدا کرے اور ایسا ہی ہوا۔اور خدا نے جنگلی جانوروں اور چوپایوں کو اُن کی جنس کے موافق اور زمین کے رینگنے والے جانداروں کو اُن کی جنس کے موافق بنایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔‘‘

پیدائش 1:24-25

پانچویں دن خدا نے صرف کہنے سے تمام جانور بنائے۔اُس نے ہر طرح کا جانور بنایا جو زمین پر کبھی رہا ہے۔اُس نے اُنہیں نسل بڑھانے کی توفیق دی تا کہ وہ اپنے جیسے جانور پیدا کریں۔خدا نے ہر شکل اور سائز کی مخلوق کی ایک حیرت انگیز دُنیا تخلیق کی۔اور خدا نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے بنایا تھا وہ اچھا تھا۔

تو خدا کی کہانی کا یہ حصہ ہمیں اُن بہت سی چیزوں کا آغاز بتاتا ہے جو ہم آج اپنے اردگرد دیکھ سکتے ہیں۔ہم سمندر، آسمان، سورج، چاند اور ستارے دیکھ سکتے ہیں۔ہم پودے، درخت، پھول، پھل، پرندے، مچھلی اور جانور دیکھ سکتے ہیں۔خدا نے اُنہیں ابتدا میں ہی پیدا کیا تھا۔آج ہم جو کچھ بھی دیکھتے ہیں یہ سب کچھ خدا نے تخلیق کیا ہے۔صبح اب بھی ہوتی ہے اور رات بھی ہوتی ہے۔سورج، چاند اور ستارے آسمان میں آج بھی ہیں۔پودے اور درخت اپنی ہی طرح کے پودے یا درخت کے بیج سے اُگتے ہیں۔اور ہر طرح کا پرندہ، مچھلی یا جانور اب بھی اپنی قسم کے جانداروں کو پیدا کرتے ہیں۔یہ پوری دُنیا میں ہو رہا ہے۔جہاں لوگ اُسے دیکھ سکتے ہیں وہاں بھی ایسا ہوتا ہے اور جہاں لوگ موجود نہیں ہوتے وہاں بھی ایسا ہوتا ہے۔یہ ایک ایسی کہانی کی طرح ہے جس کو ہر دن پوری دُنیا میں خدا کے عظیم علم اور حیرت انگیز طاقت کے بارے میں سنایا جاتا ہے۔

خدانے یہ سب چیزیں زمین پر تخلیق کیں۔ اُس نے یہ سب کچھ اُس کے لئے تیار کیا جو وہ آگے کرنے جارہا تھا۔ خدا انسان کو تخلیق کرنے والا تھا۔ اور اب زمین انسان کے لئے تیار تھی۔

؟

1- خدانے کیوں اس بات کو یقینی بنایا کہ اس کی کہانی بائبل میں لکھی جائے؟

2- کیا آپ نے پہلے کبھی بائبل کا مطالعہ کیا ہے؟ کیا آپ نے شروع سے ہی اُس کی پیروی کی؟

3- کیا خدا کی کہانی کسی فلم کی طرح ہے یا کسی افسانے کی طرح ہے؟

4- وہ کون سی چیزیں ہیں جو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خدا نے بنائی ہیں؟

5- خدانے چیزیں کیسے تخلیق کیں ہیں؟

6- خدانے جو چیزیں تخلیق کی ہیں وہ آپ کو خدا کے بارے میں کیا بتاتی ہیں؟

سیشن 2

خدا نے پہلے مرد اور عورت کو تخلیق کیا

اب ہم اِس کہانی کا ایک بہت اہم حصہ لے کر آئے ہیں جب خدا نے زمین کو تخلیق کیا۔ اُس نے لوگوں کے لئے ایک خوبصورت گھر بنایا تھا لیکن ابھی تک کوئی انسان وہاں نہیں تھا۔ پودے، جانور، پرندے اور مچھلیاں وہاں تھیں۔ خدا نے اِن میں سے ہر ایک کو زندگی بخشی تھی۔ لیکن اب خدا کچھ مختلف کرنے جا رہا تھا۔ وہ ایک مختلف قسم کی زندہ مخلوق یعنی انسان کو تخلیق کرنے والا تھا۔

پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

خدا نے کہا کہ ''... ہم انسان کو... بنائیں...'' اُس نے کیوں کہا کہ ہم انسان کو بنائیں اور یہ کیوں نہیں کہا کہ مَیں انسان کو بناؤں گا؟ یاد رکھیں کہ خدا ثالوث خدا ہے۔ وہ واحد خدا ہے لیکن وہ باپ، بیٹا اور روح ہے۔ باپ، بیٹا اور روح ایک ساتھ کام کرتے ہیں اور مل کر چیزوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ خدا نے ہمیں یہاں اپنی کہانی میں بتایا ہے کہ کس طرح تینوں نے مل کر آدم کو بنانے کا منصوبہ بنایا۔ جب آدم کہا جائے تو اِس کا مطلب ہے انسان۔ اِس کا مطلب صرف ایک آدمی نہیں ہے۔ اِس کا مطلب مرد اور خواتین اور لوگ ہیں۔

خدا کا کہنا ہے کہ وہ انسان کو ''... اپنی صُورت پر اپنی شبیہ کی مانند'' بنائیگا۔ انسان باقی زندہ مخلوق سے مختلف ہوں گے جو خدا نے بنائے تھے۔ انسان، خدا کی مانند ہوں گے۔ جب خدا فرماتا ہے کہ اپنی شبیہ کی مانند تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ خدا کی طرح ہوں گے کیونکہ وہ خدا کے بارے میں سوچنے کے قابل ہوں گے اور وہ خدا کو جان سکیں گے۔

خدا ایسے لوگوں کو بنانے والا تھا جو اُس کے بارے میں سوچ سکیں۔ وہ اُس سے بات کر سکیں گے۔ وہ اُن سے بات کر سکے گا اور جب وہ بات کرے گا تو وہ اُس کی بات سن سکیں گے۔ وہ اُس کی خوبصورت چیزوں کیلئے اس کا شکریہ ادا کر سکیں گے۔ وہ اُس

سے محبت کر سکیں گے اور اُس کی اطاعت کریں گے۔ وہ جانتے ہوں گے کہ خدا نے اِن سے محبت کی ہے۔

خدا فرماتا ہے کہ انسان دوسری زندہ چیزوں پر جو اُس نے تخلیق کی ہیں حکومت کریں گے۔ وہ اُن لوگوں کو اُس کیلئے اہم کام کرنے کو دے گا۔ خدا چاہتا تھا کہ انسان زمین کی دیکھ بھال کرے اور اُس کی بنائی ہوئی دوسری زندہ چیزوں کا بھی خیال رکھے۔

خدا نے کہا کہ وہ انسان کو تخلیق کرے گا اور اُس نے اِسی طرح کیا۔

اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نرونا ری اُن کو پیدا کیا۔ اور خدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔ اور خدا نے کہا کہ دیکھو میں تمام روئے زمین کی کُل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تم کو دیتا ہوں۔ یہ تمہارے کھانے کو ہوں۔ اور زمین کے کُل جانوروں کیلئے اور ہوا کے کُل پرندوں کیلئے اور اُن سب کیلئے جو زمین پر رینگنے والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے کُل ہری بوٹیاں کھانے کو دیتا ہوں اور ایسا ہی ہوا۔

خدا نے ایک مرد اور ایک عورت کو تخلیق کیا۔ خدا نے اُنہیں ایک کام یہ دیا تھا کہ وہ اولاد پیدا کریں۔ خدا چاہتا تھا کہ زمین پر اور بھی بہت سے انسان ہوں۔ چنانچہ اُس نے مرد اور عورت کو بنایا تا کہ اُن کے بچے پیدا ہوں۔

خدا نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے بنایا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ مرد اور عورت جنہیں خدا نے تخلیق کیا تھا کامل تھے۔ اُس نے اُن کو بنانے کا ارادہ کیا تھا اور اُس نے اُنہیں اسی طرح بنایا تھا جیسے وہ چاہتا تھا کہ وہ بن جائیں۔

خدا کی کہانی پہلے مرد اور عورت کی تخلیق کے بارے میں مزید بتاتی ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ پیدایش باب 2 میں اِس کے بارے میں مزید کیا کہا گیا ہے۔ یہ باب ہمیں مزید اُس وقت کے بارے میں بتاتا ہے جب خدا نے ابتدا میں سب کچھ تخلیق کیا۔

سو آسمان اور زمین اور اُن کے کُل لشکر کا بنانا ختم ہوا۔ اور خدا نے اپنے کام کو جسے وہ کرتا تھا ساتویں دن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جسے وہ کر رہا تھا ساتویں دن فارغ ہوا۔ اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خدا ساری کائنات سے جسے اُس نے پیدا کیا اور بنایا فارغ ہوا۔

خدا نے اپنی تخلیق کا کام ختم کر دیا تھا۔ اُس نے جو کچھ تخلیق کرنا چاہا تھا اُسے ختم کر دیا تھا۔ خدا ہمیشہ اُس کام کو پورا کرتا ہے جسے وہ شروع کرتا ہے۔ لوگ بہت ساری چیزیں شروع کرتے ہیں لیکن ہم شروع کی ہوئی ساری چیزوں کو ختم نہیں کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ ہم کام شروع کرنے جا رہے ہیں لیکن ہم اُن کو ہمیشہ ختم نہیں کرتے ہیں۔ خدا ایسا نہیں ہے۔ وہ ہمت نہیں ہارتا ہے اور وہ اپنا کام چھوڑ کر کچھ اور نہیں کرنا شروع کر دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ اِن چیزوں کو ختم کرتا ہے جو وہ شروع کرتا ہے۔ اور خدا ہمیشہ ٹھیک کام کرتا ہے۔ وہ کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور وہ وہی کرتا ہے جیسے اُس نے اُن کو انجام دینے کا ارادہ کیا تھا۔

اپنا کام ختم کرنے کے بعد خدا نے آرام کیا۔ خدا کو تھکاوٹ کی وجہ سے آرام کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ خدا تھکتا نہیں ہے۔

اُس نے آرام کیا کیونکہ اُس کا کام ختم ہو گیا تھا۔ اُس نے کائنات اور تمام جانداروں کو بنایا اور اپنے کام کو ختم کیا۔ اور اُس نے آرام اِسلئے کیا کیوں کہ اُس کا کام ختم ہو چکا تھا خدا رُکا اور آرام کیا۔

یہ ہے آسمان اور زمین کی پیدایش جب وہ خلق ہوئے جس دن خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ اور زمین پر اب تک کھیت کا کوئی پودا نہ تھا اور نہ میدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی کیونکہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ زمین جوتنے کو کوئی انسان تھا۔ بلکہ زمین سے کہر اُٹھتی تھی اور تمام رویِ زمین کو سیراب کرتی تھی۔ اور خداوند خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔

کہانی کے اِس حصے سے پہلے خدا کیلئے استعمال ہونے والا نام ''خدا'' تھا۔ اب خدا کی کہانی کے اس حصے میں اُس کا نام ''خداوند خدا'' استعمال ہونا شروع ہوتا ہے۔ خدا اس نام کو استعمال کرنا شروع کرتا ہے کیونکہ اب زمین پر لوگ موجود تھے۔ کیونکہ لوگ موجود تھے اِسلئے خدا اُن کا خداوند ہو سکتا ہے۔ یہ لوگ خدا کو جان سکیں گے اور خدا سے محبت کریں گے۔ وہ اُن کا رب ہو گا۔ وہ اُن کی دیکھ بھال کرنے والا ہو گا اور وہ جانتے ہوں گے کہ وہ اُن کی دیکھ بھال کرے گا۔ خدا نے لوگوں کو اُسے جاننے، اُس سے پیار کرنے اور اُسکی سننے کے لئے تیار کیا۔ تو اُس نے زمین پر لوگ بڑھنے کے بعد خداوند خدا کا نام استعمال کرنا شروع کر دیا۔ یوں وہ اُن کے قریب ہو گا جیسے باپ اپنے بچوں کے قریب ہوتا ہے۔

پیدایش 2:7 کی آیت ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے پہلے انسان کو کیسے بنایا۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ خدا نے اسے زمین کی مٹی سے پیدا کیا لیکن خدا نے زمین کی خاک سے جو آدمی بنایا وہ صرف ایک خالی جسم تھا۔ ابھی اُس میں زندگی نہیں تھی۔ وہ حرکت نہیں کر سکتا تھا، نہ سانس لے سکتا تھا اور نہ ہی کام کر سکتا تھا۔ پھر یہ آیت بتاتی ہے کہ خدا نے انسان میں زندگی کا دم پھونکا۔ جب خدا نے اُس میں جان ڈال دی تو وہ شخص ایک زندہ انسان بن گیا۔ وہ سانس لینے، کام کرنے، بولنے، سوچنے اور خدا کو جاننے کے قابل تھا۔ خدا ہی واحد ہے جو زندگی دے سکتا ہے یا جو زندگی کا آغاز کر سکتا ہے۔

یہ پہلا آدمی جسے خدا نے بنایا ہے ہر اُس شخص کا باپ ہے جو کبھی زمین پر زندہ رہا ہے جب خدا نے اُسے بنایا تھا۔ بعد میں خدا کی کہانی اُسے آدم کہتی ہے۔ آدم عبرانی زبان کا ایک لفظ ہے جس کا مطلب ہے ''انسان''۔

اور خداوند خدا نے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا اور انسان کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا

خداوند خدا اب ہمیں بتاتا ہے کہ اُس نے ایک خاص باغ کس طرح لگایا تھا۔ یہ عدن نامی جگہ پر تھا لہٰذا اسے ''عدن کا باغ'' کہا جاتا ہے۔ تب اُس نے اُس آدمی کو جو اُس نے بنایا تھا اس باغ میں رکھ دیا۔ وہ باغ ایک حیرت انگیز جگہ تھی۔ یہ خوبصورت بڑھتی ہوئی چیزوں سے بھری ہوئی تھی۔ بہت سے پودے اور درخت تھے جن میں پھول اور پھل تھے۔ اُس نے انہیں وہاں دیکھنے کیلئے، لطف اٹھانے کیلئے اور آدمی کو کھانے سے لطف اندوز ہونے کے لئے وہاں رکھا تھا۔ خدا نے باغ کو انسان کیلئے بہترین

مقام بنایا۔ خدا جانتا تھا کہ آدمی کے لئے کیا بہتر ہے کیونکہ وہ خداوند ہے اور اُس نے آدمی کو بنایا۔ خدا نے آدم کو بنایا اور اِسی لئے وہ جانتا تھا کہ اس کے لئے کیا بہتر ہے۔ خدا نے آدم کو باغ میں رکھا اور اُس نے اُسے وہاں رہنے والی چیزوں کی دیکھ بھال کا کام دیا۔ سب کچھ ویسے ہی تھا جیسے خدا نے بنانے کا ارادہ کیا تھا۔

اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوش نما اور کھانے کیلئے اچھّا تھا زمین سے اُگایا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔

باغ میں ہزاروں مختلف حیرت انگیز درخت، پودے اور پھول تھے۔ لیکن دو خاص درخت تھے جو خدا نے باغ میں لگائے تھے۔ خدا نے اپنی کہانی میں اِن دو درختوں کا نام لیا ہے۔ ایک درخت جو باغ کے وسط میں تھا زندگی کا درخت تھا۔ دوسرا درخت اچھائی اور بُرائی کی پہچان کا درخت تھا۔

اور خداوند خدا نے آدم کو لے کر باغِ عدن میں رکھا کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے۔ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

خدا نے کہا کہ اس شخص کو باغ کے ہر درخت سے پھل کھانے کی اجازت ہوگی۔ لیکن خدا نے کہا کہ وہ شخص درختوں میں سے ایک کا پھل نہیں کھا سکتا ہے۔ وہ شخص زندگی کے درخت اور باغ کے دیگر درختوں سے پھل کھا سکتا تھا۔ لیکن وہ اچھائی اور بُرائی کی پہچان کے درخت سے پھل نہیں کھا سکتا تھا۔ خدا نے نہایت صاف کہا کہ اگر آدمی اچھائی اور بُرائی کی پہچان کے درخت سے پھل کھائے تو وہ مر جائے گا۔

آدمی یعنی آدم کے پاس انتخاب کرنے کا موقع تھا۔ وہ اچھائی اور بُرائی کے علم کے درخت سے پھل کھانے کا انتخاب کر سکتا تھا۔ وہ اِسے نہ کھانے کا انتخاب کر سکتا تھا۔ آدم فیصلہ کرنے میں آزاد تھا کہ وہ کیا کرے گا۔ خدا نے آدم کو وہ کام کرنے کی آزادی دی جو وہ کرنا چاہتا تھا۔ آدم خدا کے کہنے پر اپنی مرضی سے کام کرنے کا یا خدا کی بات نہ سننے کا انتخاب کر سکتا تھا۔

وہ درخت اور اُس کا پھل بُرا نہیں تھا۔ خدا نے کچھ بھی بُرا نہیں بنایا تھا۔ تو خدا نے انسان کو کیوں کہا کہ اس درخت کا پھل نہ کھائے؟ خدا صرف چاہتا تھا کہ آدمی اس کی بات سنے۔ خدا چاہتا تھا کہ آدمی کوئی سوالات لے کر اُس کے پاس آئے۔ خدا جانتا تھا کہ آدم کیلئے کیا بہتر ہوگا۔ اُس نے اُسے ایک خوبصورت جگہ پر ایک ذمہ داری دے کر رکھ دیا۔ اور خدا وہاں آدم کے ساتھ تھا۔ آدم کسی بھی وقت خدا سے اس کے بارے میں سوال پوچھ سکتا تھا۔ آدم کو اچھائی اور بُرائی کے علم کا پھل کھانے کی ضرورت نہیں تھی۔ اُسے خود اچھائی اور بُرائی کے درمیان فرق جاننے کی ضرورت نہیں تھی۔ آدم کسی بھی وقت خدا کے پاس جا سکتا تھا اور وہ خدا سے اچھائی اور بُرائی کے بارے میں کوئی بھی سوال پوچھ سکتا تھا۔ خداوند چاہتا تھا کہ آدمی اُس کے پاس آ کر اُس سے کچھ بھی

پوچھے جو وہ پوچھنا چاہتا ہے۔

اب خدا نے کہا کہ انسان تنہا نہیں ہونا چاہئے۔

اور خداوند خدا نے کہا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔ مَیں اُس کیلئے ایک مددگار اُس کی مانند بناؤں گا۔

خدا نے کہا اُس شخص کو ایک مددگار کی ضرورت ہے۔ اُس نے کہا "مَیں اُس کیلئے ایک مددگار اُس کی مانند بناؤں گا" خدا آدم کو ہر طرح سے جانتا تھا۔ اُسے وہ ساری چیزیں معلوم تھیں جن کی آدم کو ضرورت تھی۔ خدا نے اُسے بنانے کا ارادہ کیا تھا اور اُس نے اُس کے رہنے کیلئے ایک دُنیا تخلیق کرنے کے بعد اُس کو بنایا تھا۔ خدا کو آدم کی ضرورت کے بارے میں جاننے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ خدا کو پہلے ہی معلوم تھا کہ اُس کی کیا ضرورت ہے۔ خدا چاہتا تھا کہ آدم زمین اور تمام جانداروں کی دیکھ بھال کرے۔ وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ زمین زیادہ لوگوں سے بھر جائے۔ خدا جانتا تھا کہ اِس کام کیلئے آدم کو کسی خاتون مددگار کی ضرورت ہوگی۔

اور خداوند خدا نے کُل دشتی جانور اور ہوا کے کُل پرندے مٹی سے بنائے اور اُن کو آدم کے پاس لایا کہ دیکھے کہ وہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے اور آدم نے جس جانور کو جو کہا وہی اُس کا نام ٹھہرا۔ اور آدم نے کُل چوپایوں اور ہوا کے پرندوں اور کُل دشتی جانوروں کے نام رکھے پر آدم کیلئے کوئی مددگار اُس کی مانند نہ ملا۔

خدا جانوروں اور پرندوں کو آدم کے پاس لایا تا کہ وہ اُن کے نام رکھے۔ خدا نے آدم کو زمین اور اُس میں رہنے والے تمام جانداروں کی دیکھ بھال کا کام دیا تھا۔ لہٰذا خدا تمام جانوروں اور پرندوں کو آدم کے پاس لے آیا تا کہ آدم اُن سب کیلئے نام منتخب کر سکے۔ آدم نے ہر ایک کو ایک نام دیا۔ آدم وہ کام کرنے لگا تھا جو خدا نے اسے کرنے کے لئے دیا تھا۔

آدم نے وہ حیرت انگیز جانور اور پرندے دیکھے جو خدا نے بنائے تھے۔ لیکن کوئی مددگار نہیں تھا جو اُس کیلئے مناسب تھا۔ جانوروں میں سے کوئی بھی اُس کا مددگار نہیں ہوسکتا تھا۔ جانور اُس کی طرح نہیں تھے۔ اُن میں سے کوئی بھی خدا کو جاننے اور پیار کرنے کے لئے نہیں بنایا گیا تھا۔ اُن میں سے کوئی بھی آدم کی طرح نہیں تھا۔ آدم کو ایک مددگار کی ضرورت تھی جو اُس کے لئے مناسب تھا۔ خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے کس طرح آدم کے لئے بہترین ساتھی اور مددگار بنایا۔

اور خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا اور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُس نے آدم میں سے نکالی تھی ایک عورت بنا کر اُسے آدم کے پاس لایا۔ اور آدم نے کہا کہ یہ تو اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اِسلئے وہ ناری کہلائے گی کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی۔ اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے ملا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔ اور آدم اور اُس کی بیوی دونوں ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔

خدا نے جو عورت بنائی تھی اُس سے آدم بہت خوش تھا۔ اُس نے کہا ''آخر! یہ وہ شخص تھی جس کا انتظار کر رہا تھا''۔ یہ وہی تھی جو اُس کی مدد کر سکتی تھی اور اُس کے ساتھ رہ سکتی تھی۔

خدا نے اُس مرد اور عورت کو ملایا۔ خدا نے انہیں ایک دوسرے سے ملایا تا کہ وہ اکٹھے رہ سکیں اور اکٹھے کام کر سکیں۔ خدا نے ابتدا میں یہ سب کچھ کیا تھا۔ اُس نے عورت کو مرد کی مددگار اور ساتھی بنایا تھا۔ اِسی کو ہم شادی کہتے ہیں۔ خدا نے اِس کی منصوبہ بندی کی اور یہ اس وقت ہوا جب اُس نے عورت کو آدم کی بیوی بنایا۔

وہ مرد اور عورت دونوں ننگے تھے۔ اُنہوں نے کوئی لباس نہیں پہنا ہوا تھا۔ اُنہیں برہنہ ہونے پر شرم نہیں آتی تھی۔ دُنیا میں کوئی بُری چیز نہیں تھی اور وہ دونوں ایک ساتھ خوش تھے اور اُنہیں کوئی شرمندگی محسوس نہیں ہوتی تھی۔

؟

1۔ کچھ کاموں کا نام بتائیں جو خدا نے آدم اور اس کی بیوی کے لئے کیئے تھے۔

2۔ خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کیلئے بہت سارے کام کیے۔ اِس سے ہمیں کیا معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے اُن کے بارے میں کیسا محسوس کیا؟

3۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ خدا نے شادی کا آغاز کیا؟

4۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ بائبل جس طرح تخلیق کی کہانی سناتی ہے وہ سچ ہے؟

5۔ کیا آپ نے دُنیا کی ابتدا کی ایک مختلف کہانی سنی ہے؟

سیشن 3

آدم اور اُس کی بیوی نے خدا کی نافرمانی کی

آدم اور اُس کی بیوی عدن کے خوبصورت باغ میں تھے جو خدا نے اُن کے لئے بنایا تھا۔ آدم اور اس کی بیوی نے وہاں ایک ساتھ رہنے کا لطف اُٹھایا۔ خدا کے بنائے ہوئے باغ کی تمام خوبصورت چیزوں سے وہ لطف اندوز ہو سکتے تھے۔ کھانے کیلئے بہت ساری اچھی چیزیں تھیں۔ وہ کام کر رہے تھے جو خدا نے اُنہیں کرنے کیلئے دیا تھا۔ وہ زمین اور زندہ چیزوں کا خیال رکھے ہوئے تھے جو خدا نے بنائی تھیں۔ خدا اُن کے ساتھ تھا، اُن کی مدد کرتا تھا اور اُن کا ساتھ دیتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اُسے جانیں اور اُس سے محبت کریں۔

پیدایش 1:3

,, باغ میں کوئی اور بھی تھا۔ خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ وہاں ایک اژدہا تھا اور اُس نے حوا سے بات کی تھی۔ اژدہا کا ایک اور نام سانپ ہے۔ ''اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟''

یہ سانپ دوسرے سانپوں کی طرح صرف ایک جانور ہی نہیں تھا۔ یہ واقعتاً ایک اور شخص تھا جس نے خود کو سانپ کی طرح بنا لیا تھا۔ اُس نے خود کو سانپ کی طرح بنالیا تا کہ وہ آدم اور اس کی بیوی کو دھوکہ دے سکے۔ بائبل میں دوسری جگہوں پر ہم پڑھ سکتے ہیں کہ یہ شخص کون ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ وہ کون ہے اور کہاں سے آیا ہے۔ اب ہم بائبل میں اِن دیگر جگہوں پر نظر ڈالیں گے تا کہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ یہ شخص کون ہے اور وہ آدم اور اُس کی بیوی کو کیوں دھوکہ دینا چاہتا تھا۔ ہم بائبل میں ان دیگر جگہوں پر نظر ڈالتے ہیں لیکن پھر ہم اس باغیچے میں آدم اور اُس کی اہلیہ کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کی کہانی پر ہی واپس آ جائیں گے۔

ایوب کی کتاب جو کہ بائبل مقدس میں ہے اُس وقت کے بارے میں بتاتی ہے جب خدا نے ایوب نامی شخص سے بات کی۔ ایوب نبی آدم کے کئی سال بعد زندہ تھا۔ خدا نے ایوب سے اُس وقت کے بارے میں بات کی جب اُس نے زمین بنائی تھی۔

ایوب 38:4-7

''تو کہاں تھا جب مَیں نے زمین کی بنیاد ڈالی؟ تو دانش مند ہے تو بتا۔ کیا تجھے معلوم ہے کہ کس نے اُس کی ناپ ٹھہرائی؟ یا کس نے اُس پر سُوت کھینچا؟ کس چیز پر اُس کی بنیاد ڈالی گئی؟ یا کس نے اُسکے کونے کا پتھر بٹھایا۔ جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے؟''

اُس نے کہا کہ جب اُس نے زمین کو پیدا کیا تو خدا کے سب بیٹے خوشی کے نعرے مارتے تھے۔ خدا کے یہ بیٹے وقت کے شروع میں موجود تھے جب خدا نے زمین بنائی تھی۔ خدا کے یہ بیٹے کون تھے؟ خدا نے ابھی تک لوگوں کو نہیں بنایا تھا۔ خدا کے یہ بیٹے روحانی مخلوق تھے۔ بائبل کبھی کبھی اُنہیں ''فرشتہ'' کہتی ہے۔ ہم بائبل مقدس کی بدولت جانتے ہیں کہ وہ ہمارے جیسے جسم نہیں رکھتے ہیں۔ وہ روحیں ہیں۔ بائبل میں اور بھی ایسی جگہیں ہیں جہاں یہ لکھا ہے کہ فرشتوں نے لوگوں سے بات کی اور لوگوں نے اُنہیں انسانی جسموں میں دیکھا۔ لہٰذا ہم جانتے ہیں کہ کچھ فرشتے انسانی شکل یا جانور کی شکل میں دیکھے جاسکتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھ سکیں۔ ہم اُن میں سے کچھ کہانیاں بعد میں پڑھیں گے۔

بالکل دوسری چیزوں کی طرح فرشتے بھی خدا نے تخلیق کیے ہیں۔ زمین بنانے سے پہلے اُس نے اُن کو بنایا۔ ہم یہ جانتے ہیں کیونکہ خدا نے کہا کہ جب اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تب فرشتے وہاں موجود تھے۔ ہم جانتے ہیں کہ جب خدا نے اُنہیں بنایا تو وہ کامل تھے کیونکہ جو کچھ بھی خدا تیار کرتا ہے وہ کامل ہوتا ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ اس روحانی مخلوق کی ایک بہت بڑی تعداد ہے۔ اِس میں کہا گیا ہے کہ خدا نے اُنہیں کرنے کیلئے کام دیا اور یہ کہ اُس نے اُنہیں اپنا کام کرنے کی بڑی طاقت دی۔ خدا نے اُن کو اپنا بندہ اور رسول بنایا۔ لہٰذا وقت کے آغاز میں خدا کے ساتھ وہاں روحانی مخلوق کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ وہ بہت طاقتور تھے لیکن خدا کی طرح طاقتور نہیں کیونکہ خدا نے اُن کو بنایا ہے۔

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ اِن خدمت گزار روحانی مخلوق میں سب سے بڑا شخص لوسیفر کہلاتا تھا۔ لوسیفر نام کا مطلب ہے ''صبح کا ستارہ''۔ جب خدا نے اُسے بنایا تب وہ کامل تھا۔ خدا نے اُسے بڑا اختیار عطا کیا۔ وہ خدا کے بنائے ہوئے تمام مخلوقات میں سب سے بڑا تھا۔ وہ خود خدا کا خاص قریبی تھا۔ لیکن وہ خدا کی طرح طاقتور نہیں تھا کیونکہ خدا نے اُسے بنایا تھا۔

بائبل ہمیں حزقی ایل کی کتاب میں لوسیفر کے بارے میں بتاتی ہے۔ یہ کتاب خدا کی طرف سے ایک ایسے شخص کے بارے

میں پیغام دیتی ہے جو بادشاہ ہے۔ وہ صوؔر نامی کسی ملک کا بادشاہ تھا۔ خدا بادشاہ کو اپنے پیغام میں لوسیفؔر کے بارے میں بتاتا ہے۔ صوؔر کے بادشاہ نے ایسا ہی سلوک کیا جیسا لوسیفؔر نے کیا تھا اور اسی طرح خدا بادشاہ کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ لوسیفؔر کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ ہم حزقی ایل کی کتاب میں سے پڑھ سکتے ہیں کہ لوسیفؔر کے بارے میں خدا نے کیا کہا تھا۔

حزقی ایل
19-12:28

> ''تُو خاتم الکمال دانش سے معمور اور حسن میں کامل ہے۔ تُو عدن میں باغِ خدا میں رہا کرتا تھا۔ ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کیلئے تھا مثلاً یاقُوتِ سُرخ اور پُکھراج اور الماس اور فیروزہ اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زمُرد اور گوہرِ شب چراغ اور سونے سے تجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت تیری پیدایش ہی کے روز سے جاری رہی۔ تُو ممسوح کروبی تھا جو سایہ افگن تھا اور مَیں نے تجھے خدا کے کوہِ مقدس پر قائم کیا۔ تُو وہاں آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔ تُو اپنی پیدایش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامل تھا جب تک کہ تجھ میں ناراستی نہ پائی گئی۔ تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے اُنہوں نے تجھ میں ظلم بھی بھر دیا اور تُو نے گناہ کیا۔ اِسلئے مَیں نے تجھ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دیا اور تجھ سایہ افگن کروبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا۔ تیرا دل تیرے حسن پر گھمنڈ کرتا تھا۔ تُو نے اپنے جمال کے سبب سے اپنی حکمت کھو دی۔ مَیں نے تجھے زمین پر پٹک دیا اور بادشاہوں کے سامنے رکھ دیا ہے تاکہ وہ تجھے دیکھ لیں۔ تُو نے اپنی بدکرداری کی کثرت اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا ہے۔ اِسلئے مَیں تیرے اندر سے آگ نکالوں گا جو تجھے بھسم کرے گی اور مَیں تیرے سب دیکھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے تجھے زمین پر راکھ کر دوں گا۔ قوموں کے درمیان وہ سب جو تجھ کو جانتے ہیں تجھے دیکھ کر حیران ہوں گے۔ تُو جایِ عبرت ہوگا اور باقی نہ رہے گا۔''

خدا نے کہا کہ لوسیفؔر جب تخلیق ہوا تو وہ کامل تھا۔ خدا نے اُسے کامل بنایا اور اُسے بڑی طاقت اور اختیار عطا کیا۔ خدا نے کہا کہ لوسیفؔر بہت عقلمند، بہت طاقتور اور بہت خوبصورت تھا۔ اُس کا لباس سونے اور خوبصورت پتھروں سے بنا تھا۔ خدا نے کہا کہ لوسیفر کو بہت اہم کام کرنا تھا۔ لوسیفر جب بھی چاہتا خدا کے ساتھ آزاد رہتا تھا۔ خدا نے اُسے یہ سب چیزیں عطا کیں۔

خوبصورتی، طاقت، دانشمندی، آزادی، کمال اور اختیار۔ خدا نے اُسے ایک حیرت انگیز اور طاقتور شخص بنایا تھا۔

پھر خدا بتاتا ہے کہ لوسیفر نے کیا کیا۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ لوسیفر خدا کے خلاف ہوگیا۔ خدا نے کہا کہ لوسیفر نے گناہ کیا اور بدکار ہوگیا۔ لوسیفر سوچنے لگا کہ وہ کتنا خوبصورت ہے اور وہ کتنا طاقتور ہے۔ وہ بھول گیا کہ وہ خدا کی طرح طاقتور نہیں تھا۔ وہ یہ بھول گیا تھا کہ اُسے جو کچھ ملا تھا وہ خدا کی طرف سے آیا تھا۔ لوسیفر نے یہ سوچنا شروع کیا کہ وہ خدا سے بہتر ہے۔

ہم کچھ چیزوں کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں جن کے بارے میں لوسیفر سوچ رہا تھا۔ خدا کے نبیوں میں سے ایک کو یسعیاہ کہا جاتا تھا۔ اُس نے خدا کے خیالات اور الفاظ لکھے جو اس کی کتاب بائبل مقدس میں ہے۔ اُس نے کچھ چیزیں لکھیں جو خدا نے لوسیفر کے بارے میں کہی تھیں اور جو اُس نے سوچا تھا۔

یسعیاہ 14:13-14

’’تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا مَیں آسمان پر چڑھ جاؤں گا۔ مَیں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بھی اُونچا کروں گا اور مَیں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھوں گا۔ مَیں بادلوں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤں گا۔ مَیں خدا تعالٰی کی مانند ہوں گا۔‘‘

خدا نے لوسیفر کو چیزوں کا فیصلہ کرنے اور چیزوں کا انتخاب کرنے کیلئے آزاد بنایا تھا۔ لوسیفر نے خدا کے خلاف جانے کا انتخاب کیا۔ وہ ایسا بننا چاہتا تھا جس کی دوسری تمام چیزوں پر حکمرانی ہو۔ وہ خدا کی جگہ لینا چاہتا تھا۔ بائبل فرماتی ہے کہ بہت سے دوسرے فرشتے لوسیفر کے پیچھے چلے گئے اور خدا کے مخالف بھی ہوگئے۔

خدا سب کچھ جانتا ہے۔ خدا جانتا تھا کہ لوسیفر اُس کے خلاف ہوگا۔ خدا ہر چیز پر سچا حکمران ہے۔ لوسیفر خدا کی جگہ نہیں لے سکتا تھا۔ لوسیفر کا منصوبہ کام نہیں کرسکتا تھا۔ یسعیاہ نے خدا کے الفاظ لکھے جب خدا نے کہا کہ وہ لوسیفر کے ساتھ کیا کرے گا۔

’’لیکن تُو پاتال میں گڑھے کی تہہ میں اُتارا جائے گا۔‘‘

یسعیاہ 15:14

لوسیفر اس تمام روحانی مخلوق کا سربراہ تھا جو خدا نے بنائی تھی۔ لیکن وہ خدا کے خلاف ہوگیا لہٰذا خدا نے اُسے اونچی جگہ سے باہر کردیا۔ خدا نے کہا کہ وہ لوسیفر اور دوسرے فرشتوں کو جو اُس کے پیچھے چلے پاتال میں گہرے گڑھے میں ڈال دے گا۔ خدا بائبل مقدس میں فرماتا ہے کہ وہ لوسیفر کو اُس بہت بُری جگہ یعنی موت کی جگہ پر ڈال دے گا۔ یہ لوسیفر اور دوسرے تمام فرشتوں کے لئے سزا کا مقام ہے جو اُس کے پیچھے چلے تھے۔ اُس جگہ کو کبھی کبھی جہنم بھی کہا جاتا ہے۔

خدا کی کہانی میں اِسی نقطہ نظر سے لوسیفر کو شیطان کہا جائے گا۔ شیطان کا مطلب ہے ''دشمن''۔ دوسرے فرشتوں نے جو لوسیفر کی پیروی کی اُن کو شیطان، شیاطین، ناپاک روح یا بدروح کہا جاتا ہے۔

شیطان اور اُس کے پیروکار خدا کے دشمن ہیں۔ اُنہوں نے شروع سے ہی خدا کے خلاف کام کیا ہے۔ وہ آج بھی خدا کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ شیطان اب بھی خدا کی جگہ لینا چاہتا ہے۔

اب ہم نے پڑھا ہے کہ شیطان کون ہے۔ ہم باغ میں آدم اور اُس کی بیوی کی کہانی پر واپس جاسکتے ہیں۔ شیطان آدم اور اُس عورت سے نفرت کرتا تھا جو خدا نے اُس کیلئے بنائی تھی۔ خدا نے اُن انسانوں کو زمین اور زندگی کی چیزوں کا خیال رکھنے کا کام دیا تھا۔ شیطان اپنے لئے وہ جگہ چاہتا تھا لہٰذا اُس نے آدم اور عورت سے نفرت کی۔

شیطان باغ میں تھا۔ اُس نے خود کو سانپ کی طرح بنالیا تھا تاکہ آدم اور اُس کی بیوی کو معلوم نہ ہو کہ وہ واقعتاً کون ہے۔ وہ دیکھ رہا تھا اور انتظار کر رہا تھا۔ اُس نے آدم اور اس کی بیوی کو اچھائی اور بُرائی کے علم کے درخت کا پھل کھانے کی کوشش کرنے کا منصوبہ دیا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ پھل کھائیں اور مریں۔ خدا نے کہا کہ اگر وہ پھل کھائیں تو وہ مر جائیں گے لہٰذا شیطان چاہتا تھا کہ وہ اُسے کھائیں۔

ہم دوبارہ پیدایش کی کتاب میں جائیں گے اور پڑھیں گے کہ شیطان نے باغ میں عورت سے کیا کہا تھا۔

''اور سانپ کُل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟'' پیدایش 1:3

شیطان نے خود کو سانپ کی طرح بنا ڈالا۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ سانپ تمام جانوروں میں سب سے زیادہ چالاک تھا۔ شیطان ہمیشہ کوشش کرتا ہے کہ اپنے آپ کو کسی اچھی چیز کی طرح بنا کر لوگوں کو دھوکہ دے۔ خدا ہمیشہ سچ کہتا ہے لیکن شیطان ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور لوگوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے۔

شیطان نے عورت سے ایک سوال پوچھا۔ کیا خدا نے واقعتاً یہ کہا تھا کہ ''تم باغ کے کسی درخت کا پھل نہیں کھا سکتے؟'' شیطان اُسے خدا کے بارے میں بُرا سوچنے کیلئے اُکسا رہا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ یہ سوچے کہ خدا اُنہیں تمام اچھی چیزیں نہیں دے رہا تھا جس کی اُنہیں ضرورت ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ عورت خود ایسی چیزوں کے بارے میں سوچنا شروع کرے۔ شیطان نہیں چاہتا تھا کہ وہ خدا کی باتیں سنیں۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اُسے یہ سوچنے پر اُکسائے کہ وہ اپنے لئے چیزوں کے بارے میں خود فیصلے کرنا شروع کردے۔

ہم وہ سب پڑھ سکتے ہیں جو شیطان نے عورت سے کہا جب وہ اُس سے عدن میں باتیں کر رہا تھا۔

''عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔ پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔ تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مرو گے۔ بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔''

پیدایش 3:2-5

عورت نے شیطان کے سوال کا جواب دیا۔ اُس نے کہا کہ وہ باغ کے درختوں سے پھل کھا سکتے ہیں۔ لیکن اُس نے کہا کہ ایک درخت ہے جس سے اُنہیں پھل کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ اُس نے کہا کہ اگر انہوں نے وہ پھل کھا لیا یا اُس کو چھوا بھی تو وہ مر جائیں گے۔ خدا نے ایسا نہیں کہا تھا بلکہ خدا نے کہا تھا کہ اگر وہ پھل کھاتے ہیں تو وہ مر جائیں گے۔ اُس نے یہ نہیں کہا تھا کہ اگر وہ اُسے چھوئیں گے تو وہ مر جائیں گے۔ عورت نے خدا کی باتوں کو بدل کر پیش کیا۔

شیطان نے اُس عورت سے جھوٹ بولا اور بتایا کہ اگر وہ اُس درخت سے پھل کھائیں گے تو وہ نہیں مریں گے۔ اُس نے کہا کہ اگر اُنہوں نے وہ پھل کھایا تو وہ اِن سب کے بارے میں جان جائیں گے کہ کیا اچھا ہے اور کیا بُرا۔ اُس نے کہا کہ خدا نہیں چاہتا تھا کہ وہ یہ جانیں کیونکہ تب وہ خدا کی طرح ہو جائیں گے۔ شیطان نے عورت سے جھوٹ بولا تاکہ وہ خدا کے خلاف ہو۔

خدا آدم اور اُس کی بیوی کیلئے بھلائی چاہتا تھا۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ اُس سے کسی ایسی چیز کے بارے میں پوچھیں جو اُنہیں جاننے کی ضرورت ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ ایسا کریں کیونکہ وہ اُن سے محبت کرتا تھا۔ اُن کیلئے یہ اچھی بات نہیں تھی کہ وہ خدا سے مدد طلب کیے بغیر خود ہی فیصلہ لینا شروع کر دیں۔

خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کو اِسلئے بنایا کہ وہ اپنی پسند کا انتخاب کرنے میں آزاد ہوں۔ اب ہم اُن کے انتخاب کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔ کیا وہ خدا کی بات سنیں گے یا وہ شیطان کو سنیں گے؟

''عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔''

پیدایش 3:6

آدم اور اُس کی بیوی نے اچھائی اور بُرائی کے علم کے درخت سے پھل کھایا۔ اُن دونوں نے خدا کی نافرمانی کرنے کا انتخاب کیا۔ اُنہوں نے اچھائی اور بُرائی کے علم کے درخت کی طرف دیکھا۔ وہ جانتے تھے کہ خدا نے کہا ہے کہ وہ اِس درخت کا پھل نہ کھائیں لیکن اُنہوں نے اِس کی طرف دیکھا اور اُنہیں پھل خوبصورت اور کھانے میں بہت اچھا لگ رہا تھا۔ عورت چاہتی تھی کہ وہ علم اور حکمت حاصل کرے جو پھل کھانے سے ملتا ہے۔ تو اُس نے کچھ پھل کھایا۔ پھر اُس نے آدم کو کچھ دیا۔ آدم جانتا تھا کہ یہ وہ پھل ہے جو خدا نے اُنہیں کھانے سے منع کیا تھا لیکن آدم نے اُس پھل میں سے کچھ کھایا۔

؟

1- شیطان آدم اور اُس کی بیوی کو دھوکہ کیوں دینا چاہتا تھا؟

2- خدا نے آدم اور حوا کو بنایا تا کہ وہ اُس کی باتیں سن سکیں۔ آپ کو کیسا لگتا ہے کہ خدا نے ان کو اس کی بات سننے یا نہ سننے کی آزادی کیوں دی تھی؟

3- آدم اور اُس کی بیوی کو دھوکہ دینے کے لئے شیطان نے کیا کہا؟

سیشن 4

خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کو باغ سے باہر نکال دیا

خدا نے کہا کہ اگر آدم اور اُس کی بیوی اچھائی اور بُرائی کے علم کے درخت کا پھل کھائیں گے تو وہ مر جائیں گے۔ہم پڑھ سکتے ہیں کہ پھل کھانے کے بعد کیا ہوا۔

''تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔'' پیدائش 7:3

خدا کی کہانی کہتی ہے کہ اُن کی آنکھیں کھل گئیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایسی چیزوں کو جان گئے تھے جو اُنہیں پہلے معلوم نہیں تھیں۔ پھل کھانے کے بعد آدم اور اُس کی بیوی نے سب کچھ مختلف انداز میں دیکھا۔ یہ ایک بہت بُری بات تھی جو اُنکے ساتھ ہوئی جب اُنہوں نے خدا کی نافرمانی کی۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ وہ جانتے تھے کہ وہ ننگے ہیں۔ وہ اپنے ننگے جسموں کو ڈھانپنا چاہتے تھے۔ چنانچہ اُنہوں نے اپنے لئے درختوں کے پتوں کے کپڑے بنائے۔ اِس سے مراد ہے ایسی چیز جس میں آپکے جسم کے نچلے حصے کو ڈھانپا جاتا ہے۔آدم اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو ڈھانپنے کیلئے انجیر کے پتوں کے کپڑے بنائے

شیطان نے اُن سے کہا کہ اُن کے لئے پھل کھانا اچھی بات ہوگی۔لیکن یہ ایک خوفناک چیز ثابت ہوئی۔شیطان نے کہا کہ وہ خدا کی طرح ہو جائیں گے لیکن یہ سچ نہیں تھا۔شیطان نے اُن سے جھوٹ بولا تھا۔وہ مزید خوش نہیں تھے۔وہ باغ میں گھر جیسا محسوس نہیں کرتے تھے جو خدا نے ان کے لئے بنایا تھا۔

خدانے کہا کہ اگر وہ پھل کھائیں تو وہ مرجائیں گے۔لیکن وہ ابھی تک زندہ تھے اور اپنے طبعی جسموں میں گھوم رہے تھے۔خدا جو کچھ کہتا ہے وہ ہمیشہ سچ ہوتا ہے۔تو پھر کیا ہوا؟ خدا کا کیا مطلب تھا جب اس نے کہا کہ وہ مرجائیں گے؟

خدانے کہا کہ وہ مرجائیں گے اور یہ سچ تھا۔جب اُنہوں نے پھل کھایا تو وہ مرنا شروع ہوگئے۔اِس سے پہلے کہ انہوں نے پھل کھایا، دُنیا میں کوئی موت نہیں تھی۔خدا زندگی کا بنانے والا تھا اور وہ اُن کے ساتھ تھا تاکہ وہ اُس کے ساتھ زندہ رہیں۔لیکن جب اُنہوں نے خدا کی نافرمانی کی تو انہوں نے اُس سے علیحدگی اختیار کرلی۔اُن کے طبعی جسم مرنے لگے۔اُس وقت سے وہ بوڑھے ہونا شروع کردیں گے اور بعد میں اُن کے جسم مرجائیں گے۔

آدم اور اُس کی بیوی نے شیطان کی خواہش کی پیروی کی تھی۔یاد رکھیں کہ خدا نے کہا تھا کہ وہ شیطان کو سزا دے گا اور اُسے موت کی جگہ بھیج دے گا۔خدا نے فرمایا کہ وہ بدروحوں کو بھی اُسی جگہ بھیج دے گا۔وہ جگہ خدا کے تمام دشمنوں کیلئے ہے۔اب جب آدم اور اُس کی بیوی خدا کے خلاف ہوگئے تھے تو اُنہیں بھی موت کی جگہ پر جانا پڑے گا۔وہ خدا کے دشمن بن چکے تھے،تو اُنہیں خدا کے دشمنوں کے ساتھ موت کی جگہ جانا پڑے گا۔

خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ آدم اور اس کی بیوی نے اپنے آپ کو ڈھانپنے کیلئے انجیر کے پتوں کو سلائی کیا۔وہ شرمندہ ہوئے کیونکہ وہ ننگے تھے۔پھل کھانے سے پہلے وہ خوش تھے شرمندہ نہیں۔اب اُنہیں لگا کہ برہنہ ہونا بُرا ہے۔یہ اِسلئے ہوا تھا کہ وہ خدا کے خلاف ہوگئے تھے۔اُنہوں نے اُس کی بات نہیں مانی تھی۔خدا چاہتا تھا کہ وہ خوش رہیں اور وہ اُنہیں یہ بتائے کہ اچھا کیا ہے اور بُرا کیا۔وہ چاہتا تھا کہ وہ باغ میں اُس کے ساتھ رہیں اور آزاد ہوں۔لیکن اُنہوں نے خدا کی خواہش کے خلاف جانے کا فیصلہ کیا۔اُنہوں نے بہت ہی بُرا انتخاب کیا تھا۔اب اُنہوں نے سب کچھ ٹھیک کرنے اور اُسے بہتر بنانے کی کوشش کی۔اُنہوں نے اپنی برہنہ لاشوں کو پتوں سے ڈھانپنے کی کوشش کی۔اب اُن کا خیال تھا کہ برہنہ ہونا برا ہے لہٰذا اُنہوں نے دوبارہ اپنے آپ کو اچھا بنانے کی کوشش کی۔اُنہوں نے جاکر انجیر کا درخت کے پتوں سے کچھ کپڑے بنائے۔

''اور اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سنی اور آدم اور اُس کی بیوی نے آپ کو خداوند خدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔''

پیدائش 8:3

آدم اور اُس کی بیوی نے خدا کو باغ میں چلتے ہوئے سنا۔خدا وہاں پہلے بھی کئی بار اُن کے ساتھ رہا تھا۔وہ خدا کے ساتھ رہنا اور اس کے ساتھ گفتگو کرنا پسند کرتے تھے۔لیکن اِس بار انہوں نے خود کو خدا سے چھپا لیا۔وہ خدا سے ڈرتے تھے لہٰذا وہ اُس سے چھپ گئے۔سب کچھ بدل گیا تھا اور سب کچھ غلط تھا۔خدا نہیں چاہتا تھا کہ یہ اِس طرح رہے۔خدا کا منصوبہ بدی کا نہیں تھا۔

آدم اوراُس کی اہلیہ شرمندہ ہوگئے اور وہ خوفزدہ تھے۔ اِسی لئے وہ خدا سے چھپ گئے۔ اُنہوں نے خدا کے دشمن شیطان کی بات سنی تھی۔ اُنہوں نے شیطان کی پیروی کی تھی۔ کیونکہ وہ شیطان کی پیروی کر چکے تھے اِس لئے وہ شرمندہ تھے۔

وہ خدا سے ڈرتے تھے۔ خدا ہر کام میں ہمیشہ کامل اور ہمیشہ اچھا ہے۔ وہ آدم اور اُس کی بیوی کے کاموں کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔ اُس کا کام کرنے کا طریقہ ایک بہترین طریقہ ہے۔ لیکن آدم اور حوا نے کام کرنے کیلئے ایک مختلف طریقہ کا انتخاب کیا تھا۔ خدا ہمیشہ صحیح کام کرتا ہے۔ تو اُسے اب صحیح کام کرنا تھا کہ اُنہوں نے اُس کی نافرمانی کی تھی۔ آدم اور اُس کی بیوی خوفزدہ تھے کہ خدا کیا کرنے والا ہے؟

پیدائش 3:9-3

’’تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تُو کہاں ہے؟ اُس نے کہا مَیں نے باغ میں تیری آواز سنی اور مَیں ڈرا کیونکہ مَیں ننگا تھا اور مَیں نے اپنے آپ کو چھپایا۔ اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت مَیں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟

آدم نے کہا کہ جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور مَیں نے کھایا۔ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو مَیں نے کھایا۔‘‘

خدا نے آدم کو پکارا اور پوچھا کہ وہ کہاں ہے؟ خدا جانتا تھا کہ آدم کہاں ہے۔ اور وہ جانتا تھا کہ آدم اور اُس کی بیوی نے وہ پھل کھا لیا ہے جو اُس نے اُن کو کھانے سے منع کیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اُنہوں نے شیطان کی بات سنی ہے اور اُنہوں نے اُس کی نافرمانی کی ہے۔ خدا سب کچھ جانتا ہے۔ خدا نے پکارا کیونکہ وہ آدم کو جانتا تھا۔ خدا جانتا تھا کہ وہ اُس سے ڈرتے ہیں کیونکہ وہ شرمندہ تھے۔ تو اُس نے اُن سے بات کرنے کیلئے اُن کو بلایا۔ اگرچہ اُنہوں نے خدا کی نافرمانی کی تھی تب بھی خدا اُن سے بات کرنا چاہتا تھا۔

خدا نے آدم اور اُس کی بیوی سے کچھ سوالات پوچھے۔ خدا سب کچھ جانتا ہے لہٰذا خدا کو پہلے ہی اپنے سوالوں کے جوابات معلوم تھے۔ اُس نے آدم اور عورت کو کچھ چیزیں جاننے کے لئے سوالات پوچھے۔ وہ چاہتا تھا کہ اُنہیں اُن کے کاموں کے بارے میں بتائے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اُنہیں بتائے کہ اُنہوں نے غلط کام کیا ہے۔ وہ اُن سے پیار کرتا تھا اور وہ چاہتا تھا کہ وہ اُن کے ساتھ اُس بارے میں بات کریں جو اُنہوں نے کیا تھا۔

خدا نے پوچھا کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ وہ ننگے ہیں کیونکہ اُنہوں نے پھل کھایا تھا۔ آدم نے کہا کہ یہ عورت تھی جو خدا نے اُسے دی تھی جس نے اُسے پھل کھانے کو دیا تھا۔ جب خدا نے عورت سے پوچھا کہ اُس نے کیا کیا تو اُس نے کہا کہ یہ سانپ ہے جس نے اُسے دھوکہ دیا۔ اُنہوں نے خدا کے سامنے یہ اقرار نہیں کیا کہ اُنہوں نے کوئی غلط کام کیا ہے۔ اُنہوں نے کسی اور پر الزام لگانے کی کوشش کی۔

''اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا اِسلئے کہ تُو نے یہ کیا تُو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا۔ تُو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور اپنی عمر بھر خاک چاٹے گا۔''
پیدایش 3:14

خدا نے سانپ سے بات کی۔ اُس نے کہا کہ سانپ اب خاک میں مل کر زمین کے ساتھ رینگے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ اُس وقت سے پہلے سانپ کس طرح دکھائی دیتا تھا۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ خدا نے سانپوں کے ساتھ ایسا کیا کیونکہ شیطان نے سانپ کے جسم کو آدم اور اس کی بیوی کو دھوکہ دینے کے لئے استعمال کیا۔ جب خدا یہاں سانپ سے بات کر رہا ہے تو وہ شیطان سے بھی بات کر رہا ہے۔

تب خدا نے شیطان سے کچھ اور کہا۔

''اور مَیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔''
پیدایش 3:15

خدا نے کہا کہ وہ شیطان اور عورت کے مابین دُشمنی ڈالے گا۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کے دُشمن ہوں گے۔ اور خدا نے کہا کہ اس کا بیٹا شیطان کا دشمن ہوگا۔ جب خدا عورت کی نسل کا بیان کرتا ہے تو وہ اُس شخص کے بارے میں بات کر رہا ہے جو بعد میں پیدا ہوگا۔ یہ شخص شیطان کا دشمن ہوگا۔

خدا نے کہا کہ وہ تمہارے سر کو کچلے گا اور تم اُس کی ایڑی پر کاٹو گے۔ خدا نے کہا کہ ایک آدمی پیدا ہوگا جو شیطان کے سر کو کچلے گا اور شیطان اس کی ایڑی پر کاٹے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی آ کر شیطان سے لڑنے والا تھا۔ خدا نے کہا کہ شیطان اُس شخص کو کس طرح تکلیف دے گا۔ لیکن شیطان اُسے ختم نہیں کر سکے گا۔ اِس کا مطلب یہی ہے جب خدا بیان کرتا ہے کہ وہ اُس آدمی کی ایڑی پر کاٹے گا۔ لیکن خدا نے کہا کہ وہ شخص شیطان کے سر کو کچلے گا۔ خدا شیطان کو بتا رہا تھا کہ آنے والا یہ شخص شیطان

کے خلاف جنگ جیتنے والا ہے۔ خدا کا یہی مطلب تھا جب اُس نے کہا تھا کہ وہ تیرے سر کو کچلے گا۔ یہ آدمی لڑائی جیت جائے گا۔ شیطان اس سے شکست کھائے گا۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ خدا نے اور کیا کہا۔

پیدایش 16:3

''پھر اُس نے عورت سے کہا کہ مَیں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔ تُو درد کے ساتھ بچّے جنے گی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔''

خدا نے عورت کو بتایا کہ اِس وقت کے بعد جب اُس کے بچے پیدا ہوں گے تو اسے زیادہ تکلیف ہوگی۔ خدا نے یہ بھی کہا کہ عورت اپنے لئے کوئی فیصلہ نہیں کر سکے گی۔ اُسے اپنے شوہر کے کہنے پر عمل کرنا پڑے گا۔

پیدایش 3:17-19

''اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت مَیں نے تجھے حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا اِسلئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی۔ مشقت کے ساتھ تُو اپنی عمر بھر اُس کی پَیداوار کھائے گا۔ اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اُونٹ کٹارے اُگائے گی اور تُو کھیت کی سبزی کھائے گا۔ تُو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا جب تک کہ زمین میں تُو پھر لوٹ نہ جائے اِس لئے کہ تُو اُس سے نکالا گیا ہے کیونکہ تُو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائے گا۔''

خدا نے آدم کو بتایا کہ اب کیا ہونے والا ہے۔ آدم کو زمین سے کھانا پانے کیلئے بہت محنت کرنا پڑے گی۔ خدا نے کہا کہ زمین بدل گئی ہے اور اب یہ رہنے کے لئے مشکل مقام ہوگا۔ ان کی زندگی مشکل اور تکلیف دہ ہوگی۔ اُسے صرف تب ہی کھانا ملے گا جب وہ بہت محنت کرے گا۔

''اور آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا رکھا اِسلئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے۔''

پیدایش 20:3

تب آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا رکھا۔ حوا نام کا مطلب ہے ''زندہ رہنا'' یا ''سانس لینا''۔ حوا اُن تمام لوگوں کی ماں ہوگی جو اُس کے بعد آئیں گے۔ خدا نے اِس کہانی میں اس کا نام یہاں بیان کیا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ ہم کوئی اہم بات جان لیں۔ وہ چاہتا تھا کہ ہم جان لیں کہ اب زندگی سب لوگوں کے لئے مشکل ہو جائے گی۔ آدم اور حوا تمام لوگوں کے آباواجداد ہیں۔ ان سب لوگوں کیلئے جو اُن کے بعد آئیں گے، اُن کیلئے تکلیف ہوگی اور اُن کی زندگی مشکل ہوگی۔ آدم اور حوا کے بعد آنے والے سبھی لوگ ایک جیسے ہی ہوں گے۔ وہ بوڑھے ہو کر مریں گے۔ وہ خدا کے دشمن ہوں گے۔ وہ مرنے کے بعد ابدی موت کی جگہ پر چلے جائیں گے۔

''اور خداوند خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُن کو پہنائے۔'' پیدائش 3:21

آدم اور حوا جانتے تھے کہ وہ ننگے ہیں اور وہ شرمندہ ہیں۔ تو اُنہوں نے پتوں کے کپڑے بنائے۔ لیکن اب خدا نے اُن کیلئے مختلف کپڑے بنائے۔ اُس نے اُنہیں کھالوں سے تیار کیا۔ خدا نے جانوروں کی کھالوں سے کپڑے بنائے۔ اُس نے آدم اور حوا کو یہ نئے کپڑے پہننے کے لئے دئے۔

آدم اور حوا نے اپنے بُرے کاموں کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا چاہی۔ اُنہوں نے اپنے کپڑے خود بنائے۔ لیکن آدم اور حوا اپنے کاموں کو ٹھیک نہیں کر سکے۔ صرف خدا ہی اُن کی مدد کر سکتا تھا۔

خدا نے جانوروں کی کھالوں سے کپڑے بنائے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ خدا نے کپڑے بنانے کیلئے کچھ جانوروں کو ذبح کیا تھا۔ خدا کی کہانی میں یہ پہلا موقع ہے جب جانور ذبح ہوئے۔ جانوروں نے کچھ غلط نہیں کیا۔ وہ مر گئے کیونکہ آدم اور حوا نے خدا کی نافرمانی کی۔ جانوروں کی دیکھ بھال کرنے کا کام آدم کو دیا گیا تھا۔ اُس نے ہر ایک کو ایک نام دیا تھا۔ اب آدم اور حوا کے کام کے باعث کچھ جانور مرے تھے۔

خدا نے آدم اور حوا کو خود نہیں چھوڑا۔ اُنہوں نے اُس کی نافرمانی کی لیکن اُس نے پھر بھی اُن کی مدد کی۔ خدا نے اُن سے محبت کی اور اُن کی نافرمانی کرنے کے بعد بھی اُن کی مدد کی۔ اُس نے اُن کی شرم سے پردہ کرنے میں اُن کی مدد کی۔ اُس نے اپنے طریقے سے یہ کام کیا کیونکہ یہی واحد صحیح راستہ تھا۔ صرف خدا کو معلوم تھا کہ اُن کو لباس کی ضرورت تھی۔ وہ اپنا لباس خود نہیں بنا سکتے تھے۔ صرف خدا ہی ایسا لباس بنا سکتا تھا جو اُن کے کئے ہوئے کاموں پر پردہ کرے۔

پیدایش
24-22:3

''اور خداوند خدا نے کہا دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔اب کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے۔ اِسلئے خداوند خدا نے اُس کو باغِ عدن سے باہر کر دیا تا کہ وہ اُس زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے۔ چنانچہ اُس نے آدم کو نکال دیا اور باغ عدن کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں۔''

اب خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ خدا کیا سوچ رہا تھا۔وہ اپنے بنائے ہوئے لوگوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔خدا نے کہا ''... دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان میں،ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔'' خدا نے کہا کہ اب لوگ اچھائی اور بُرائی کو جانتے ہیں۔ خدا جانتا تھا کہ اگر آدم اور حوا باغ میں رہے تو وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔اگر وہ باغ میں رہتے تو وہ زندگی کے درخت سے کھا سکتے تھے اور وہ مر نہیں پائیں گے۔اب جب اُنہوں نے خدا کی نافرمانی کی تھی تو وہ اُنہیں زندگی کے درخت کا پھل کھانے اور ہمیشہ کیلئے زندہ رہنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا۔

آدم اور حوا نے خدا کے خلاف جانے کا انتخاب کیا۔اُنہوں نے خدا کے راستے نہیں بلکہ اپنے راستے جانے کا فیصلہ کیا۔ اُنہیں خدا سے پوچھنا چاہئے تھا کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔لیکن اُنہوں نے اُس سے نہیں پوچھا۔خدا جانتا تھا کہ وہ غلط فیصلے کرتے رہیں گے اور بہت بُری چیزیں واقع ہوں گی۔حالات بد سے بدتر ہوتے جائیں گے۔وہ جانتا تھا کہ اُن کیلئے اس طرح ہمیشہ زندہ رہنا اچھا نہیں ہوگا۔

تو خدا نے اُنہیں باغ سے باہر بھیج دیا۔اُس نے اُنہیں باغ سے باہر بھیج دیا اور کوئی راستہ نہیں تھا کہ وہ واپس جا سکیں۔خدا نے آدم اور حوا کو واپس آنے سے روکنے کے لئے طاقتور فرشتہ کو وہاں رکھ دیا۔آدم اور حوا نے خدا کا اُن کے لئے بنایا ہوا خوبصورت گھر کھو دیا تھا۔وہ اچھی چیزیں نہیں کھا سکتے تھے جو اس نے بنائی تھیں۔وہ زندگی کے درخت سے نہیں کھا سکتے تھے اور ہمیشہ کیلئے زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔وہ اچھے کام سے لطف اندوز نہیں ہو سکے جو اُس نے اُنہیں کرنے کے لئے دیا تھا۔وہ خدا کے ساتھ نہیں رہ سکتے اور نہ ہی خدا سے باغ میں بات کر سکتے تھے۔اب اُن کی زندگی میں انہیں تکلیف ہوگی اور وہ بوڑھے ہو کر مر جائیں گے۔اور اُن کے طبعی جسم مرنے کے بعد موت کا لقمہ ہو گئے۔

؟

1- آدم اور حوا خدا سے کیوں چھپ رہے تھے؟

2- جب خدا نے اُن سے پھل کھانے کے بارے میں پوچھا تو اُنہوں نے کیا کہا؟

3- خدا نے آدم اور حوا کیلئے کپڑے کیسے بنائے؟

4- آدم اور حوا کی خدا کی نافرمانی کے بعد تبدیل ہونے والی تمام چیزوں کے نام بتائیں۔

سیشن 5

قائن اور ہابل باغ کے باہر پیدا ہوئے تھے

خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ آدم اور حوا کو باغ سے باہر نکالنے کے بعد کیا ہوا تھا۔

''اور آدم اپنی بیوی حوا کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے قائن پیدا ہوا۔ تب اُس نے کہا مجھے خداوند سے ایک مرد ملا۔ پھر قائن کا بھائی ہابل پیدا ہوا اور ہابل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائن کسان تھا۔''

پیدایش 4:1-2

حوا حاملہ ہوگئی اور اُس کا ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام قائن تھا۔ بعد میں اُس کا ایک اور لڑکا ہوا جس کا نام ہابل تھا۔
خدا نے آدم اور حوا کو باغ سے باہر نکال دیا۔ لیکن پھر بھی اُس نے اُن کو اولاد بخشی۔ اُس نے ان کو یہ تحفہ دیا کہ وہ اولاد پیدا کر کے نئی زندگی کا آغاز کر سکیں۔ خدا وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے، اور اُس نے زمین پر دو اور لوگوں کو نئی زندگی دی۔ وہ قائن اور ہابل تھے۔

زندگی خدا کا تحفہ ہے۔ خدا واحد ہے جو زندگی بخش سکتا ہے۔ اس نے آدم اور حوا، اور قائن اور ہابل کو بنایا اور اس نے ہمیں بھی بنایا۔ خدا کی کہانی کا ایک اور حصہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم خدا کے ہیں کیونکہ اس نے ہمیں بنایا ہے۔ بائبل میں زبور کی کتاب ہے جہاں ہمارے پڑھنے کیلئے خدا کے بارے میں بہت سے گیت لکھے گئے ہیں۔ یہ حصہ زبور 100 کا ہے۔ خداوند، عبرانی زبان میں خدا کے لئے ایک نام ہے جس کا مطلب ہے ''رب''۔

زبور 3-1:100

''اے اہلِ زمین! سب خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔
خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔
گاتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہو۔
جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔
اُسی نے ہم کو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔
ہم اُس کے لوگ اور اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔''

کئی سو سال بعد، خدا کے ایک بندے پولس نے خدا کے بارے میں یہ الفاظ کہے۔ اُس کے الفاظ بائبل میں اعمال نامی کتاب 17 باب میں لکھے گئے ہیں۔

اعمال 25:17

''نہ کسی چیز کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔''

ہر زندگی خدا کی طرف سے آتی ہے۔ ہمارے لئے اِس بارے میں سوچنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ خدا نے ہمیں بنایا ہے، وہ ہمارا ہے۔ ہم اُس کے ہیں۔

قائن اور ہابل باغ کے باہر کی دُنیا میں پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے وہ خوبصورت باغ نہیں دیکھا جس میں خدا چاہتا تھا کہ وہ زندہ رہیں۔ اور وہ خدا کے پاس جا کر اس سے بات نہیں کر سکتے تھے جیسے آدم اور حوا کر سکتے تھے۔ قائن اور ہابل باغ کے باہر پیدا ہوئے تھے۔ وہ ایسی دُنیا میں پیدا ہوئے تھے جہاں درد اور محنت تھی۔ وہ اب موت کا حصہ بن چکے تھے جو اس وقت انسان پر آئی جب آدم اور حوا نے خدا کی نافرمانی کی۔ وہ خدا کے دشمن بن کر پیدا ہوئے تھے۔ اُنہیں اچھائی اور بُرائی کا علم تھا اور وہ اپنے لئے فیصلے کرنا چاہتے تھے۔ وہ ایسے لوگوں کی طرح پیدا ہوئے تھے جو مرنے والے تھے اور طبعی جسموں کے مرنے کے بعد وہ ابدی موت کی جگہ پر چلے جائیں گے۔

خدا کا دشمن شیطان بھی وہاں تھا۔ خدا نے کہا کہ آخر میں شیطان کو سزا ملے گی۔ لیکن ابھی تک وہ زمین پر لوگوں کا قائد تھا۔ وہ اس کے پیچھے چلنے لگے تھے اور انہوں نے خدا کی بات نہیں سنی تھی۔ شیطان ہمیشہ لوگوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی باتیں سنیں اور خدا کی باتیں نہ سنیں۔ شیطان خدا کا دشمن ہے اور وہ چاہتا ہے کہ لوگ بھی خدا کے دشمن بنیں۔ وہ

لوگوں کو یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ وہ آزاد ہیں۔لیکن خدا کے خلاف جانا ہمیشہ ایک بہت ہی بُرا کام ہوتا ہے۔ یہ لوگوں کو آزاد نہیں کرتا ہے۔ خدا لوگوں سے محبت کرتا ہے اور وہ ان کیلئے بہترین چیز چاہتا ہے۔ شیطان ہمیشہ وہ کرنا چاہتا ہے جو لوگوں کیلئے بُرا ہو۔ خدا ہمیں اپنی کہانی میں بتاتا ہے کہ قائن اور ہابل کے ساتھ آگے کیا ہوا۔

پیدائش 4-3:4

’’چند روز کے بعد یُوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خداوند کے واسطے لایا۔اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کچھ اُن کی چربی کا ہدیہ لایا اور خداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور کیا۔‘‘

آدم اور حوا، قائن اور ہابل اب خدا کے دشمن تھے کیونکہ انہوں نے خدا کی نافرمانی کا انتخاب کیا تھا۔لیکن خدا نے اُن کیلئے اپنے پاس آنے کا ایک راستہ تیار کیا۔ خدا اُن سے محبت کرتا تھا اور چاہتا تھا کہ اُن کے پاس خدا کے حضور آنے کا ایک راستہ ہو۔ خدا نے انہیں دکھایا تھا کہ وہ کسی جانور کو قربان کریں اور اُس کا خون بہنے دیں۔ اس سے پہلے خدا نے جانوروں کی کھالوں سے آدم اور حوا کے لئے کپڑے بنائے تھے۔ اُس نے وہ کپڑے بنانے کے لئے جانوروں کو قربان کیا تھا۔ خدا نے انہیں اُس کے پاس آنے کا طریقہ دکھایا۔ اِس کے لئے قربانی اور خون بہانے کی ضرورت تھی۔ یہ اِسلئے تھا کہ انہوں نے خود کو خدا کا دشمن بنالیا تھا۔ خدا انہیں یاد دلانا چاہتا تھا کہ انہوں نے موت کا راستہ چن لیا ہے۔ لہٰذا اب وہ کسی جانور کو قربان کریں اور اُس کا خون بہنے دیں۔ یہ واحد راستہ ہے کہ وہ خدا کے پاس آسکتے ہیں۔

خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ قائن اور ہابل دونوں خدا کے لئے ہدیہ لائے۔ قائن ایک ایسا شخص تھا جس نے سبزیوں اور اناج جیسے کھانے کے پودے اگائے تھے۔ چنانچہ وہ خدا کے پاس بطور تحفہ کچھ کھانا لے کر آیا۔ ہابل چرواہا تھا۔ تب وہ اپنی بھیڑوں کے ریوڑ میں سے بہترین بھیڑ بکریاں خدا کے لئے تحفہ کے طور پر لایا۔

ہابل بھیڑوں کے گلے کاٹ کر ان کو قربان کرتا تھا۔ ان کا خون بہہ جاتا تھا۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ خدا نے ہابل کا ہدیہ قبول کیا۔

پیدائش 7-5:4

’’پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کیا اِسلئے قائن نہایت غضب ناک ہوا اور اُس کا منہ بگڑا۔ اور خداوند نے قائن سے کہا تُو کیوں غضب ناک ہوا؟ اور تیرا منہ کیوں بگڑا ہوا ہے؟ اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ ہوگا؟ اور اگر تُو بھلا نہ کرے تو گناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مشتاق ہے پر تُو اُس پر غالب آ۔‘‘

خدا نے قائن کا تحفہ قبول نہیں کیا۔ کیوں؟ کیونکہ قائن خدا کے پاس اس طرح نہیں آیا جس طرح خدا نے دکھایا تھا کہ اسے آنا چاہیئے۔ قائن نے کسی جانور کو قربان نہیں کیا اور نہ ہی کوئی موت واقع ہوئی اور نہ ہی خون بہا۔ قربانی اور خون بہنا ضروری تھا کیونکہ قائن اور ہابل خدا کے دشمن تھے۔ وہ باغ کے باہر پیدا ہوئے تھے۔ وہ دُنیا میں پیدا ہوئے تھے جو بدل چکی تھی۔ اب درد اور موت تھی کیونکہ لوگوں نے خدا کی نافرمانی کی تھی۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ یاد رکھیں کہ انہوں نے موت کا راستہ چن لیا ہے۔ لیکن وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ یہ جان لیں کہ اس نے ان کے پاس آنے کا ایک راستہ بنایا ہے۔ لہٰذا وہ قربانی اور خون کے ساتھ اُس کے پاس آئیں۔ خدا کے پاس آنے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔

خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو اچھا اور صحیح ہے۔ وہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور وہ ہمیشہ وہ کام کرتا ہے جو سچے اور حقیقی ہیں۔ لوگ اب خدا کے دشمن تھے لہٰذا وہ اب آزادانہ طور پر اُس کے پاس نہیں آسکتے تھے۔ اگر وہ ایسا کرتے تو یہ جھوٹ ہوتا۔ یہ خدا کے ساتھ حقیقی رشتہ نہ ہوتا۔ خدا لوگوں کے ساتھ ہر کام میں ہمیشہ حقیقی اور سچا رہتا ہے۔ تو خدا نے کہا کہ اُن کے پاس خدا کے سامنے آنے کیلئے، قربانی کا ہونا اور خون بہانا لازمی ہے۔ لیکن قائن نے خدا کی بات نہیں مانی۔ اس نے خدا کے کہنے پر عمل نہیں کیا۔ قائن نے خدا کی بات نہیں سنی یا یہ نہیں سوچا کہ خدا نے جو کہا وہ سچ ہے۔

ہابل نے بھیڑ بکریاں قربان کر کے کچھ غلط نہیں کیا۔ موت ہابل کے لئے تھی۔ موت بھیڑ بکروں کے لئے نہیں تھی، ہابل خدا کا دشمن تھا۔ ہابل نے انہیں قربان کیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اُس پر موت کا حکم ہے۔ لیکن خدا نے اُس کے لئے یہ راستہ بنا رکھا تھا تا کہ وہ مر نہ جائے۔ ہابل خدا کا دشمن تھا لیکن وہ بھیڑ بکریوں کو قربان کر کے خدا کے پاس آسکتا تھا۔ ہابل نے خدا کی بات سنی اور خدا کی باتوں پر عمل کیا۔ ہابل نے سوچا کہ جو کچھ خدا نے کہا وہ سچ ہے لہٰذا اُس نے خدا کی باتوں پر عمل کیا۔

خدا نے ہابل کا تحفہ قبول کیا لیکن اُس نے قائن کا تحفہ قبول نہیں کیا۔ قائن بہت ناراض تھا۔ خدا نے قائن کی مدد کرنے کے لئے اُس سے بات کرنے کی کوشش کی۔ خدا نے قائن سے کہا کہ اسے وہ کرنا چاہیئے جو دُرست ہے۔ خدا نے کہا کہ اگر قائن نے صحیح کام کیا تو اسے قبول کر لیا جائے گا۔ خدا چاہتا تھا کہ قائن اس کی بات سن لے اور اس کے پاس اس طرح آئے جس طرح اس نے آنے کو کہا تھا۔ یہی قائن کے لئے بہترین تھا۔ خدا قائن کے پاس آیا اور اس سے بات کی کیونکہ خدا لوگوں سے پیار کرتا ہے اور ان کی بھلائی چاہتا ہے۔ قائن نے خدا کی نافرمانی کی تھی لیکن خدا پھر بھی اس کی مدد کرنے اُس کے پاس آیا تھا۔ خدا نے قائن کو اس گناہ سے زیادہ طاقتور بننے کو کہا جو اسے قابو کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

''اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یُوں ہوا کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔''
پیدائش 8:4

قائن نے خدا کی بات نہیں مانی۔ اُس نے اپنے بھائی ہابل سے میدان میں ساتھ جانے کو کہا۔ تب قائن نے ہابل کو مار ڈالا۔ قائن نے ہابل کے قتل کا فیصلہ کیا۔ شیطان بہت خوش ہوا کہ اُس نے ایسا کیا۔ شیطان خدا سے نفرت کرتا ہے اور وہ لوگوں سے نفرت کرتا ہے۔ وہ زندگی کو تباہ کرنا پسند کرتا ہے۔

''تب خداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟ اُس نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ کیا مَیں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟''

پیدائش 9:4

خدا قائن سے بات کرنے کیلئے ایک بار پھر آیا۔ خدا نے قائن سے پوچھا تھا کہ ہابل کہاں ہے؟ خدا جانتا تھا کہ ہابل کہاں ہے لیکن خدا چاہتا تھا کہ قائن اُسے سچ بتائے۔

خدا چاہتا تھا کہ قائن اسے بتائے کہ اُس نے کیا کِیا ہے۔ قائن نے خدا کو جواب دیا'' ... مجھے معلوم نہیں۔ کیا مَیں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟'' قائن نے خدا سے جھوٹ بولا۔ اس نے ظاہر کیا کہ اسے اپنے بھائی کے قتل پر افسوس نہیں ہے۔

''پھر اُس نے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مجھ کو پکارتا ہے۔ اور اب تو زمین کی طرف سے لعنتی ہوا۔ جس نے اپنا منہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لے۔ جب تُو زمین کو جوتے گا تو وہ اب تجھے اپنی پیداوار نہ دے گی اور زمین پر تُو خانہ خراب اور آوارہ ہوگا۔

تب قائن نے خداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے۔ دیکھ آج تُو نے مجھے رُویِ زمین سے نکال دیا ہے اور مَیں تیرے حضور سے رُوپوش ہو جاؤں گا اور زمین پر خانہ خراب اور آوارہ رہوں گا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پائے گا قتل کر ڈالے گا۔

تب خداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو قائن کو قتل کرے اُس سے سات گنا بدلہ لیا جائے گا اور خداوند نے قائن کیلئے ایک نشان ٹھہرایا کہ کوئی اُسے پا کر مار نہ ڈالے۔''

پیدائش 15-10:4

خدا ہمیں بتاتا ہے کہ اُس نے سوچا کہ یہ ایک خوفناک کام ہے جو قائن نے کیا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا جب کسی شخص نے کسی دوسرے شخص کو ہلاک کیا ہو۔ خدا نے لوگوں کو زندگی بخشی اور وہ ہابل کی جان لینے پر قائن کو سزا دے گا۔ خدا نے قائن کو بتایا کہ اُس کے پاس گھر نہیں ہوگا۔ اسے اِدھر اُدھر گھومنا پڑے گا اور ایک جگہ پر نہیں رہ سکے گا۔

قائن نے یہ نہیں کہا کہ اُسے اپنے کیے پر افسوس ہے۔اُس نے صرف اتنا کہا کہ اُس کی سزا بہت بڑی ہے۔وہ خدا کا یا اپنے بھائی کا نہیں سوچ رہا تھا۔وہ صرف اپنے بارے میں سوچ رہا تھا۔

خدا کی کہانی قائن کی باقی زندگی کے بارے میں بتاتی ہے۔اُس میں اُس کے کنبہ کے بارے میں بتایا گیا ہے جو اُس کے بعد آیا تھا۔اُس نے خدا کی بات نہیں سنی اور نہ ہی خدا کے بارے میں سوچا۔اُس نے خدا کے کہنے پر عمل نہیں کیا۔اُس نے صرف اپنے اور زمین پر اپنی زندگی کے بارے میں سوچا۔آپ پیدایش 4:16-24 میں قائن کی زندگی کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔

تب خدا کی کہانی ہمیں آدم اور حوا کے بارے میں مزید بتاتی ہے۔

پیدایش 4:25،26

''اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا اور اُس کے ایک اور بیٹا ہوا اور اُس کا نام سیتؔ رکھا اور وہ کہنے لگی کہ خدا نے ہابل کے عوض جس کو قائن نے قتل کیا مجھے دوسرا فرزند دیا۔اور سیتؔ کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام اُس نے انُوسؔ رکھا۔اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لے کر دُعا کرنے لگے۔''

خدا نے آدم اور حوا کو ایک اور بیٹا دیا کیونکہ ہابل مر گیا تھا۔اُن کے نئے بیٹے کا نام سیت تھا۔سیت نے بڑے ہو کر ایک ایسا خاندان شروع کیا جو خدا کے بارے میں جانتا تھا۔انہوں نے نام لے کر خدا کی عبادت شروع کر دی۔یاد رکھیں کہ خداوند عبرانی زبان میں خدا کے لئے ایک نام ہے جس کا مطلب ہے ''رب''۔سیتؔ اور اُس کا گھرانہ خدا کے پاس آسکے کیوں کہ انہوں نے اُس کے کہنے پر عمل کیا۔وہ خدا کے دشمن بن کر پیدا ہوئے تھے لیکن وہ اُس کے پاس آ کر اُس کی عبادت کر سکتے ہیں۔خدا نے اُن کے پاس آنے کا راستہ بنا لیا تھا کیونکہ وہ اُن سے پیار کرتا تھا اور وہ اُن کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا تھا۔

؟

1- قائن اور ہابل کہاں پیدا ہوئے تھے؟ وہاں ایسا کیا تھا؟

2- قائن اور ہابل خدا کے لئے کون سے مختلف تحائف لائے؟

3- چونکہ لوگ خدا کے دشمن تھے۔اسلئے وہ خدا کے سامنے کیسے آسکتے تھے؟

4- کیوں قائن خدا کے پاس اُس طرح نہیں آیا جس طرح خدا نے کہا کہ اُسے آنا چاہئے؟

سیشن 6

خدا نے سیلاب سے زمین کو تباہ کر دیا

پیدائش کے باب 5 میں خدا کی کہانی سیتؔ کے خاندان کی ہر نسل کے بارے میں بتاتی ہے۔ آپ ہر نسل کے سربراہان کے نام، ہر ایک کی زندگی کے سالوں کی تعداد اور اُن کے بیٹوں کے نام پڑھ سکتے ہیں۔ خدا چاہتا تھا کہ ہم سیت کے کنبے میں موجود لوگوں کے نام جانیں تاکہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ بائبل میں لکھے گئے ہیں۔ سیت کے کنبہ نے خدا کی بات سنی اور اُس کے پاس اس طرح آئے جس طرح اُس نے کہا تھا کہ انہیں آنا چاہئے۔

سیت کے کنبے کے ہر فرد کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ پھر وہ فوت ہو گیا۔ موت اب زمین پر زندگی کا حصہ بن چکی تھی۔ وہ لوگ جو زمین پر پیدا ہوئے تھے وہ موت اور گناہ کے ساتھ پیدا ہوئے تھے۔ وہ خدا سے جدا پیدا ہوئے خدا نے اُن کیلئے جو باغ بنایا تھا اُس سے باہر وہ بوڑھے ہوئے اور وہ فوت ہوتے گئے۔

نسلوں کی فہرست سیت سے نوح نامی شخص تک جاتی ہے۔ آدم اور حوا نے جب خدا کی نافرمانی کی تھی تب سے نوح تک دس نسلیں تھیں۔ خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ لوگ بہت بُرے ہو گئے تھے۔ لوگوں نے خدا کی بات نہیں مانی۔ جس طرح سے وہ رہتے تھے وہ بہت بہت خراب تھے۔

''اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔'' پیدائش 5:6

خدا کی کہانی کہتی ہے کہ خداوند نے دیکھا کہ انسان کی بُرائی زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ لوگ خدا کی بات بالکل ہی نہیں سن رہے تھے۔ وہ صرف وہی کر رہے تھے جو وہ کرنا چاہتے تھے۔ خدا کی کہانی کہتی ہے کہ اُن کے سب کام اور اُن کے خیال سب بُرے تھے۔ اُس میں کہا گیا ہے کہ ہر خیال اور منصوبہ جس کے بارے میں انسان اپنے دماغ میں سوچتا تھا وہ بُرائی کے سوا کچھ نہیں تھا۔ لوگ اتنے بُرے تھے کہ انہوں نے ہر وقت بُری چیزوں کی منصوبہ بندی کی اور سوچا۔ خدا جانتا تھا کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ خدا ہر چیز کو جانتا ہے لہٰذا وہ اُن سب کے بارے میں جانتا ہے۔

پیدایش 7,6:6

"تب خداوند زمین پر انسان کو پیدا کرنے سے ملول ہوا اور دل میں غم کیا۔ اور خداوند نے کہا کہ میں انسان کو جسے مَیں نے پیدا کیا رُویِ زمین پر سے مٹا ڈالوں گا۔ انسان سے لے کر حیوان اور رینگنے والے جان دار اور ہوا کے پرندوں تک کیونکہ مَیں اُن کے بنانے سے ملول ہوں۔"

خدا نے کہا "مجھے افسوس ہے کہ مَیں نے اُن کو بنایا ہے۔" افسوس کا مطلب یہ ہے کہ اُس پر افسوس کرنا جو آپ نے کیا ہے۔ خدا نے کہا کہ اُسے افسوس ہے کہ اُس نے لوگوں کو بنایا اور انہیں زمین پر رکھا۔ خدا نے لوگوں کو بنایا تھا اور وہ ان سے محبت کرتا تھا۔ خدا لوگوں سے حقیقی اور قریبی تعلقات رکھنا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگوں کیلئے سب بہتر ہو۔ لیکن وہ اس سے منہ موڑ چکے تھے۔ انہوں نے اُس کی بات نہیں مانی۔ خدا جانتا تھا کہ لوگوں کے لئے یہ بہت بُرا ہوگا۔ وہ صرف پہلے خود کے بارے میں سوچتے۔ وہ دوسرے لوگوں کو تکلیف دیتے اور جان سے مار دیتے۔ وہ زمین کا خیال نہیں رکھتے اور نہ ہی جانوروں کی پروا کرتے۔ پھر لوگ مرنے کے بعد موت کی جگہ پر چلے جاتے تھے۔ تو خدا نے اُن سب کو روکنے کا فیصلہ کیا۔ اُس نے لوگوں اور زمین پر رہنے والی تمام چیزوں کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔

پیدایش 10-8:6

"مگر نوح خداوند کی نظر میں مقبول ہوا۔
نوح کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح مرد راستباز اور اپنے زمانہ کے لوگوں میں بے عیب تھا اور نوح خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ اور اُس سے تین بیٹے سِم، حام اور یافت پیدا ہوئے۔"

زمین پر موجود لوگوں نے خدا کی بات نہیں مانی۔ لیکن ایک آدمی تھا جو خدا کی بات سنتا تھا۔ اُس شخص کا نام نوؔح تھا۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ نوؔح ایک نیک آدمی تھا۔ خدا کا کہنا ہے کہ نوؔح راستباز تھا کیونکہ نوؔح خدا کے پاس اُس طرح آیا تھا جس طرح خدا نے کہا کہ اُسے آنا چاہیئے۔ نوؔح دوسرے تمام لوگوں کی طرح باغ سے باہر پیدا ہوا تھا لیکن نوؔح نے گناہ کو چھوڑ دیا تھا۔ اُسے یقین تھا کہ خدا نے جو کہا وہ سچ تھا۔ تو خدا نوؔح پر خوش تھا اور وہ اُس کے قریب تھا۔ نوؔح کے بیٹوں کے نام سِؔم، حاؔم اور یافؔت تھے۔

پیدایش
6:11-17

’’پر زمین خدا کے آگے ناراست ہو گئی تھی اور وہ ظلم سے بھری تھی۔ اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہو گئی ہے کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا۔

اور خدا نے نوؔح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیونکہ اُن کے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ مَیں زمین سمیت اُن کو ہلاک کروں گا۔ تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لئے بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کرنا اور اُس کے اندر اور باہر رال لگانا۔ اور ایسا کرنا کہ کشتی کی لمبائی تین سو ہاتھ۔ اُس کی چوڑائی پچاس ہاتھ اور اُس کی اُونچائی تیس ہاتھ ہو۔ اور اُس کشتی میں ایک روشن دان بنانا اور اُوپر سے ہاتھ بھر چھوڑ کر اُسے ختم کر دینا اور اُس کشتی کا دروازہ اُس کے پہلو میں رکھنا اور اُس میں تین درجے بنانا۔ نچلا۔ دُوسرا اور تیسرا۔ اور دیکھ مَیں خود زمین پر پانی کا طوفان لانے والا ہوں تا کہ ہر بشر کو جس میں زندگی کا دَم ہے دُنیا سے ہلاک کر ڈالوں اور سب جو زمین پر ہیں مر جائیں گے‘‘۔

خدا نے دیکھا کہ زمین خراب ہے۔ خراب کا مطلب ہے کہ وہ بری، بوسیدہ اور برباد تھی۔ خدا نے زمین پر تمام لوگوں اور تمام جانداروں کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن خدا نوؔح اور اُس کے اہلِ خانہ کو بچانا چاہتا تھا۔ نوؔح اور اُس کے اہلِ خانہ باغ سے باہر گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوئے تھے۔ لیکن نوؔح نے خدا کی بات سنی تھی اور وہ جس طرح خدا نے اُسے آنے کو کہا خدا کے پاس آیا تھا۔ خدا سے اُس کا گہرا تعلق تھا۔ نوؔح جانتا تھا کہ وہ اور اُس کا خاندان گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ خدا کی مدد کے بغیر وہ مر جائیں گے اور موت کی جگہ پر جائیں گے۔ وہ جانتا تھا کہ صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا ہے۔ نوؔح نے خدا کے

ساتھ اتفاق کیا کہ خدا کی ہر بات سچی تھی۔ تو خدا نے نوحؑ کو موت سے بچانے کے لئے نجات کا منصوبہ بنایا۔

خدا نے نوحؑ کو ایک بڑی کشتی بنانے کیلئے کہا۔ اُس نے نوح کو بتایا کہ اُسے کیسے بنایا جائے، کس لکڑی کا استعمال کیا جائے، کشتی کتنی لمبی ہونی چاہیئے، کتنی اونچی اور کتنی بڑی ہونی چاہیئے۔ اُس نے نوحؑ کو بتایا کہ اُس کا ایک ہی دروازہ ایک طرف ہونا چاہیئے۔ خدا نے نوحؑ کو بتایا کہ زمین پر ایک بہت بڑا سیلاب آنے والا ہے۔ اُس نے کہا کہ سیلاب سے زمین برباد ہو جائے گی اور ہر جاندار ہلاک ہو جائے گا۔

خدا نے نوحؑ کو سب کچھ بہت واضح طور پر بتایا۔ اُس نے نوحؑ اور اُس کے بیٹوں کو یہ اہم کام کرنے کو دیا۔ اُسے بہت سخت محنت کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اُس میں بہت لمبا وقت لگے گا۔ صرف خدا ہی منصوبہ بنا سکتا تھا کہ کشتی کیسی ہو۔ صرف خدا ہی جانتا تھا کہ سیلاب کتنا بڑا ہوگا۔ نوحؑ کو خدا کی بات سننے اور اُس سے بات کرنے کی ضرورت تھی۔ یہ کشتی اسی طرح تعمیر کرنا ہوگی جیسے خدا نے کہا تھا۔ اُس میں صرف ایک دروازہ ہونا چاہیئے۔ خدا نوحؑ اور اُس کے بیٹوں کو بچانا چاہتا تھا۔ وہ خدا کے کہنے کے مطابق سب کچھ کرتے رہے۔

''اور نوحؑ نے یوں ہی کیا۔ جیسا خدا نے اُسے حکم دیا تھا ویسا ہی عمل کیا۔''
پیدائش 22:6

نوؔح نے خدا کی بات سنی۔ اُس نے سب کچھ اسی طرح کیا جیسے خدا نے کہا کہ اُسے کرنا چاہیئے۔ نوؔح جانتا تھا کہ خدا نے جو کہا وہ سچ تھا۔ وہ جانتا تھا کہ صرف خدا ہی انہیں بچائے گا۔

پیدایش 7:1-15

''اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تُو اپنے پورے خاندان کے ساتھ کشتی میں آ کیونکہ مَیں نے تجھی کو اپنے سامنے اِس زمانہ میں راستباز دیکھا ہے۔ کُل پاک جانوروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُن کی مادہ اپنے ساتھ لے لینا۔ اور ہوا کے پرندوں میں سے بھی سات سات نر اور مادہ لینا تا کہ زمین پر اُن کی نسل باقی رہے۔ کیونکہ سات دن کے بعد مَیں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات پانی برساؤں گا اور ہر جاندار شے کو جسے مَیں نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالوں گا۔ اور نوح نے وہ سب جیسا خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کیا۔
اور نوح چھ سو برس کا تھا جب پانی کا طوفان زمین پر آیا۔ تب نوح اور اُس کے بیٹے اور اُس کی بیوی اور اُس کے بیٹوں کی بیویاں اُس کے ساتھ طوفان کے پانی سے بچنے کیلئے کشتی میں گئے۔ اور پاک جانوروں میں سے اور اُن جانوروں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر کے ہر رینگنے والے جاندار میں سے۔ دو دو نر اور مادہ کشتی میں نوح کے پاس گئے جیسا خدا نے نوح کو حکم دیا تھا۔ اور سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آ گیا۔ نوح کی عمر کا چھ سواں سال تھا کہ اُس کے دوسرے مہینے کی ٹھیک سترھویں تاریخ کو بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں۔ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر بارش ہوتی رہی۔ اُسی روز نوح اور نوح کے بیٹے سِمؔ اور حامؔ اور یافتؔ اور نوح کی بیوی اور اُس کے بیٹوں کی تینوں بیویاں۔ اور ہر قسم کا جانور اور ہر قسم کا چوپایہ اور ہر قسم کا زمین پر کا رینگنے والا جاندار اور ہر قسم کا پرندہ اور ہر قسم کی چڑیا یہ سب کشتی میں داخل ہوئے۔ اور جو زندگی کا دَم رکھتے ہیں اُن میں سے دو دو کشتی میں نوح کے پاس آئے۔''

ایک ہفتہ قبل بارش شروع ہوئی تھی خدا نے انہیں بتایا کہ وقت آ گیا ہے کہ کشتی میں سوار ہوں۔ نوح، اُس کے تین بیٹے اور اُن کی بیویاں کشتی پر چڑھ گئیں۔ وہ واحد دروازے سے اندر داخل ہوئے۔ انھوں نے جانوروں کو اسی طرح اندر لے لیا جیسے خدا نے کہا تھا۔

''اور جو اندر آئے وہ جیسا خدا نے اُسے حکم دیا تھا سب جانوروں کے نر و مادہ تھے۔ تب خداوند نے اُس کو باہر سے بند کر دیا۔''

پیدایش 16:7

خدا فرماتا ہے کہ خداوند نے اُن کیلئے دروازہ بند کر دیا۔ خدا نے ان کے پیچھے دروازہ بند کر دیا۔ خدا ان کا خیال رکھے ہوئے تھا۔ وہ اس بات کو یقینی بنا رہا تھا کہ وہ محفوظ رہیں۔ وہ اُن کو بچا سکتا تھا۔ اُس نے دروازہ بند کیا تاکہ وہ سیلاب سے محفوظ رہیں جو باقی تمام جانداروں کو تباہ کرنے والا ہے۔

''اور چالیس دن تک زمین پر طوفان رہا اور پانی بڑھا اور اُس نے کشتی کو اُوپر اُٹھا دیا۔ سو کشتی زمین پر سے اُٹھ گئی۔ اور پانی زمین پر چڑھتا ہی گیا اور بہت بڑھا اور کشتی پانی کے اُوپر تیرتی رہی۔ اور پانی زمین پر بہت ہی زیادہ چڑھا اور سب اونچے پہاڑ جو دُنیا میں ہیں چھپ گئے۔ پانی اُن سے پندرہ ہاتھ اور اوپر چڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے۔ اور سب جانور جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چوپائے اور جنگلی جانور اور زمین پر کے سب رینگنے والے جان دار اور سب آدمی مر گئے۔ اور خشکی کے سب جان دار جن کے نتھنوں میں زندگی کا دَم تھا مَر گئے۔ بلکہ ہر جان دار شے جو رُوئے زمین پر تھی مَر مِٹی۔ کیا اِنسان کیا حیوان۔ کیا رینگنے والا جان دار کیا ہوا کا پرندہ یہ سب کے سب زمین پر سے مر مٹے۔ فقط ایک نوح باقی بچا یا وہ جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے۔ اور پانی زمین پر ایک سو پچاس دن تک چڑھتا رہا۔''

پیدایش 24-17:7

سیلاب اسی طرح آیا جیسے خدا نے کہا تھا۔ کشتی سے باہر کے لوگ اندر داخل نہیں ہو سکے۔ دروازہ بند کر دیا گیا تھا تاکہ وہ پانی سے بچ کر اندر نہ جا سکیں۔ خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ کہے گا۔ اُس نے زمین پر بُرائی دیکھی اور اُس نے لوگوں اور تمام جانداروں

کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ اُس نے کہا کہ وہ ایسا کرے گا اور پھر اُس نے ایسا ہی کیا۔

زمین کی ہر چیز پانی سے ڈھکی ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ اونچے پہاڑ بھی چھپ گئے تھے۔ نوح نے جو کشتی بنائی تھی وہ گہرے پانی کے اُوپر بحفاظت تیرتی رہی۔ نوح اور اُس کے بیٹے اور اُن کی بیویاں محفوظ تھیں۔ کشتی کے اندر جانور محفوظ تھے۔ کشتی کے باہر موجود تمام افراد اور تمام زندہ لوگ ہلاک ہو گئے۔ خدا کی کہانی کی ہر چیز کی طرح، یہ بھی سچ ہے۔ یہ واقع حقیقی لوگوں اور جانوروں کے ساتھ ایک حقیقی وقت اور ایک حقیقی جگہ پر ہوا ہے۔

پیدایش
8:1-4

’’پھر خدا نے نوح کو اور کُل جان داروں اور کُل چوپایوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی رُک گیا۔ اور سمندر کے سوتے اور آسمان کے دریچے بند کئے گئے اور آسمان سے جو بارش ہو رہی تھی تھم گئی۔ اور پانی زمین پر سے گھٹتے گھٹتے ایک سو پچاس دن کے بعد کم ہوا۔ اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو کشتی اراراط کے پہاڑوں پر ٹک گئی۔‘‘

خدا نے نوح اور اُس کے اہل خانہ کے ساتھ تیرتی ہوئی کشتی کو فراموش نہیں کیا۔ خدا نے اُن کو بچانے کا منصوبہ بنایا تھا اور اُس نے ایسا ہی کیا۔ خدا نے ایک ہوا چلائی جب تک پانی نیچے نہ آ گیا۔ پہاڑ کی چوٹیاں پانی سے باہر دکھائی دینے لگیں۔ سیلاب کے آغاز کے پانچ ماہ بعد کشتی اراراط کے پہاڑوں پر آرام کرنے لگی۔ اراراط اسی ملک میں ہے جسے ہم آج ترکی کہتے ہیں۔ زمین کو خشک ہونے میں کافی وقت لگا۔ اُس کے بارے میں آپ پیدایش 8:5-14 میں پڑھ سکتے ہیں۔ زمین خشک ہونے کے بعد خدا نے انہیں کشتی چھوڑنے کو کہا۔ اُس نے کہا کہ وہ تمام جانوروں کو بھی باہر جانے دیں۔ تب نوح اور اُس کا کنبہ اور سارے جانور کشتی کے باہر چلے گئے۔

پیدایش
8:15-19

’’تب خدا نے نُوح سے کہا کہ۔ کشتی سے باہر نکل آ۔ تُو اور تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔ اور اُن جان داروں کو بھی باہر نکال لا جو تیرے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چوپائے کیا زمین کے رینگنے والے جاندار تاکہ وہ زمین پر کثرت سے بچے دیں اور بارور ہوں اور زمین پر بڑھ جائیں۔ تب نُوح اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ باہر نکلا۔ اور سب جانور سب رینگنے

والے جاندار۔ سب پرندے اور سب جو زمین پر چلتے ہیں اپنی اپنی جنس کے ساتھ کشتی سے نکل گئے۔''

نوحؔ موت سے بچانے پر خدا کا شکر ادا کرنا چاہتا تھا۔ وہ خدا کے پاس اس طرح آنا چاہتا تھا جس طرح خدا نے لوگوں کو اپنے پاس آنے کو کہا تھا۔ کیونکہ لوگوں نے خدا کی نافرمانی کی تھی اور وہ گناہ کے ساتھ پیدا ہوئے تھے لہٰذا اُنہیں جانوروں کو قربان کر کے خدا کے پاس آنا پڑا۔

پیدائش
8:20-22

''تب نوحؔ نے خداوند کیلئے ایک مذبح بنایا اور سب پاک چوپایوں اور پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لے کر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خداوند نے اُن کی راحت انگیز خوشبو لی اور خداوند نے اپنے دل میں کہا کہ انسان کے سبب سے مَیں پھر کبھی زمین پر لعنت نہیں بھیجوں گا کیونکہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے اور نہ پھر سب جانداروں کو جیسا اب کیا ہے ماروں گا۔ بلکہ جب تک زمین قائم ہے بیج بونا اور فصل کاٹنا۔ سردی اور تپش۔ گرمی اور جاڑا دن اور رات موقوف نہ ہوں گے۔''

نوح نے ایک قربان گاہ بنائی۔ ایک قربان گاہ پتھروں کا ڈھیر ہوتا ہے جس کی چوٹی ہموار ہوتی ہے۔ نوح نے کچھ جانوروں اور پرندوں کو قربان کر ڈالا اور وہاں قربان گاہ پر جلا دیا۔ یہ جانور خاص تھے جو خدا نے نوح کو کشتی میں لانے کو کہے تھے۔ خدا نے ایسے جانوروں کو قربانی کے لیے پاک ٹھہرایا تھا۔

نوح نے جانوروں اور پرندوں کو جو قربان گاہ پر قربان کیا تھا کچھ غلط نہیں کیا تھا۔ وہ نوح اور اُس کے اہلِ خانہ کے ساتھ کشتی میں سوار تھے۔ اب یہ جانور اور پرندے قربان کیے گئے تھے۔ خدا نے یہ جانور پیدا کیے تھے۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ مریں۔ لیکن وہ چاہتا تھا کہ نوح اور اُس کے اہلِ خانہ کے پاس اُس کے پاس آنے کا ایک راستہ ہو۔ نوح اور اُس کا کنبہ گناہ کے ساتھ پیدا ہوا تھا۔ خدا کے پاس آنے کا واحد راستہ اُن جانوروں اور پرندوں کو قربان کرنا تھا جنہوں نے کوئی غلط کام نہیں کیا تھا۔ جانوروں کو قربان کرنا پڑا تا کہ نوح اور اُس کا کنبہ خدا سے جدا نہ ہو۔ جانوروں کو قربان کرنا پڑا تا کہ نوح اور اُس کا کنبہ مر نہ جائے۔ نوح ظاہر کر رہا تھا کہ وہ خدا سے راضی ہے اور صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا ہے۔ خدا نوح کے کاموں سے راضی تھا۔

پیدائش
13-11:9

''میَں اِس عہد کو تمہارے ساتھ قائم رکھوں گا کہ سب جان دار طوفان کے پانی سے پھر ہلاک نہ ہوں گے اور نہ کبھی زمین کو تباہ کرنے کیلئے پھر طوفان آئے گا۔اور خدا نے کہا کہ جو عہد میَں اپنے اور تمہارے درمیان اور سب جان داروں کے درمیان جو تمہارے ساتھ ہیں پشت در پشت ہمیشہ کیلئے کرتا ہوں اُس کا نشان یہ ہے کہ۔میَں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں۔وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہو گی۔''

خدا نے کہا کہ وہ دوبارہ سیلاب کے ساتھ زمین کو تباہ نہیں کرے گا۔اُس نے آسمان میں ایک قوسِ قزح ڈال دی تا کہ لوگ اُس کی بات کو یاد رکھیں۔اب سیلاب ختم ہو گیا تھا اور بارش رُک گئی تھی۔خدا نے اُس وقت ایک قوسِ قزح کو بادلوں میں رکھا۔وہ چاہتا تھا کہ یہ نوح اور اُس کے اہلِ خانہ کیلئے ایک نشانی ہو اور اُس نے اُس کا اِرادہ کیا تا کہ ہم آج بھی آسمان میں قوسِ قزح کو دیکھ سکیں۔

پیدائش
9-18:9

''نُوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سِمؔ ،حاؔم اور یافتؔ تھے اور حاؔم کنعان کا باپ تھا۔یہی تینوں نوح کے بیٹے تھے اور اِن ہی کی نسل ساری زمین پر پھیلی۔''

خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ نوح کے تین بیٹے سِمؔ ،حاؔم اور یافتؔ ،ان تمام لوگوں کے آباؤ اجداد ہیں جو اب زمین پر ہیں۔ پیدائش باب 10 میں آپ نوح کے ہر بیٹے کے کنبوں کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔یہ اُن کے بچوں اور اپنے بچوں کے بچوں کے بارے میں بتاتا ہے۔اس میں کچھ ایسی قوموں کے بارے میں بات کی گئی ہے جو نوح کے تینوں بیٹوں میں سے ہر ایک کی طرف سے آئیں۔

اب خدا کی کہانی سیلاب کے بعد تین نسلوں سے آگے کی کہانی سناتی ہے۔لوگوں کا ایک بہت بڑا گروہ سنعار نامی جگہ پر آباد ہوا تھا۔

پیدائش
4-1:11

''اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی۔اور ایسا ہوا کہ مشرِق کی طرف سفر کرتے کرتے اُن کو ملکِ سِنعار میں ایک میدان ملا اور وہ وہاں بس گئے۔اور

اُنہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم اینٹیں بنائیں اور اُن کو آگ میں خوب پکائیں۔ سو اُنہوں نے پتھر کی جگہ اینٹ سے اور چونے کی جگہ گارے سے کام لیا۔ پھر وہ کہنے لگے کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر اور ایک بُرج جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے بنائیں اور یہاں اپنا نام کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ہم تمام رُویِ زمین پر پراگندہ ہو جائیں۔''

یہ لوگ ایک اونچے ٹاور والے ایک بڑے شہر کی تعمیر چاہتے تھے۔ وہ ہر ایک کو دکھانا چاہتے تھے کہ وہ کتنے عظیم ہیں۔ وہ چاہتے تھے کہ ٹاور اتنا اونچا ہو کہ یہ آسمان تک پہنچ جائے۔ وہ خدا کے دشمن شیطان کی پیروی کر رہے تھے جو خدا کی جگہ لینا چاہتا تھا۔ اُن کا خیال تھا کہ اگر انہوں نے ایک اونچا ٹاور بنایا تو یہ انہیں عظیم بنا دے گا۔ خدا نے لوگوں کو برکت دی تھی کہ وہ زمین کو معمور اور محکوم کریں۔ لیکن ان لوگوں نے جہاں وہ تھے وہیں ٹھہرنے اور ایک عظیم شہر بنانے کا فیصلہ کیا۔

یہ لوگ بھول چکے تھے کہ خدا نے صرف تین نسلیں پہلے کیا کِیا تھا۔ وہ بڑے سیلاب کی کہانی کو بھول گئے تھے اور یہ کہ خدا نے نوح اور اُس کے تین بیٹوں کو کیسے بچایا تھا۔ انہوں نے جانوروں کو قربان کر کے اُس کے کہنے کے مطابق خدا کے پاس آنا چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے خدا کی بات نہیں سنی اور نہ ہی یہ مانا کہ خدا نے جو کہا وہ سچ تھا۔ وہ خدا کے ساتھ رشتہ نہیں چاہتے تھے اور خدا کی باتوں کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

پیدایش 9-5:11

''اور خداوند اِس شہر اور بُرج کو جسے بنی آدم بنانے لگے دیکھنے کو اُترا۔ اور خداوند نے کہا دیکھو یہ لوگ سب ایک ہیں اور اِن سبھوں کی ایک ہی زبان ہے۔ وہ جو یہ کرنے لگے ہیں تو اب کچھ بھی جس کا وہ اِرادہ کریں اُن سے باقی نہ چھوٹے گا۔ سو آؤ ہم وہاں جا کر اُن کی زبان میں اختلاف ڈالیں تا کہ وہ ایک دوسرے کی بات سمجھ نہ سکیں۔ پس خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام رُویِ زمین میں پراگندہ کیا۔ سو وہ اُس شہر کے بنانے سے باز آئے۔ اُس کا نام بابل ہوا کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبان میں اختلاف ڈالا اور وہاں سے خداوند نے اُن کو تمام رویِ زمین پر پراگندہ کیا۔''

خدا جانتا تھا کہ یہ لوگ کیا کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ وہیں رہیں جہاں وہ تھے۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ہر ایک کو یہ دکھاتے رہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ عظیم ہیں اور انہیں خدا کی ضرورت نہیں ہے۔

خدانے اُن کی زبانیں الجھا دیں۔ اُس نے ان سب کو مختلف زبانیں بولنے پر مجبور کیا تا کہ وہ ایک ساتھ بات نہ کرسکیں۔ وہ شہر یا ٹاور کی تعمیر جاری نہیں رکھ سکے۔ انہیں پوری زمین پر دوسری جگہوں پر جانا پڑا بالکل اسی طرح جیسے خدا نے چاہا۔ اُس جگہ کا نام بابل پڑ گیا تھا۔ بابل کا مطلب عبرانی زبان میں ''الجھاؤ'' ہے۔

؟

1- خدا کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ کیوں سیلاب میں تمام جانداروں کو تباہ کرنا چاہتا تھا؟

2- آپ کے خیال میں خدا نے نوح اور اس کے اہل خانہ کو کیوں بچایا؟

3- خدا نے قوس قزح کو کیوں بنایا؟

4- لوگ اُونچا ٹاور کیوں بنانا چاہتے تھے؟

5- کیا آج بھی لوگ یہ سوچتے ہیں کہ انہیں خدا کی ضرورت نہیں ہے؟

6- خدا نے ان لوگوں کی زبانوں کو کیوں الجھایا جو ٹاور بنا رہے تھے؟

سیشن 7

خدا ابرام کو کنعان لے گیا

خدا کی کہانی اب ہمیں ابرآم نامی ایک شخص کے بارے میں بتاتی ہے۔ بابل میں لوگوں کے مینار بنانے کے دس نسلوں کے بعد ابرام آیا۔ دس نسلیں تقریباً 350 سال کی ہیں۔ ابرآم، سؔم کے کنبے میں سے تھا۔ سؔم نوح کے بیٹوں میں سے ایک تھا۔ آپ پیدایش 11:10-26 میں سم اور ابرام کے مابین تمام نسلوں کے نام پڑھ سکتے ہیں۔

ابرام میسوپوٹامیہ کے جنوبی حصے میں بڑا ہوا تھا۔ آج ہم اس علاقے کو عراق کہتے ہیں۔ جب خدا نے بابل میں زبانوں کو الجھایا تو لوگوں کے ایک گروپ نے ایسی زبان بولنا شروع کی جسے اب ہم ارامی کہتے ہیں۔ وہ بابل کے علاقے کے قریب ہی رہے اور وہیں مقیم تھے۔ وہ شہر جسے اُنہوں نے وہاں تعمیر کرنا شروع کیا تھا اسے اُور کہا جاتا تھا۔ جس وقت ابرام پیدا ہوا تھا یہ لوگ خدا کی عبادت نہیں کرتے تھے۔ بلکہ وہ ایسی مورتوں کے سامنے جھکتے تھے جسے انہوں نے لکڑی، پتھر یا دھات سے یا دوسری چیزوں سے بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اِن چیزوں میں خدا کی قدرت تھی۔ وہ ان چیزوں کی بھی پوجا کرتے تھے جو خدا نے پیدا کی تھیں جیسے درخت یا جانور۔ انہوں نے مدد کے لئے اِن چیزیں کو پکارا جو صرف خدا انہیں دے سکتا تھا۔ خدا کی سننے اور اس سے مدد کی درخواست کرنے کے بجائے انہوں نے ان دیگر چیزوں سے مدد مانگی۔

خدا کی کہانی ہمیں ابرام کے کنبہ اور اُس کی اہلیہ کے بارے میں بتاتی ہے۔ ابرآم کی اہلیہ سارؔہ کے ہاں اولاد نہیں ہوسکتی تھی۔ وہ حاملہ نہیں ہوسکتی تھیں۔

پیدایش
11:27-30

’’اور یہ تارؔح کا نسب نامہ ہے۔ تارؔح سے ابرؔام اور نحؔور اور حارؔان پیدا ہوئے اور حارؔان سے لوؔط پیدا ہوا۔ اور حارؔان اپنے باپ تارؔح کے آگے اپنی زاد بُوم یعنی کسدیوں کے اُور میں مَرا۔ اور ابرؔام اور نحؔور نے اپنا اپنا بیاہ کرلیا۔ ابرؔام کی بیوی کا نام ساری اور نحؔور کی بیوی کا نام ملکہ تھا جو حارؔان کی بیٹی تھی۔ وہی ملکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا۔ اور سارؔی بانجھ تھی۔ اُس کے کوئی بال بچہ نہ تھا۔‘‘

ایک دن ابرآم کے والد تارؔح، اُور سے چلے جانا چاہتے تھے۔

پیدائش 32-31:11

’’اور تارؔح نے اپنے بیٹے ابرآم کواور اپنے پوتے لوط کو جو حارؔان کا بیٹا تھا اور اپنی بہو ساری کو جو اُس کے بیٹے ابرآم کی بیوی تھی ساتھ لیا اور وہ سب کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے ملک میں جائیں اور وہ حارؔان تک آئے اور وہیں رہنے لگے۔ اور تارؔح کی عمر دو سو پانچ برس کی ہوئی اور اُس نے حارؔان میں وفات پائی۔‘‘

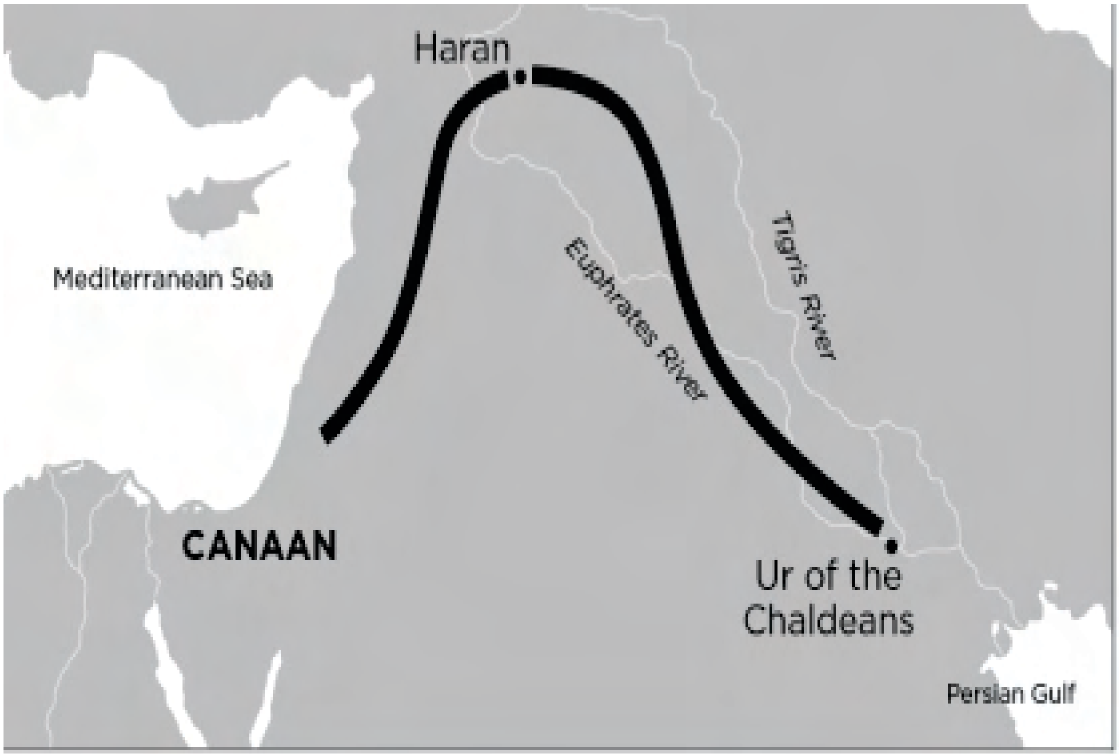

تارؔح اپنے کنبے کو کنعان منتقل کرنا چاہتا تھا۔ کنعان بحیرہ روم کے قریب اُور کے مغرب میں تھا۔ ابرام اپنی بیوی اور اپنے باپ کے ساتھ اُور شہر چھوڑ گیا۔ اُس کے بھائی کا بیٹا لوط بھی اُن کے ساتھ گیا۔ پہلے اُنہیں شمال جانا پڑا کیونکہ اُور اور کنعان کے بیچ صحرا تھا۔ وہ صحرا میں سے گزر نہیں سکتے تھے لہٰذا وہ شمال میں چلے گئے اور حاران نامی ایک شہر میں آئے۔ حاران اس علاقے میں ہے جسے ہم آج ترکی کہتے ہیں۔ جب وہ حاران میں قیام پذیر تھے تو تارؔح فوت ہو گیا۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ خدا نے ابرآم سے بات کی۔

’’اور خداوند نے ابرؔام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر اُس ملک میں جا جو مَیں تجھے دکھاوں گا۔‘‘

پیدایش 1:21

ابرؔام زیادہ تر دوسرے لوگوں سے مختلف تھا جو اُس وقت زندہ تھے۔ زیادہ تر لوگ جھوٹے خداؤں کی پوجا کرتے تھے۔ خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ ابرؔام حقیقی خالق خدا کو جانتا تھا کیونکہ خدا نے اُس سے بات کی تھی۔ خدا نے ابرؔام سے کہا کہ وہ دوبارہ سفر شروع کرے اور ایسی سرزمین کی طرف چلے جو خدا اُسے دکھائے گا۔ خدا نے ابرؔام سے کچھ دوسری باتیں بھی کہی تھیں۔

اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو! جو تجھے مبارک کہیں اُن کو مَیں برکت دوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔‘‘

پیدایش 3,2:12

خدا نے ابرؔام کو بتایا کہ وہ ابرؔام کو ایک عظیم قوم شروع کرنے کیلئے استعمال کرے گا۔ خدا کا مطلب یہ تھا کہ ابرؔام کا کنبہ بہت بڑا ہوگا اور دوسرے بہت سے لوگوں کو اُس کے بارے میں معلوم ہوگا۔ خدا نے ابرؔام کو یہ بھی بتایا کہ وہ ایک مشہور اور اہم آدمی ہوگا۔

خدا نے کہا کہ وہ ابرؔام کی دیکھ بھال کرے گا۔ خدا نے کہا کہ وہ اُن لوگوں کی مدد کرے گا جنہوں نے ابرؔام کی مدد کی اور ابرؔام کی مخالفت کرنے والے لوگوں پر لعنت بھیجے گا۔ آخری بات جو خدا نے ابرؔام سے کہی وہ یہ تھی کہ زمین کے سبھی لوگ اُس کے وسیلے سے برکت پائیں گے۔ بابرکت لفظ کا مطلب ہے کہ ابرؔام کے ذریعہ زمین کے تمام لوگوں میں اچھی چیزیں آئیں گی۔

یاد رکھیں جب آدؔم اور حوؔا کو باغ سے باہر نکالا گیا تھا جو خدا نے اُن کیلئے بنایا تھا؟ خدا نے سانپ سے بات کی اور کہا کہ ایک آدمی آئے گا جو شیطان کے سر کو کچل دے گا۔ یہ آدمی شیطان کو شکست دے گا۔ وہ آئے گا کیونکہ خدا نے کہا تھا کہ وہ آئے گا۔ جب خدا کچھ کہتا ہے تو ہمیشہ ویسا ہی ہوتا ہے۔ وہ آدمی جس کے بارے میں خدا نے بات کی تھی کہ وہ شیطان کو شکست دے گا ابرؔام کے کنبے میں سے آئے گا۔

جب ہم خدا کی کہانی کی پیروی کرتے ہیں تو ہم اُس کے بارے میں سب کچھ سنیں گے۔ اِسی لئے خدا نے ابرؔام سے کہا کہ

زمین کے تمام کنبے اس کے وسیلے سے برکت پائیں گے۔

پیدائش
5-4:12

''سو اؔبرام خداوند کے کہنے کے مطابق چل پڑا اور لوط اُس کے ساتھ گیا اور اؔبرام پچھتّر برس کا تھا جب وہ حاران سے روانہ ہوا۔ اور اؔبرام نے اپنی بیوی ساؔری اور اپنے بھتیجے لوؔط کو اور سب مال کو جو اُنہوں نے جمع کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُن کو حاران میں مل گئے تھے ساتھ لیا اور وہ ملکِ کنعان کو روانہ ہوئے۔''

ابرؔام نے خدا کی بات سنی اور اُسے یقین تھا کہ خدا نے جو کہا وہ سچ تھا۔ اُس کی کوئی اولاد نہیں تھی کیونکہ اُس کی بیوی حاملہ نہیں ہوسکتی تھی۔ لیکن ابرؔام کو یقین تھا کہ جو کچھ خدا نے کہا وہ سچ تھا۔ اُسے یقین ہے کہ وہ ایک عظیم قوم کا باپ ہوگا کیونکہ خدا نے کہا تھا کہ وہ ایسا کرے گا۔ جب کوئی یقین کرتا ہے کہ خدا جو کہتا ہے سچ ہے، تو ہم اسے ''ایمان'' کہتے ہیں۔

ابرؔام نے خدا کی بات سنی اور حاران شہر کو چھوڑ دیا۔ وہ اپنے بھتیجے لوط، اپنے کنبہ، اپنے نوکروں اور اپنے تمام جانوروں کے ساتھ گیا۔ انہوں نے مغرب اور پھر جنوب کی طرف جانا شروع کیا۔ وہ بحیرہ روم کے ساحل سے کنعان گئے۔

پیدائش
13-5:13

''اور لوؔط کے پاس بھی جو ابرؔام کا ہم سفر تھا بھیڑ بکریاں گائے، بیل اور ڈیرے تھے۔ اور اُس ملک میں اتنی گنجائش نہ تھی کہ وہ اکٹھے رہیں کیونکہ اُنکے پاس اتنا مال تھا کہ وہ اکٹھے نہیں رہ سکتے تھے۔ اور ابرؔام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا ہوا اور کنعانی اور فرزی اُس وقت ملک میں رہتے تھے۔

تب ابرؔام نے لوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہوا کرے کیونکہ ہم بھائی ہیں۔ کیا یہ سارا ملک تیرے سامنے نہیں؟ سو تُو مجھ سے الگ ہو جا۔ اگر تُو بائیں جائے تو مَیں دہنے جاؤں گا اور اگر تُو دہنے جائے تو مَیں بائیں جاؤں گا۔

تب لوط نے آنکھ اُٹھا کر یردن کی ساری ترائی پر جو ضغر کی طرف ہے نظر دوڑائی کیونکہ وہ اِس سے پیشتر کہ خداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا خداوند کے باغ اور مصؔر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی۔ سو لوؔط نے یردن کی ساری ترائی کو اپنے لئے چن لیا اور وہ

مشرق کی طرف چلا اور وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ اَبرام تو ملکِ کنعان میں رہا اور لُوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت اختیار کی اور سدوم کی طرف اپنا ڈیرا لگایا۔ اور سدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے۔''

خدا نے کہا کہ وہ ابرام کی دیکھ بھال کرے گا۔ اور ابرام ایک امیر آدمی تھا کیونکہ خدا نے اُس کی مدد کی تھی۔ اُس کے پاس بہت سے جانور اور لوگوں کا ایک بڑا گروہ تھا۔ وہ کنعان کی سرزمین میں آباد ہوئے اور اپنے جانوروں کو چرانے کے لیے ایک بہت بڑے رقبہ پر پھیل گیے۔ ابرام کا بھتیجا لُوط بھی ایک مالدار آدمی تھا جس کے پاس بہت سے جانور تھے۔ انہیں اپنے تمام جانوروں کیلئے ایک بہت بڑے رقبہ کی ضرورت تھی۔ ابرام اور لُوط اپنے جانوروں کیلئے زیادہ زمین حاصل کرنے کیلئے ایک دوسرے سے دُور چلے گئے۔ لُوط دریائے یردن کے کنارے بہت گھاس والی اچھی سرزمین میں گیا۔ یہ زمین سدوم نامی ایک شہر کے قریب تھی۔ ابرام مزید مغرب میں اس جگہ چلا گیا جہاں زمین خشک تھی۔ یہ حبرون شہر کے قریب تھا۔

پیدایش 13:14-15

''اور لوط کے جدا ہو جانے کے بعد خداوند نے اَبرام سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور جس جگہ تُو ہے وہاں سے شمال اور جنوب اور مشرق اور مغرب کی طرف نظر دوڑا۔ کیونکہ یہ تمام ملک جو تُو دیکھ رہا ہے مَیں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دوں گا۔''

لُوط کے جانے کے بعد خدا نے ابرام سے دوبارہ بات کی۔ اُس نے ابرام کو وہ ساری زمین عطا کی جو ابرام دیکھ سکتا تھا۔ خدا نے وہ زمین ابرام اور اس کی اولاد کو دی۔

پیدایش 13:16

''اور مَیں تیری نسل کو خاک کے ذروں کی مانند بناؤں گا ایسا کہ اگر کوئی شخص خاک کے ذروں کو گن سکے تو تیری نسل بھی گن لی جائے گی۔''

خدا نے یہ بھی کہا کہ وہ ابرام کی اولاد کو زمین کے زروں کی طرح بنا دے گا۔ خدا کا مطلب تھا کہ ابرام کی بہت ساری، بہت سی اولاد ہوگی۔ ابرام کی اہلیہ ساری کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی تھی۔ اور ابرام اور ساری اب بوڑھے ہو چکے تھے۔ لہٰذا ابرام کو یہ ماننے کی ضرورت تھی کہ خدا نے جو کہا وہ سچ تھا۔ اُسے خدا پر بھروسہ کرنے کی ضرورت تھی۔ تھوڑی دیر بعد خدا نے ابرام سے پھر کہا

کہ اُس کا بیٹا ہوگا اور اُس کی بہت سی اولاد ہوگی۔

پیدایش
6-1:15

''اِن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں ابرآم پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا اے ابرآم تُو مت ڈر۔ مَیں تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں۔

ابرآم نے کہا اے خداوند خدا تُو مجھے کیا دے گا؟ کیونکہ مَیں تو بے اولاد جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعز رہے۔ پھر ابرآم نے کہا دیکھ تُو نے مجھے کوئی اولاد نہیں دی اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا۔

تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا یہ تیرا وارث نہ ہوگا بلکہ وہ جو تیرے صلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا۔ اور وہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تُو ستاروں کو گن سکتا ہے تو گن اور اُس سے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہی ہوگی۔ اور وہ خداوند پر ایمان لایا اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راست بازی شمار کیا۔''

یہ آیات بیان کرتی ہیں کہ ابرآم نے خداوند پر یقین کیا اور اُس نے اِسے اُس کے حق میں راستبازی شمار کیا۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟ ابرآم ہر دوسرے شخص کی طرح جو پیدا ہوتا ہے، گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوا تھا۔ دوسرے تمام لوگوں کی طرح اُس نے ہمیشہ ہر کام ٹھیک نہیں کیا۔ خدا کامل ہے اور جو کچھ خدا کرتا ہے وہ کامل ہے۔ لیکن لوگ کامل نہیں ہیں۔ وہ ایسے لوگوں کی طرح پیدا ہوئے ہیں جو گناہ کرتے ہیں۔ گناہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ خدا کی نافرمانی کرتے ہیں۔ ابرآم بھی اسی طرح پیدا ہوا تھا۔ پیدایش 1:20-18 میں آپ ایک ایسے وقت کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں جس پر ابرآم کو خدا پر بھروسہ نہیں تھا۔ وہ کامل نہیں تھا۔ اگر خدا ابرآم کو نہ بچاتا تو وہ مرنے کے بعد ابدی موت کی جگہ پر چلا جاتا۔ وہ ہمیشہ کیلئے خدا سے جدا ہو جاتا۔

لیکن خدا نے لوگوں کیلئے اُسکے پاس آنے کا راستہ بنالیا تھا۔ ابرآم اسی طرح خدا کے پاس آیا۔ وہ خدا کے پاس اس طرح آیا جس طرح خدا نے کہا تھا جانوروں کو قربان کر کے اور اُن کا خون بہا کر۔ ابرآم کو یقین تھا کہ خدا نے جو کہا وہ سچ ہے۔ وہ خدا کے پاس اس طرح آیا جس طرح خدا نے کہا تھا۔ ابرآم نے خدا کی باتوں پر یقین کیا۔ وہ خدا سے رشتہ رکھنا چاہتا تھا اور وہ خدا سے جدا ہونا نہیں چاہتا تھا۔ اُسے یقین تھا کہ خدا اُسے بیٹا اور بہت ساری اولاد عطا کرے گا۔ لہٰذا ابرآم نے خدا کے کہنے پر یقین کیا خدا نے کہا کہ ابرآم ''نیک آدمی'' تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ابرآم کو اپنی موت کے ساتھ ہی اُسکے گناہ کی قیمت ادا نہیں کرنی پڑی۔

تمام لوگوں کی طرح ابرآم پر بھی خدا کا قرض تھا جو وہ واپس نہیں کر سکتا تھا۔ وہ گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوا تھا اور وہ اپنے آپ کو بچا نہیں سکتا تھا۔ صرف خدا ہی اُسے بچا سکتا تھا۔ ابرآم کو یہ معلوم تھا لہٰذا اُس نے جانوروں کو قربان کیا اور اُن کا خون بہنے دیا۔ اُس نے یہ ظاہر کرنے کیلئے ایسا کیا کہ اُسے یقین ہے کہ صرف خدا ہی اُسے بچا سکتا ہے۔ ابرآم جانتا تھا کہ وہ بھی گناہ کا اور موت کا شکار ہے اور جانور موت کے حقدار نہیں ہیں جنہوں نے کچھ غلط نہیں کیا۔ خدا نے ابرآم کیلئے خدا کے پاس آنے کا راستہ بنایا تھا تا کہ اسے مرنا نہ پڑے اور وہ خدا کے قریب ہو سکے اور اس سے جدا نہ ہو سکے۔ ابرآم خدا کے کہنے پر خدا کے پاس آیا کیونکہ اس نے خدا کی بات پر یقین کیا۔

خدا نے دیکھا کہ ابرآم نے اُس پر یقین کیا۔ خدا نے ابرآم کو اُس کی قابلیت کی بدولت نہیں بلکہ صرف اپنی مرضی سے بلایا تھا۔ خدا نے ابرآم کو ایک مفت تحفہ دیا اور اُسے موت کی جگہ پر جانے سے بچایا۔ خدا نے کہا کہ ابرآم کو وہ قرض ادا کرنے کی ضرورت نہیں تھی جو خدا نے اُس پر عائد کیا تھا۔ ابرآم کو اپنے گناہ کے سبب مرنا نہیں تھا۔ اس کا مطلب یہی ہے جب یہ کہا گیا ہے کہ خدا نے ابرام کو مفت راستباز ٹھہرایا۔

خدا نے ابرآم کی اولاد کے بارے میں کچھ اور باتیں کہیں۔

پیدائش
16-12:15

''سورج ڈوبتے وقت ابرآم پر گہری نیند غالب ہوئی اور دیکھو ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر چھا گئی۔ اور اُس نے ابرآم سے کہا یقین جان کہ تیری نسل کے لوگ اَیسے ملک میں جو اُن کا نہیں پردیسی ہوں گے اور وہاں کے لوگوں کی غلامی کریں گے اور وہ چار سو برس تک اُن کو دُکھ دیں گے۔ لیکن مَیں اُس قوم کی عدالت کروں گا جس کی وہ غلامی کریں گے اور بعد میں وہ بڑی دَولت لے کر وہاں سے نکل آئیں گے۔ اور تُو صحیح سلامت اپنے باپ دادا سے جا ملے گا اور نہایت پیری میں دفن ہو گا۔ اور وہ چوتھی پشت میں یہاں لوٹ آئیں گے کیونکہ اموریوں کے گناہ اب تک پورے نہیں ہوئے۔''

خدا نے کہا کہ ابرآم کی اولاد اس سرزمین میں غیر ملکی ہو گی جو اُن کا نہیں ہے۔ اُس نے کہا کہ وہ 400 سال غلام رہیں گے۔ خدا نے کہا کہ وہ اس قوم کو سزا دے گا جو انہیں غلام بنائے گی۔ اُس نے کہا تھا کہ وہ ابرآم کی اولاد کو اس سرزمین میں واپس لائے گا جو اُس نے ابرآم کو دی ہے۔

کچھ عرصے بعد خدا نے ابرؔام سے دوبارہ کہا کہ اُس کا کنبہ بڑھ کر بہت بڑی قوم بن جائے گا۔ اُس نے ابرؔام کو بتایا کہ وہ اُس کے ساتھ عہد کر رہا ہے۔ ایک عہد ایک ایسا زبردست وعدہ ہے جس کو پورا کرنے کیلئے آپ ارادہ کرتے ہیں۔ خدا چاہتا تھا کہ ابرؔام کو پتا چل جائے کہ وہ ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ کہتا ہے کہ وہ کرے گا۔ تب خدا نے ابرؔام کا نام ابرہؔام رکھ دیا۔ ابرہؔام نام کا مطلب ہے ''بہت سے لوگوں کا باپ۔''

پیدایش 17:4-6

''کہ دیکھ میرا عہد تیرے ساتھ ہے اور تو بہت قوموں کا باپ ہوگا۔ اور تیرا نام پھر ابرؔام نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابرؔہام ہوگا کیونکہ مَیں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرا دیا ہے۔ اور مَیں تجھے بہت برومند کروں گا اور قومیں تیری نسل سے ہوں گی اور بادشاہ تیری اولاد میں سے برپا ہوں گے۔''

تب خدا نے ابرہؔام کی بیوی کا نام بدل کر سارؔی سے سارؔہ کر دیا۔ سارہ نام کا مطلب ہے ''بہت سی قوموں کی ماں''۔

''اور خدا نے ابرہؔام سے کہا کہ سارؔی جو تیری بیوی ہے سو اُس کو سارؔی نہ پکارنا۔ اُس کا نام سارؔہ ہوگا۔ اور مَیں اُسے برکت دوں گا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشوں گا۔ یقیناً مَیں اُسے برکت دوں گا کہ قومیں اُس کی نسل سے ہوں گی اور عالم کے بادشاہ اُس سے پیدا ہوں گے۔

تب ابرہؔام سرنگوں ہوا اور ہنس کر دل میں کہنے لگا کہ کیا سو برس کے بڈھے سے کوئی بچہ ہوگا اور کیا سارؔہ کے جو نوے برس کی ہے اَولاد ہوگی؟''

خدا نے ابرہؔام کو بتایا کہ سارؔہ کا ایک بیٹا ہوگا۔ یہ ابرہؔام کیلئے ممکن نہیں تھا۔ وہ پہلے ہی 100 سال کا تھا اور سارؔہ 90 سال کی تھی۔ سارؔہ کی اس سے پہلے کبھی اولاد نہیں ہوئی تھی۔ لہٰذا ابرہؔام نے یہ نہیں سوچا تھا کہ اُن کا بیٹا ہوسکتا ہے۔ لیکن خدا کچھ بھی کرسکتا ہے جو وہ کرنا چاہتا ہے۔ وہی واحد ہے جو زندگی کو تشکیل دے سکتا ہے۔ اور خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ کہتا ہے وہ کرے گا۔

؟

1- خدا نے ابرام سے بات کی۔ خدا کی کہانی پر اب تک غور کریں اور ان تمام اوقات کو یاد رکھنے کی کوشش کریں جب خدا نے لوگوں سے بات کی تھی۔

2- آج خدا بائبل میں اپنے لکھے ہوئے الفاظ کے ذریعہ ہم سے بات کرتا ہے۔ آپ کو کیوں لگتا ہے کہ خدا لوگوں سے بات کرنے کی اتنی سخت کوشش کرتا ہے؟

3- جہاں ابرہام پروان چڑھا تھا اکثر لوگوں نے خدا کی بات نہیں مانی۔ ابرام خالق خدا پر یقین رکھتا تھا۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ابرہام کے لئے وہاں بڑا ہونا مشکل ہوتا؟ کیوں؟

4- اس کا کیا مطلب ہے جب یہ کہا گیا ہے کہ 'خدا نے ابرام کو راستباز مان لیا؟ کیا اسلئے کہ ابرام نے ہمیشہ صحیح کام کیا؟

5- خدا نے ابرہام اور سارہ کو بتایا کہ ان کے بیٹے اور بہت ساری اولاد پیدا ہوگی۔ خدا کسی ایسی چیز کے بارے میں کیسے جان سکتا تھا جو نہیں ہوا تھا؟

سیشن 8

خدانے لوؔط کو بچایا
خدانے ابرہاؔم کے بیٹے اضحاقؔ کو بچایا

خدا کی کہانی ہمیں لوؔط، ابرہاؔم کے بھتیجے کے بارے میں بتاتی ہے۔ لوؔط اور اُس کا کنبہ دریائے یردن کے کنارے بہت گھاس والی اچھی سرزمین پر بس گئے تھے۔ یہ زمین سدوم نامی ایک شہر کے قریب تھی۔ لوؔط اور اُس کا کنبہ سدوم شہر چلے گئے تھے۔ سدوم کے قریب ایک اور شہر تھا جس کا نام عمورہ تھا۔

پیدائش 21-20:18

''پھر خداوند نے فرمایا چونکہ سدوم اور عمورہ کا شور بڑھ گیا اور اُن کا جرم نہایت سنگین ہو گیا ہے۔ اِسلئے مَیں اب جا کر دیکھوں گا کہ کیا انہوں نے سراسر ویسا ہی کیا ہے جَیسا شور میرے کان تک پہنچا ہے اور اگر نہیں کیا تو مَیں معلوم کرلوں گا۔''

سدوم اور عمورہ کے لوگ اپنی زندگی گزارنے کے طریقے سے بہت بُرے ہو چکے تھے۔ وہ خدا کے خلاف ہو گئے تھے اور اُس کی بات نہیں مانی۔ وہ خدا کے قریب ہونا یا اُس کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ جس طرح سے اُن کی زندگی گزری وہ بد سے بدتر ہوتی گئی۔ خدا نے کہا کہ اُن کا گناہ انتہائی سنگین تھا۔ اُس کا مطلب یہ ہے کہ اُن کا گناہ بہت بُرا تھا۔ خدا نے فیصلہ کیا کہ وہ جو کام کر رہے تھے وہ اتنے خراب تھے کہ انہیں اُن کو جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہے۔ جب لوگ خدا کی بات نہیں مانتے تو یہ اُن کے لئے بہت بُرا ہوتا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ لوگ اُس کی باتیں سنیں کیونکہ یہ اُن کیلئے بہترین چیز ہے۔ چونکہ سدوم اور عمورہ کے لوگوں نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ اس کی بات نہ مانیں اور چونکہ ان کا رہنا بہت خراب تھا اسلئے اُس نے اُن کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔

ابرہاؔم نے شہروں کو تباہ کرنے کے خدا کے منصوبے کے بارے میں خدا سے بات کی۔

پیدائش 26-23:18

''تب ابرؔہام نے نزدیک جا کر کہا کیا تُو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کرے گا؟ شاید اُس شہر میں پچاس راست باز ہوں۔ کیا تُو اُسے ہلاک کرے گا اور اُن پچاس راست بازوں کی خاطر جو اُس میں ہوں اُس مقام کو نہ چھوڑے گا؟ اَیسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جائیں۔ یہ تجھ سے بعید ہے۔
کیا تمام دُنیا کا اِنصاف کرنے والا انصاف نہ کرے گا؟
اور خداوند نے فرمایا کہ اگر مجھے سدوم میں شہر کے اندر پچاس راست باز ملیں تو مَیں اُن کی خاطر اُس مقام کو چھوڑ دوں گا۔''

تب ابرؔہام نے جواب دیا اور کہا کہ دیکھئے! مَیں نے خداوند سے بات کرنے کی جرات کی اگرچہ مَیں خاک اور راکھ ہوں۔ شاید پچاس راست بازوں میں پانچ کم ہوں۔ کیا اُن پانچ کی کمی کے سبب سے تُو تمام شہر کو نیست کرے گا؟

اُس نے کہا اگر مجھے وہاں پینتالیس ملیں تو مَیں اُسے نیست نہیں کروں گا۔

پھر اُس نے اُس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس ملیں۔ تب اُس نے کہا کہ مَیں اُن چالیس کی خاطر بھی یہ نہیں کروں گا۔

پھر اُس نے کہا خداوند ناراض نہ ہو تو میں کچھ اور عرض کروں۔ شاید وہاں تیس ملیں۔

اُس نے کہا۔ اگر مجھے وہاں تیس بھی ملیں تو بھی ایسا نہیں کروں گا۔

پھر اُس نے کہا دیکھئے! مَیں نے خداوند سے بات کرنے کی جرات کی۔ شاید وہاں بیس ملیں۔

اُس نے کہا مَیں بیس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کروں گا۔

تب اُس نے کہا خداوند ناراض نہ ہو تو مَیں ایک بار اور کچھ عرض کروں۔ شاید وہاں دس ملیں۔

اُس نے کہا مَیں دس کی خاطر بھی اُسے نیست نہیں کروں گا۔ جب خداوند ابرؔہام سے باتیں کر چکا تو چلا گیا اور ابرؔہام اپنے مکان کو لوٹا۔''

خداوند نے کہا کہ اگر وہاں صرف دس لوگ ہوں جنہوں نے اُس کی بات مانی ہو تو وہ سدوم کو تباہ نہیں کریں گے۔ خدا نے اپنے دو فرشتوں کو سدوم کو بھیجا یہ دیکھنے کیلئے کہ کیا وہاں دس آدمی ہیں جنہوں نے اُس کی باتیں سنی ہیں۔ ان فرشتوں نے انسانوں کی شکل میں اپنے آپ کو ظاہر کیا۔

پیدائش
9-1:19

''اور وہ دونوں فرشتے شام کو سدوم میں آئے اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا اور لُوط اُن کو دیکھ کر اُنکے استقبال کیلئے اُٹھا اور زمین تک جھکا۔ اور کہا اے میرے خداوند اپنے خادم کے گھر تشریف لے چلئے اور رات بھر آرام کیجئے اور اپنے پاؤں دھوئیے اور صبح اُٹھ کر اپنی راہ لیجئے۔

اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم چوک ہی میں رات کاٹ لیں گے۔

لیکن جب وہ بہت بضد ہوا تو وہ اُس کے ساتھ چل کر اُس کے گھر میں آئے اور اُس نے اُن کیلئے ضیافت تیار کی اور بے خمیری روٹی پکائی اور اُنہوں نے کھایا۔

اور اِس سے پیشتر کہ وہ آرام کرنے کیلئے لیٹیں۔ سدوم شہر کے مَردوں نے جوان سے لے کر بڈھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا۔ اور اُنہوں نے لُوط کو پکار کر اُس سے کہا کہ وہ مَرد جو آج رات تیرے ہاں آئے کہاں ہیں؟ اُن کو ہمارے پاس باہر لے آ تاکہ ہم اُن سے صحبت کریں۔

تب لُوط نکل کر اُن کے پاس دروازہ پر گیا اور اپنے پیچھے کواڑ بند کر دیا۔ اور کہا کہ اے بھائیو! ایسی بدی تو نہ کرو۔ دیکھو! میری دو بیٹیاں ہیں جو مَرد سے واقف نہیں۔ مرضی ہو تو مَیں اُن کو تمہارے پاس لے آؤں اور جو تم کو بھلا معلوم ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مَردوں سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ اِسی واسطے میری پناہ میں آئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا یہاں سے ہٹ جا۔ پھر کہنے لگے کہ یہ شخص ہمارے درمیان قیام کرنے آیا تھا اور اب حکومت جتاتا ہے۔ سو ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کریں گے۔ تب وہ اُس مرد یعنی لُوط پر پل پڑے اور نزدیک آئے تاکہ کواڑ توڑ ڈالیں۔''

لُوط کو معلوم نہیں تھا کہ یہ دو جوان خدا کے فرشتے ہیں۔ لیکن وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ شہر میں باہر رہیں۔ وہ جانتا تھا کہ سدوم کے مرد اِن کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ لُوط نے اُنہیں اپنے گھر ٹھہرنے کو کہا۔ اس رات پورے سدوم سے مرد لُوط کے گھر آئے۔ وہ چاہتے تھے کہ لُوط ان دو آدمیوں کو باہر بھیج دے۔ لُوط باہر گیا اور اُن سے کہا کہ وہ اس کی بجائے اپنی دو کنواری بیٹیاں بھیج سکتا ہے۔ لیکن سدوم کے مرد صرف یہ چاہتے تھے کہ وہ دونوں جوان باہر آئیں۔ سدوم کے یہ آدمی خدا کی باتیں سننا چھوڑ چکے تھے۔ اُن کے رہنے کے طریقے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اُنہیں خدا کی پرواہ نہیں ہے۔

خدا نے مردوں اور عورتوں کو ایک ساتھ رہنے کا طریقہ بتایا تا کہ ان کے بچے پیدا ہوں۔ یاد رکھیں کہ خدا نے آدم کے لئے حوا کو مددگار اور ساتھی بنایا۔ خدا چاہتا تھا کہ آدم اور حوا زمین کی دیکھ بھال کریں اور اولاد پیدا کریں۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ ایک ساتھ ہوں اور ایک دوسرے کی مدد کریں اور اپنے بچوں کی دیکھ بھال کریں۔ خدا نے لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کا طریقہ یہ بتایا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ ایک آدمی کی ایک بیوی ہو تا کہ وہ ایک دوسرے کی مدد کریں اور تا کہ اُن کے بچے پیدا ہوں۔ سدوم کے مردوں نے خدا کے بنائے جانے والے طریقوں کی پرواہ نہیں کی۔ انہوں نے خدا کے بارے میں کیا سوچا اس کے بارے میں نہیں سوچا۔ انہوں نے صرف اس کے بارے میں سوچا کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔

پیدایش 19:10-11

لیکن اُن مَردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کر لُوطؔ کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا۔ اور اُن مَردوں کو جو گھر کے دروازہ پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا۔ سو وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے۔''

فرشتوں نے سدوم کے آدمیوں کی آنکھیں اندھی کر دیں اور وہ چلے گئے۔

پیدایش 19:12-25

''تب اُن مَردوں نے لُوطؔ سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد اور اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہو سب کو اِس مقام سے باہر نکال لے جا۔ کیونکہ ہم اِس مقام کو نیست کریں گے اِسلئے کہ اُن کا شور خداوند کے حضور بہت بلند ہوا ہے اور خداوند نے اُسے نیست کرنے کو ہمیں بھیجا ہے۔

تب لُوطؔ نے باہر جا کر اپنے دامادوں سے جنہوں نے اُس کی بیٹیاں بیاہی تھیں باتیں کیں اور کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو کیونکہ خداوند اِس شہر کو نیست کرے گا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا۔

جب صبح ہوئی تو فرشتوں نے لُوطؔ سے جلدی کرائی اور کہا کہ اُٹھ اپنی بیوی اور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہیں لے جا۔ ایسا نہ ہو کہ تُو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو جائے۔ مگر اُس نے دیر لگائی تو اُن مَردوں نے اُس کا اور اُس کی بیوی اور اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا کیونکہ خداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی اور اُسے نکال کر

شہر سے باہر کر دیا۔ اور یُوں ہوا کہ جب وہ اُن کو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا اپنی جان بچانے کو بھاگ۔ نہ تو پیچھے مڑ کر دیکھنا نہ کہیں میدان میں ٹھہرنا۔ اُس پہاڑ کو چلا جا۔ تا نہ ہو کہ تُو ہلاک ہو جائے۔

اور لوط نے اُن سے کہا کہ اے میرے خداوند ایسا نہ کر۔ دیکھ تُو نے اپنے خادم پر کرم کی نظر کی ہے اور ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی۔ مَیں پہاڑ تک جا نہیں سکتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ پر مصیبت آ پڑے اور مَیں مر جاؤں۔

دیکھ یہ شہر ایسا نزدیک ہے کہ وہاں بھاگ سکتا ہوں اور یہ چھوٹا بھی ہے۔ اجازت ہو تو مَیں وہاں چلا جاؤں۔ وہ چھوٹا سا بھی ہے اور میری جان بچ جائے گی۔

اُس نے اُس سے کہا کہ دیکھ مَیں اِس بات میں بھی تیرا لحاظ کرتا ہوں کہ اِس شہر کو جس کا تُو نے ذکر کیا غارت نہیں کروں گا۔ جلدی کر اور وہاں چلا جا کیونکہ مَیں کچھ نہیں کر سکتا جب تک کہ تُو وہاں پہنچ نہ جائے۔ اِسی لئے اُس شہر کا نام ضغر کہلایا۔

اور زمین پر دھوپ نکل چکی تھی جب لوط ضغر میں داخل ہوا۔ تب خداوند نے اپنی طرف سے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ آسمان سے برسائی۔ اور اُس نے اُن شہروں کو اور اُس ساری ترائی کو اور اُن شہروں کے سب رہنے والوں کو اور سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا غارت کیا۔''

خدا نے لوطؔ کو بچانے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ فرشتوں نے لوطؔ اور اس کے اہلِ خانہ کو شہر سے نکلنے میں مدد کی۔ تب آگ اور جلتی ہوئی گندھک کی بارش ہوئی۔ شہر اور تمام لوگ اور درخت اور بڑھتی ہوئی چیزیں تباہ ہو گئیں۔

اس وقت کے بعد خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ ابرہامؔ اور سارہؔ کا ایک بیٹا پیدا ہوا۔ جب اُن کا بیٹا پیدا ہوا تو ابرہامؔ 100 سال اور سارہ 90 سال کی تھی۔

پیدائش 21:1-5

''اور خداوند نے جیسا اُس نے فرمایا تھا سارہ پر نظر کی اور اُس نے اپنے وعدہ کے مطابق سارہؔ سے کیا۔ سو سارہؔ حاملہ ہوئی اور ابرہامؔ کے لئے اُس کے بڑھاپے میں اُسی معین وقت پر جس کا ذکر خدا نے اُس سے کیا تھا اُس کے بیٹا ہوا۔ اور ابرہامؔ نے

اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے سارؔہ کے پیدا ہوا اضؔحاق رکھا۔ اور ابرؔہام نے خدا کے حکم
کے مطابق اپنے بیٹے اضؔحاق کا ختنہ اُس وقت کیا جب وہ آٹھ دن کا ہوا۔ اور جب اُس
کا بیٹا اضؔحاق اُس سے پیدا ہوا تو ابرؔہام سو برس کا تھا۔''

خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے وہی کیا جو اُس نے کہا تھا۔ اُس نے ابرؔہام اور سارؔہ کو اپنے مقررہ وقت پر بیٹا بخشا۔ خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ کہتا ہے۔ ابرؔہام اور سارؔہ کے بیٹے کا نام اضحاؔق تھا۔

خدا کی کہانی ہمیں اِس سے آگے کے واقعات بتاتی ہے۔ اضحاؔق بڑا ہو گیا اور اب وہ جوان ہو گیا۔

پیدایش 22:1-2

''اِن باتوں کے بعد یُوں ہوا کہ خدا نے ابرؔہام کو آزمایا اور اُسے کہا اے ابرؔہام! اُس نے کہا مَیں حاضر ہوں۔
تب اُس نے کہا کہ تُو اپنے بیٹے اضؔحاق کو جو تیرا اکلوتا ہے اور جسے تُو پیار کرتا ہے ساتھ لے کر موؔریاہ کے ملک میں جا اور وہاں اُسے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تجھے بتاؤں گا سوختنی قربانی کے طور پر چڑھا۔''

یہ آیات بتاتی ہیں کہ خدا نے ابرؔہام کو آزمایا۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ خدا دیکھنا چاہتا تھا کہ ابرؔہام کیا کرے گا۔ ایک دن خدا نے ابرؔہام سے کہا کہ وہ اضحاؔق کے ساتھ ایک پہاڑ پر جائے جو خدا اسے دکھائے گا۔ خدا نے کہا کہ ابرؔہام کو اضحاؔق کو وہاں قربان کرنا ہوگا۔ خدا نے کہا کہ پھر ابرؔہام اضحاؔق کو بطور سوختنی قربانی پیش کرے۔

ابرؔہام بہت سالوں سے خدا کو جانتا تھا۔ اس نے خدا کی بات سنی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ خدا کی باتیں سچ ہیں۔ ابرؔہام جانتا تھا کہ خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ کہتا ہے وہ کرے گا۔ خدا نے کہا تھا کہ ایک دن کنعان کی پوری سرزمین کا تعلق ابرؔہام کی اولاد سے ہوگا۔ یہ اولاد ابرؔہام اور سارہ کے بیٹے اضحاؔق سے شروع ہوگی۔ خدا نے کہا تھا کہ ابرؔہام کے وسیلے سے، زمین کے سارے قبیلے برکت پائیں گے۔

خدا نے اپنی بات پر عمل کیا اور ابرؔہام اور سارؔہ کو بیٹا دیا۔ خدا نے وہی کیا جو اس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا اور ان کا بیٹا اضحاؔق پیدا ہوا۔ ابرؔہام اور سارؔہ نے اضحاؔق کی دیکھ بھال کی تھی۔ انہوں نے اسے بڑا ہوتا ہوا دیکھا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ خدا نے کہا ہے کہ وہ اس لڑکے سے بہت ساری اولاد اور بہت سی قومیں پیدا کرے گا۔ خدا نے کہا کہ وہ ایسا کرے گا لہٰذا ابرؔہام جانتا تھا کہ خدا

ایسا کرے گا۔

لیکن اب خدا نے ابرہام سے پہاڑ پر پتھروں کی قربان گاہ بنانے کو کہا تھا۔ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ اضحاق کو قربان کرے۔ ابرہام کو اضحاق کا گلا کاٹنا پڑتا جب تک کہ اُس کا خون بہ نہ جائے۔ اور پھر اسے اضحاق کا جسم جلا دینا پڑتا۔ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ اضحاق کو بطور نذرانہ پیش کرے۔

ابرہام بھیڑوں کے ساتھ یہ کام کئی بار کر چکا تھا۔ وہ اُنہیں خدا کے نذرانے کے طور پر قربان کرتا تھا۔ لیکن اس بار خدا اس سے اپنے بیٹے کی قربانی کرنے کو کہہ رہا تھا۔ یہ وہ لڑکا تھا جو خدا نے اسے بڑھاپے میں دیا تھا۔ یہ وہی تھا جس سے خدا نے کہا کہ لوگوں کے ایک بہت بڑے خاندان کا آغاز ہوگا۔ اس کے وسیلے سے زمین کے سارے قبیلے مبارک ہوں گے۔ اگر اضحاق کی موت ہوتی تو ان سبھی وعدوں کا کیا ہوتا؟

پیدائش
8-3:22

’’تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھ کر اپنے گدھے پر چار جامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوانوں اور اپنے بیٹے اضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کے لئے لکڑیاں چیریں اور اُٹھ کر اُس جگہ کو جو خدا نے اُسے بتائی تھی روانہ ہوا۔ تیسرے دن ابرہام نے نگاہ کی اور اُس جگہ کو دُور سے دیکھا۔ تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہیں گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں اور یہ لڑکا دونوں ذرا وہاں تک جاتے ہیں اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس لوٹ آئیں گے۔

اور ابرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لے کر اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں اور آگ اور چُھری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں اکٹھے روانہ ہوئے۔ تب اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا اے باپ!

اُس نے جواب دیا کہ اَے میرے بیٹے مَیں حاضر ہوں۔

اُس نے کہا دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں پر سوختنی قربانی کے لئے برّہ کہاں ہے؟

ابرہام نے کہا اَے میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کیلئے برّہ مہیا کر لے گا۔ سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔‘‘

ابرہام نے خدا کی بات سنی اور وہی کیا جو اُس نے کہا تھا۔ وہ سب کچھ تیار کر کے پہاڑ پر گیا جو خدا نے اُسے دکھایا۔ اُس نے

لکڑی اور آگ لی تا کہ قربانی کو جلایا جا سکے۔ وہ دو نوکروں اور اپنے بیٹے اضحاق کے ساتھ گیا تھا۔ وہ تین دن تک چلتے رہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کو دیکھ سکے۔ پھر ابرہام اور اضحاق نے نوکروں اور گدھے کو چھوڑ دیا۔ ابرہام اور اضحاق اکیلے پہاڑ پر چلے گئے۔ اضحاق نے لکڑی اپنے کندھوں پر اٹھا رکھی تھی۔

جب وہ پہاڑ پر چڑھ رہے تھے، اضحاق نے اپنے باپ سے پوچھا ''سوختنی قربانی کیلئے برّہ کہاں ہے؟'' اضحاق نے پہلے بھی کئی بار بھیڑ کے بچے نذرانہ کے لئے قربان ہوتے دیکھے تھے۔ لہٰذا وہ جاننا چاہتا تھا کہ اس بار بھیڑ اُنکے پاس کیوں نہیں ہے۔ ابرہام نے اُس سے کہا ''اے میرے بیٹے، خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کیلئے برّہ مہیا کرے گا۔'' ابرہام جانتا تھا کہ خدا ہی ہے جو اپنے اُس کے بیٹے کو بچا سکتا ہے۔

''اور اُس جگہ پہنچے جو خدا نے بتائی تھی۔ وہاں ابرہام نے قربان گاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں چنیں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا اور اُسے قربان گاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھا۔ اور ابرہام نے ہاتھ بڑھا کر چُھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ تب خداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان سے پکارا کہ اے ابرہام اے ابرہام! اُس نے کہا مَیں حاضر ہوں۔''

پیدایش 11-9:22

ابرہام نے اضحاق کو باندھ کر پتھروں کے انبار کے اوپر لکڑی پر چڑھا دیا۔ تب اُس نے اپنے بیٹے کو مارنے کیلئے چاقو اٹھایا۔ خدا نے دیکھا کہ ابرہام اس کی اطاعت کر رہا ہے۔ ابرہام وہی کرنے جا رہا تھا جو خدا نے اسے کرنے کو کہا تھا۔ پھر خدا کے ایک فرشتہ نے ابرہام کو پکارا۔ اس نے ابرہام کا نام اس وقت پکارا جب وہ اضحاق کو قربان کرنے والا تھا۔

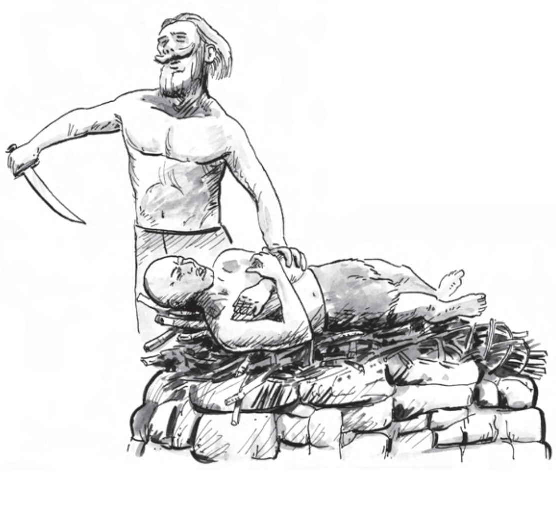

پیدائش
13-12:22

''پھر اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کچھ کر کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو خدا سے ڈرتا ہے اِسلئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے مجھ سے دریغ نہ کیا۔
اور ابرہام نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جس کے سِینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قربانی کے طَور پر چڑھایا۔''

خدا کے فرشتہ نے ابرہام کو پکارا اور اسے رکنے کو کہا۔ اُس نے کہا کہ ابرہام کو کسی بھی طرح اضحاق کو تکلیف نہیں پہنچانی چاہئے۔ خدا نے دیکھا کہ ابرہام اپنے ہی بیٹے کو قربان کر کے، اس کی اطاعت کرنا چاہتا تھا۔ ابرہام نے یہ ظاہر کیا تھا کہ وہ خدا سے محبت کرتا تھا اور اس پر بھروسہ کرتا تھا اور وہ خدا کے کہنے پر عمل کرے گا۔

لیکن قربانی پیش ہونی چاہیے۔ خدا کے پاس آنے کا واحد راستہ قربانی کے ذریعہ ہے۔ چنانچہ خدا نے مینڈھا فراہم کیا جیسے ابرہام نے کہا تھا۔ قریب ہی جھاڑیوں میں ایک مینڈھا پھنسا ہوا تھا۔ چنانچہ ابرہام نے اضحاق کی جگہ پر مینڈھا قربان کیا۔ خدا نے اضحاق کو موت سے بچایا تھا۔ خدا نے مینڈھے کو قربانی کیلئے دیا تا کہ اضحاق کو مرنا نہ پڑے۔ خدا واحد تھا جو اضحاق کو موت سے بچا سکتا تھا۔

پیدائش
18-14:22

''اور ابرہام نے اُس مقام کا نام ''یہوواہ یری'' رکھا چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے کہ خداوند کے پہاڑ پر مہیا کیا جائے گا۔
اور خداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہام کو پکارا اور کہا کہ۔ خداوند فرماتا ہے چونکہ تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے دریغ نہ رکھا اِسلئے مَیں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ مَیں تجھے برکت پر برکت دوں گا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر دوں گا اور تیری اولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔''

ابرہام نے خدا کی بات سنی اور جانتا تھا کہ خدا نے جو کہا وہ سچ ہے۔ اسے خدا پر اعتماد تھا۔ وہ جانتا تھا کہ خدا کے پاس اُس کے کنبے کیلئے منصوبہ ہے۔ اضحاق پہلا بیٹا تھا جو ابرہام اور سارہ کا تھا۔ تو ابرہام جانتا تھا کہ اضحاق کو زندہ رہنا ہے۔ خدا نے کہا تھا کہ ابرہام کے قبیلے کے ذریعہ زمین کے سارے قبیلوں میں برکت ہوگی۔ ایک قوم اضحاق کے ساتھ شروع ہوگی اور اُس قبیلہ کے ذریعہ زمین کی ساری قومیں برکت پائیں گی۔ وہ آدمی جس کے بارے میں خدا نے کہا تھا کہ وہ آئے گا اور شیطان کو شکست دے گا اضحاق کے گھرانے کے ذریعہ آئے گا۔ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ یہ آدمی آئے گا۔ خدا نے باغ میں کہا تھا کہ یہ شخص شیطان کو شکست دے گا۔ پھر اس نے ابرہام سے کہا کہ یہ شخص اُس کے گھرانے کے ذریعہ آئے گا۔

؟

1- خدا نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کرنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

2- خدا نے ابرہام کو اضحاق کو قربان کرنے کے لئے کیوں کہا؟

3- وہ سب باتیں کیا تھیں جو خدا نے ارشاد کیں کہ وہ ابرہام کے کنبے کے وسیلے سے پوری ہوں گی۔

4- واحد راستہ کیا ہے کہ لوگ خدا کے پاس آسکیں؟

5- ابرہام نے یہ کیسے دکھایا کہ اُسے خدا پر اعتماد ہے؟

6- اس کا کیا مطلب تھا جب خدا نے ابرہام سے کہا کہ ”ابرہام کی اولاد کے ذریعہ زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی؟“

سیشن 9

خدا نے یعقوبؔ کا انتخاب کیا۔
خدا نے یعقوبؔ کے بیٹے یوسفؔ کو مصر بھیجا۔

خدا کی کہانی ہمیں ابرہام کی وفات کے بارے میں بتاتی ہے۔

پیدایش
17-7:25

”اور ابرؔہام کی کُل عمر جب تک کہ وہ جیتا رہا ایک سو پچھتّر برس کی ہوئی۔ تب ابرہام نے دم چھوڑ دیا اور خوب بڑھاپے میں نہایت ضعیف اور پوری عمر کا ہو کر وفات پائی اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ اور اُس کے بیٹے اضحاقؔ اور اسمٰعیلؔ نے مکفیلہ کے غار میں جو ممرے کے سامنے حتّی صحر کے بیٹے عفرون کے کھیت میں ہے اُسے دفن کیا۔ یہ وہی کھیت ہے جسے ابرؔہام نے بنی حت سے خریدا تھا۔ وہیں ابرہام اور اُس کی بیوی سارؔہ دفن ہوئے۔ اور ابرؔہام کی وفات کے بعد خدا نے اُس کے بیٹے اضحاقؔ کو برکت بخشی اور اِضحاقؔ بَیرلحی روئی کے نزدیک رہتا تھا۔“

اضحاقؔ ابرہاؔم اور سارؔہ کا پہلا بیٹا تھا۔ یہ وہ بیٹا تھا جس کا خدا نے ان سے وعدہ کیا تھا۔ چنانچہ جب ابرہاؔم فوت ہوا تو اُس نے اضحاقؔ کو اپنا سب کچھ دیا۔ ابرہاؔم کے مرنے کے بعد خدا نے اضحاقؔ کی دیکھ بھال کی۔ خدا نے کہا کہ اضحاقؔ مسیحِ موعودہ کا آباؤ اجداد ہوگا جو بعد میں آکر شیطان کو شکست دے گا۔

خدا کی کہانی ہمیں اضحاقؔ کی زندگی کے بارے میں بتاتی ہے۔ ابرہاؔم نہیں چاہتا تھا کہ اضحاقؔ کنعان کی عورت سے شادی کرے۔ چنانچہ ابرہاؔم نے اضحاقؔ کو واپس اپنے آبائی علاقے بھیج دیا تا کہ وہ اپنے ہی لوگوں میں سے ایک بیوی کو تلاش کرے۔ جب اضحاقؔ کی عمر 40 سال تھی اُس نے ربقہؔ نامی ایک عورت سے شادی کی۔

’’اور ابرؔہام کے بیٹے اِضحاقؔ کا نسب نامہ یہ ہے۔ابرؔہام سے اِضحاقؔ پیدا ہوا۔اضحاقؔ چالیس برس کا تھا جب اُس نے رِبقہؔ سے بیاہ کیا جو فدان ارام کے باشندہ بیتوایل ارامی کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی۔‘‘

پیدایش 20-19:25

اضحاقؔ کی بیوی ربقہؔ کے بچے نہیں ہو سکتے تھے۔لہٰذا اضحاقؔ نے خدا سے دُعا کی کہ وہ اس کے لیے اولاد پیدا کرے۔

’’اور اضحاقؔ نے اپنی بیوی کیلئے خداوند سے دُعا کی کیونکہ وہ بانجھ تھی اور خداوند نے اُس کی دُعا قبول کی اور اُس کی بیوی ربقہ حاملہ ہوئی۔اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحمت کرنے لگے۔تب اُس نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو مَیں جیتی کیوں ہوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی۔

خداوند نے اُسے کہا

دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں

اور دو قبیلے تیرے بطن سے نکلتے ہی الگ الگ ہو جائیں گے

اور ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ سے زور آور ہو گا

اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا۔‘‘

پیدایش 23-21:25

ربقہؔ پریشان تھی کہ اسے کیا ہو رہا ہے۔تو اس نے خدا سے پوچھا کہ کیا ہو رہا ہے۔خداوند نے کہا ’’دو قومیں تیرے پیٹ میں ہیں‘‘۔اس نے اُسے بتایا کہ اس کے اندر اس کے دو بچے ہیں۔ ہر بچہ بڑا ہو گا اور ایک ایسا قبیلہ ہو گا جو ایک قوم بن جائے گا۔اور یہ دونوں قومیں ایک دوسرے کے خلاف لڑیں گی۔خدا نے کہا کہ جو قوم بڑے بچے سے آئی ہے وہ اُس قوم کی خدمت کرے گی جو چھوٹے سے ہے۔

خدا اُن دونوں بچوں کے بارے میں سب جانتا تھا۔صرف خدا ہی ان کے بارے میں سب کچھ جان سکتا تھا۔وہ جانتا تھا کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اور اُن کے قبیلے ہوں گے۔اُسے معلوم تھا کہ وہ خاندان قومیں بن جائیں گے۔اور وہ جانتا تھا کہ وہ قومیں ایک دوسرے کے خلاف لڑیں گی۔خدا سب کچھ جانتا ہے لہٰذا وہ ان دونوں بچوں کے پیدا ہونے سے پہلے ہی ان کے بارے میں سب جانتا تھا۔خدا ایک وقت میں ہر جگہ ہو سکتا ہے۔اس نے سب کچھ بنایا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔

خدا کی کہانی کہتی ہے کہ ربقہ نے خدا سے ایک سوال پوچھا۔ ربقہ ایک عورت تھی لیکن وہ خدا کے پاس آ کر اس سے ایک سوال پوچھ سکتی تھی۔ وہ خداوند کے پاس آ سکتی تھی کیونکہ وہ اس راہ پر آئی تھی جس طرح خدا نے آنے کو کہا تھا۔ وہ اور اس کا شوہر جانوروں کو قربان کر کے اُن کا خون بہا دیتے۔ انہوں نے یہ کام یہ ظاہر کرنے کے لئے کیا ہوگا کہ وہ خدا سے متفق ہیں۔ انہوں نے یہ ظاہر کرنے کے لئے کیا کہ وہ جانتے تھے کہ وہ موت کے مستحق ہیں۔ وہ جانتے تھے کہ صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا ہے۔ خدا نے ان کی پیشکش کو قبول کر لیا اور اسی وجہ سے ربقہ کا خدا سے رشتہ تھا اور وہ خدا کے پاس کوئی سوال پوچھنے آ سکتی تھی۔

پیدایش
28-24:25

''اور جب اُس کے وضعِ حمل کے دن پورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُس کے پیٹ میں توام ہیں۔ اور پہلا جو پیدا ہوا تو سُرخ تھا اور اُوپر سے ایسا جیسے پشمینہ اور اُنہوں نے اُس کا نام عیسَو رکھا۔ اُس کے بعد اُس کا بھائی پیدا ہوا اور اُس کا ہاتھ عیسَو کی ایڑی کو پکڑے ہوئے تھا اور اُس کا نام یعقُوب رکھا گیا۔ جب وہ ربقہ سے پیدا ہوئے تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا۔ اور وہ لڑکے بڑھے اور عیسَو شکار میں ماہر ہو گیا اور جنگل میں رہنے لگا اور یعقُوب سادہ مزاج ڈیروں میں رہنے والا آدمی تھا۔ اور اِضحاق عیسَو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا اور ربقہ یعقُوب کو پیار کرتی تھی۔''

ربقہ کے جڑواں بیٹے تھے بالکل اسی طرح جیسے خدا نے کہا تھا۔ لڑکے ایک دوسرے سے مختلف تھے۔ پہلا جو پیدا ہوا عیسَو تھا۔ وہ بالوں والا تھا۔ عیسَو کا مطلب عبرانی زبان میں ''بالوں والا'' ہے۔ عیسَو بہت بڑا شکاری ہوا۔ وہ اضحاق کا پسندیدہ بیٹا تھا کیونکہ اضحاق کو گوشت کھانا پسند تھا۔ دوسرا بیٹا جو پیدا ہوا تھا وہ یعقوب تھا۔ یعقوب بڑا ہوا اور ایک پُرسکون آدمی تھا جو گھر میں رہنا پسند کرتا تھا۔ ربقہ نے یعقوب سے عیسَو سے زیادہ پیار کیا۔

عیسَو پہلے پیدا ہوا تھا۔ جب اضحاق فوت ہوا تو عیسَو کو وہ سب کچھ ملنا چاہئے جو اضحاق کی ملکیت تھی۔ اِسے اضحاق کی ساری چیزیں ملنی چاہئے اور اسے اضحاق کی جگہ قبیلہ کے سربراہ کی حیثیت لینی چاہئے۔ اس وقت سب سے بڑے بیٹے کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا۔ عیسَو سب سے بڑا بیٹا تھا۔ لیکن خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ کچھ اور ہوا۔

پیدائش
34-29:25

''اور یعقوبؑ نے دال پکائی اور عیسوؔ جنگل سے آیا اور بے دَم ہو رہا تھا۔ اور عیسوؔ نے
سے کہا کہ یہ جو لال لال ہے مجھے کھلا دے کیونکہ مَیں بے دَم ہو رہا ہوں۔ اِسی لئے
اُس کا نام ادوم بھی ہو گیا۔
تب یعقوبؔ نے کہا تُو آج اپنا پہلوٹھے کا حق میرے ہاتھ بیچ دے۔
عیسوؔ نے کہا دیکھ مَیں تو مرا جاتا ہوں پہلوٹھے کا حق میرے کِس کام آئے گا؟
تب یعقوبؔ نے کہا کہ آج ہی مجھ سے قَسم کھا۔
اُس نے اُس سے قسم کھائی اور اُس نے اپنا پہلوٹھے کا حق یعقوبؔ کے ہاتھ بیچ دیا۔
تب یعقوبؔ نے عیسوؔ کو روٹی اور مسُور کی دال دی۔ وہ کھا پی کر اُٹھا اور چلا گیا۔ یوں عیسوؔ
نے اپنے پہلوٹھے کے حق کو ناچیز جانا۔''

عیسوؔ تھک کر جنگل سے آیا۔ تھک جانے کا مطلب بہت بہت تھکا ہونا اور بہت بھوکا ہونا۔ عیسوؔ نے یعقوبؔ سے کہا کہ وہ اُسے کھانا دے جو یعقوبؔ بنا رہا تھا۔ یہ لال کھانا تھا، شاید سرخ دال سے بنا ہوا تھا۔ عیسوؔ کو ''ادوم'' بھی کہا جاتا تھا جس کا مطلب عبرانی زبان میں ''سرخ'' ہوتا ہے۔ یعقوبؔ نے کہا کہ عیسوؔ کچھ کھا سکتا ہے اگر وہ پہلے کچھ کرے۔ یعقوبؔ نے عیسوؔ سے اسے اپنا پیدائشی حق دینے کو کہا۔ عیسوؔ نے یعقوبؔ سے قسم کھائی اور اپنا پیدائشی حق اسے بیچ دیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عیسوؔ نے ایک بہت ہی مضبوط وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنا پیدائشی حق یعقوبؔ کو دے گا۔ تب یعقوبؔ نے کھانا دیا۔

عیسوؔ نے ایک بہت ہی بے وقوفانہ کام کیا۔ خدا کی کہانی کہتی ہے کہ عیسوؔ نے اپنے پیدائشی حق کو حقیر سمجھا۔ حقیر کا مطلب یہ کہ کسی چیز کی بہت زیادہ کم قیمت سمجھنا۔ عیسوؔ نے اضحاقؔ کے مرنے کے بعد جو کچھ حاصل کرنے کو تھا اسے یعقوبؔ کو دے دیا۔ اُس نے یہ کام اس لئے کیا کہ وہ ان باتوں پر یقین نہیں کرتا تھا جو خدا نے ابرہامؔ کی نسل کے بارے میں کہی تھیں۔ اسے یقین نہیں تھا کہ اضحاقؔ کے کنبے کے ذریعہ زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ اس نے نہیں سوچا تھا کہ مسیح اس خاندان کے ذریعہ آئے گا۔ تب عیسوؔ نے ایک کٹوری کھانے کے لئے اپنا پیدائشی حق دے دیا۔ بعد میں خدا کی کہانی عیسوؔ کو ''بے دین'' کہتی ہے۔

یعقوب،عیسو سے مختلف تھا۔اُس نے خدا کی بات پر یقین کیا۔لہٰذا وہ جانتا تھا کہ پیدائشی حق بہت اہم چیز ہے۔خدا نے خاندان کی رہنمائی کیلئے یعقوبؑ کا انتخاب کیا۔قبیلہ کا سربراہ ہونا ایک خاص مقام تھا۔یہ قبیلہ وہ تھا جس میں سے مسیح آنے والا تھا۔یہ موعودہ مسیح وہی ہونے والا تھا جو شیطان کو شکست دے گا۔زمین کی تمام قومیں اس آدمی کی وجہ سے برکت پائیں گی جو آنے والا تھا۔خدا کا یعقوبؑ کے خاندان کے لئے منصوبہ تھا۔چنانچہ خدا نے یعقوبؑ کیلئے خاندان کا سربراہ بننے کا راستہ بنایا۔

پیدائش 27:41-44

’’اور عیسوؔ نے یعقوبؑ سے اُس برکت کے سبب سے جو اُس کے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور عیسوؔ نے اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے ماتم کے دن نزدیک ہیں۔ پھر مَیں اپنے بھائی یعقوبؑ کو مار ڈالوں گا۔
اور ربقہ کو اُس کے بڑے بیٹے عیسوؔ کی یہ باتیں بتائی گئیں۔تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوبؑ کو بلوا کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیسوؔ تجھے مار ڈالنے پر ہے اور یہی سوچ سوچ کر اپنے کو تسلی دے رہا ہے۔سو اے میرے بیٹے تُو میری بات مان اور اُٹھ کر حاران کو میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا۔‘‘

اِس کا مطلب ہے کہ عیسوؔ نے یعقوبؔ کے خلاف بغض رکھا۔ اُس کا مطلب ہے کہ وہ یعقوبؔ سے نفرت کرتا تھا۔ عیسوؔ نے اپنا پیدائشی حق یعقوبؔ کو دے دیا تھا۔ جب اضحاقؔ کا انتقال ہوا، اس نے یعقوبؔ کو پہلوٹھے بیٹے کی برکت دی۔ تب عیسوؔ یعقوبؔ سے نفرت کرتا تھا۔ عیسوؔ نے یعقوب کو ان کے والد اضحاقؔ کے مرنے کے بعد قتل کرنا چاہا۔ ربقہؔ نے یعقوبؔ کو مارنے کے عیسوؔ کے منصوبے کے بارے میں سنا لہٰذا اس نے یعقوبؔ کو وہاں سے جانے میں مدد دی۔ اس نے یعقوبؔ کو حاران جانے کو کہا۔ حاران وہ شہر ہے جہاں ابرہامؔ کنعان جاتے ہوئے رہتا تھا۔

یعقوبؔ نے ایک خواب دیکھا جب وہ حاران جاتے ہوئے ایک رات باہر سو رہا تھا۔

پیدایش
16-10:26

''اور یعقوبؔ بیرسبعؔ سے حاران کی طرف چلا۔ اور ایک جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اُس نے اُس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سرہانے دھر لیا اور اُسی جگہ سونے کو لیٹ گیا۔ اور خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اُس کا سرا آسمان تک پہنچا ہوا ہے اور خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔ اور خداوند اُس کے اُوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ مَیں خداوند تیرے باپ ابرہامؔ کا خدا اور اضحاقؔ کا خدا ہوں۔ مَیں یہ زمین جس پر تُو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دوں گا۔ اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذرّوں کی مانند ہوگی اور تُو مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیل جائے گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ اور دیکھ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تُو جائے تیری حفاظت کروں گا اور تجھ کو اس ملک میں پھر لاؤں گا اور جو مَیں نے تجھ سے کہا ہے جب تک اُسے پورا نہ کرلوں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔
تب یعقوبؔ جاگ اُٹھا اور کہنے لگا کہ یقیناً خداوند اِس جگہ ہے اور مجھے معلوم نہ تھا۔ اور اُس نے ڈر کر کہا یہ کیسی بھیانک جگہ ہے! سو یہ خدا کے گھر اور آسمان کے آستانہ کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔''

خدا خواب میں یعقوبؔ سے بات کر رہا تھا۔ اس نے یعقوبؔ کو سیڑھیوں کا ایک سیٹ دکھایا۔ سیڑھیاں زمین سے آسمان تک چلی گئیں تھیں۔ فرشتے اُن پر اوپر نیچے آ جا رہے تھے۔ خواب میں یعقوبؔ نے سیڑھیاں دیکھیں اور اس نے سنا کہ خداوند نے اُس

کے خاندان کے بارے میں باتیں کیں۔ خداوند نے کہا کہ یعقوبؑ کا خاندان بہت بڑا ہوگا اور یہ ایک بڑے علاقے میں پھیل جائے گا۔ خداوند نے کہا کہ زمین کے سارے خاندانوں کو یعقوب کے خاندان کے ذریعہ برکت ملے گی۔ خدا مسیح کو لانے کے اپنے منصوبے کے بارے میں بات کر رہا تھا جو شیطان کو شکست دے گا۔ یہ شخص خدا کے ذریعہ بھیجے جانے والے یعقوبؑ کے خاندان کا حصہ ہوگا۔ خداوند یعقوبؑ کو بھی وہی بات کہہ رہا تھا جو اس نے پہلے بھی ابرہامؑ اور اضحاقؑ سے کہی تھی۔ خدا کبھی بھی فراموش نہیں کرتا جو وہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر خدا کچھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، تو وہ ہمیشہ کرتا ہے۔

خدا نے یعقوبؑ کو وہ سیڑھیاں دکھائیں جو ایک خواب میں آسمان پر چڑھ گئیں۔ خدا یعقوبؑ کو مسیح کے بارے میں کچھ بتانا چاہتا تھا جو اس کے کنبہ کے ذریعہ آئے گا۔ زمین سے آسمان تک سیڑھیوں نے ظاہر کیا کہ خدا لوگوں کے اُس کے پاس آنے اور اس کے ساتھ رہنے کے لئے ایک راہ بنا رہا ہے۔

جب آدمؑ اور حواؑ نے خدا کی نافرمانی کی تو انہیں باغ کے باہر رکھ دیا گیا۔ اُس کے بعد سے پیدا ہونے والا ہر شخص باغ کے باہر پیدا ہوا تھا۔ تب لوگ گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوتے تھے۔ لوگ اب بھی گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہو رہے تھے۔ ہر طرف شیطان، گناہ اور موت کا راج تھا۔

یعقوبؑ کے وقت کے لوگ جانوروں کو قربان کر کے خدا کے پاس اسی صرف اِسی طرح آ سکتے تھے جس طرح خدا نے کہا تھا۔ یہ وہ کام تھا جو انہیں بار بار کرتے رہنا تھا۔ وہ شیطان، گناہ اور موت کے ذریعہ خدا سے جدا ہو گئے تھے۔ اسلئے انہیں جانوروں کو قربان کرتے رہنا پڑا۔ لیکن خدا چاہتا تھا کہ لوگوں کے لئے آزادانہ طور پر اس کے پاس آنے کیلئے ایک راستہ بنایا جائے۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں۔ خدا لوگوں سے محبت کرتا ہے اور وہ نہیں چاہتا ہے کہ وہ ان کے گناہ سے اس سے الگ ہو جائیں۔

چنانچہ خدا نے خواب میں یعقوبؑ سے کہا کہ وہ لوگوں کے لیے ایک راستہ بنائے گا جو ہمیشہ کیلئے رہے گا۔ وہ اس کے پاس آزادانہ طور پر آ سکیں گے۔ خدا یعقوبؑ کو دکھا رہا تھا کہ جو شخص یعقوبؑ کے گھرانے میں آئے گا وہ شیطان کو شکست دے گا۔ یہ آدمی لوگوں کیلئے آزادانہ طور پر خدا کے پاس آنے کا راستہ بنائے گا۔

پیدایش کے ابواب 29 تا 35 میں خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ یعقوبؑ شمالی میسوپوتامیہ گیا تھا۔ وہ 20 سال تک اپنے قبیلے کی سرزمین میں رہا۔ جب وہ وہاں تھا، اس نے دو بہنوں سے شادی کی جو لیاؑ اور راخلؑ کہلاتی ہیں۔ یعقوبؑ اور اس کا کنبہ کنعان واپس چلا گیا۔ واپس جاتے وقت، خدا نے یعقوبؑ کو ایک نیا نام، اسرائیل دیا۔

پیدایش
12-9:35

’’اور یعقوبؑ کے فدان ارام سے آنے کے بعد خدا اُسے پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی۔ اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوبؑ ہے۔ تیرا نام آگے کو یعقوبؑ نہ کہلائے گا بلکہ تیرا نام اسرائیلؑ ہوگا۔ سو اُس نے اُس کا نام اسرائیل رکھا۔ پھر خدا نے اُسے کہا کہ میَں خدایِ قادرِ مطلق ہوں۔ تُو برومند ہو اور بہت ہو جا۔ تجھ سے ایک قوم بلکہ قوموں کے جتھے پیدا ہوں گے اور بادشاہ تیرے صلب سے نکلیں گے۔ اور یہ ملک جو میَں نے ابرہامؑ اور اِضحاق کو دیا ہے سو تجھ کو دوں گا اور تیرے بعد تیری نسل کو بھی یہی ملک دوں گا۔‘‘

خدا کی کہانی میں کبھی یعقوبؑ اور کبھی اسرائیل نام استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ نام ایک شخص کے بارے میں بات کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی یہ نام پورے کنبے کے بارے میں بات کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اسرائیل کے 12 بیٹے تھے۔ اسرائیل اپنے بیٹوں اور قبیلے کے ساتھ کنعان میں رہتا تھا۔ اسرائیل کا قبیلہ بڑا اور بڑا ہوتا گیا بالکل اِسی طرح جیسے خدا نے کہا تھا۔ اسرائیل کا ایک بیٹا یوسفؑ کہلاتا تھا۔

پیدایش
4,3:37

’’اور اِسرائیل یوسفؑ کو اپنے سب بیٹوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا اور اُس نے اُسے ایک بوقلمون قبا بھی بنوادی۔ اور اُس کے بھائیوں نے دیکھا کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں سے زِیادہ اُسی کو پیار کرتا ہے۔ سو وہ اُس سے بغض رکھنے لگے اور ٹھیک طور سے بات بھی نہیں کرتے تھے۔‘‘

خدا کی کہانی ہمیں یوسفؑ کے بارے میں بہت کچھ بتاتی ہے۔ وہ یعقوبؑ کا پسندیدہ بیٹا تھا۔ یوسفؑ کے بھائی اس سے نفرت کرتے تھے۔ یوسفؑ خدا کی بات سنتا اور اس کے بہت قریب تھا۔ بعد میں خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ یوسفؑ کا خدا پر بڑا اعتماد تھا۔ خدا کی کہانی ہم سب کو یوسفؑ کی زندگی کے بارے میں بتاتی ہے۔ آپ پیدایش میں اس کی زندگی کی کہانی باب 37 سے باب 47 تک پڑھ سکتے ہیں۔ ابھی ہم صرف اس کہانی کے اہم نکات سے گزریں گے۔ آپ اپنی بائبل میں پوری کہانی بعد میں پڑھ سکتے ہیں۔

پیدایش 37: 5-11

یوسف ایک چرواہا تھا۔ اس کے کچھ خواب تھے کہ اس کے بھائی اس کے آگے جھکیں گے۔ اُن کے بھائیوں نے ان خوابوں کی وجہ سے اس سے نفرت کی۔ خدا یوسفؑ کو خوابوں میں دکھا رہا تھا کہ وہ اپنے کنبے میں سب سے زیادہ طاقتور شخص بن جائے گا۔

پیدایش 37: 12-36

یوسفؑ کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے اور اسے مارنا چاہتے تھے۔ ایک دن انہوں نے دیکھا کہ کسی دوسرے ملک کے کچھ آدمی وہاں سے گزر رہے ہیں اور اسلیئے انہوں نے یوسفؑ کو غلام بنا کر ان لوگوں کو بیچ دیا۔ یہ افراد مصر میں چیزیں فروخت کرنے کیلیئے جا رہے تھے۔ وہ یوسفؑ کو اپنے ساتھ مصر لے گئے۔ جب وہ وہاں پہنچے تو انہوں نے یوسفؑ کو فوطیفرؑ نامی شخص کے پاس بیچا۔ فوطیفرؑ مصر کے بادشاہ کیلیئے کام کرتا تھا۔ مصر میں تمام بادشاہوں کو ''فرعون'' کہا جاتا تھا۔ یوسفؑ کے بھائیوں نے اس کے کوٹ کو اپنے باپ یعقوبؑ کو بکری کا خون لگا کر دکھایا۔ اُنہوں نے یعقوبؑ کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ یوسفؑ کو کسی جنگلی جانور نے مارا ہے۔

پیدایش 39: 1-6

یوسفؑ فوطیفرؑ کیلیئے کام کرتا تھا۔ فوطیفرؑ فرعون کے محافظوں کا سربراہ تھا۔ خدا نے کہا کہ وہ یوسفؑ کے ساتھ تھا اور اس کی مدد کر رہا تھا۔ خدا نے یوسفؑ کی مدد کی اور اسے فوطیفرؑ کے گھر اور اس کے پاس موجود ہر چیز کا انچارج بنا دیا گیا۔

پیدایش 39: 7-20

فوطیفرؑ کی بیوی یوسفؑ کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنا چاہتی تھی۔ لیکن یوسفؑ نے اس کی بات نہیں مانی۔ وہ اس طرح خدا کے خلاف گناہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ فوطیفرؑ کی اہلیہ نے اپنے شوہر کو بتایا کہ یوسفؑ نے اس کے ساتھ زیادتی کی کوشش کی۔ فوطیفرؑ نے اپنی بیوی کی بات سنی اور یوں یوسفؑ کو جیل میں ڈال دیا گیا۔

پیدایش 39: 21-23

خداوند جیل میں یوسفؑ کے ساتھ تھا۔ وہ یوسفؑ کی مدد کر رہا تھا۔ اس نے یوسفؑ کو دکھایا کہ وہ اس سے پیار کرتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کرے گا۔ یوسف کو تمام جیل اور تمام قیدیوں کا انچارج مقرر کیا گیا تھا۔

پیدائش 40:1-23

خدا نے یوسفؑ کی مدد کی تا کہ وہ لوگوں کو ان کے خوابوں کی تعبیر بتا سکے۔ اس نے یوسفؑ کی مدد کی کہ وہ جیل میں دو مردوں کو ان کے خوابوں کے بارے میں بتائے۔ ان دونوں اشخاص نے فرعون کے لئے کام کیا تھا۔ یوسفؑ نے انہیں بتایا کہ ان کے خوابوں کا کیا مطلب ہے۔ ان افراد میں سے ایک کو جیل سے رہا کیا گیا تھا اور ان میں سے ایک شخص مارا گیا تھا۔ اُن کے ساتھ ویسا ہی ہوا جیسا یوسفؑ نے کہا تھا۔

پیدائش 41:1-13

دو سال بعد فرعون نے دو خواب دیکھے۔ وہ ان خوابوں سے بہت پریشان تھا اور جاننا چاہتا تھا کہ ان کا کیا مطلب ہے۔ اس نے دوسرے مردوں سے پوچھا کہ خوابوں کا کیا مطلب ہے، لیکن وہ اسے بتا نہیں سکے۔ اس شخص نے جو جیل سے رہا ہوا تھا۔ فرعون کو یوسفؑ کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف فرعون کو بتا سکتا ہے کہ اس کے خوابوں کا کیا مطلب ہے۔

پیدائش 41:14-32

فرعون نے یوسفؑ کو آ کر اس کی مدد کرنے کو کہا۔ یوسفؑ کو جیل سے رہا کیا گیا اور اسے فرعون کے پاس لے جایا گیا۔ یوسفؑ نے کہا کہ یہ خدا ہی تھا جو فرعون کے خوابوں کا مطلب جاننے میں مدد کر سکتا تھا۔ فرعون نے یوسفؑ کو اپنا خواب بتایا۔ پہلا خواب سات انتہائی پتلی گائیوں کا تھا جنہوں نے سات موٹی گائیوں کو کھا لیا۔ دوسرا خواب اناج کے سات بیمار سِٹّوں کا تھا جس نے اناج کے سات صحتمند سٹّوں کو کھا لیا تھا۔

یوسفؑ نے فرعون کو بتایا کہ خدا نے اس کی مدد کی ہے کہ خوابوں کا کیا مطلب ہے۔ مصر میں سات اچھے سال ہوں گے۔ ان سالوں میں بہت ساری خوراک اُگے گی۔ تب سات برے سال ہوں گے۔ ان سالوں میں کوئی خوراک اگنے والی نہیں ہوگی۔

پیدائش 41:33-36

یوسفؑ نے کہا کہ کسی کو مصر میں خوراک کا انچارج لگایا جانا چاہیئے۔ یوسفؑ نے کہا کہ ایسا شخص اچھے سالوں میں کھانا بچانے اور اسے ذخیرہ کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ تب وہ کھانا بُرے سالوں میں استعمال ہو سکتا تھا۔

پیدائش 41:37-46

فرعون نے دیکھا کہ یوسفؑ بہت عقلمند تھا اور خدا اس کے ساتھ تھا۔ چنانچہ فرعون نے مصر میں تمام کھانے کی ذمہ داری یوسفؑ

کے سپرد کر دی۔فرعون صرف یوسفؑ سے بلند درجہ پر تھا۔یوسفؑ مصر میں ہر ایک کا انچارج تھا۔

پیدایش41:47-57

سات اچھے سال اور سات برے سال ایسے ہی تھے جیسے خدا نے کہا تھا۔ یوسفؑ نے اچھے سالوں سے کھانا بچایا۔اس کے پاس کھانے کی ایک بڑی مقدار بچ گئی تھی۔ پھر برے سالوں میں اس نے وہ کھانا اِستعمال کیا۔مصر کے آس پاس کے ممالک کو بھی کھانے کی ضرورت تھی۔ چنانچہ ان ممالک سے لوگ کھانا خریدنے کے لئے مصر آئے۔کنعان کی سرزمین سے لوگوں کو کھانے کی ضرورت تھی۔

پیدایش42:1-38

یوسفؑ کا والد یعقوبؑ اور اس کے بھائی کنعان میں رہتے تھے لہٰذا انہیں بھوک لگی تھی۔ یعقوبؑ نے اپنے دس بیٹوں کو کھانا خریدنے کے لئے مصر بھیجا۔ یوسفؑ کے بھائی مصر میں یوسفؑ سے کھانا خریدنے آئے تھے۔وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ ان کا بھائی یوسفؑ ہے۔ان کا خیال تھا کہ وہ مصر کا ایک آدمی ہے۔لیکن یوسفؑ جانتا تھا کہ وہ اس کے بھائی ہیں۔ یوسفؑ کے بھائی آئے اور اس کے آگے جھکے۔انہوں نے اسی طرح اس کے سامنے سجدہ کیا جیسے خدا نے یوسفؑ کے خوابوں میں بہت سال پہلے بتا دیا تھا کہ ایسا ہوگا۔

یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ وہ اپنے دوسرے بھائی کو وہاں چھوڑنے کے لئے کنعان واپس چلے جائیں۔ وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ اپنے والد اور پورے کنبہ کو اپنے پاس بلا لے۔ یوسفؑ چاہتا تھا کہ وہ مصر میں محفوظ رہیں اور کھانا کھائیں۔

پیدایش43-45

تو یوسفؑ کے بھائی واپس کنعان چلے گئے۔ پھر وہ اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ دوبارہ مصر آئے۔تھوڑی دیر بعد یوسفؑ نے انہیں بتایا کہ وہ کون ہے۔اس نے انہیں بتایا کہ وہ اُن کا بھائی ہے جسے انہوں نے کئی سال پہلے ایک غلام کی حیثیت سے فروخت کیا تھا۔انہوں نے سوچا کہ وہ ان سے ناراض ہوگا۔لیکن یوسف نے انھیں بتایا کہ خدا نے اِس سارے کام کی پہلے سے ہی منصوبہ بندی کی ہے۔ خدا ان کے اہلِ خانہ کی دیکھ بھال کر رہا تھا۔فرعون خوش تھا کہ یوسفؑ کا خاندان بھی وہاں آ گیا تھا۔اُس نے یوسفؑ سے کہا کہ وہ اپنے والد کو مصر آنے کو کہیں۔فرعون نے اپنے تمام لوگوں، جانوروں اور چیزوں کو مصر لانے میں ان کی مدد کی۔

پیدایش46:1-33

خدا نے خواب میں یعقوبؑ سے بات کی۔اس نے یعقوبؑ کو مصر جانے کو کہا۔خدا نے کہا کہ وہ یعقوبؑ کے گھر والوں کو ایک

عظیم قوم بنائے گا۔ چنانچہ یعقوبؑ (جسے اسرائیل بھی کہا جاتا ہے) اور اس کا سارا بڑا کنبہ مصر آیا۔ وہ وہاں آباد ہوئے اور وہیں مقیم تھے۔ وہ ''بنی اسرائیل'' کے نام سے جانے جاتے تھے۔ یعقوبؑ کے بارہ بیٹوں میں سے ہر ایک ایسے خاندان کا سربراہ تھا جو بڑا قبیلہ بن کر ترقی کرتا گیا۔ چنانچہ یہاں بارہ قبائل تھے جنھوں نے بنی اسرائیل کی تشکیل کی۔ ان کے نام پیدایش کے باب 46: 8-26 میں لکھے گئے ہیں۔

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خدا یعقوبؑ کے کنبے کی دیکھ بھال کر رہا تھا۔ خدا نے اِس خاندان کی دیکھ بھال کرنے کے لئے یوسفؑ کی زندگی میں چیزوں کا منصوبہ بنایا۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ خدا نے یعقوبؑ کے دادا ابرہامؑ سے وعدہ کیا تھا؟ خدا نے کہا کہ اس کی اولاد کسی ایسی اجنبی ملک میں جائے گی جہاں وہ اجنبی ہوں گے۔ پیدایش 15 میں خدا نے اس بات کا ذکر کیا تھا۔

پیدایش
16-12:15

''سورج ڈوبتے وقت ابرامؑ پر گہری نیند غالب ہوئی اور دیکھو ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر چھا گئی۔ اور اُس نے ابرامؑ سے کہا یقین جان کہ تیری نسل کے لوگ ایسے ملک میں جو اُن کا نہیں پردیسی ہوں گے اور وہاں کے لوگوں کی غلامی کریں گے اور وہ چار سو برس تک اُن کو دُکھ دیں گے۔ لیکن مَیں اُس قوم کی عدالت کروں گا جسکی وہ غلامی کریں گے اور بعد میں وہ بڑی دولت لے کر وہاں سے نکل آئیں گے اور تُو صحیح سلامت اپنے باپ دادا سے جا ملے گا اور نہایت پیری میں دفن ہوگا۔ اور وہ چوتھی پشت میں یہاں لوٹ آئیں گے کیونکہ اموریوں کے گناہ اب تک پورے نہیں ہوئے۔''

خدا کا منصوبہ بالکل اسی طرح چل رہا تھا جیسے اس نے کہا تھا۔ یعقوبؑ کا کنبہ اب مصر میں مقیم تھا۔ خدا اپنے منصوبے کو حقیقی لوگوں کی زندگیوں میں انجام دے رہا تھا۔ خدا کا منصوبہ ایک ایسے شخص کو لانا تھا جو شیطان کو شکست دے۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ شخص شیطان کو شکست دے اور لوگوں کیلئے خدا کے پاس آنے کا ایک لازوال راستہ بنائے۔ خدا نے کہا کہ یہ شخص یعقوبؑ کے کنبے کے ذریعہ آئے گا۔ خدا نے یہ منصوبہ اسلئے بنایا ہے کہ وہ لوگوں سے پیار کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ اسے جانیں اور اس سے محبت کریں۔ وہ اس بات کا یقین دلا رہا تھا کہ اس کا منصوبہ پورا ہوگا۔

آپ اپنے لئے یعقوبؑ کی زندگی کی پوری کہانی پیدایش کے باب 37 سے باب 46 تک پڑھ سکتے ہیں۔ جیسے ہی آپ یہ پڑھیں گے خدا کے اس منصوبے کے بارے میں سوچیں۔ وہ لوگ آپ اور میرے جیسے عام آدمی تھے۔ لیکن خدا اُن کی جان بچانے کے لئے کام کر رہا تھا تاکہ اپنا نجات کا منصوبہ پورا کرے۔

؟

1- عیسوؔ اور یعقوبؔ بہت مختلف قسم کے لوگ تھے۔ وہ کیسے مختلف تھے؟

2- خدا خواب میں یعقوبؔ کو ان سیڑھیوں کے بارے میں کیا بتا رہا تھا جو اس نے سفر کے دوران حاران میں دیکھی تھیں؟

3- ابرہاؔم، اضحاقؔ، یعقوبؔ اور یوسفؔ کے ساتھ جو کچھ ہوا اس کے بارے میں سوچیں۔ یہ ہمیں خدا کے بارے میں اور لوگوں کی زندگی میں اُس کے کام کرنے کے طریقوں کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

سیشن 10

خدا نے مصر پر دس آفات بھیجیں

ہم خروج کی کتاب میں دوبارہ خدا کی کہانی پڑھنا شروع کریں گے۔ یعقوبؔ کا کنبہ کچھ نسلوں سے مصر کے ملک میں مقیم تھا۔ اس وقت تک یہ خاندان بہت بڑا ہو چکا تھا۔ یعقوبؔ کی اولاد لاکھوں میں تھی۔ بحیثیت گروپ وہ امیر اور طاقتور تھے۔ وہ سب ایک ہی عبرانی زبان بولتے تھے۔ انہوں نے ایک سچے خالق خدا کی عبادت کی۔

خروج 1:6-22

’’اور یوؔسف اور اُسکے سب بھائی اور اُس پشت کے سب لوگ مَر مٹے۔ اور اسرؔائیل کی اولاد برومند اور کثیر التعداد اور فراوان اور نہایت زورآور ہو گئی اور وہ ملک اُن سے بھر گیا۔

تب مصؔر میں ایک نیا بادشاہ ہوا جو یوؔسف کو نہیں جانتا تھا۔ اور اُس نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا دیکھو اسرائیلی ہم سے زیادہ اور قوی ہو گئے ہیں۔ سو آؤ ہم اُن کے ساتھ حکمت سے پیش آئیں تا نہ ہو کہ جب وہ اور زیادہ ہو جائیں اور اُس وقت جنگ چھڑ جائے تو وہ ہمارے دُشمنوں سے مل کر ہم سے لڑیں اور ملک سے نکل جائیں۔ اِسلئے اُنہوں نے اُن پر بیگار لینے والے مقرر کئے جو اُن سے سخت کام لے لے کر اُن کو ستائیں۔ سو اُنہوں نے فرؔعون کے لئے ذخیرہ کے شہر پتوؔم اور رعمسیسؔ بنائے۔ پر اُنہوں نے جتنا اُن کو ستایا وہ اُتنا ہی زیادہ بڑھتے اور پھیلتے گئے۔ اِسلئے وہ لوگ بنی اسرائیل کی طرف سے فکرمند ہو گئے۔ اور مصریوں نے بنی اِسرائیل پر تشدد کر کر کے اُن سے کام کرایا۔ اور اُنہوں نے اُن سے سخت محنت سے گارا اور اینٹ بنوا بنوا کر اور کھیت میں ہر قسم کی خدمت لے لے کر اُن کی زندگی تلخ کی۔ اُن کی سب خدمتیں جو وہ اُن سے کراتے تھے تشدد کی تھیں۔

تب مصؔر کے بادشاہ نے عبرانی دائیوں سے جن میں ایک کا نام سفرؔہ اور دوسری کا فوعہؔ تھا باتیں کی۔اور کہا کہ جب عبرانی عورتوں کے بچہ جناؤ اور اُن کو پتھر کی بیٹھکوں پر بیٹھی دیکھو تو اگر بیٹا ہو تو اُسے مار ڈالنا اور اگر بیٹی ہو تو وہ جیتی رہے۔لیکن وہ دائیاں خدا سے ڈرتی تھیں۔سو اُنہوں نے مصؔر کے بادشاہ کا حکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو جیتا چھوڑ دیتی تھیں۔پھر مصؔر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوا کر اُن سے کہا تم نے ایسا کیوں کیا کہ لڑکوں کو جیتا رہنے دیا؟

دائیوں نے فرؔعون سے کہا عبرانی عورتیں مصری عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔وہ ایسی مضبوط ہوتی ہیں کہ دائیوں کے پہنچنے سے پہلے ہی جن کر فارغ ہو جاتی ہیں۔پس خدا نے دائیوں کا بھلا کیا اور لوگ بڑھے اور بہت زبردست ہو گئے۔اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں اُس نے اُن کے گھر آباد کر دیئے۔اور فرعون نے اپنی قوم کے سب لوگوں کو تاکیداً کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو تم اُسے دریا میں ڈال دینا اور جو بیٹی ہو اُسے جیتی چھوڑنا۔''

اس وقت مصر کا فرعون یا بادشاہ اسرائیلیوں سے خوفزدہ تھا۔اس کا خیال تھا کہ وہ کسی دشمن قوم کو مصر کے خلاف لڑنے میں مدد کر سکتے ہیں۔لیکن انہیں مصر میں عمارت سازی اور کھیتی باڑی کے کام کرنے کی بھی ضرورت تھی۔چنانچہ فرعون نے اسرائیلیوں کو غلام بنانے اور اُن کے ساتھ بہت بُرا سلوک کرنے کا فیصلہ کیا۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ مصر کے خلاف ہو جائیں لہٰذا اس نے ان کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔خدا کی کہانی کہتی ہے کہ ان کی زندگی تلخ ہو گئی تھی۔لیکن خدا بنی اسرائیل کی دیکھ بھال کر رہا تھا۔زیادہ بچے پیدا ہوئے اور بنی اسرائیل کی تعداد بڑھ گئی۔چنانچہ فرعون نے فیصلہ کیا کہ تمام نوزائیدہ عبرانی لڑکوں کو دریائے نیل میں غرق کر دینا چاہیے۔

خدا کا دشمن شیطان فرعون کی رہنمائی کر رہا تھا۔وہ خدا کے لوگوں کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔شیطان نہیں چاہتا تھا کہ یعقوبؔ کا خاندان یعنی اسرائیل کی قوم زندہ رہے۔خدا نے کہا تھا کہ ایک شخص شیطان کو ختم کرنے اور زمین اور لوگوں پر اپنا اقتدار قائم کرنے کیلئے اس قوم سے آئے گا۔ہمیں یقین ہے کہ شیطان خدا کے منصوبے کو روکنا چاہتا تھا۔

خدا جانتا تھا کہ شیطان کیا کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔اور وہ سب کچھ جانتا تھا جو بنی اسرائیل کے ساتھ ہو گا۔بہت سال پہلے خدا نے ابرہامؔ کو بتایا تھا کہ اس کی اولاد غیر ملک میں غلام ہو گی۔خدا لوگوں سے محبت کرتا ہے اور ان کو تکلیف نہیں دینا چاہتا ہے۔

وہ رحم دل ہے اور رحمدل رہنا پسند کرتا ہے۔ وہ مدد کیلئے پہنچتا ہے اور ان لوگوں کو بچاتا ہے جو جانتے ہیں کہ انہیں اس کی ضرورت ہے۔ خدا لوگوں کو بچانے کے اپنے منصوبے کو شیطان کو روکنے نہیں دیتا۔ چنانچہ خدا نے اسرائیل کو بچانے کا منصوبہ بنایا۔

خروج 2:1-10

''اور لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی نسل کی ایک عورت سے بیاہ کیا۔ وہ عورت حاملہ ہوئی اور اُس کے بیٹا ہوا اور اُس نے یہ دیکھ کر کہ بچہ خوبصورت ہے تین مہینے تک اُسے چھپا کر رکھا۔ اور جب اُسے اور زیادہ چھپا نہ سکی تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا لیا اور اُس پر چکنی مٹی اور رال لگا کر لڑکے کو اُس میں رکھا اور اُسے دریا کے کنارے جھاؤ میں چھوڑ آئی۔ اور اُس کی بہن دُور کھڑی رہی تا کہ دیکھے کہ اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔
اور فرعون کی بیٹی دریا پر غسل کرنے آئی اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے کنارے ٹہلنے لگیں۔ تب اُس نے جھاؤ میں وہ ٹوکرا دیکھ کر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لائے۔ جب اُس نے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور وہ بچہ رو رہا تھا۔ اُسے اُس پر رحم آیا اور کہنے لگی یہ کسی عبرانی کا بچہ ہے۔
تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی سے کہا کیا مَیں جا کر عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تیرے پاس بلا لاؤں جو تیرے لئے اِس بچے کو دودھ پلایا کرے؟
فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا جا۔ وہ لڑکی جا کر اُس بچے کی ماں کو بلا لائی۔ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا تُو اس بچے کو لے جا کر میرے لئے دُودھ پلا۔ مَیں تجھے تیری اجرت دیا کروں گی۔ وہ عورت اُس بچے کو لے جا کر دُودھ پلانے لگی۔ جب بچہ کچھ بڑا ہوا تو وہ اُسے فرعون کی بیٹی کے پاس لے گئی اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا اور اُس نے اُس کا نام موسیٰ یہ کہہ کر رکھا کہ مَیں نے اُسے پانی سے نکالا۔''

اسرائیل کے قبیلے لاوی کا ایک آدمی اور اس کی بیوی کا ایک بیٹا پیدا ہوا تھا۔ اگر وہ مل جاتا تو مصری اسے نیل ندی میں غرق کر دیتے۔ چنانچہ تین ماہ تک اس کی ماں نے اسے چھپا لیا۔ تب اس نے اسے دریا کے کنارے پر سرکنڈوں میں ایک ٹوکری میں رکھا۔ اس نے ٹوکری بنائی جس میں پانی داخل نہ ہو۔

فرعون کی بیٹی خود نہانے کے لئے دریا پر آئی تھی۔ اس نے بچہ کو ٹوکری میں پایا اور فیصلہ کیا کہ اسے زندہ رہنا چاہئے۔ اُس نے اُس کا نام ''موسیٰ'' رکھا اور بعد میں اسے اپنا بچہ بنالیا۔ موسیٰ مصر میں بڑا ہوا اور بہت اچھی تعلیم حاصل کی۔

خدا موسیٰ کو تیار کر رہا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ موسیٰ اسرائیل کو بچانے کے اُس کے منصوبے میں مدد کرے۔ خدا لوگوں کو کرنے کے لئے اہم کام دیتا ہے۔ وہ انہیں اس کام کیلئے تیار کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے کہ وہ کرے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ دوسرے لوگوں کو بچانے کیلئے اس کے منصوبے کا حصہ بنیں۔ موسیٰ کیلئے اس کے پاس اہم کام تھا اور اس نے یہ یقینی بنایا کہ موسیٰ اس کے لئے تیار ہو۔

خروج
23,14-11:2

''اِتنے میں جب موسیٰ بڑا ہوا تو باہر اپنے بھائیوں کے پاس گیا اور اُن کی مشقتوں پر اُس کی نظر پڑی اور اُس نے دیکھا کہ ایک مصری اُس کے ایک عبرانی بھائی کو مار رہا ہے۔ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اور جب دیکھا کہ وہاں کوئی دوسرا آدمی نہیں ہے تو اُس مصری کو جان سے مار کر اُسے ریت میں چھپا دیا۔ پھر دوسرے دن وہ باہر گیا اور دیکھا کہ دو عبرانی آپس میں مار پیٹ کر رہے ہیں۔ تب اُس نے اُسے جس کا قصور تھا کہا کہ تُو اپنے ساتھی کو کیوں مارتا ہے؟
اُس نے کہا تجھے کس نے ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا؟ کیا جس طرح تُو نے اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہے؟ تب موسیٰ یہ سوچ کر ڈرا کہ بلاشک یہ بھید فاش ہو گیا۔ جب فرعون نے یہ سنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگ کر ملک مدیان میں جا بسا۔
اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مَر گیا اور بنی اِسرائیل اپنی غلامی کے سبب سے آہ بھرنے لگے اور روئے اور اُن کا رونا جو اُن کی غلامی کے باعث تھا خدا تک پہنچا۔''

موسیٰ اپنے لوگوں کی مدد کرنا چاہتا تھا۔ اس نے ان جگہوں کا دورہ کیا جہاں وہ رہتے تھے اور کام کرتے تھے۔ ایک دن اس نے دیکھا کہ ایک مصری ایک عبرانی کو پیٹ رہا ہے تو اس نے اُس مصری کو مار ڈالا اور اس کی لاش کو دفن کر دیا۔
فرعون نے سنا کہ موسیٰ نے کیا کیا ہے اور اسلئے موسیٰ کو بھاگنا پڑا۔ موسیٰ مدیان گیا جو کہیں مصر کے شمال مشرق میں تھا۔ موسیٰ نے شادی کی اور علاقے میں سکونت اختیار کی۔ وہ اپنے لوگوں سے اور مصریوں سے دور کئی سال وہاں رہا۔ بعد میں مصر کا فرعون

فوت ہوگیا اور ایک اور فرعون آیا۔ لیکن اسرائیلی ابھی بھی خوفناک زندگی گزار رہے تھے اور انہوں نے خدا کو پکارا اور اس سے ان کی مدد کرنے کا کہا۔

''اور خدا نے اُن کا کراہنا سنا اور خدا نے اپنے عہد کو جو ابرؔہام اور اضؔحاق اور یعقوبؔ کے ساتھ تھا یاد کیا۔ اور خدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی اور اُن کے حال کو معلوم کیا۔''

خروج 25,24:2

خدا کا کہنا ہے کہ اُس نے اُن کی آہ و بکا سن لی۔ جب انہوں نے پکارا تو اُس نے اُن کی آواز سنی۔ اسے ابرہؔام، اضحاؔق اور یعقوبؔ سے کیا ہوا اپنا وعدہ یاد آیا۔ خدا محبت کرنے والا اور مہربان ہے اور وہ ان لوگوں کی مدد کرنا چاہتا ہے جو جانتے ہیں کہ انہیں اس کی مدد کی ضرورت ہے۔ اور خدا ان کاموں کو کبھی نہیں بھولتا جو اس نے کہا ہے کہ وہ کرے گا وہ ہمیشہ اُن کو یاد رکھتا ہے۔

بنی اسرائیل مصر میں غلام تھے۔ ان کے پاس فرار ہونے کا کوئی راستہ نہیں تھا اور انہیں کوئی اُمید نہیں تھی۔ صرف اور صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا تھا۔ خدا نے اسرائیل کو بچانے کے لئے موسیٰؔ کو استعمال کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔

''اور موسیٰؔ اپنے خسر یترو کی جو مدیان کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہوا اُن کو بیابان کی پرلی طرف سے خدا کے پہاڑ حورب کے نزدیک لے آیا۔ اور خداوند کا فرشتہ ایک جھاڑی میں سے آگ کے شعلہ میں اُس پر ظاہر ہوا۔ اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہوئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم نہیں ہوئی۔ تب موسیٰؔ نے کہا مَیں اب ذرا اُدھر کترا کر اِس بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔

جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آرہا ہے تو خدا نے اُسے جھاڑی میں سے پکارا اور کہا اے موسیٰؔ! اَے موسیٰؔ!

اُس نے کہا مَیں حاضر ہوں۔

تب اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مقدس زمین ہے۔ پھر اُس نے کہا کہ مَیں تیرے باپ کا خدا یعنی ابرؔہام کا خدا اور اضؔحاق کا خدا اور یعقوبؔ کا خدا ہوں۔ موسیٰؔ نے اپنا منہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے

خروج
15-1:3
1:4
17-10:4

سے ڈرتا تھا۔

اور خداوند نے کہا مَیں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصؔر میں ہیں خوب دیکھی اور اُن کی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے سنی اور مَیں اُن کے دُکھوں کو جانتا ہوں۔

اور مَیں اُترا ہوں کہ اُن کو مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اُس ملک سے نکال کر اُن کو ایک اچھے اور وسیع ملک میں جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے یعنی کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے ملک میں پہنچاؤں۔ دیکھ بنی اِسرائیل کی فریاد مجھ تک پہنچی ہے اور مَیں نے وہ ظلم بھی جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہے۔

سو اب آ مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں کہ تُو میری قوم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لائے۔

موسیٰؔ نے خدا سے کہا مَیں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لاؤں؟

اُس نے کہا مَیں ضرور تیرے ساتھ رہوں گا اور اِس کا کہ مَیں نے تجھے بھیجا ہے تیرے لئے یہ نشان ہوگا کہ جب تُو اُن لوگوں کو مصر سے نکال لائے گا تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کرو گے۔

تب موسیٰؔ نے خدا سے کہا جب مَیں بنی اِسرائیل کے پاس جا کر اُن کو کہوں کہ تمہارے باپ دادا کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں کہ اُس کا نام کیا ہے؟ تو مَیں اُن کو کیا بتاؤں؟

خدا نے موسیٰؔ سے کہا مَیں جو ہوں سو مَیں ہوں۔ سو تُو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ مَیں جو ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

پھر خدا نے موسیٰؔ سے یہ بھی کہا کہ تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا کہ خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا ابرؔہام کے خدا اور اِضؔحاق کے خدا اور یعقوؔب کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ ابد تک میرا یہی نام ہے اور سب نسلوں میں اِسی سے میرا ذکر ہوگا۔ جا کر اسرائیلی بزرگوں کو ایک جگہ جمع کر اور اُن کو کہہ کہ خداوند تمہارے باپ دادا کے خدا ابرؔہام اور اضؔحاق اور یعقوؔب کے خدا نے مجھے دکھائی دے کر یہ کہا ہے کہ مَیں نے تم کو

بھی اور جو کچھ برتاؤ تمہارے ساتھ مصؔر میں کیا جا رہا ہے اُسے بھی خوب دیکھا ہے۔ اور مَیں نے کہا ہے کہ مَیں تم کو مصؔر کے دُکھ میں سے نِکال کر کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے ملک میں لے چلوں گا جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔''

خدا نے اُس کی قوم کی آواز سنی جب انہوں نے اُس کو پکارا۔ وہ ان کو بچانے کے اپنے منصوبے پر آگے بڑھا۔ ایک دن موسیٰؔ اپنے بھیڑوں کے ریوڑ کو سینا نامی پہاڑ کے ایک ویران علاقے میں لے گیا۔ اس پہاڑ کو کبھی کبھی حورِبؔ بھی کہا جاتا ہے۔ وہاں موسیٰؔ نے کچھ حیرت انگیز دیکھا۔ اس نے ایک جھاڑی دیکھی جسے آگ لگی تھی، لیکن وہ جل نہیں رہی تھی۔ موسیٰ اسے دیکھنے کیلئے قریب گیا۔ اُس نے سنا کہ اس کا نام جلتی جھاڑی میں سے پکارا گیا۔ خدا ہی اُس جھاڑی میں سے بولنے والا تھا۔ اس نے کہا کہ وہ ابرہاؔم، اضحاؔق اور یعقوبؔ کا خدا ہے۔ خدا نے موسی کو بتایا کہ اس نے اپنے لوگوں کی خوفناک زندگیوں کو دیکھا ہے اور اس نے مدد کیلئے اُن کی چیخیں سنی ہیں۔ اُس نے کہا کہ وہ انہیں بچائے گا اور انہیں مصر سے نکال کر واپس کنعان کی طرف لے جائے گا۔

خداوند نے کہا کہ موسیٰؔ لوگوں کو مصر سے نکالے گا۔ لیکن موسیٰ نے یہ سوچا کہ بنی اسرائیل اس کے پیچھے نہیں چلیں گے اور نہ ہی اُس کی باتیں سنیں گے۔ اُس نے خدا سے پوچھا کہ اسے کیا بتانا چاہئے کہ اُسے کِس نے بھیجا ہے۔ خدا نے موسیٰؔ سے کہا مَیں جو ہوں سو مَیں ہوں۔ سو تُو بنی اِسرائیل سے یوں کہنا کہ مَیں جو ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ خدا نے کہا کہ یہ نام تمام نسلوں کو یاد رکھنا ہے۔ یہ نام -مَیں ہوں- جو خدا نے اپنے آپ کو دیا ایک بہت ہی اہم نام ہے۔ خدا کہہ رہا تھا کہ وہ ہمیشہ تھا، ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ ہمارے جیسے وقت پر نہیں جیتا، وہ کسی کی مدد کے بغیر زندگی گزارنے کے قابل ہے اور باقی سب کچھ اسی کی طرف سے ملتا ہے۔

موسیٰؔ نے پھر بھی سوچا کہ بنی اسرائیل اس کی بات نہیں مانیں گے۔ اُس نے خدا سے کہا کہ وہ یہ کام کرنے کے قابل نہیں ہے جو خدا اس سے کروانا چاہتا ہے۔ خدا نے موسیٰؔ سے کہا کہ وہ اس کے ساتھ ہوگا اور طاقت کی نشانیوں سے موسی کی مدد کرے گا۔ آپ اپنی بائبل میں بعد میں خروج کے باب 3 اور 4 میں ان نشانات کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔ خدا نے کہا کہ بعد میں موسیٰ اسرائیلیوں کو واپس سینا کے پہاڑ پر لے کر آئے گا اور وہاں وہ خدا کی عبادت کریں گے۔

موسیٰؔ نے ابھی تک یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ یہ کام کر سکے گا جو خدا نے اسے کرنے کیلئے دیا تھا۔ اس نے خدا سے کسی اور کو بھیجنے کو کہا۔ موسیٰؔ کے یہ کہنے کے بعد، خدا موسیٰ سے ناراض ہوا۔ موسیٰ خدا کے منصوبے کا حصہ تھا لیکن موسیٰؔ نے خدا پر بھروسہ نہیں کیا کہ وہ

اس کی مدد کرے گا۔لیکن خدانے موسیٰ کی بات سنی اور کہا کہ موسیٰ کا بھائی ہارون بھی اس کے ساتھ جا سکتا ہے۔ہارون بولنے میں فصیح تھا۔

خروج
4:29-31

''تب موسیٰؔ اور ہارونؔ نے جا کر بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کوایک جگہ جمع کیا۔اور ہارونؔ نے سب باتیں جو خداوند نے موسیٰؔ سے کہی تھیں اُن کو بتائیں اور لوگوں کے سامنے معجزے کئے۔تب لوگوں نے اُن کا یقین کیا اور یہ سن کر کہ خداوند نے بنی اسرائیل کی خبر لی اور اُن کے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر جھکا کر سجدہ کیا۔''

موسیٰؔ اور ہارونؔ نے بنی اسرائیل کو خدا کی باتیں بتا دیں۔انہوں نے بنی اسرائیل کو بتایا کہ خدا نے کہا ہے کہ وہ انہیں بچائے گا۔جب بنی اسرائیل نے سنا کہ خداوند نے ان کی پرواہ کی ہے اوراس نے ان کی خوفناک زندگیوں کو دیکھا ہےتو وہ اس کے آگے جھک گئے۔

اسرائیلیوں سے بات کرنے کے بعد،موسیٰؔ اور ہارونؔ فرعون سے بات کرنے گئے۔

خروج
5:1-9

''اِس کے بعد موسیٰؔ اور ہارونؔ نے جا کر فرعون سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لئے عید کریں۔

فرعون نے کہا کہ خداوند کون ہے کہ مَیں اُس کی بات کو مان کر بنی اسرائیل کو جانے دوں؟ مَیں خداوند کو نہیں جانتا اور مَیں بنی اسرائیل کو جانے بھی نہیں دوں گا۔

تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کا خدا ہم سے ملا ہے سو ہم کو اجازت دے کہ ہم تین دن کی منزل بیابان میں جا کر خداوند اپنے خدا کیلئے قربانی کریں تا نہ ہو کہ وہ ہم میں وبا بھیج دے یا ہم کو تلوار سے مروادے۔

تب مصرؔ کے بادشاہ نے اُن کو کہا اے موسیٰؔ اور اے ہارونؔ تم کیوں اِن لوگوں کو اِن کے کام سے چھڑواتے ہو؟ تم جا کر اپنے اپنے بوجھ کو اُٹھاؤ۔اور فرعون نے یہ بھی کہا دیکھو یہ لوگ اِس ملک میں بہت ہو گئے ہیں اور تم اِن کو اِن کے کام سے بٹھاتے ہو۔

اور اُسی دن فرعون نے بیگار لینے والوں اور سرداروں کو جو لوگوں پر تھے حکم کیا۔ کہ اب آگے کو تم اِن لوگوں کو اینٹیں بنانے کے لئے بُھس نہ دینا جیسے اب تک دیتے رہے۔ وہ خود ہی جا کر اپنے لئے بُھس بٹوریں۔''

فرعون نے موسیٰ اور ہارونؔ کی بات نہیں مانی۔ اس نے کہا کہ وہ خداوند (رب) کو نہیں جانتا ہے۔ فرعون نے اسرائیلیوں کیلئے زندگی کو اور مشکل تر بنانے کا فیصلہ کیا۔ اُس نے کہا کہ اب اُن کے پاس کام ختم کرنے کے لئے اتنا ہی وقت ہو گا لیکن انہیں اینٹیں بنانے کے لئے خود اپنے تنکے ڈھونڈنے پڑیں گے۔

مصری عوام کا خیال تھا کہ فرعون دیوتا ہے۔ فرعون اور مصری عوام بہت پہلے خدا سے باز آ چکے تھے۔ انہوں نے بہت ساری کہانیاں بنا رکھی تھیں جو دُنیا کی ابتدا اور زندگی اور موت کے بارے میں اُن کے عقائد کو ظاہر کرتی تھیں۔ اُن کے بہت سے جھوٹے خدا تھے جن کی وہ پوجا کرتے تھے۔ فرعون عبرانیوں کے خدا پر بھروسہ نہیں کرتا تھا اور وہ خدا کی بات پر عمل نہیں کرنا چاہتا تھا۔ چونکہ خدا سب کچھ جانتا ہے اُسے معلوم تھا کہ فرعون موسیٰ اور ہارونؔ کی بات نہیں مانے گا۔

خروج 6:1-8

''تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اب تُو دیکھے گا کہ مَیں فرعون کے ساتھ کیا کرتا ہوں۔ تب وہ زورآور ہاتھ کے سبب سے اُن کو جانے دے گا اور زورآور ہاتھ ہی کے سبب سے وہ اُن کو اپنے ملک سے نکال دے گا۔ پھر خدا نے موسیٰ سے کہا مَیں خداوند ہوں۔ اور مَیں ابرہامؔ اور اِضحاق اور یعقوبؔ کو خدایِ قادرِ مطلق کے طَور پر دکھائی دیا لیکن اپنے یہوواہؔ نام سے اُن پر ظاہر نہ ہوا۔ اور مَیں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ ملکِ کنعان جو اُن کی مسافرت کا ملک تھا اور جس میں وہ پردیسی تھے اُن کو دوں گا۔ اور مَیں نے بنی اِسرائیل کے کراہنے کو بھی سن کر جن کو مصریوں نے غلامی میں رکھ چھوڑا ہے اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہے۔ سو تُو بنی اسرائیل سے کہہ کہ مَیں خداوند ہوں اور مَیں تم کو مصریوں کے بوجھوں کے نیچے سے نکال لوں گا۔ اور مَیں تم کو اُن کی غلامی سے آزاد کروں گا اور مَیں اپنا ہاتھ بڑھا کر اور اُن کو بڑی بڑی سزائیں دے کر تم کو رہائی دوں گا۔ اور مَیں تم کو لے لوں گا کہ میری قوم بن جاؤ اور مَیں تمہارا خدا ہوں گا اور تم جان لو گے کہ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو مصریوں کے بوجھوں کے نیچے

سے نکالتا ہوں۔اور جس ملک کو ابرؔہام اور اضحاقؔ اور یعقوبؔ کو دینے کی قسم مَیں نے کھائی تھی اُس میں تم کو پہنچا کر اُسے تمہاری میراث کر دوں گا۔خداوند مَیں ہوں۔''

خدا نے موسیٰؔ کو بتایا کہ وہ فرعون کو اپنی عظیم طاقت دکھائے گا۔اس کے بعد فرعون لوگوں کو جانے دیگا۔خدا نے کہا کہ جب فرعون دیکھے گا کہ خدا کتنا مضبوط ہے تو فرعون انہیں اپنی سرزمین سے نکال دے گا۔فرعون اسرائیلیوں کو مصر سے باہر جانے پر مجبور کر دیگا۔

خدا نے کہا کہ وہ اسرائیل کے سامنے اپنی طاقت کا مظاہرہ کرے گا۔وہ دیکھیں گے کہ وہ اُن کا خدا ہے۔اُس نے انہیں اپنے ہی لوگوں کے طور پر منتخب کیا تھا۔وہ چاہتا تھا کہ وہ اُسے جانیں اور اُسے انہیں بچاتے دیکھیں۔وہ انہیں غلامی سے آزاد کر کے انہیں دکھانا چاہتا تھا کہ حقیقتاً وہ کون ہے۔وہ ان کا خدا تھا اور وہ ان کا خیال رکھے گا۔

خدا کی کہانی اب ہمیں ان دس آفات یا بیماریوں کے بارے میں بتاتی ہے جو خدا نے مصری عوام اور ان کے جانوروں کے ساتھ کیا تھا۔یہ مصر کیلئے ایک بہت ہی خوفناک وقت تھا۔آپ اپنی بائبل میں خروج کے 7:9-10 تک اس کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔دریائے نیل خون میں بدل گیا، پھر مینڈکوں کی ایک بڑی تعداد آ گئی، پھر بڑی تعداد میں جوئیں اور مچھر۔اس کے بعد ایک بیماری نے بڑی تعداد میں مصری جانوروں کو ہلاک کر دیا۔اُس کے بعد تمام مصری جانوروں اور لوگوں کو خوفناک پھوڑے پھوٹ پڑے، پھر اولوں کا ایک بہت بڑا طوفان آیا، اور ٹڈیوں کا طاعون آیا اور آخر کار تین دن اندھیرے کے گزرے۔

خدا اپنی عظیم طاقت دکھا رہا تھا۔وہ چاہتا تھا کہ مصریوں کو یہ معلوم ہو کہ وہ بنی اسرائیل کا خدا ہے جو ایک حقیقی خالق ہے۔مصر نے جھوٹے خداؤں پر یقین کیا وہ ان کو بچا نہیں سکے۔خدا نے واضح طور پر دکھایا تھا کہ وہ مصر میں آفتیں لا رہا ہے۔اسرائیلیوں اور اُن کے جانوروں کو کسی طرح مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔خدا نے اُن پر اپنی محبت اور شفقت کا مظاہرہ کیا تا کہ وہ جان لیں کہ وہ اُس کے منتخب کردہ لوگ ہیں۔

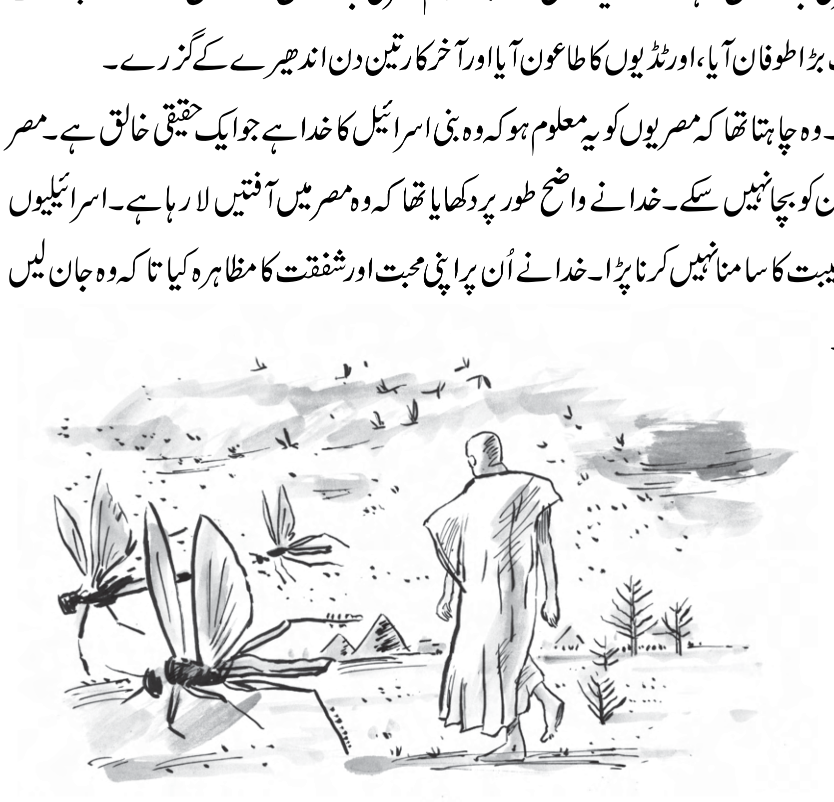

جب نئی آفت آئی، فرعون نے کہا کہ وہ اسرائیلیوں کو جانے دے گا۔لیکن جب ہر آفت رک گئی تو فرعون نے اپنا خیال بدل لیا اور انہیں جانے نہیں دیا۔ آخر کار اندھیرے کی آفت کے بعد فرعون نے کہا کہ اگر موسیٰ دوبارہ اسرائیلیوں کو لے جانے کی درخواست کرنے آیا تو وہ اُسے مار ڈالے گا۔

پھر خدا نے موسیٰ سے کہا کہ وہ ایک اور تباہی مصر پر بھیج دے گا۔اُس کے بعد فرعون چاہے گا کہ اسرائیلی مصر سے چلے جائیں۔ خدا نے کہا کہ مصر کے ہر گھرانے کا پہلوٹھا بیٹا مر جائے گا۔آپ اپنی بائبل میں بعد میں پڑھ سکتے ہیں کہ خروج باب 11 میں خدا نے موسیٰ سے کیا کہا تھا۔

خدا نے بنی اسرائیل کو بتایا کہ اس آخری تباہی کے آنے سے پہلے انہیں کچھ ضروری کرنا چاہئے۔اُس نے ان سے کہا کہ وہ جو کچھ کر رہا ہے اُس کی احتیاط سے پیروی کریں۔اگر انہوں نے اس کی بات پر عمل کیا تو اُن کے پہلوٹھے بیٹے بچ جائیں گے۔

خروج 12:3-7

''پس اسرائیلیوں کی ساری جماعت سے یہ کہہ دو کہ اسی مہینے کے دسویں دن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مطابق گھر پیچھے ایک برّہ لے۔اور اگر کسی کے گھرانے میں برّہ کو کھانے کے لئے آدمی کم ہوں تو وہ اور اُس کا ہمسایہ جو اُس کے گھر کے برابر رہتا ہو دونوں مل کر نفری کے شمار کے موافق ایک برّہ لے رکھیں۔تم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدار کے مطابق برّہ کا حساب لگانا۔تمہارا برّہ بے عیب اور یکسالہ نر ہو اور ایسا بچہ یا تو بھیڑوں میں سے چن کر لینا یا بکریوں میں سے۔اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑنا اور اسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اُسے ذبح کرے۔ اور تھوڑا سا خون لے کر جن گھروں میں وہ اُسے کھائیں اُن کے دروازوں کے دونوں بازوؤں اور اُوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں۔''

خدا نے کہا کہ بنی اسرائیل کو کسی بے عیب برے یا بکرے کا انتخاب کرنا چاہئے۔یہ جانور کامل ہونا چاہئے۔اس میں ایک چیز بھی غلط نہیں ہونی چاہئے۔پھر جس دن خدا اُن سے کہے وہ برّے کو قربان کر ڈالیں۔جانوروں کا خون بہہ جانا چاہئے۔خدا نے اس سے یہ ظاہر کرنا چاہا کہ وہ لوگ یہ دکھا سکیں کہ وہ زندہ خدا پر یقین رکھتے ہیں۔اگر انہوں نے ایسا کیا تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ خدا نے جو کہا وہ سچ تھا۔اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ وہ بھی مصریوں کی طرح مرنے کے مستحق ہیں۔اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سمجھ گئے ہیں کہ موت سے فرار ہونے کا واحد راستہ یہ ہے کہ اگر کوئی بھیڑ یا بکرا اُن کی جگہ پر

قربان ہوجائے۔ وہ خدا سے راضی ہوں گے کہ وہ اپنے گناہ کی وجہ سے موت کے مستحق تھے لیکن خدا نے انہیں اس موت سے بچنے کا ایک راستہ دیا ہے۔ ایک جانور اُن کے پہلوٹھے بچوں کی جگہ پر قربان ہو رہا ہے۔ خدا نے یہ بھی کہا تھا کہ جانور کی ہڈیاں توڑی نہ جائیں جب انہیں قربان کیا یا کھایا جائے۔

خدا نے کہا کہ بنی اسرائیل کے گھرانے کو بھیڑ یا بکرے کا کچھ خون لینا چاہیئے اور اُسے دروازوں کی چوکھٹوں پر لگانا چاہیئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں اپنے گھروں کے دروازوں کے دونوں طرف بھی کچھ خون لگانا چاہیئے۔ پھر بھیڑ کے بچے یا بکرے کے گوشت کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد وہ اپنے گھروں کے اندر لکڑی پر اپنے دروازوں کے اطراف اور اوپر خون کے ساتھ نشان لگائیں۔

خروج 12:12-14

''اِسلئے کہ مَیں اُس رات ملکِ مِصؔر میں سے ہو کر گذروں گا اور انسان اور حیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو ملکِ مِصؔر میں ہیں ماروں گا اور مِصؔر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دوں گا۔ مَیں خداوند ہوں۔ اور جن گھروں میں تم ہو اُن پر وہ خون تمہاری طرف سے نشان ٹھہرے گا اور مَیں اُس خون کو دیکھ کر تم کو چھوڑتا جاؤں گا اور جب مَیں مِصؔریوں کو ماروں گا تو وبا تمہارے پاس پھٹکنے کی بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے۔ اور وہ دن تمہارے لئے ایک یادگار رہوگا اور تم اُس کو خداوند کی عید کا دن سمجھ کر ماننا۔ تم اُسے ہمیشہ کی رسم کر کے اُس دن کو نسل در نسل عید کا دن ماننا۔''

خدا نے کہا کہ وہ سب سے پہلے پیدا ہونے والے بچوں اور جانوروں کی جان لے کر مصر کی سرزمین سے گزرے گا۔ وہ ظاہر کرے گا کہ وہی طاقتور ہے نہ کہ مصر کے جھوٹے خدا۔ خدا نے فرمایا کہ جب وہ ان مکانوں پر خون دیکھے گا جس میں اسرائیلی رہتے ہیں تو وہ ان مکانوں کے اوپر سے گزر جائے گا۔ خون سے پتہ چلتا ہے کہ موت اس گھر میں پہلے ہی آ چکی ہے لہٰذا خدا اس گھر میں پہلوٹھے کو نہیں مارے گا جہاں خون تھا۔

خروج 12:28-30

''اور بنی اسرائیل نے جا کر جیسا خداوند نے موسیٰؔ اور ہارونؔ کو فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ اور آدھی رات کو خداوند نے ملکِ مِصؔر کے سب پہلوٹھوں کو فرعون جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا اُس کے پہلوٹھے سے لے کر وہ قیدی جو قید خانہ میں تھا اُس کے پہلوٹھے تک بلکہ

چوپایوں کے پہلوٹھوں کو بھی ہلاک کر دیا۔اور فرعون اور اُس کے سب نوکر اور سب مِصری رات ہی کو اُٹھ بیٹھے اور مِصر میں بڑا کہرام مچا کیونکہ ایک بھی ایسا گھر نہ تھا جس میں کوئی نہ مَرا ہو۔''

بنی اسرائیل نے خدا پر یقین کیا اور اُس کے کہنے پر عمل کیا۔انہوں نے خون اپنے دروازوں کی چوکیوں اور کناروں پر لگایا اور خدا نے اسے دیکھا۔ وہ خون لگے ان مکانوں کے اوپر سے گزرا اور ان گھروں میں پہلوٹھوں کو نہیں مارا۔خدا نے جب خون دیکھا تو جانوروں کی قربانی اُن کی جگہ قبول کر لی۔

لیکن مصری فرار نہ ہو سکے۔ان کے گھروں کے دروازوں پر خون نہیں تھا۔ یہ ظاہر کرنے کے لئے کچھ نہیں تھا کہ موت واقع ہو چکی ہے۔اور اسی طرح آدھی رات کو، خدا نے مصر کے تمام پہلوٹھے بیٹوں اور تمام پہلوٹھے جانوروں کو بھی ہلاک کر دیا۔فرعون کا اپنا بیٹا بھی مارا گیا۔اُسی رات فرعون نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنے پاس بلایا۔

خروج
12:31-33

''تب اُس نے رات ہی رات میں موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بلوا کر کہا کہ تم بنی اِسرائیل کو لے کر میری قوم کے لوگوں میں سے نکل جاؤ اور جیسا کہتے ہو جا کر خداوند کی عبادت کرو۔اور اپنے کہنے کے مطابق اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بیل بھی لیتے جاؤ اور میرے لئے بھی دُعا کرنا۔اور مِصری اُن لوگوں سے بجد ہونے لگے تا کہ اُن کو ملکِ مِصر سے جلد باہر چلتا کریں کیونکہ وہ سمجھے کہ ہم سب مر جائیں گے۔''

فرعون نے موسیٰؑ اور ہارونؑ سے کہا کہ وہ بنی اسرائیل کو لے کر یہ ملک چھوڑ دیں۔مصری چاہتے تھے کہ وہ یہ ملک چھوڑ دیں کہ انہوں نے انہیں چاندی اور سونا اور دیگر قیمتی چیزیں دیں۔خدا نے موسیٰؑ اور اس کی قوم کیلئے وہی کیا جو اُس نے کہا۔اور اُس نے سینکڑوں سال پہلے ابرہامؑ سے وعدہ کیا تھا۔اُس نے ابرہامؑ سے کہا کہ اُس کی قوم اُس قوم سے بڑی دولت لے کر آئے گی جس نے انہیں غلام بنا لیا تھا۔اور یہی ہوا۔

؟

1- شیطان بنی اسرائیل کو کیوں ختم کرنا چاہتا تھا؟

2- خدا نے موسیٰ کی دیکھ بھال کیسے کی اور اسے کس کام کیلئے تیار کیا جو اس نے کرنا تھا؟

3- خدا نے آفات کو مصر پر نازِل کیا۔ وہ اپنے بارے میں مصریوں کو کیا دکھا رہا تھا؟

4- وہ اپنے بارے میں بنی اسرائیل کو کیا دکھا رہا تھا؟

5- خدا نے مصر کے کچھ مکانات کو کیوں چھوڑ دیا اور ان گھروں میں پہلوٹھوں کو کیوں نہیں مارا؟

سیشن 11

خدا نے بنی اسرائیل کو بچایا اور اُن سے عہد باندھا۔

خدا نے وہی کیا جو اس نے کہا تھا۔ اس نے مصر میں اپنے منتخب لوگوں کو غلامی سے آزاد کیا۔ اس نے واضح طور پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا اور اس نے ابرہامؔ، اضحاقؔ اور یعقوبؔ سے اپنے وعدے پورے کیے۔ اس نے ابرہامؔ کے کنبہ کا بھی خیال رکھا جو لوگوں کی ایک بڑی قوم کی حیثیت اختیار کر چکا تھا۔ یہ وہ کنبہ تھا جہاں سے وعدہ کے مطابق بچانے والا آئے گا۔ وہی آدمی ہوگا جو شیطان کو شکست دے گا اور لوگوں کو بچائے گا۔ یہ وہی تھا جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ آئے گا۔

ہم بعد میں خدا کی کہانی سے دیکھیں گے کہ اگلے 1500 سال تک اسرائیلی اس کے بشری داستان گو ہوں گے۔ نبی کہلائے جانے والے مرد لوگوں کو خدا کی باتیں سنائیں گے۔ تب وہ سب لکھا جائے گا جسے ہم اب پرانا عہد نامہ کہتے ہیں۔ اور بنی اسرائیلی دوسرے قبائلی گروہوں کو یہ بتائیں گے کہ خدا کے ساتھ تعلقات میں زندگی گزارنا کیسا ہوتا ہے؟

خروج
22-17:13

’’اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے کی اجازت دے دی تو خدا اِن کو فلستیوں کے ملک کے راستہ سے نہیں لے گیا اگر چہ اُدھر سے نزدیک پڑتا کیونکہ خدا نے کہا ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ لڑائی بھڑائی دیکھ کر پچھتانے لگیں اور مصرؔ کو لوٹ جائیں۔ بلکہ خدا اِن کو چکر کھلا کر بحرِ قلزم کے بیابان کے راستہ سے لے گیا اور بنی اسرائیل ملکِ مصرؔ سے مسلح نکلے تھے۔

اور موسیٰؔ یوسفؔ کی ہڈیوں کو ساتھ لیتا گیا کیونکہ اُس نے بنی اسرائیل سے یہ کہہ کر کہ خدا ضرور تمہاری خبر لے گا اِس بات کی سخت قسم لے لی تھی کہ تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لیتے جانا۔

> اور اُنہوں نے سکات سے کوچ کر کے بیابان کے کنارے ایتام میں ڈیرا کیا۔ اور خداوند اُن کو دن کو راستہ دکھانے کیلئے بادل کے ستون میں اور رات کو روشنی دینے کیلئے آگ کے ستون میں ہو کر اُن کے آگے آگے چلا کرتا تھا تا کہ وہ دن اور رات دونوں میں چل سکیں۔ وہ بادل کا ستون دن کو اور آگ کا ستون رات کو اُن لوگوں کے آگے سے ہٹتا نہ تھا۔''

بنی اسرائیل اب لوگوں کا ایک بہت بڑا گروہ تھا۔ شاید تقریباً بیس لاکھ بالغ اور بچے تھے۔ کنعان کی طرف مصر سے نکلنے کا سب سے آسان راستہ بحیرہ روم کے ساحل کے آس پاس تھا۔ لیکن خدا نے انہیں جنوب مشرقی سمت میں صحرا میں لے جانے کی کوشش کی۔ اس طرح وہ فلستیوں سے نہیں مل پائے۔ فلستی ایک بہت ہی مضبوط، جنگ پسند لوگ تھے جو بہت اچھے ملاح تھے۔ خدا نے کہا کہ اگر بنی اسرائیل نے فلستیوں سے ملاقات کی اور ان سے لڑنا پڑا تو وہ شاید مصر کی طرف پلٹ جائیں۔

دن کے وقت خدا نے بادل کے ستون اور رات کے وقت آگ کے ستون کے ذریعہ ان کی رہنمائی کی۔ یہ بادل اور آگ اپنے پورے سفر میں اُن کے ساتھ رہے۔ خدا انہیں واضح طور پر راستہ دکھا رہا تھا۔ موسیٰ وہ شخص تھا جو خدا کا کلام لوگوں تک پہنچاتا تھا، لیکن خدا اُن کی رہنمائی کر رہا تھا۔

خروج 14:1-4

> ''اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم دے کہ وہ لوٹ کر مجدال اور سمندر کے بیچ فی ہخیروت کے مقابل بعل صفون کے آگے ڈیرے لگائیں۔ اُسی کے آگے سمندر کے کنارے کنارے ڈیرے لگانا۔ فرعون بنی اسرائیل کے حق میں کہے گا کہ وہ زمین کی اُلجھنوں میں آ کر بیابان میں گھر گئے ہیں۔ اور مَیں فرعون کے دل کو سخت کروں گا اور وہ اُن کا پیچھا کرے گا اور مَیں فرعون اور اُس کے سارے لشکر پر ممتاز ہوں گا اور مصری جان لیں گے کہ خداوند مَیں ہوں اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔''

خدا انہیں بحر احمر کے کنارے لے گیا اور اُنہوں نے وہاں ڈیرے ڈالے۔

خروج
9-5:14

’’جب مصؔر کے بادشاہ کوخبر ملی کہ وہ لوگ چل دیئے تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کیا کہ اسرائیلیوں کو اپنی خدمت سے چھٹی دے کر اُن کو جانے دیا۔ تب اُس نے اپنا رتھ تیّار کروایا اور اپنی قوم کے لوگوں کو ساتھ لیا۔ اور اُس نے چھ سو چنے ہوئے رتھ بلکہ مصؔر کے سب رتھ لئے اور اُن سبھوں میں سرداروں کو بٹھایا۔ اور خداوند نے مصؔر کے بادشاہ فرعون کے دل کو سخت کر دیا اور اُس نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا کیونکہ بنی اِسرائیل بڑے فخر سے نکلے تھے۔ اور مصؔری فوج نے فرعون کے سب گھوڑوں اور رتھوں اور سواروں سمیت اُن کا پیچھا کیا اور اُن کو جب وہ سمندر کے کِنارے فی ہخیروت کے پاس بعل صفون کے سامنے ڈیرا لگا رہے تھے جا لیا۔‘‘

فرعون نے سنا کہ اسرائیلی بحر احمر کے کنارے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ اس نے مصر میں غلام بننے کیلئے انہیں دوبارہ لوٹا لانے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ فرعون اپنا لشکر لیکر اُنہیں واپس لانے کے لئے نکلا۔

خروج
31-15:14

’’اور جب فرعون نزدیک آ گیا تب بنی اسرائیل نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ مصؔری اُن کا پیچھا کئے چلے آتے ہیں اور وہ نہایت خوفزدہ ہوگئے۔ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔ اور موسیٰؔ سے کہنے لگے کیا مصؔر میں قبریں نہ تھیں جو تُو ہم کو وہاں سے مَرنے کے لئے بیابان میں لے آیا ہے؟ تُو نے ہم سے یہ کیا کیا کہ ہم کو مصؔر سے نکال لایا؟۔ کیا ہم تجھ سے مصؔر میں یہ بات نہ کہتے تھے کہ ہم کو رہنے دے کہ ہم مصؔریوں کی خدمت کریں؟ کیونکہ ہمارے لئے مصؔریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر ہوتا۔ تب موسیٰؔ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت۔ چُپ چاپ کھڑے ہو کر خداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لئے کرے گا کیونکہ جِن مصؔریوں کو تم آج دیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے۔ خداوند تمہاری طرف سے جنگ کرے گا اور تم خاموش رہو گے۔‘‘

’’اور خداوند نے موسیٰؔ سے کہا کہ تُو کیوں مجھ سے فریاد کر رہا ہے؟ بنی اسرائیل سے کہہ

کہ وہ آگے بڑھیں۔ اور تُو اپنی لاٹھی اُٹھا کر اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھا اور اُسے دو حصے کر اور بنی اِسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل جائیں گے۔

اور دیکھ میَں مصّریوں کے دل سخت کر دوں گا اور وہ اُن کا پیچھا کریں گے اور میَں فرعون اور اُس کی سپاہ اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر ممتاز ہوں گا۔ اور جب میَں فرعون اور اُس کے رتھوں اور سواروں پر ممتاز ہو جاؤں گا تو مصّری جان لیں گے کہ میَں ہی خداوند ہوں۔

اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چلا کرتا تھا جا کر اُنکے پیچھے ہو گیا اور بادل کا وہ ستون اُن کے سامنے سے ہٹ کر اُن کے پیچھے جا ٹھہرا۔ یُوں وہ مصریوّں کے لشکر اور اِسرائیلی لشکر کے بیچ میں ہو گیا۔ سو وہاں بادل بھی تھا اور اندھیرا بھی تو بھی رات کو اُس سے رَوشنی رہی۔ پس وہ رات بھر ایک دوسرے کے پاس نہیں آئے۔

پھر موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھایا اور خداوند نے رات بھر تُند پوربی آندھی چلا کر اور سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُسے خشک زمین بنا دیا اور پانی دو حصے ہو گیا اور بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور اُنکے دہنے اور بائیں ہاتھ پانی دیوار کی طرح تھا۔ اور مصّریوں نے تعاقب کیا اور فرعون کے سب گھوڑے اور رتھ اور سوار اُن کے پیچھے پیچھے سمندر کے بیچ میں چلے گئے۔ اور رات کے پچھلے پہر خداوند نے آگ اور بادل کے ستون میں سے مصّریوں کے لشکر پر نظر کی اور اُن کے لشکر کو گھبرا دیا۔ اور اُس نے اُن کے رتھوں کے پہیّوں کو نِکال ڈالا۔ سو اُن کا چلانا مشکل ہو گیا۔ تب مصّری کہنے لگے آؤ ہم اسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگیں کیونکہ خداوند اُن کی طرف سے مصّریوں کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھا تاکہ پانی مصّریوں اور اُن کے رتھوں اور سواروں پر پھر بہنے لگے۔ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اُوپر بڑھایا اور صبح ہوتے ہوتے سمندر پھر اپنی اصلی قوت پر آ گیا اور مصّری اُلٹے بھاگنے لگے اور خداوند نے سمندر کے بیچ ہی میں مصّریوں کو تہ و بالا کر دیا۔ اور پانی پلٹ کر آیا اور اُس نے رتھوں اور سواروں اور فرعون کے سارے لشکر کو جو اسرائیلیوں کا پیچھا کرتا ہوا سمندر

میں گیا تھا غرق کر دیا اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چھوٹا۔ پر بنی اسرائیل سمندر کے بیچ میں سے خشک زمین پر چل کر نکل گئے اور پانی اُن کے دہنے اور بائیں ہاتھ دیوار کی طرح رہا۔

سو خداوند نے اُس دن اِسرائیلیوں کو مِصریوں کے ہاتھ سے اِس طرح بچایا اور اسرائیلیوں نے مِصریوں کو سمندر کے کنارے مرے ہوئے پڑے دیکھا اور اسرائیلیوں نے وہ بڑی قدرت جو خداوند نے مِصریوں پر ظاہر کی دیکھی اور وہ لوگ خداوند سے ڈرے اور خداوند پر اور اُس کے بندہ موسیٰ پر ایمان لائے۔''

خدا نے اپنی قوم کو بچایا حالانکہ وہ اُس کی رحمت کے بالکل بھی مستحق نہیں تھے۔ اُس نے موسیٰ سے کہا کہ وہ اپنا ہاتھ اٹھائے اور پھر خدا نے سمندر کے راستے ایک سوکھا راستہ بنایا۔ خدا سمندروں، دریاؤں، جھیلوں اور پانیوں کا خالق ہے تاکہ وہ سمندر کے راستے ایک خشک راستہ بنا سکے۔ سب بنی اسرائیل اپنے تمام جانوروں کے ساتھ اس راہ پر چل پڑے جو خدا نے بنایا تھا۔

مصری اسرائیلیوں کا پیچھا کرتے اُس راستے پر چل پڑے جو خدا نے بنایا تھا۔ صبح ہوتے ہی خداوند نے مصریوں کے رتھوں کے لئے گاڑی چلانا بہت مشکل بنا دیا۔ مصری خوفزدہ تھے کیونکہ اب وہ دیکھ سکتے تھے کہ خدا ان کے خلاف لڑ رہا ہے۔ لیکن بہت دیر ہو چکی تھی۔ سمندر کا پانی برابر ہو گیا اور تمام مصری ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلیوں نے دیکھا کہ کنارے پر مصریوں کی لاشیں تیر رہی ہیں۔ جب انہوں نے خدا کی عظیم قدرت کو دیکھا تو انہوں نے خدا پر یقین کیا۔ خدا ان لوگوں کو بچاتا ہے جو پھنسے ہیں اور جو مدد کے لئے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

خروج کے ابواب 16 اور 17 میں خدا کی کہانی ہمیں اس وقت کے بارے میں بتاتی ہے جب اسرائیلیوں نے بحیرہ قلزم عبور کیا تھا۔ وہ اس بیابان میں تھے جہاں نہ لوگ تھے اور نہ کھانا تھا نہ پانی تھا۔ وہ موسیٰ اور ہارون سے ناراض ہوئے اور وہ یہ بھول گئے کہ خدا ہی ان کی مدد کر سکتا ہے۔ ان کا خیال تھا کہ مصر میں زندگی بہتر ہے اور وہ بیابان میں مریں گے۔

اگرچہ بنی اسرائیل نے اس پر بھروسہ نہیں کیا خدا نے ان کا خیال رکھا۔ اس نے انہیں کھانے کو کھانا دیا۔ وہ پرندوں کو ان کے کیمپ میں لایا تاکہ اسرائیلی اُنہیں کھائیں۔ اُس نے انہیں کھانا کھلایا جسے ''من'' کہا جاتا تھا جو ہر صبح جاگتے وقت زمین پر پھیلا ہوتا تھا۔ انہوں نے اس من سے روٹی بنائی جو خدا نے انہیں دی۔ بعد میں جب اُنکے پینے کیلئے صرف تھوڑا سا پانی تھا تو وہ دوبارہ شکایت کرنے لگے۔ لیکن خدا نے انہیں پانی دیا جس کی انہیں ضرورت تھی۔ اس نے انہیں تمام لوگوں اور ان کے تمام جانوروں کیلئے کافی سے زیادہ دیا۔

خدادن اوررات اسرائیل کی رہنمائی کرتا رہا۔ وہ اُنہیں کوہ سینا تک لے آیا۔

خروج
2-1:19

''اور بنی اسرائیل کو جس دن ملکِ مصر سے نکلے تین مہینے ہوئے اُسی دن وہ سینا کے بیابان میں آئے۔ اور جب وہ رفیدیم سے روانہ ہو کر سینا کے بیابان میں آئے تو بیابان ہی میں ڈیرے لگا لئے۔ سو وہیں پہاڑ کے سامنے اسرائیلیوں کے ڈیرے لگے۔''

انہوں نے وہاں کوہ سینا کے سامنے بیابان میں کیمپ لگایا۔ یاد رکھیں کہ خدا نے بہت سال پہلے کہا تھا کہ موسیٰ کے لئے یہ ایک علامت ہوگی کہ خدا اس کے ساتھ اور اسرائیلیوں کے ساتھ ہے؟ خدا نے کہا کہ وہ موسیٰ اور اسرائیلیوں کو اس پہاڑ پر واپس لائے گا تا کہ اس کی پوجا کریں۔ اور یہی ہوا۔ خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ کہتا ہے۔

خدا بنی اسرائیل کو بطور قوم معاہدہ کرنے کے لئے کوہ سینا پر لایا۔ اُردو میں معاہدے کے لئے ایک اور لفظ عہد ہے۔ عہد نامہ ایک دستاویز ہے جو اکثر ایک معاہدے میں لکھا جاتا ہے۔

خروج
8-3:19

''اور موسیٰؔ اُس پر چڑھ کر خدا کے پاس گیا اور خداوند نے اُسے پہاڑ پر سے پکار کر کہا کہ تُو یعقوبؔ کے خاندان سے یوں کہہ اور بنی اِسرائیل کو یہ سنا دے۔ کہ تم نے دیکھا کہ میَں نے مصریوںؔ سے کیا کیا کِیا اور تم کو گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کر اپنے پاس لے آیا۔ سو اب اگر تم میری بات مانو اور میرے عہد پر چلو تو سب قوموں میں سے تم ہی میری خاص ملکیت ٹھہرو گے کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہو گے۔ اِن ہی باتوں کو تُو بنی اِسرائیل کو سنا دینا۔ تب موسیٰؔ نے آ کر اور اُن لوگوں کے بزرگوں کو بلا کر اُن کے رُوبرُو وہ سب باتیں جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں۔ اور سب لوگوں نے مل کر جواب دیا کہ جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے وہ سب ہم کریں گے اور موسیٰؔ نے لوگوں کا جواب خداوند کو جا کر سنایا۔''

موسیٰ خدا سے بات کرنے کیلئے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ خدا نے موسیٰ سے کہا کہ وہ بنی اسرائیل کو بتائے کہ وہ اُن کا باپ، ان کا خدا ہے، جس نے اُنہیں مصر کی غلامی سے بچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ زمین پر اس کے خاص لوگ ہوں گے۔ وہ اس کے لوگ ہوں گے اور وہ زمین پر اس کے کام کا حصہ ہوں گے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ انہیں ان سبھی باتوں کی پابندی کرنی ہوگی جو وہ انہیں کرنے کو کہہ رہے تھے۔ یہ وہ معاہدہ ہوگا جو وہ ان کے ساتھ کرے گا۔ جب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یہ سب بتایا تو انہوں نے کہا کہ وہ جو کچھ خداوند نے کہا ہے وہ کریں گے۔

بنی اسرائیل نہیں جانتے تھے کہ خدا کے معاہدے میں کیا ہوگا۔ اس سے پہلے، وہ اس پر یقین کرنے میں اور اس کی باتوں پر عمل کرنے میں ناکام رہے تھے۔ لہٰذا انہیں اس بات پر اتفاق نہیں کرنا چاہئے تھا کہ وہ خدا کے کہنے پر سب کچھ کر سکتے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے تھا کہ ان کی زندگی گناہ سے بھری ہوئی تھی۔ انہیں خدا سے ان کی مدد کرنے کا مطالبہ کرنا چاہئے تھا۔ انہیں یہ یاد رکھنا چاہئے تھا کہ گناہ اور شیطان ان کی زندگیوں کو کنٹرول کرتے ہیں اور یہ کہ وہ اپنے گناہ کیلئے موت کے مستحق تھے۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے تھا کہ صرف خدا نے ہی وعدہ کیا تھا کہ وہ اُنہیں بچانے کے لئے بچانے والے کو بھیج کر انہیں بچا سکتا ہے۔

خروج باب 19 میں آپ وہ سب کچھ پڑھ سکتے ہیں جو خدا نے موسیٰ کو بتایا تھا کہ لوگوں کو ان کی باتوں کو سننے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ یہ سننے کے لئے تیار ہو جائیں کہ اُن کے ساتھ خدا کا کیا معاہدہ ہوگا۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ اس کی سننے کیلئے ہر طرح سے تیار ہوں۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ جان لیں کہ اُن کے ساتھ یہ عہد کتنا اہم ہوگا۔ خدا نے کہا کہ وہ پہاڑ کے گرد ایک حد مقرر کرے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص یا جانور اس حد کو عبور نہیں کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی شخص یا جانور اس کے اوپر جاتا تو اسے مار ڈالنا چاہئے۔

خدا اسرائیلیوں کو دکھا رہا تھا کہ چونکہ وہ وہاں تھا۔ اِسلئے یہ پہاڑ ایک مقدس جگہ ہے۔ وہ اُن کو یہ بتانے آیا کہ اُس کا معاہدہ کیا ہے۔ صرف خدا کامل ہے اور اس کا معاہدہ بھی کامل ہوگا۔ خدا اسرائیلیوں کو یاد دلانا چاہتا تھا کہ وہ گنہگار تھے اور وہ اس کی مدد کے بغیر اس کے پاس نہیں آ سکتے تھے۔ اگر وہ پہاڑ کے چاروں طرف بنی خدا کی حدود کو عبور کرتے تو وہ مر جاتے۔ خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو حقیقی اور سچ ہے۔ تو اُس کے ساتھ ان کا رشتہ بھی حقیقی اور سچا ہونا چاہئے تھا۔ اِس سے پہلے وہ اُس کے دشمن تھے لہٰذا جس طرح اُس کے پاس آنا چاہئے اسکے پاس نہیں آتے تھے اِسلئے اب اس کے پاس نہیں آ سکے۔ انہوں نے اس کے کہنے کے مطابق ہی اُسکے پاس آنا تھا۔ تب اُس کے ساتھ اُن کا رشتہ ایک حقیقی اور سچا رشتہ بن سکتا تھا۔

تیسرے دن کی صبح پہاڑ کی چوٹی پر بادل چھا گیا۔ بنی اسرائیل گرج کی آواز سن سکتے تھے اور بجلی کی چمکتی ہوئی آواز کو دیکھ سکتے تھے۔ پورا پہاڑ دھوئیں سے بھرا تھا اور زمین لرز رہی تھی۔ موسیٰ نے خوف زدہ لوگوں کو پہاڑی حدود تک پہنچایا۔ تب خدا نے موسیٰ کو اوپر آنے کو کہا اور وہ پہاڑ کے دھوئیں میں اور چلا گیا۔

تب خدانے موسیٰؑ سے پہاڑ پر ایک بار پھر بات کی۔

خروج
17-1:20

''اور خدانے یہ سب باتیں فرمائیں کہ۔خداوند تیرا خدا جو تجھے ملکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا مَیں ہوں۔

میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔تُو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ مَیں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔

تُو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا۔

یاد کر کے تُو سبت کا دن پاک ماننا۔چھ دن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔

کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔اِس لئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا۔

تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تا کہ تیری عمر اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔

تُو خون نہ کرنا۔

تُو زنا نہ کرنا۔

تُو چوری نہ کرنا۔

تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔
تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس
کے غلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی
کسی اور چیز کا لالچ کرنا۔''

موسیٰ پہاڑ سے واپس آیا اور اسرائیلی لوگوں کو خدا نے کیا کہا۔ خدا نے بنی اسرائیل کو دس احکامات دیئے تھے۔ بعد میں وہ انہیں بہت سارے دوسرے قوانین دے گا کہ انہیں کس طرح زندہ رہنا چاہئے اور انہیں اُس کے پاس کیسے آنا چاہئے۔لیکن یہ پہلے دس احکام ان کے سمجھنے کیلیئے سب سے بنیادی اور اہم تھے۔

خدا نے انہیں یاد دلایا کہ وہ اُن کا خداوند ہے جس نے انہیں مصر کی غلامی سے بچایا۔اُس کو ان کا قانون ساز بننے کا حق تھا کیونکہ وہ خالق ہے اور اسلیئے کہ اُس نے اُن کو بچایا اور اُن کا خیال رکھا۔

پہلا حکم:

خدا نے کہا کہ اس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہونا چاہئے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص، کوئی چیز، کوئی خواہش اور کوئی خیال خدا سے زیادہ اہم نہیں ہونا چاہئے۔انہیں اُن کی مدد کرنے یا اُن کی دیکھ بھال کرنے کیلیئے کسی اور پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔ انہیں اپنے آپ پر یا کسی اور چیز پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔اگر انہوں نے ایک بار بھی ایسا کیا تو وہ خدا کے پہلے حکم کی نافرمانی کریں گے اور وہ اُن کے ساتھ کیئے گئے معاہدے کو پورا کرنے میں ناکام ہوجائیں گے۔

دوسرا حکم:

خدا نے کہا کہ انہیں بُت نہیں بنانا چاہیے۔ بُت انسانوں کے ہاتھوں سے بنی چیزیں ہیں جسے لوگ دیوتاؤں کی طرح پوجتے ہیں۔ اس وقت بہت ساری دوسری اقوام نے انسان ساختہ بُتوں کی پوجا کی تھی۔ جو لوگ خدا کی بات نہیں سنتے وہ اکثر انسان ساختہ چیزوں کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اُن کی عبادت کرتے ہیں۔ بہت سارے لوگ انسان کے ہاتھ سے بنی چیزوں کو حاصل کرنے کے بارے میں سوچتے اور کام کر رہے ہیں۔ اگر بنی اسرائیل نے ایک بار بھی ایسا کیا تو وہ خدا کے دوسرے حکم کی نافرمانی کریں گے اور خدا کے ساتھ ان کا معاہدہ ٹوٹ جائے گا۔

تیسرا حکم:

وہ خدا کے نام کا غلط استعمال نہیں کریں گے۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ یاد رکھیں کہ وہ حقیقتاً کون ہے۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اُس کا نام بُرے طریقے سے استعمال کریں۔ اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اُس کے بارے میں سوچے بغیر اپنا نام استعمال کریں۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ یاد رکھیں کہ وہ اُن کا رب تھا اور وہی جس نے اُن کو بچایا تھا۔ اُس وقت کے مصری اور دوسرے لوگ منتروں میں اکثر اپنے معبودوں کے نام استعمال کرتے تھے۔ وہ کسی خدا کا نام لیتے اور سوچتے کہ دیوتا کا نام لینا ان کو نقصان سے بچائے گا۔ خدا چاہتا تھا کہ اسرائیلی ہمیشہ اس حقیقت کے بارے میں یاد رکھیں کہ وہ حقیقتاً کون ہے۔ جس طرح سے انہوں نے اس کے بارے میں بات کی تھی یا اس کا نام استعمال کیا ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ واقعتاً اُس کے بارے میں اُن کا کیا خیال تھا اگر وہ اُس کو ایک بار بھی بھول گئے تھے تو وہ خدا کے تیسرے حکم کی نافرمانی کرتے۔

چوتھا حکم:

خدا نے انہیں بتایا کہ انہیں ہر ہفتے میں ایک دن مقدس ماننا چاہیے۔ اس دن کو سبت کا دن کہا جائے گا۔ اس دن کیلئے ایک دن مقرر کیا گیا تھا۔ عبرانی زبان میں ''سبت'' کا مطلب آرام ہے۔ خدا نے تخلیق کے چھ دن بعد آرام کیا۔ خداوند چاہتا تھا کہ اسرائیل اپنے معمول کے کام سے ایک دن رُکے اور آرام کرے تاکہ وہ اپنے خالق خدا کو یاد رکھیں۔ وہ خدا کے ساتھ راضی ہوں گے کہ ان کی زندگیوں کا کنٹرول کرنے والا ہی ایک ہے۔ خدا جانتا تھا کہ شاید وہ اپنی زندگی میں مصروف ہو جائیں اور اس کے بارے میں بھول جائیں۔ چنانچہ اُس نے اُن سے کہا کہ ایک دن اس کو یاد رکھنے کیلئے الگ ہو جاؤ۔ اگر وہ ایک بار بھی خدا کے بارے میں بھول گئے تو وہ اس حکم کو توڑ رہے ہوں گے جو خدا نے دیا تھا کہ وہ اسے یاد رکھیں۔

پانچواں حکم:

خدا نے کہا کہ وہ اپنے والد اور والدہ کا احترام کریں۔ بعد میں خدا کی کہانی میں یہ کہا گیا ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کو اُس کے بارے میں تعلیم دیں۔ لہٰذا خدا جانتا تھا کہ بچوں کو اپنے والدین کا احترام کرنا چاہیئے یا وہ اس کا احترام نہیں کریں گے۔ وہ چاہتا تھا کہ ہر نسل اس کو جان سکے، پیار کرے اور اُن کا احترام کرے۔ اگر بنی اسرائیل میں سے کسی نے اپنے والدین کے ساتھ ایک بار بھی بُرا سلوک کیا تو وہ خدا کے پانچویں حکم کی نافرمانی کرتے۔

چھٹا حکم:

خدا نے کہا کہ وہ قتل نہیں کر سکتے ہیں۔ زندگی خدا کی طرف سے آتی ہے۔ خدا لوگوں سے محبت کرتا ہے اور اُن کی زندگی اُس کیلئے بہت قیمتی ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ بنی اسرائیل انسانی زندگی کی اتنی ہی قدر کریں جتنا وہ کرتا ہے۔ اُس نے کہا کہ ایک شخص کو دوسرے شخص کی جان نہیں لینا چاہیئے۔ خدا کی کہانی کے مطابق خدا کا کہنا ہے کہ کسی شخص سے نفرت کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ آپ نے اُسے مار ڈالا ہے۔ لہٰذا اگر بنی اسرائیل کسی سے ایک بار بھی نفرت کرتے تو وہ خدا کے چھٹے حکم کو توڑ دیتے۔

ساتواں حکم:

خدا نے کہا کہ وہ زنا نہ کریں۔ خدا ہی تھا جس نے شادی کی شروعات کی تھی۔ اُس نے یہ کام اسلئے کیا کہ لوگوں کا جینا اور بچوں کے بڑھنے کا بہترین طریقہ ہے۔ شادی سے باہر کوئی بھی جنسی تعلق خدا کے اصول کے خلاف ہے۔ بعد میں خدا کی کہانی کہتی ہے کہ کسی کو دیکھنا اور جنسی خیالات رکھنا اسی طرح ہے جیسے آپ نے اُن کے ساتھ جنسی تعلق قائم کیا ہو۔ اگر بنی اسرائیل نے ایک بار بھی یہ کام کیا تو وہ خدا کے ساتویں حکم کی نافرمانی کرتے۔

آٹھواں حکم:

خدا نے کہا کہ وہ چوری نہ کریں۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ یہ جان لیں کہ انہیں ایسی کوئی چیز نہیں لینا چاہیئے جو کسی دوسرے شخص کی ہو۔ یہ پیسہ یا دوسری چیزیں ہو سکتی ہیں جو لوگوں کے پاس ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ انہیں کسی بھی اور شخص سے کسی اور طرح سے کچھ نہیں لے جانا چاہیئے۔ انہیں صرف اپنے بارے میں نہیں سوچنا چاہیئے اور نہ کسی اور کی چیز چُرا کر اپنی مرضی کے مطابق حاصل کرنا چاہیئے۔ بعد میں خدا کی کہانی کہتی ہے کہ لوگوں کو اپنے بارے میں سوچنے سے پہلے دوسروں کی کیا ضرورت ہے اُس کے بارے میں سوچنا چاہیئے۔ اگر بنی اسرائیل پہلے اپنی ضروریات کے بارے میں سوچتے اور ایک بار بھی کسی دوسرے شخص کی کوئی چیز چُرا لیتے تو وہ خدا کے آٹھویں حکم کی نافرمانی کرتے۔

نواں حکم:

خدا کا کہنا ہے کہ وہ دوسروں کے بارے میں جھوٹی باتیں نہ کریں۔ خدا جھوٹ نہیں بولتا وہ ہمیشہ سچ کہتا ہے۔ شیطان جھوٹا ہے اور اُسے سچائی سے نفرت ہے۔ تو خدا نے بنی اسرائیل سے کہا کہ وہ دوسرے لوگوں کے بارے میں جھوٹ نہ بولیں۔ خدا جانتا ہے کہ شیطان لوگوں کو نقصان پہنچانے اور اُن کے درمیان پریشانی پیدا کرنے کیلئے جھوٹ کا استعمال کرتا ہے۔ اگر بنی اسرائیل نے ایک جھوٹ بھی بولا یا کوئی ایسی بات کہی جو سراسر سچ نہیں ہے تو وہ خدا کے نویں حکم کی نافرمانی کرتے۔

دسواں حکم:

خدا انہیں دوسرے لوگوں کی چیزوں کا ''لالچ'' نہ کرنے کا کہتا ہے۔ کسی چیز کا لالچ کرنا کسی ایسی چیز کی خواہش کرنا ہے جو کسی اور کی ہو۔ خدا وہ تھا جس نے بنی اسرائیل کی دیکھ بھال کی تھی اور اُن کو اپنی ضرورت کی ہر چیز دی تھی۔ اُس نے اُن کو بچایا اور بیابان میں اُن کی دیکھ بھال کی۔ اگر وہ دوسرے لوگوں کی چیزوں کا لالچ کرتے ہیں تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خدا نے جو کچھ دیا ہے اس سے وہ راضی نہیں ہیں۔ نیز اگر وہ دوسرے لوگوں کی چیزیں چاہتے ہیں تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ دوسرے لوگوں سے زیادہ اہم ہیں۔ لالچ کا مطلب صرف یہ نہیں ہے کہ زیادہ سے زیادہ رقم یا زیادہ چیزیں حاصل کی جائیں بلکہ دوسرے لوگوں پر بھی اقتدار حاصل کرنا یا صرف دوسرے لوگوں سے زیادہ چیزیں حاصل کرنا بھی لالچ ہے۔ اگر بنی اسرائیل بھی ایسی چیز چاہتے تھے جو اُن کی نہ ہو تو وہ خدا کے دسویں حکم کو توڑتے ہیں۔

تو یہ خدا کے قوانین تھے جن کو موسیٰ پہاڑ سے لے کر اُترا تھا۔ خدا نے لوگوں کے ساتھ معاہدے کے ایک حصے کے طور پر انھیں کیا کرنا تھا بتا دیا تھا۔ اور یہ ناممکن ثابت ہوا کیونکہ! وہ ہر وقت خدا کے قوانین میں سے ایک کی بھی اطاعت نہ کر سکتے۔

خدا چاہتا تھا کہ وہ یہ دیکھے کہ اُن کیلئے اس کے تمام قوانین کو ماننا ناممکن ہے۔ خدا کامل ہے اور جو قوانین اس نے دیئے وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کس طرح لوگوں کو ایک ساتھ رہنا چاہئے۔ بنی اسرائیل کامل نہیں تھے۔ وہ باغ کے باہر گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوئے تھے۔ وہ گنہگار تھے۔ وہ کوشش کرتے تو بھی اس کے قوانین پر عمل نہیں کر سکتے تھے۔ خدا نے انہیں بتانا چاہا کہ انہیں موت سے بچانے کیلئے حکم ان کی ضرورت ہیں۔ وہ ان کے ساتھ ایسا رشتہ چاہتا تھا جو سچا اور حقیقی تھا۔ سچ یہ تھا کہ انہیں زندہ رہنے کیلئے دس احکام کی ضرورت تھی۔ لیکن وہ خدا کے قوانین پر عمل کر کے اپنے ہی گناہ کی ادائیگی نہیں کر سکے۔ وہ اپنی کوششوں سے اپنے گناہ کی قیمت ادا نہیں کر سکے۔

خدا شروع سے ہی لوگوں کو یہی کہنے کی کوشش کر رہا تھا۔ آدم اور حوا ننگے اور شرمندہ تھے۔ جانوروں کی کھالوں سے صرف خدا ہی اُن کیلئے کپڑے بنا سکتا تھا۔ انجیر کے پتے جو انہوں نے خود حاصل کیے وہ کافی نہیں تھے۔ خدا نے اُن کیلئے جو لباس تیار کیا تھا

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ موت کے مستحق تھے۔ جانور قربان ہو چکے تھے۔قائن نے اپنے راستے سے خدا کے پاس آنے کی کوشش کی۔لیکن خدانے قائن کے ہدیے کو قبول نہیں کیا۔ قائن نے خدا سے اتفاق نہیں کیا کہ اس کے گناہ کی ادائیگی کیلئے موت ضرور ہونی چاہیئے۔نوحؔ اور اُس کے اہل خانہ کے پاس کشتی کا ایک ہی دروازہ تھا۔خدا نے انہیں کشتی بنانے کا طریقہ بتایا اور ان کے پیچھے خدا بذاتِ خود ہی دروازہ بند کرنے والا تھا۔موت کشتی کے باہر تھی لیکن نوح اور اُس کا کنبہ اندر سلامت تھے۔خدا ہی تھا جس نے اُن کو بچایا۔اُن کے پاس فرار ہونے کا کوئی راستہ نہیں تھا لیکن خدا نے انہیں بچایا۔اضحاقؔ کو کوئی امید نہیں تھی سوائے اس کے کہ خدا نے اُس کی جگہ ایک مینڈھے کو قربان ہونے کیلئے دے دیا۔اور بنی اسرائیل کے پاس بحرِ قلزم پر فرار ہونے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔خدا نے اُن کیلئے بحفاظت عبور کرنے کا ایک راستہ بنایا اور اس نے ان کو ان کے دُشمنوں سے بچایا۔

چنانچہ اب خدا نے اپنے قوانین بنی اسرائیل کو دے دیئے تھے۔ وہ ان کی مدد اور حفاظت کرنا چاہتا تھا۔ وہ ان کے ساتھ خصوصی تعلقات چاہتا تھا۔اس نے کہا کہ یہ وہ قوم ہوگی جس کے ذریعے وعدہ کیا ہوا نجات دہندہ آئے گا۔زمین کے تمام کنبے اُنکے وسیلے سے برکت پائیں گے۔اور یوں اسرائیلی خدا کے معاہدے پر راضی ہو کر خوش ہوئے۔ان کا خیال تھا کہ خدا کے تمام قوانین پر عمل کرنے میں انہیں کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔انہوں نے سوچا کہ وہ یہ کر سکتے ہیں اور وہ ان سے خوش ہوگا۔لیکن یہ حقیقت یا سچ نہیں تھا۔انہیں معلوم ہونا چاہیئے تھا کہ ایسا کرنا ان کیلئے ناممکن ہوگا۔خدا بالکل پاک ہے اور وہ ہمیشہ صحیح کرتا ہے۔وہ کبھی بھی اس کے قوانین پر عمل کر کے کامل زندگی نہیں گزار سکتے ہیں۔انہیں خدا کی ضرورت تھی کہ وہ انہیں موت سے اور ہمیشہ کیلئے اس سے علیحدہ ہونے سے بچائے۔

؟

1- خدا بنی اسرائیل کو بحیرہ قلزم میں لے گیا جہاں وہ خود بچ نہیں سکے۔اس نے ایسا کیوں کیا؟ وہ اپنے بارے میں کیا دکھا رہا تھا؟

2- کیا بنی اسرائیل کا خدا پر اعتماد تھا؟ کیا انہوں نے خدا کے کہنے پر یقین کیا؟

3- خدا نے بیابان میں اسرائیلیوں کی مدد کی۔اس نے ان کی رہنمائی کی اور انہیں کھانا اور پانی دیا۔اس نے ایسا کیوں کیا؟

4- خدا نے کیسے دکھایا کہ اس کے قوانین اہم تھے؟

5- کیا خدا نے یہ سوچا تھا کہ اسرائیلی اس کے قوانین پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں؟

6- کیا کوئی شخص خدا کے تمام قوانین پر عمل کر سکتا ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

7- خدا نے بنی اسرائیل کو اپنے قوانین کیوں دیئے اگر چہ وہ جانتا تھا کہ وہ اُن کی اطاعت نہیں کر سکیں گے؟

سیشن 12

خدا نے بنی اسرائیل کو بتایا کہ اُس کی عبادت کیسے کریں

اسرائیلیوں نے کہا کہ وہ خدا کے ساتھ معاہدہ کرنے پر خوش ہیں۔ جب موسیٰ خدا کے قوانین لے کر پہاڑ سے نیچے آیا تو اسرائیلیوں نے پھر کہا کہ وہ خدا کے حکموں کو مانیں گے۔

''اور موسیٰ نے لوگوں کے پاس جا کر خداوند کی سب باتیں اور احکام اُن کو بتا دئے اور سب لوگوں نے ہم آواز ہو کر جواب دیا کہ جتنی باتیں خداوند نے فرمائی ہیں ہم اُن سب کو مانیں گے۔''

خروج 3:24

تب خدا نے موسی کو دوبارہ پہاڑ پر چڑھنے کو کہا۔

''اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ پہاڑ پر میرے پاس آ اور وہیں ٹھہرا رہ اور مَیں تجھے پتھر کی لوحیں اور شریعت اور احکام جو مَیں نے لکھے ہیں دوں گا تاکہ تُو اُن کو سِکھائے''

خروج 12:24

اس بار خدا نے موسیٰ کو اپنے قوانین کی ایک کاپی بڑے بڑے پتھروں پر لکھ دی۔ خدا چاہتا تھا کہ اسکے کامل قوانین کو پتھر پر کندہ کیا جائے۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ کھوئے یا بدلے جائیں۔ وہ چاہتا تھا کہ اسرائیلی یاد رکھیں وہ کیا کرنے پر راضی ہوئے تھے خدا نے موسیٰ کو بھی کچھ حیرت انگیز بتایا۔ خدا نے کہا کہ وہ اسرائیلیوں کے ساتھ آ کر زندگی گزارنے والا ہے۔ انہوں نے خدا کے معاہدے پر اتفاق کیا تھا اور اُس نے کہا تھا کہ وہ اُن کی جماعت کا حصہ بن جائے گا۔ بنی اسرائیل خانہ بدوش تھے۔ اس کا

مطلب یہ ہے کہ وہ جگہ جگہ گھومتے تھے اور خیموں میں رہتے تھے۔ لہٰذا اُنہیں خدا کیلئے اُن کے ساتھ رہنے کی جگہ بنانی پڑی تا کہ اسے اِدھر اُدھر منتقل کیا جا سکے۔ خدا نے موسیٰ کو بتایا کہ وہ لازمی طور پر ایک بڑا خیمہ بنائے جہاں وہ رہے گا۔ اُردو میں اس خیمے کیلئے لفظ ہے ''مسکن'' ہے۔

یہ خیمہ خاص جگہ تھی۔ خدا نے موسیٰ کو ہر چھوٹی چھوٹی چیز کے بارے میں بتایا جو اسے خیمہ بنانے کیلئے چاہیئے۔ اُس نے موسیٰ کو بہت واضح طور پر بتایا کہ اُس کے اندر کیا فرنیچر اور کیا چیزیں ہونی چاہئیں۔ اُس نے موسیٰ کو یہ بھی بتایا کہ اسے کس طرح سجانا چاہیئے۔ خدا چاہتا تھا کہ اسرائیلی واضح طور پر دیکھیں کہ وہ کتنا مقدس اور کامل ہے۔ وہ اُن کو دکھانا چاہتا تھا کہ گنہگار انسان صرف اپنے طریقے سے خدا کے پاس نہیں آسکتے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ یہ سمجھیں کہ انہیں اس کے پاس اسی طرح آنا ہے جس طرح اس نے کہا تھا۔ لہٰذا اُس نے انہیں بہت واضح طور پر بتایا کہ یہ خاص جگہ کیسے بنائیں جہاں وہ اپنے لوگوں کے ساتھ رہے گا۔

خدا جانتا تھا کہ اسرائیلی اس کے قوانین پر عمل نہیں کر سکیں گے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ نہیں کر سکتے جو انہوں نے کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ ہاں وہ خدا کے منتخب لوگ تھے لیکن باغ کے باہر پیدا ہونے والے سبھی لوگوں کی طرح وہ گنہگار تھے۔ وہ اسے تبدیل نہیں کر سکتے تھے اور نہ ہی خود کو ٹھیک کر سکتے تھے۔ وہ گناہ کی دُنیا میں پیدا ہوئے تھے اور گناہ اُن کی زندگی کا حصہ تھا۔ تمام لوگوں کی طرح وہ بھی بالکل زندہ نہیں رہ سکتے اور خدا کے تمام قوانین پر عمل پیرا نہیں ہو سکتے تھے۔ خدا واحد ہے جو کامل ہے۔ اسرائیلی خدا کے قوانین کے مطابق وہ نہیں کر سکے۔ خود کو بچانے کے لئے انہیں خدا کی ضرورت تھی۔ لیکن وہ یہ نہیں سمجھ سکے۔

اب خدا نے بنی اسرائیل کے ساتھ ایک معاہدہ یا ایک عہد کیا تھا۔ وہ اُن کے درمیان رہے گا۔ خیمہ ایک ایسی جگہ ہوگی جہاں وہ اُس کے پاس آسکتے ہیں۔ یہ ایک جگہ ہوگی جہاں تمام لوگ تقریباً 20 لاکھ لوگ خدا کے پاس اس طرح آسکتے ہیں جس طرح اس نے آنے کو کہا تھا۔ یہ ایک بہت ہی اہم اور خاص جگہ تھی۔ خدا نے انہیں بتایا کہ وہ اسے کیسے بنائیں۔ خیمہ بنوانے کے بارے میں خدا نے جو کچھ کہا ہے اس کے بارے میں آپ خروج کے ابواب 25-27 میں بعد میں اپنی بائبل میں پڑھ سکتے ہیں۔ اب ہم صرف کچھ چیزوں پر نظر ڈالیں گے جو خدا نے اس کے بارے میں کہی تھیں۔

خدا نے انہیں خیمہ کی باہر کی دیواروں اور چھتوں کیلئے جانوروں کی کھالیں اور جانوروں کے بالوں سے بنی ہوئی چیزیں استعمال کرنے کو کہا۔ یہ وہی چیزیں ہیں جس میں اسرائیلی اپنے خیمے بناتے تھے جس میں وہ رہتے تھے۔

خدا نے کہا کہ اس خیمہ کے چاروں طرف خیمہ کی دیواروں کے ساتھ ایک وسیع وعریض احاطہ ہونا چاہیئے۔ تقریباً (46x 23 میٹر)۔ ان خیموں کی دیواروں کے اندر ایک خیمہ ہونا چاہیئے جو تقریباً (14 x 4.5 میٹر) تھا جس کے اندر دو کمرے تھے۔ پہلا کمرہ بڑا کمرہ جسے ''مقدس مقام'' کہا جانا چاہیئے۔ مقدس مقام ایک اور کمرے کے ساتھ ہی ہوگا جسے ''مقدس ترین مقام'' کہا جاتا ہے۔ یہ کمرہ مقدس جگہ سے آدھا بڑا ہوگا۔

مقدس ترین مقام خدا کی جگہ ہوگی۔ اُس کیلئے الگ۔ خدا روح ہے۔ اس کے پاس ہمارے جیسا جسم نہیں ہے۔ اور اسی لئے اسے رہنے کیلئے مکان یا خیمے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن خدا چاہتا تھا کہ اس کی قوم جان لے کہ وہ اُن کے ساتھ ہے۔ اسی لئے وہ چاہتا تھا کہ وہ خیمہ بنوائے۔

خدا نے کہا کہ وہ دونوں کمروں کے درمیان ایک بہت ہی موٹا پردہ لٹکا دیں۔ پردہ وہاں لوگوں کو یاد دلانے کے لئے تھا کہ وہ صرف اپنے طریقے سے خدا کے پاس نہیں آسکتے ہیں۔ خدا مقدس ہے اور لوگ مقدس نہیں تھے۔ پردہ اُن کو ان کے گناہ کی یاد دلاتا ہے جس نے انہیں خدا سے الگ رکھا۔ ان کا گناہ اس پردے کی طرح تھا جو ان کے درمیان اور سب سے مقدس جگہ جہاں خدا تھا کے درمیان تھا۔

خدا نے کہا کہ سونے سے منڈھا ہوا ایک خاص لکڑی کا صندوق انتہائی مقدس جگہ کے اندر رکھا جائے۔ یہ مقدس ترین مقام کے اندر واحد چیز ہوگی۔ صندوق ایک مضبوط خانہ ہے اور اس کے اندر جو کچھ بھی رکھا گیا ہے وہ محفوظ رہے گا۔ خدا کے قوانین جو پتھروں پر لکھے گئے تھے اس سنہری صندوق کے اندر ہی رکھے جائیں گے۔ یہ قوانین وہ چیزیں تھیں جن پر اسرائیلیوں نے خدا کے ساتھ اتفاق کیا تھا۔ اس سنہری صندوق کو عہد کا صندوق کہا جاتا تھا۔ خدا نے کہا کہ اس صندوق پر ایک خاص سرپوش ہونا چاہئے۔ یہ سرپوش پتھروں کو اپنے اوپر لکھے ہوئے قوانین کے ساتھ صندوق کے اندر سنبھالے رکھتا ہے۔ خدا نے کہا کہ وہ بالکل صندوق کے اوپر ہونا چاہئے اور اس کے اندر خدا کے قوانین تختوں پر لکھے ہوں گے۔ خدا نے کہا کہ یہ مقام رحمت کا مقام ہوگا۔

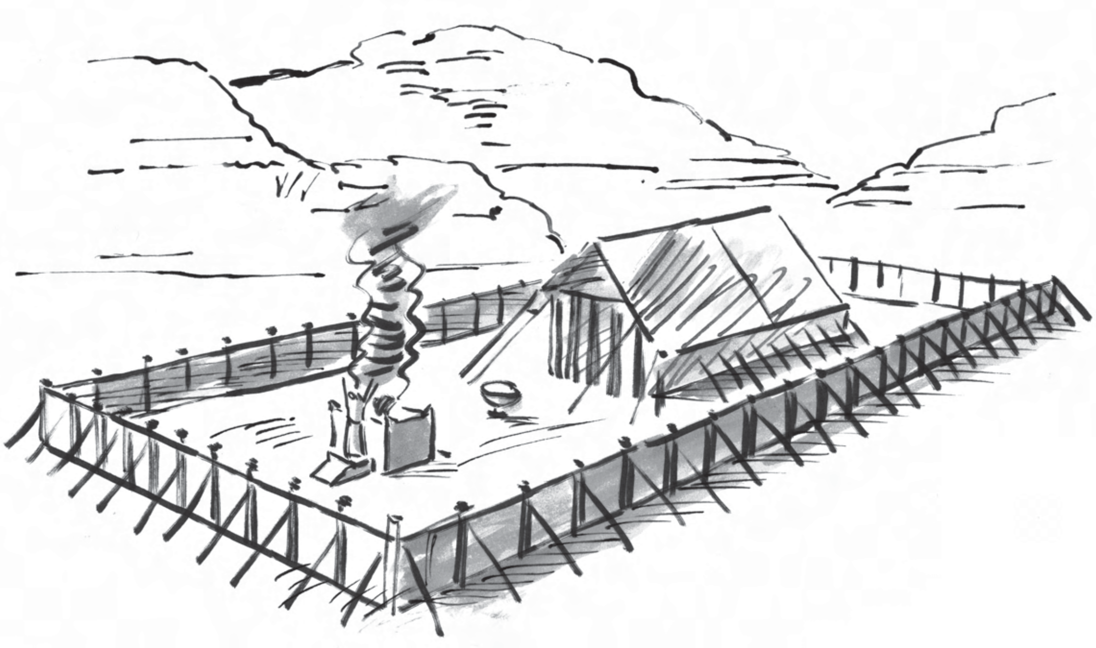

خدا جانتا تھا کہ لوگ کبھی بھی اُس کے قوانین کو مان نہیں سکتے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اپنے گناہ کی قیمت ادا نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن وہ اُن کے پاس آنے کیلئے ایک راستہ بنانا چاہتا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اُن کے گناہ کی وجہ سے مریں۔ وہ لوگوں سے محبت کرتا ہے اور وہ اسرائیلیوں کو بچانا اور اُن کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اس کے ساتھ ایک رشتہ قائم کرے جو حقیقی اور سچا تھا۔ صندوق کے اندر موجود احکام کی تختیوں سے معلوم ہوا کہ خدا کے قوانین کس حد تک کامل ہیں۔ اس سے ظاہر ہوا کہ خدا کے کامل قوانین کبھی نہیں بدلیں گے۔ لیکن چونکہ خدا لوگوں سے پیار کرتا ہے وہ اپنے قوانین کا ''احاطہ'' کرنے کا ایک طریقہ تیار کرتا ہے جیسے صندوق پر سرپوش نے پتھر میں لکھے ہوئے قوانین کا احاطہ کیا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ لوگوں کو اُن کی اپنی موت سے ہی اُن کے گناہوں کی قیمت ادا کرنا پڑے۔ خدا نے ہمیشہ کیلئے گناہ سے نمٹنے کیلئے بچانے والے کو بھیجنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن اس وقت تک خدا اپنے لوگوں کیلئے خیمہ گاہ میں اس کے پاس آنے کیلئے ایک عارضی راستہ بنا رہا تھا۔

خدا نے فرمایا کہ انہیں ایک بہت بڑی قربان گاہ بنانی ہے۔ اس قربان گاہ کو پیتل سے بنایا جائے۔ اِسے خیموں کی دیواروں کے اندر رکھا جائے۔ خدا نے کہا کہ لوگوں کو جانوروں کو قربانی کیلئے وہاں لانا چاہیئے۔ اس نے کہا کہ جو شخص جانور لائے اسے جانور کے سر پر ہاتھ رکھنا چاہیئے۔ پھر انہیں خدا سے پوچھنا چاہیئے کہ وہ جانور کی قربانی کو اُس کی جگہ قبول کرے۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ وہ اپنے گناہ کیلئے موت کے مستحق تھے لیکن یہ کہ خدا نے اُنہیں اپنے پاس آنے کا راستہ بتا دیا ہے۔

اور بھی بہت ساری سجاوٹیں، فرنیچر اور چیزیں تھیں جو خدا نے انہیں خیمہ گاہ میں رکھنے کیلئے کہا تھا۔ خدا نے انہیں بتایا کہ ہر چیز کو کیسے بنانا ہے اور ہر چیز کو کس چیز سے بنانا ہے۔ خیمے میں موجود تمام چیزیں لوگوں کو خدا کے بارے میں اہم باتیں بیان کرتی ہیں۔

خدا نے موسیٰؑ کو بتایا کہ مردوں کا ایک گروہ جو کاہن کہلاتے ہیں وہ خیمے کی دیکھ بھال کریں گے۔ کاہن اس بات کو یقینی بناتے کہ قربانی اور عبادت صحیح طریقے سے کی گئیں۔ وہ لوگوں کو ہر طور سے اس طرح کرنے میں مدد کریں گے جس طرح خدا نے کہا کہ یہ ہونا چاہیئے۔ خدا نے کہا کہ موسیٰؑ کا بھائی ہارونؑ پہلا سردار کاہن ہوگا۔ سردار کاہن کاہنوں کا قائد ہوتا ہے۔ ہارونؑ کے بیٹے اس کے ساتھ کام کریں گے۔ بعد میں ہارونؑ کے اہل خانہ سے بھی نئے کاہن آئیں گے۔ خروج کے 28 اور 29 ابواب میں خدا نے کاہنوں کے بارے میں جو کچھ کہا وہ آپ پڑھ سکتے ہیں۔ خدا نے اسرائیلیوں کو کاہنوں کے بارے میں بہت واضح طور پر بہت سی باتیں بتائیں۔ اُس نے انہیں بتایا کہ کیسے کاہنوں کیلئے خاص خوبصورت لباس تیار کریں۔ اس نے انہیں ٹھیک بتایا کہ ان افراد کو وہ کام کیسے کرنا چاہیئے جو وہ کرنا چاہتا تھا۔ اس نے انہیں بہت سی ہدایات دیں کہ انہیں کس طرح نذرانہ پیش کرنا چاہیئے۔

خدا نے کہا کہ سردار کاہن کو ایک خاص کام کرنا ہے۔ ہر سال ایک دن سردار کاہن کو انتہائی مقدس جگہ میں جانا چاہیئے۔ اس دن کو ''کفارہ کا دن'' کہا جاتا تھا۔ کفارہ کا مطلب ہے کسی ایسی چیز کی ادائیگی کرنا جو گناہ ہے۔ خدا نے کہا کہ اس دن سردار کاہن کو

کسی جانور کا خون خدا کے مقررہ خاص مقام پر لے جانا ہے۔ کاہن کو عہد کے صندوق کے سرپوش پر خون چھڑکنا ہے۔ خدا نے کہا کہ انہیں ہر سال ایسا کرنا چاہئے جیسے اس نے ان سے کہا تھا۔ تب خدا اسرائیلیوں کو اُن گناہوں کیلئے سزا نہیں دے گا جو انہوں نے سارا سال توڑے ہیں۔

خدا سب کچھ جانتا ہے جو کبھی ہوا ہے یا کبھی ہوگا۔ لہٰذا وہ جانتا تھا کہ بنی اسرائیل اُس کے دیئے گئے قوانین کی تعمیل نہیں کر سکیں گے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ یہ سمجھیں خود بچانے کیلئے انہیں خدا کی ضرورت ہے۔ لیکن جب موسیٰ خدا کے ساتھ پہاڑ پر تھا اسرائیلی پہلے ہی خدا کے قوانین کو توڑ رہے تھے۔

آپ ساری کہانی بعد میں خروج کے باب 32 میں پڑھ سکتے ہیں اس بارے میں کہ انہوں نے کیا کیا۔ موسیٰ ایک لمبے عرصے تک پہاڑ پر تھا۔ جب اسرائیلی اس کا انتظار کررہے تھے تو انہوں نے سونے کی ایک بڑی مقدار کو پگھلایا۔ انہوں نے سونے سے بچھڑے کی شکل بنادی۔ پھر انہوں نے سنہری بچھڑے کی پوجا کی اور انہیں مصر سے باہر لانے پر اس کا شکریہ ادا کیا۔ وہ بھول گئے کہ خدا ہی ان کو مصر سے نکال لایا تھا۔ وہ خدا کے بجائے کسی بُت کی پوجا کررہے تھے۔

خدا جانتا تھا کہ وہ اس کے قوانین کو توڑ ڈالیں گے لہٰذا اس نے اُن کے پاس آنے کیلئے ایک اور راستہ بنایا۔ خدا نے کہا کہ وہ خیمے میں جانور قربان کرسکتے ہیں۔ یہ کر کے وہ یہ ظاہر کردیں گے کہ وہ یہ جانتے تھے کہ اُنہیں اپنے گناہوں کیلئے مرنا تھا۔ لیکن جانور اُن کی جگہ پر قربان ہوتے تھے۔ انہیں ایسا کرنا چاہئے اور نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کرنا چاہئے۔ وہ شیطان کو شکست دے گا اور لوگوں کے گناہ کی قیمت ایک ہی بار ادا کردے گا۔

خیمہ مکمل ہونے کے بعد اسرائیلیوں نے پھر سے حرکت کرنا شروع کردی۔

خروج 38-36:40

''اور بنی اسرائیل کے سارے سفر میں یہ ہوتا رہا کہ جب وہ ابر مسکن کے اُوپر سے اُٹھ جاتا تو وہ آگے بڑھتے۔ پر اگر وہ ابر نہ اُٹھتا تو وہ اُس دن تک سفر نہیں کرتے تھے جب تک وہ اُٹھ نہ جاتا۔ کیونکہ خداوند کا ابر اسرائیل کے سارے گھرانے کے سامنے اور اُن کے سارے سفر میں دن کے وقت تو مسکن کے اُوپر ٹھہرا رہتا اور رات کو اُس میں آگ رہتی تھی۔''

خدا آیا اور اُن کے ساتھ رہا۔ دن کے دوران بنی اسرائیل دیکھ سکتے ہیں کہ خدا اُن کے ساتھ تھا۔ خدا نے خیمے کے اوپر بادل رکھا۔ اور رات کے وقت وہ دیکھ سکتے تھے کہ وہ اب بھی موجود ہے۔ خدا نے رات کے وقت بادل کے اندر آگ لگا دی تاکہ وہ

سب دیکھ سکیں کہ وہ اُن کے ساتھ ہے۔ جب یہ بادل اوپر چلا گیا تو لوگوں کو معلوم تھا کہ خدا انہیں آگے بڑھنے کو کہہ رہا ہے۔ ایک دن دس یا گیارہ ماہ کے بعد جب وہ پہاڑ سینا پر آئے تو بادل اُٹھ گیا۔

''اور دوسرے سال کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ کو وہ ابر شہادت کے مسکن پر سے اُٹھ گیا۔''

گنتی 11:10

خدا کی رہنمائی کے ساتھ وہ بیابان میں سے گزرے۔ وہ کنعان کے سرحدی علاقے میں آئے تھے۔ یہ وہ سرزمین تھی جس کا خدانے سینکڑوں سال پہلے بھی ابرہامؔ سے وعدہ کیا تھا۔انہوں نے ایک ایسی جگہ پر برنیع کے مقام پر کیمپ لگائے۔

کنعان کی سرزمین وہ علاقہ ہے جسے اب ہم اسرائیل، فلسطین، لبنان اور اردن اور شام کے مغربی حصے کہتے ہیں۔ یہ وہ سرزمین تھی جس کا خدانے اسرائیلی قوم سے وعدہ کیا تھا۔لیکن جب وہ سرحد پر پہنچے تو وہاں پہلے ہی بہت سے قبائل آباد تھے۔ یہ قبیلے سامی لوگ تھے۔ سامی کا مطلب ہے کہ وہ نوحؔ کے بیٹے سمؔ کی اولاد تھے۔ ان قبیلوں میں سے کچھ زیادہ زمین، دولت اور طاقت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔انہوں نے دوسرے قبائل کے ساتھ لڑائی کی۔ ان قبائل نے خدا کی بات نہیں مانی اور نہ ہی اس کی باتوں پر عمل کیا۔انہوں نے دوسری چیزوں کی پوجا کی۔ وہ یقین نہیں کرتے تھے کہ وہ خالق ہے۔خدانے بہت سال پہلے ہی ابرہامؔ سے کہا تھا کہ ان قبائل کو اس سے رجوع نہ کرنے کی سزادی جائے گی۔ خدا جانتا تھا کہ کنعان کی سرزمین کیسی ہوگی جب اسرائیلی وہاں آئے تھے۔اسے معلوم تھا کہ پہلے ہی وہاں رہنے والے لوگوں کے قبائل ہوں گے۔

جب اسرائیلیوں نے قادیس برنیع میں ڈیرے ڈالے تھے کچھ دلچسپ چیزیں واقع ہوئیں۔اُن کے بارے میں آپ خود بعد میں پڑھ سکتے ہیں۔لیکن ہم ابھی کہانی میں آگے چلیں گے۔ خدانے موسیٰؔ سے کہا کہ بارہ آدمی منتخب کریں۔ ہر ایک اسرائیلی قبیلے میں سے ایک آدمی۔اس نے انہیں کہا کہ وہ کنعان میں جائیں اور لوگوں کو بتانے کیلئے واپس آئیں۔

''سو وہ روانہ ہوئے اور دشتِ صین سے رحوب تک جو حمات کے راستہ میں ہے ملک کو خوب دیکھا بھالا۔ اور وہ جنوب کی طرف سے ہوتے ہوئے حبرون تک گئے جہاں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی رہتے تھے (اور حبرون ضعن سے جو مصر میں ہے سات برس آگے بسا تھا)۔اور وہ وادیِ اسکال میں پہنچے۔ وہاں سے اُنہوں نے انگور کی ایک ڈالی کاٹ لی جس میں ایک ہی گچھا تھا اور جسے دو آدمی ایک لاٹھی پر لٹکائے

گنتی 29-21:13

> ہوئے لے کر گئے اور وہ کچھ انار اور انجیر بھی لائے۔ اُسی گچھے کے سبب سے جسے اسرائیلیوں نے وہاں سے کاٹا تھا اُس جگہ کا نام وادیِ اسکال پڑ گیا۔
> اور چالیس دن کے بعد وہ اُس ملک کا حال دریافت کر کے لوٹے۔ اور وہ چلے اور موسیٰؑ اور ہارونؑ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشتِ فاران کے قادس میں آئے اور اُن کو اور ساری جماعت کو سب کیفیت سنائی اور اُس ملک کا پھل اُن کو دکھایا۔ اور موسیٰؑ سے کہنے لگے کہ جس ملک میں تُو نے ہم کو بھیجا تھا ہم وہاں گئے اور واقعی دُودھ اور شہد اُس میں بہتا ہے اور یہ وہاں کا پھل ہے۔ لیکن جو لوگ وہاں بسے ہوئے ہیں وہ زور آور ہیں اور اُن کے شہر بڑے بڑے اور فصیل دار ہیں اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا۔ اُس ملک کے جنوبی حصہ میں تو عمالیقی آباد ہیں اور حتی اور یبوسی اور اموری پہاڑوں پر رہتے ہیں اور سمندر کے ساحل پر اور یردن کے کنارے کنارے کنعانی بسے ہوئے ہیں۔''

بارہ آدمی تقریباً چھ ہفتوں کیلئے کنعان گئے۔ وہ اُس سرزمین کے مختلف علاقوں میں پھرے۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ زمین فصلیں اُگانے والی چیزوں کیلئے بہت اچھی ہے۔ وہ لوگوں کو دکھانے کیلئے انگور کا ایک بہت بڑا گچھا واپس لائے۔ لیکن انہوں نے لوگوں کو یہ بھی بتایا کہ اُس زمین پر بسنے والے قبائل بہت مضبوط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اُس ملک میں بہت بڑے لوگ موجود ہیں اور اُنکے شہروں میں بہت مضبوط دیواریں ہیں۔ لیکن اُس ملک میں جانے والے دو آدمیوں نے لوگوں کو خوفزدہ ہونے سے روکا۔ اُنکے نام کالبؑ اور یشوعؑ تھے۔ اُن کا خیال تھا کہ خداوند ان لوگوں کو شکست دینے میں مدد کرے گا جو اُس ملک میں رہ رہے ہیں۔

> ''تب کالبؑ نے موسیٰؑ کے سامنے لوگوں کو چپ کرایا اور کہا کہ چلو ہم ایک دم جا کر اُس پر قبضہ کر لیں کیونکہ ہم اِس قابل ہیں کہ اُس پر تصرف کر لیں۔''
> گنتی 30:13

لیکن لوگوں نے کالبؑ اور یشوعؑ کی بات نہیں مانی۔ وہ خوفزدہ تھے۔ انہوں نے دوسرے دس آدمیوں کی باتیں سنیں جو کنعان گئے تھے۔ انہوں نے مصر کے بارے میں سوچا اور وہ وہاں واپس جانا چاہتے تھے۔ وہ ناراض ہوئے اور کالبؑ اور یشوعؑ کو مارنا چاہتے تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ موسیٰؑ اور ہارونؑ ان کے قائد بنیں۔

خدا نے وعدہ کیا تھا کہ اسرائیلی کنعان کی سرزمین میں رہیں گے۔ لیکن وہ خدا کی بات پر یقین نہیں کرتے تھے۔ چونکہ بنی اسرائیل خدا کے کہنے پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ اِسلئے اس نے اُن کو بتایا کہ ان کی نسل وعدہ کی سرزمین میں نہیں جا سکے گی۔ خدا نے کہا کہ وہ 40 سال تک بیابان میں گھومتے پھریں گے اور پھر صحرا میں مر جائیں گے۔ لیکن اُس نے کہا کہ اُن کے بچوں کی نسل اس سرزمین میں جائے گی جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔

خدا کی کہانی ہمیں اسرائیلیوں کے بارے میں مزید بتاتی ہے جب وہ صحرا میں تھے۔ آپ گنتی کے باب 20 میں اس وقت کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں جب پانی ختم ہو جاتا ہے۔ انہوں نے خدا سے مدد نہیں مانگی۔ اس کے بجائے انہوں نے شکایت کی اور موسیٰ اور ہارونؔ کو موردِ الزام ٹھہرایا کہ وہ انہیں صحرا میں مرنے کے لئے نکال لائے ہیں۔

اُس کے کچھ ہی دیر بعد اسرائیلیوں نے خدا اور موسیٰ کے خلاف ایک بار پھر شکایت کرنا شروع کر دی۔ اُن کا کہنا تھا کہ صحرا میں اُن کے پاس اچھا کھانا پینا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدا نے انہیں کھانے کیلئے جو مَن دیا تھا وہ اچھا کھانا نہیں تھا۔

گنتی 21:4-9

''پھر اُنہوں نے کوہِ ہور سے روانہ ہو کر بحرِ قلزم کا راستہ لیا تا کہ ملکِ ادوم کے باہر باہر گھوم کر جائیں لیکن اُن لوگوں کی جان اُس راستہ سے عاجز آ گئی۔ اور لوگ خدا کی اور موسیٰ کی شکایت کر کے کہنے لگے کہ تم کیوں ہم کو مصر سے بیابان میں مَرنے کیلئے لے آئے؟ یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی اور ہمارا جی اِس نکمی خوراک سے کراہیت کرتا ہے۔ تب خداوند نے اُن لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے۔ اُنہوں نے لوگوں کو کاٹا اور بہت سے اسرائیلی مر گئے۔ تب وہ لوگ موسیٰ کے پاس آ کر کہنے لگے کہ ہم نے گناہ کیا کیونکہ ہم نے خداوند کی اور تیری شکایت کی۔ سو تُو خداوند سے دُعا کر کہ وہ اِن سانپوں کو ہم سے دُور کرے۔ چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کیلئے دُعا کی۔ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ایک جلانے والا سانپ بنا لے اور اُسے ایک بَلّی پر لٹکا دے اور جو سانپ کا ڈسا ہوا اُس پر نظر کرے گا وہ جیتا بچے گا۔ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنوا کر اُسے بَلّی پر لٹکا دیا اور اَیسا ہوا کہ جس جس سانپ کے ڈسے ہوئے آدمی نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی وہ جیتا بچ گیا۔

خدانے اس جگہ پر زہریلے سانپ بھیجے جہاں اسرائیلیوں نے ڈیرے ڈالے تھے۔ جب سانپ کسی شخص کو کاٹتا تھا تو وہ شخص ہلاک ہوجاتا تھا۔ لوگ جانتے تھے کہ خدانے اُن کے ساتھ ایسا کیا کیونکہ انہوں نے خدا کے اور موسیٰ کے خلاف بات کی تھی۔ انہوں نے موسیٰ سے خدا سے بات کرنے اور اُس کی مدد طلب کرنے کو کہا۔ خدانے موسیٰ سے کہا کہ وہ پیتل سے سانپ کی شکل بنائے اور اسے کھمبے پر لٹکا دے۔ خدانے کہا کہ کوئی بھی شخص جسے زہریلے سانپ نے کاٹا تھا وہ کھمبے پر پیتل کے سانپ کو دیکھ سکتا ہے۔ اگر وہ اس کی طرف دیکھتے تو خدا انہیں شفا بخش دیتا۔

خدانے سانپوں کو یہ دکھانے کیلئے بھیجا کہ بنی اسرائیل کو معلوم ہو کہ اُنہیں خدا کی ضرورت ہے۔ سانپوں کے کاٹنے سے بچنے کیلئے اُن کے پاس کوئی راستہ نہیں تھا۔ لیکن خدانے اُن کے جینے کا ایک راستہ بنایا۔ اگر انہوں نے اُس کی بات نہ مانی ہوتی تو وہ مرجاتے۔

خدانے آدمؔ اور حوّا سے وعدہ کیا تھا کہ وہ شیطان کی طاقت کو ختم کرنے کیلئے بچانے والے کو بھیجے گا۔ بچانے والا لوگوں کو اپنے گناہ کی ادائیگی کرنے سے بچائے گا۔ پیتل کا سانپ ایک تصویر یا ایک مثال تھا کہ بچانے والا آئے گا اور لوگوں کو کس طرح بچائے گا۔ اس کے بارے میں خدا کی کہانی میں ہم سب سنیں گے۔

؟

1- خدانے بنی اسرائیل کو بہت واضح طور پر بتایا کہ خیمہ گاہ کی تعمیر کیسے کی جائے۔ اُس نے ایسا کیوں کیا؟

2- خدا جانتا تھا کہ اسرائیلی اس کے قوانین کو نہیں مانیں گے۔ لیکن پھر بھی خدا اُن کے ساتھ رہتا تھا اور اُس نے انہیں اپنے پاس آنے کا راستہ دیا۔ آپ کے خیال میں اُس نے ایسا کیوں کیا؟

3- اُس نے یہ کیسے کہا کہ بنی اسرائیل کو اُس کے پاس آنا چاہئے؟

4- خدانے کیا بتایا کہ بنی اسرائیل کو اُس کے پاس کیسے آنا چاہئے؟

5- کھمبے پر پیتل کے سانپ نے لوگوں کو خدا کے بارے میں کیا دکھایا؟

سیشن 13

خدا بنی اسرائیل کو کنعان میں لے گیا

خدا نے اپنے نبیوں کو بنی اسرائیل کے پاس بھیجا لیکن انہوں نے اُن کی بات نہیں مانی۔

خدا نے کہا کہ لوگوں کی نسل جسے اُس نے مصر سے نکالا ہے وہ کنعان کی وعدے کی سرزمین میں نہیں جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کیونکہ جب اسرائیلی قادیس برنیع میں تھے تو انہوں نے اُس پر یقین نہیں کیا۔ انہوں نے خدا کے اور موسیٰؑ کے خلاف بات کی۔ خدا نے کہا کہ وہ زمین میں نہیں جائیں گے، اور ایسا ہی ہوا۔ کیونکہ وہ نہیں مانتے تھے کہ خدا کی بات سچ ہے لہٰذا اس نسل کے اسرائیلی بیابان میں مر گئے۔ لیکن یشوعؑ اور کالبؑ نے خدا کی بات مان لی تھی۔ انہوں نے لوگوں کو خدا پر بھروسہ کرنے کو کہا تھا۔ لہٰذا وہ اس نسل کے صرف دو افراد تھے جنہوں نے ملک میں داخلہ لیا۔ خدا نے موسیٰؑ سے کہا کہ وہ یشوعؑ کو اسرائیلیوں کا نیا قائد بنائے۔

گنتی 23-18:27

’’خداوند نے موسیٰؑ سے کہا تُو نُونؔ کے بیٹے یشوعؑ کو لے کر اُس پر اپنا ہاتھ رکھ کیونکہ اُس شخص میں رُوح ہے۔ اور اُسے الیعزرؔ کاہن اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر کے اُن کی آنکھوں کے سامنے اُسے وصیت کر۔ اور اپنے رُعب داب سے اُسے بہرہ ور کر دے تاکہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے۔ وہ الیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہوا کرے جو اُس کی جانب سے خداوند کے حضور اُوریم کا حکم دریافت کیا کرے گا۔ اُسی کے کہنے سے وہ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لوگ نکلا کریں اور اُسی کے کہنے سے لوٹا بھی کریں۔ سو موسیٰؑ نے خداوند کے حکم کے مطابق عمل کیا اور اُس نے یشوعؑ کو لے کر اُسے الیعزرؔ کاہن اور ساری جماعت کے

سامنے کھڑا کیا۔ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور جیسا خداوند نے اُس کو حکم دیا
تھا اُسے وصیت کی۔"

اس کے بہت تھوڑی ہی دیر کے بعد خدا نے موسیٰ سے کہا کہ وہ کنعان کے ملک کو دیکھنے کیلئے ایک پہاڑ کی چوٹی پر چلا جائے۔

استثنا 34:1-8

"اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے کوہِ نبو کے اُوپر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھ گیا اور خداوند نے جلعاد کا سارا ملک دان تک اور نفتالی کا سارا ملک۔ اور افرائیم اور منسّی کا ملک اور یہوداہ کا سارا ملک پچھلے سمندر تک۔ اور جنوب کا ملک اور وادیِ یریحو جو خرموں کا شہر ہے اُس کی وادی کا میدان ضغر تک اُس کو دکھایا۔ اور خداوند نے اُس سے کہا یہی وہ ملک ہے جس کی بابت میَں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے میَں تمہاری نسل کو دوں گا۔ سو میَں نے ایسا کیا کہ تُو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے پر تُو اُس پار وہاں جانے نہ پائے گا۔
پس خداوند کے بندہ موسیٰ نے خداوند کے کہے کے موافق وہیں موآب کے ملک میں وفات پائی۔ اور اُس نے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل دفن کیا پر آج تک کسی آدمی کو اُس کی قبر معلوم نہیں۔ اور موسیٰ اپنی وفات کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا اور نہ تو اُس کی آنکھ دُھندلانے پائی اور نہ اُس کی طبعی قوت کم ہوئی۔ اور بنی اسرائیل موسیٰ کیلئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک روتے رہے۔ پھر موسیٰ کیلئے ماتم کرنے اور رونے پیٹنے کے دن ختم ہوئے۔"

خدا نے موسیٰ کو ابرہام، اضحاق اور یعقوب سے کیا ہوا وعدہ یاد رکھنے کو کہا۔ اس نے کہا کہ یہ زمین وہی تھی جو اُس نے اُن کی اولاد کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ خدا نے موسیٰ کو وعدہ کی سرزمین دکھائی لیکن موسیٰ اندر داخل نہ ہو سکا۔ موسیٰ کا وہاں انتقال ہوا اور بنی اسرائیل نے 30 دن تک سوگ منایا۔
خدا کی کہانی ہمیں بہت ساری چیزوں کے بارے میں بتاتی ہے جب خدا نے بنی اسرائیل کو کنعان میں آنے میں مدد کی تھی۔ ہم ان سب کے بارے میں یہاں نہیں پڑھ سکتے ہیں لیکن آپ ان کے بارے میں بعد میں اپنی بائبل میں پڑھ سکتے ہیں۔ یشوع

نے وہاں رہنے والے بہت سے قبیلوں کے خلاف بہت ساری لڑائیاں لڑنے میں اسرائیل کی قیادت کی تھی۔ کبھی اُنہوں نے خدا کی مدد کے لئے اُس پر بھروسہ کیا اوراس نے ان کے دشمنوں کو شکست دینے میں اُن کی مدد کی۔ لیکن کبھی کبھی وہ یہ نہیں مانتے تھے کہ خدا ان کی مدد کرے گا۔ کیونکہ وہ ہمیشہ اس پر یقین نہیں کرتے تھے اُن کیلئے ایک بہت مشکل وقت تھا۔ اُن کے چاروں طرف بہت سے دشمن رہتے تھے۔ انہوں نے خدا کی بات نہیں مانی لہٰذا انہوں نے اس طرح ساری زمین پر قبضہ نہیں کیا جیسے خدا چاہتا تھا۔ بہت سے دشمن جو اسرائیلیوں کو مارنا چاہتے تھے وہ زمین پر ان کے ساتھ ہی رہتے تھے۔ نیز کیونکہ خدا کے لوگ دوسرے قبائل کے درمیان رہتے تھے لہٰذا انہوں نے ان کی طرح کام کرنا شروع کردیے۔

قضاۃ
13-7:2

''اور وہ لوگ خداوند کی پرستش یشوع کے جیتے جی اور اُن بزرگوں کے جیتے جی کرتے رہے جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور جنہوں نے خداوند کے سب بڑے کام جو اُس نے اسرائیل کیلئے کئے دیکھے تھے۔ اور نُون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا ہو کر رحلت کر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کی حد پر تمنت حرس میں افرائیم کے کوہستانی ملک میں جو کوہِ جعس کے شمال کی طرف ہے اُس کو دفن کیا۔ اور وہ ساری پشت بھی اپنے باپ دادا سے جا ملی اور اُن کے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئی جو نہ خداوند کو اور نہ اُس کام کو جو اُس نے اسرائیل کیلئے کیا جانتی تھی۔
اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی اور بعلیم کی پرستش کرنے لگے۔ اور اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کو جو اُن کو ملکِ مصؔر سے نکال لایا تھا چھوڑ دیا اور دوسرے معبودوں کی جو اُن کے چوگرد کی قوموں کے دیوتاؤں میں سے تھے پیروی کرنے اور اُن کو سجدہ کرنے لگے اور خداوند کو غصہ دلایا۔ اور وہ خداوند کو چھوڑ کر بعل اور عستارات کی پرستش کرنے لگے۔''

یشوؔع کے مرنے کے بعد بنی اسرائیل کی اگلی نسل خدا کو بھول گئی۔ انہوں نے جھوٹے خداؤں کی پوجا شروع کردی۔ خدا کا دشمن شیطان، خدا کو بھولنے کے لئے ان کی رہنمائی کر رہا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ خدا کی پیروی کریں۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ خدا کا ریسکیو پلان کام کرے۔ بنی اسرائیل یہ بھول گئے کہ صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا ہے۔ انہوں نے جھوٹے خداؤں سے مدد مانگ کر اپنے آپ کو بچانے کا دوسرا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کی۔ خدا کی کہانی کہتی ہے کہ انہوں نے خداوند کو مشتعل کیا۔ مشتعل

ہونے کا مطلب ہے کسی کو بہت ناراض کرنا۔ خدا نے بنی اسرائیل کے ذریعے تمام لوگوں کو بچانے کا منصوبہ بنایا تھا۔لیکن وہ اُس کے بارے میں بھول گئے ۔ چنانچہ جب وہ اُس کے بارے میں بھول گئے تو اُس نے اُن کے دشمنوں کو بھیج کر اُنہیں جنگ میں شکست دے دی۔

اگلے چند سو سالوں میں ایسا کئی بار ہوا۔ اسرائیلی لوگ خدا سے باز آئے اور دوسرے دیوتاؤں کی پوجا کی۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو خدا نے ان کے دشمنوں کو فتح نصیب فرمائی۔ یہاں تک کہ اُس نے اُن کے دشمنوں کو اُن کی کچھ زمین لینے دی۔ پھر جب اُن کے دشمنوں نے اُن کو شکست دی، تو اسرائیلیوں نے خداوند کی طرف رجوع کی اور توبہ کی۔

اس وقت خدا نے اسرائیلی قبائل کو اپنے دشمنوں سے لڑنے میں مدد کرنے کے لئے قائدین کو دیا۔

قضاۃ 2:16-19

’’پھر خداوند نے اُن کیلئے ایسے قاضی برپا کئے جنہوں نے اُن کو اُن کے غارت گروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔لیکن اُنہوں نے اپنے قاضیوں کی بھی نہ سنی بلکہ اور معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے اور اُن کو سجدہ کرتے تھے اور وہ اُس راہ سے جس پر اُن کے باپ دادا چلتے اور خداوند کی فرمانبرداری کرتے تھے بہت جلد پھر گئے اور اُنہوں نے اُن کے سے کام نہ کئے۔ اور جب خداوند اُن کے لئے قاضیوں کو برپا کرتا تو خداوند اُس قاضی کے ساتھ ہوتا اور اُس قاضی کے جیتے جی اُن کو اُن کے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا کرتا تھا۔ اِسلئے کہ جب وہ اپنے ستانے والوں اور دُکھ دینے والوں کے باعث کڑھتے تھے تو خداوند ملول ہوتا تھا۔لیکن جب وہ قاضی مَر جاتا تو وہ برگشتہ ہو کر اور معبودوں کی پیروی میں اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ بگڑ جاتے اور اُن کی پرستش کرتے اور اُن کو سجدہ کرتے تھے۔ وہ نہ تو اپنے کاموں سے اور نہ اپنی خودسری کی روش سے باز آئے۔‘‘

اُن قائدین کیلئے اُردو میں استعمال ہونے والا لفظ ’’قاضی‘‘ ہے۔ ایک اور لفظ جو کبھی کبھی اُن کیلئے استعمال ہوتا ہے وہ ہے ’’نجات دہندہ‘‘ جس کا مطلب ہے ’’بچانے والا‘‘۔ خدا اُن قائدین کو اسرائیلی لوگوں کی مدد کیلئے لایا۔ اگرچہ لوگ خدا کے خلاف ہوتے رہے لیکن جب وہ اس کے پاس واپس آتے تو اس نے ہمیشہ ان کی مدد کی۔ خدا کا ایک منصوبہ تھا جس کا انہوں نے بہت پہلے وعدہ کیا تھا۔ وہ اسرائیلی عوام سے دستبردار نہیں ہوا اور وہ اپنے منصوبے سے دستبردار نہیں ہوا۔ وہ ایک نجات دہندہ بھیجنے والا

تھا جو شیطان، گناہ اور موت کی طاقت کو ختم کر دے گا۔

قاضیوں میں سے آخری کو سموئیل کہا جاتا تھا۔ اُس نے خدا کی طرف سے کئی سالوں تک اسرائیل سے کلام کیا۔ جو شخص خدا کی باتیں کرتا ہے اسے نبی کہا جاتا ہے۔ جب سموئیل بوڑھا تھا تو اس سے اقتدار لینے کے لئے کوئی نہیں تھا۔

1- سموئیل
7-1:8

''جب سموئیل بڈھا ہو گیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو اسرائیلیوں کے قاضی ٹھہرایا۔ اُس کے پہلوٹھے کا نام یوئیلؔ اور اُس کے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہؔ تھا۔ وہ دونوں بیرسبع میں قاضی تھے۔ پر اُس کے بیٹے اُس کی راہ پر نہ چلے بلکہ وہ نفع کے لالچ سے رشوت لیتے اور انصاف کا خون کر دیتے تھے۔

تب سب اسرائیلی بزرگ جمع ہو کر رامہ میں سموئیل کے پاس آئے۔ اور اُس سے کہنے لگے دیکھ تُو ضعیف ہے اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے۔ اب تُو کسی کو ہمارا بادشاہ مقرر کر دے جو اور قوموں کی طرح ہماری عدالت کرے۔ لیکن جب اُنہوں نے کہا کہ ہم کو کوئی بادشاہ دے جو ہماری عدالت کرے تو یہ بات سموئیل کو بُری لگی اور سموئیل نے خداوند سے دُعا کی۔ اور خداوند نے سموئیل سے کہا کہ جو کچھ یہ لوگ تجھ سے کہتے ہیں تُو اُس کو مان کیونکہ اُنہوں نے تیری نہیں بلکہ میری حقارت کی ہے کہ میَں اُن کا بادشاہ نہ رہوں۔''

لوگوں نے سموئیل سے کہا کہ وہ انہیں بادشاہ دے۔ سموئیل کا خیال تھا کہ یہ ایک گنہگار خیال ہے۔ کیوں؟ کیونکہ خدا بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ خدا ہی وہ تھا جس نے انہیں مصر سے نکال دیا تھا۔ وہی ایک تھا جس نے ان کی مدد کی تھی۔ سموئیل نے اُس کے بارے میں خداوند سے بات کی۔ خداوند نے کہا کہ لوگ خدا کو اپنے بادشاہ کی حیثیت سے مسترد کر رہے ہیں۔ وہ اپنے آس پاس کی دوسری اقوام کی طرح بادشاہ چاہتے تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ خدا ان کی رہنمائی کرے۔

اُن کا پہلا بادشاہ ساؤل کہلاتا تھا۔ اُس نے اچھی شروعات کی تھی۔ تب وہ خداوند کے کلام پر ناراض ہونے لگا جو سموئیل نے کہا تھا۔

1-سموئیل 13:13-14

''سموئیل نے ساؔؤل سے کہا تُو نے بیوقوفی کی۔ تُو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کو جو اُس نے تجھے دیا نہیں مانا ورنہ خداوند تیری سلطنت بنی اسرائیل میں ہمیشہ تک قائم رکھتا۔ لیکن اب تیری سلطنت قائم نہ رہے گی کیونکہ خداوند نے ایک شخص کو جو اُس کے دل کے مطابق ہے تلاش کر لیا ہے اور خداوند نے اُسے اپنی قوم کا پیشوا ٹھہرایا ہے اِسلئے کہ تُو نے وہ بات نہیں مانی جس کا حکم خداوند نے تجھے دیا تھا۔''

ساؤل نے خدا کے کلام کو نہیں سنا جو سموئیل نے کہا تھا۔ خدا نے اپنی قوم کیلئے ایک اور رہنما ڈھونڈ لیا۔ اُس کا نام داؔؤد تھا۔ جب داؤد جوان تھا وہ چرواہا تھا۔ بائبل میں داؤد کی زندگی کے بارے میں بہت ساری کہانیاں ہیں۔ جب وہ جوان تھا تو اس نے جاتی جولیؔت نامی دیو سے لڑائی کی تھی۔ داؤد نے خدا پر بھروسہ کیا اور اُس نے جاتی جولیؔت کو شکست دی۔

داؤد اسرائیل کا سب سے بڑا اور مشہور بادشاہ تھا۔ داؤد کا خدا کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا۔ بالکل تمام لوگوں کی طرح داؤد ایک گنہگار تھا اور وہ ہمیشہ صحیح کام نہیں کرتا تھا۔ لیکن وہ ہمیشہ خدا سے اپنے گناہ کے بارے میں بات کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ جانتا تھا کہ اسے اپنے گناہ کے سبب مرنا پڑے گا لیکن یہ کہ خدا نے اُس کے پاس آنے کا راستہ تیار کیا ہے۔ داؤد ایک ایسے شخص کی ایک عمدہ مثال ہے جو خداوند کے ساتھ قریبی تعلقات رکھنا چاہتا تھا۔

خدا نے داؤد کو اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔ خدا نے داؤد کو اپنا ایک کہانی سنانے والا بھی بنا دیا۔ یعنی کوئی ایسا شخص جو خدا کے الفاظ بولے۔ داؤد ایک نبی تھا۔ داؤد ایک بہت اچھا موسیقار تھا۔ اُس نے خدا کے بارے میں اور خدا کے ساتھ اس کے تعلقات کے بارے میں بہت سے گیت لکھے۔ خدا کی عبادت کرنے والے گیتوں کے لئے ایک اور لفظ ''زبور'' ہے۔ داؔؤد کے بہت سے گیت بائبل کی کتاب میں زبور کے نام سے لکھے گئے ہیں۔ آپ یہ گیت بعد میں اپنی بائبل میں پڑھ سکتے ہیں۔ جب داؤد نے گیت لکھے تو وہ بہت آزاد اور ایماندار تھا کہ اسے کیسا محسوس ہوتا ہے۔ خدا نے یقینی بنا دیا کہ یہ گیت ہمارے پاس آج پڑھنے کے لے بائبل میں موجود ہیں۔ خدا ہر شخص کے ساتھ قریبی تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ داؔؤد کے گیتوں سے ہمیں ایک ایسے شخص کے ساتھ خدا کے قریبی تعلقات کی مثال ملتی ہے جسے وہ بہت پسند کرتا ہے۔

داؤد نے اسرائیل کی قوم کی اچھی طرح رہنمائی کی۔ اُن کے پاس امن کا وقت تھا اور وہ مضبوط ہوئے۔ انہیں مزید گھومنے کی ضرورت نہیں تھی۔ داؤد ایک خوبصورت محل میں رہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ خداوند بھی ایک خوبصورت جگہ میں رہے۔ داؔؤد نے یہ نہیں سوچا تھا کہ خیمہ گاہ خدا کیلئے کوئی اچھی جگہ نہیں ہے۔

2-سموئیل
17-1:7

''جب بادشاہ اپنے محل میں رہنے لگا اور خداوند نے اُسے اُس کی چاروں طرف کے سب دُشمنوں سے آرام بخشا۔تو بادشاہ نے ناتن نبی سے کہا دیکھ مَیں تو دیودار کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق پردوں کے اندر رہتا ہے۔

تب ناتن نے بادشاہ سے کہا جا جو کچھ تیرے دل میں ہے کر کیونکہ خداوند تیرے ساتھ ہے۔اور اُسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا کہ۔جا اور میرے بندہ داؔود سے کہہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُو میرے رہنے کے لئے ایک گھر بنائے گا؟ کیونکہ جب سے مَیں بنی اسرائیل کو مؔصر سے نکال لایا آج کے دن تک کسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خیمہ اور مسکن میں پھرتا رہا ہوں۔اور جہاں جہاں مَیں سب بنی اسرائیل کے ساتھ پھرتا رہا کیا مَیں نے کہیں کسی اسرائیلی قبیلہ سے جسے مَیں نے حکم کیا کہ میری قوم اسرائیل کی گلہ بانی کرو یہ کہا کہ تم نے میرے لئے دیودار کی لکڑیوں کا گھر کیوں نہیں بنایا؟

سواب تُو میرے بندہ داؔود سے کہہ کہ رب الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں نے تجھے بھیڑسالہ سے جہاں تُو بھیڑ بکریوں کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا لیا تاکہ تُو میری قوم اسرا ئیل کا پیشوا ہو۔اور مَیں جہاں جہاں تُو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سب دُشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ہے اور مَیں دُنیا کے بڑے بڑے لوگوں کے نام کی طرح تیرا نام بڑا کروں گا۔اور مَیں اپنی قوم اسرائیل کیلئے ایک جگہ مقرر کروں گا اور وہاں اُن کو جماؤں گا تاکہ وہ اپنی ہی جگہ بسیں اور پھر ہٹائے نہ جائیں اور شرارت کے فرزند اُن کو پھر دُکھ نہیں دینے پائیں گے جیسا پہلے ہوتا تھا۔اور جیسا اُس دن سے ہوتا آیا جب سے مَیں نے حکم دیا کہ میری قوم اسرائیل پر قاضی ہوں اور مَیں ایسا کروں گا کہ تجھ کو تیرے سب دُشمنوں سے آرام ملے۔ ماسوا اِس کے خداوند تجھ کو بتاتا ہے کہ خداوند تیرے گھر کو بنائے رکھے گا۔اور جب تیرے دن پورے ہو جائیں گے اور تُو اپنے باپ دادا کے ساتھ سوجائے گا تو مَیں تیرے بعد تیری نسل کو جو تیرے صلب سے ہوگی کھڑا کر کے اُس کی سلطنت کو قائم کروں گا۔وہی میرے نام کا ایک گھر بنائے گا اور مَیں اُس کی سلطنت کا تخت ہمیشہ کے لئے قائم کروں گا۔اور مَیں اُس کا باپ ہوں گا

اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ اگر وہ خطا کرے تو مَیں اُسے آدمیوں کی لاٹھی اور بنی آدم کے
تازیانوں سے تنبیہ کروں گا۔ پر میری رحمت اُس سے جدا نہ ہوگی جیسے مَیں نے اُسے
ساؔؤل سے جدا کیا جسے مَیں نے تیرے آگے سے دفع کیا۔
اور تیرا گھر اور تیری سلطنت سدا بنی رہے گی۔ تیرا تخت ہمیشہ کیلئے قائم کیا جائے گا۔
جیسی یہ سب باتیں اور یہ ساری رویا تھی ویسا ہی ناتن نے داؔؤد سے کہا۔''

ناتن نبی نے خدا کے الفاظ بولے۔ ناتن کے ذریعہ خدا نے داؔؤد کو بتایا کہ خدا کیلئے ایک گھر بنانا ایک اچھا خیال ہے۔ لیکن خدا نے کہا کہ یہ داؔؤد نہیں بلکہ داؤد کا بیٹا ہے جو اسے تعمیر کرے گا۔ خدا نے یہ بھی کہا کہ داؔؤد کا تخت ہمیشہ کیلئے قائم رہے گا۔ خدا وعدہ کر رہا تھا کہ وہ داؔؤد کے اہلِ خانہ سے نجات دہندہ لے آئے گا۔ شیطان کو شکست دینے کے لئے آنے والا نجات دہندہ داؔؤد کی براہِ راست اولاد ہوگا۔ یہ وہی وعدہ تھا جو خدا نے ابرہاؔم، اضحاؔق اور یعقوؔب سے کیا تھا۔ خدا کہہ رہا تھا کہ وہ اب بھی اپنے منصوبے پر عملدرآمد کرے گا اور وہ اپنے وعدے کو نہیں بھولا تھا۔

داؔؤد بادشاہ نے خدا کا مکان بنانے کیلئے سونا، چاندی، خصوصی لکڑی اور دیگر سامان حاصل کرنا شروع کیا۔ ہم خدا کیلئے اس گھر کے لئے جو لفظ استعمال کرتے ہیں وہ ہے ''ہیکل''۔ یہ بیت المقدس اسرائیل کے مرکزی شہر یروشلیم میں تعمیر کیا جائے گا۔ داؔؤد کا بیٹا ''سلیمان'' وہ تھا جو ہیکل بنائے گا بالکل اسی طرح جیسے خدا نے کہا تھا۔ سلیمان نے اُس کے بارے میں ایسا ہی کیا تھا۔

2-تواریخ
6-5:2

''اور وہ گھر جو مَیں بنانے کو ہوں عظیم الشان ہوگا کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم ہے۔ لیکن کون اُس کیلئے گھر بنانے کے قابل ہے؟ جس حال کہ آسمان میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں بھی وہ سما نہیں سکتا تو بھلا مَیں کون ہوں جو اُس کے حضور بخور جلانے کے سوا کسی اور خیال سے اُس کیلئے گھر بناؤں۔''

سلیمان نے یروشلیم میں ہیکل بنوائی۔ یہ ایک بہت بڑی اور خوبصورت عمارت تھی جو پتھر، لکڑی، سونے اور چاندی سے بنی تھی۔ ہیکل کے کمروں کیلئے بھی وہی منصوبہ تھا اور وہی فرنیچر جو خیمہ گاہ کیلئے تھا۔ جب یہ ختم ہوگیا تو لوگوں نے خدا کو بہت سے جانوروں کی قربانیاں پیش کیں۔ خدا ہیکل میں آیا اور لوگ ایک بہت ہی روشن روشنی دیکھ سکے۔ روشن روشنی ہیکل کے سب سے زیادہ مقدس مقام میں تھی۔ خدا انہیں دکھا رہا تھا کہ وہ ہیکل میں تھا۔ خدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ انہیں معلوم ہو کہ وہ ان کے ساتھ تھا۔

جب داؤدؔ اور سلیمانؔ اسرائیل کے بادشاہ تھے، امن کا وقت تھا۔ اسرائیل طاقتور اور امیر ہوگیا۔ لیکن داؤدؔ اور سلیمانؔ کے مرنے کے بعد اسرائیل دو ریاستوں شمالی اور جنوبی ریاستوں میں تقسیم ہوگیا۔ یہ دونوں ریاستیں اسرائیل اور یہوداہؔ کہلاتی تھیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ہر ریاست میں 20 کے قریب بادشاہ تھے جو اقتدار میں آئے تھے۔ ان بادشاہوں میں سے زیادہ تر خدا کی پیروی نہیں کرتے تھے۔ وہ دوسرے خداؤں کی پیروی کرتے اور وہ کام کرتے جو اُن کے آس پاس کی قوموں نے کیا۔ خدا بہت رنجیدہ تھا کہ اسرائیل نے اُس کا کہا نہیں مانا۔ لیکن وہ کبھی اُن سے دستبردار نہیں ہوا۔ وہ اُن سے بات کرنے، اُن کی اصلاح کرنے اور انہیں سزا دینے کی کوشش کرتا رہا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اس کی طرف لوٹ آئیں۔ جب بھی وہ اس کی طرف پلٹ جاتے اور اس سے مدد کی درخواست کرتے تو اُس نے اُن کی مدد کی۔

خدا ہمیں اپنی کہانی میں بہت سی ایسی چیزوں کے بارے میں بتاتا ہے جو اگلے 500 سالوں میں اسرائیل کے ساتھ پیش آئیں۔ اسرائیل کے لوگ ہمیشہ خدا کی پیروی نہیں کرتے تھے۔ کئی بار انہوں نے دوسرے معبودوں کی پوجا کی اور خدا سے کنارہ کشی اختیار کی۔ انہوں نے خدا کے قوانین کو نہیں مانا اور انہوں نے اس کے ساتھ اپنا معاہدہ قائم نہیں رکھا۔ لیکن خدا نے ہمیشہ ان سے متعدد طریقوں سے بات کرنے کی کوشش کی۔ وہ ان سے پیار کرتا تھا اور وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے یاد رکھے۔ وہ ان کے ساتھ حقیقی اور قریبی تعلقات رکھنا چاہتا تھا۔

اس وقت کے دوران خدا نے اسرائیل اور یہوداہ سے جو باتیں کیں اپنے نبیوں کے ذریعہ کیں۔ اس وقت کے مشہور نبیوں میں سے کچھ یسعیاؔہ، یرمیاؔہ، حزقی ایؔل اور دانی ایؔل تھے۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ دوسرے خداؤں کی پیروی نہ کریں۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایک وقت آنے والا ہے جب لوگوں کے ساتھ اُن کے کئے جانے والے معاملات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ آپ ان نبیوں میں سے ہر ایک کے نام کے ساتھ بائبل کی کتابوں میں پڑھ سکتے ہیں۔

اس وقت کے دوران یوناؔہ خدا کا ایک اور نبی تھا۔ خدا نے اسے اسرائیل کے آس پاس کی قوموں سے بات کرنے کے لئے بھیجا تھا۔ اُس نے انہیں بتایا کہ اگر وہ حقیقی خالق خدا کی طرف رجوع نہ کریں تو خوفناک چیزیں واقع ہوں گی۔ بائبل میں یوناؔہ نامی کتاب میں یوناؔہ کے ساتھ کیا ہوا اس کے بارے میں آپ پڑھ سکتے ہیں۔

کچھ لوگوں نے نبیوں کی بات سنی اور خدا کی طرف رجوع کیا۔ اور کبھی کبھی بادشاہوں میں سے کوئی بادشاہ لوگوں کو خدا کی طرف رجوع کرنے کیلئے ہدایت کرتا تھا۔ لیکن ایسا اکثر نہیں ہوتا تھا۔ اِن 500 سالوں میں زیادہ تر لوگ خدا کو بھول گئے۔ وہ ہیکل میں خدا کو قربانیاں دیتے رہتے تھے لیکن وہ حقیقتاً خدا کو نہیں جانتے تھے اور نہ ہی اُس سے محبت کرتے تھے۔ خدا نے اُن کے بارے میں ایسا ہی کہا تھا۔

''پس خداوند فرماتا ہے چونکہ یہ لوگ زبان سے میری نزدیکی چاہتے ہیں اور ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں لیکن اِن کے دل مجھ سے دُور ہیں کیونکہ میرا خوف جو اِن کو ہوا فقط آدمیوں کی تعلیم سُننے سے ہوا۔''

یسعیاہ 13:29

خدا ہر کام میں ہمیشہ حقیقی اور سچا ثابت ہوتا ہے۔ وہ لوگوں سے حقیقی اور سچے تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ ہیکل میں قربانی پیش کرنے والے لوگ حقیقتاً اس کے پیچھے نہیں آئے تھے۔ لوگ وہ کام کر رہے تھے جس کے بارے میں اس نے کہا تھا کہ یہ انسان کے بنائے ہوئے اصول ہیں۔ خدا ہمیشہ جانتا ہے کہ لوگ واقعی کیا سوچ رہے ہیں۔ لوگوں نے قربانیاں پیش کیں اور قواعد پر عمل کیا لیکن وہ حقیقتاً یقین نہیں رکھتے تھے کہ خدا نے جو کہا وہ سچ ہے۔ انہوں نے خدا کے بارے میں ایسا نہیں سوچا جیسے وہ ایک حقیقی شخص ہے جسے وہ جان سکتے ہیں اور پیار کر سکتے ہیں۔ وہ خدا کے ساتھ سچا رشتہ نہیں چاہتے تھے۔

یسعیاہ نبی نے شمالی ریاست اسرائیل کو خدا کی طرف سے ایک پیغام دیا۔ اُس نے کہا کہ اگر اس نے توبہ نہ کی تو اسوری انہیں جنگ میں شکست دے دیں گے۔ اسوری ایک بہت ہی مضبوط دشمن قوم تھی۔ اسرائیل نے خدا کا پیغام نہیں سنا۔ چنانچہ اسوریوں نے 722 قبل مسیح میں اسرائیل کے شمالی شہر سامریہ پر قبضہ کر لیا۔ تب اسرائیل پر اسوریوں کا راج تھا۔ ہزاروں اسرائیلی لوگوں کو غلام بنا کر لے جایا گیا۔ پھر اُسوری نے دوسرے لوگوں کو کنعان کے شمالی علاقوں میں رہنے کے لئے لائے۔ یہ لوگ حقیقی خالقِ خدا کو نہیں جانتے تھے۔ انہوں نے دوسرے خداؤں کی پوجا کی۔

یرمیاہ نبی اور دوسرے نبیوں نے یہوداہ کی جنوبی ریاست کو خدا کی طرف سے پیغامات دیئے۔ خدا نے ان سے توبہ کرنے کو کہا ہے۔ اُس نے کہا کہ انہیں وہ معاہدہ یاد رکھنا چاہئے جو انہوں نے خدا کے ساتھ کیا تھا۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو بابل کی ایک بہت ہی مضبوط قوم انہیں تباہ کر دے گی۔ یہوداہ نے خدا کا پیغام نہیں سنا۔ بابل کے لوگ آئے اور یروشلیم میں ہیکل کو برباد کر ڈالا۔ انہوں نے یروشلیم کے آس پاس کی پتھر کی دیواریں نیچے گرا دیں۔ یہوداہ کے بہت سے لوگوں کو بابل لے جایا گیا۔ خدا کی کہانی اس وقت کے بارے میں بتاتی ہے۔ اس کے بارے میں آپ اپنی ہی بائبل میں 2- سلاطین 25:1-12 میں بعد میں پڑھ سکتے ہیں۔

ان خوفناک چیزوں کے ہونے کے بعد بہت سے اسرائیلی خدا کی طرف رجوع کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے ان قوانین کو پڑھا جو خدا نے انہیں دیے تھے۔ ایک نسل کے بعد اسور اور بابل میں کچھ اسرائیلی لوگ کنعان واپس آئے۔ بعد میں انہوں نے یروشلیم کی دیواریں دوبارہ بنائیں اور انہوں نے ہیکل کو دوبارہ تعمیر کیا۔ ان لوگوں کو ''یہودی'' کہا جاتا تھا۔ یہ نام شاید یہوداہ کے نام سے آیا ہے- جو اسرائیل کے 12 قبیلوں کا سب سے اہم قبیلہ تھا۔

خدا چاہتا تھا کہ یہودی دوسری قوموں کیلئے ایک مثال بن جائیں۔ انہیں اپنے آس پاس کے لوگوں کی طرح نہیں ہونا چاہیئے تھا۔لیکن یہودی خدا کے ساتھ حقیقی رشتہ نہیں چاہتے تھے۔انہوں نے خدا کے تمام قوانین پر عمل کرنے کی کوشش کی لیکن یہ ناممکن تھا۔انہوں نے بہت سے نئے قوانین کو بھی شامل کیا جو انہوں نے خود بنائے تھے۔ان کا خیال تھا کہ یہ خدا کو راضی کرے گا اور ان کے گناہوں کی قیمت ادا کرے گا۔انہیں یقین نہیں تھا کہ صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا ہے۔ بیشک خدا جانتا تھا کہ ایسا ہوگا۔ بہت سال پہلے جب خدا موسیٰؑ سے بات کر رہا تھا اس نے کہا:

استثنا 31:20

''اِسلئے کہ جب میَں اُن کو اُس ملک میں جس کی قسم میَں نے اُن کے باپ دادا سے کھائی اور جہاں دُودھ اور شہد بہتا ہے پہنچا دوں گا اور وہ خوب کھا کھا کر موٹے ہو جائیں گے تب وہ اور معبودوں کی طرف پھر جائیں گے اور اُن کی عبادت کریں گے اور مجھے حقیر جانیں گے اور میرے عہد کو توڑ ڈالیں گے۔

تقریبا 400 قبل مسیح میں سکندرِ اعظم آیا اور اُس نے کنعان کی سرزمین پر قبضہ کرلیا۔ وہ یونانی بادشاہ تھا۔اس وقت یونانی ثقافت اور زبان بحیرہ روم کے اردگرد ایک وسیع علاقے میں پھیل گئی تھی۔سکندر کی موت کے بعد اس علاقے میں بہت سی جنگیں ہوئیں۔اس سرزمین میں جنگیں ہوئیں جہاں یہودی رہتے تھے۔تقریباً 60 ق م میں روم کی فوج نے آکر اس سرزمین پر قبضہ کیا جہاں اسرائیلی رہتے تھے۔لوگوں پر رومیوں نے حکومت کی اور انہیں روم کو ٹیکس کی بہت سی رقم ادا کرنی پڑی۔

اس وقت کے یہودی ہیکل میں خدا کیلئے قربانیاں پیش کرتے تھے۔انہوں نے خدا کے دیئے ہوئے قوانین اور ان قوانین پر عمل کرنے کی کوشش کی جو انہوں نے خود بنائے تھے۔ وہ خدا کے بارے میں ایسے ہی سوچتے تھے جیسے وہ ایک بُت ہو۔ وہ اسے نہیں جانتے تھے اور نہ ہی اس سے پیار کرتے تھے کہ وہ حقیقتاً کون ہے۔ وہ خدا کے بارے میں سچی باتوں پر یقین نہیں کرتے تھے جو خدا نے انہیں بتائی تھیں۔لیکن خدا نے اُن سے دستبرداری نہیں کی۔ خدا انہیں پسند کرتا تھا اور چاہتا تھا کہ وہ یاد رکھیں کہ وہ حقیقتاً کون ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ حقیقی تعلق رکھیں۔ اِس کی وجہ صرف اور صرف خدا اور اُس کے لوگوں کا باہمی رشتہ ہونا چاہیئے۔ اِس کے علاوہ کسی اور مقصد سے خدا کے ساتھ تعلق بنانا جھوٹ ہوتا۔ اور خدا جھوٹ نہیں بولتا۔ یہاں کچھ ایسی باتیں ہیں جو خدا نے یسعیاؔہ نبی کے وسیلے سے کہی تھیں۔

یسعیاہ
16-12:51

''تم کو تسلی دینے والا مَیں ہی ہوں۔
تُو کون ہے جو فانی انسان سے اور آدمزاد سے
جو گھاس کی مانند ہو جائے گا ڈرتا ہے۔
اور خداوند اپنے خالق کو بھول گیا ہے
جس نے آسمان کو تانا اور زمین کی بنیاد ڈالی
اور تُو ہر وقت ظالم کے جوش و خروش سے
کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو تیار ہے ڈرتا ہے؟
پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہے؟
جلاوطن اسیر جلدی سے آزاد کیا جائے گا۔
وہ غار میں نہ مَرے گا اور اُس کی روٹی کم نہ ہو گی۔
کیونکہ مَیں ہی خداوند تیرا خدا ہوں جو موجزن
سمندر کو تھما دیتا ہوں۔
میرا نام ربُّ الافواج ہے۔
اور مَیں نے اپنا کلام تیرے منہ میں ڈالا
اور تجھے اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپا رکھا
تاکہ افلاک کو برپا کروں اور زمین کی بنیاد ڈالوں
اور اہلِ صیون سے کہوں کہ تم میرے لوگ ہو۔''

صیون، یروشلیم کا دوسرا نام ہے۔ کبھی کبھی یہ نام یہودی لوگوں کو بطور قوم دیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس کے لوگ اسے فراموش کر چکے تھے لیکن خدا نے انہیں فراموش نہیں کیا۔ اور خدا نے شیطان، گناہ اور موت سے لوگوں کو بچانے کے اپنے منصوبے کو فراموش نہیں کیا تھا۔ لیکن وہ یہ کیسے کرے گا؟

؟

1-خدا نے اسرائیل کی نسل کو کیوں مصر سے نکل کر وعدہ شدہ کنعان میں داخل نہیں ہونے دیا؟

2-جب لوگوں نے خدا سے کنارہ کشی اختیار کی تو انہوں نے کیا کیا؟

3-جب لوگ خدا سے باز آ گئے تو خدا نے کیا کیا؟

4-یہودیوں نے خدا کے قوانین پر عمل کرنے کی کوشش کی تو خدا اس پر خوش کیوں نہیں تھا؟

5- کیا خدا نے لوگوں کو اُسے بھول جانے کے باعث اپنا نجات کا منصوبہ بدل دیا؟

سیشن 14

خدا نے یوحنا کو اسرائیل کو بچانے والے کیلئے راہ تیار کرنے کے لئے بھیجا تھا

خدا نے نجات دہندہ کے بارے میں بہت سی باتیں کہی ہیں۔

رومیوں کی حکومت قائم ہونے سے 340 سال قبل خدا نے اپنے ایک نبی کو یہودیوں کے پاس بھیجا تھا۔ اس کا نام ملاکی تھا۔ ملاکی آخری نبی تھا۔ جس کا کلام پرانے عہد نامہ میں آخری تحریری کلام کے طور پر لکھا گیا تھا۔ ملاکی کے ذریعہ، خدا نے یہودی لوگوں کو بچاؤ بھیجنے کے اپنے وعدے کی یاد دلا دی۔ خدا نے کہا کہ نجات دہندہ جلد آ جائے گا۔

ملاکی 3:1-2

''دیکھو مَیں اپنے رسول کو بھیجوں گا اور وہ میرے آگے راہ درست کرے گا اور خداوند جس کے تم طالب ہو ناگہان اپنی ہیکل میں آ موجود ہوگا۔ ہاں عہد کا رسول جس کے تم آرزومند ہو آئے گا رب الافواج فرماتا ہے۔

پر اُس کے آنے کے دن کی کس میں تاب ہے؟ اور جب اُس کا ظہور ہوگا تو کون کھڑا رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابون کی مانند ہے۔''

لیکن خدا نے کہا کہ نجات دہندہ آنے سے ٹھیک پہلے ایک اور نبی آئے گا۔ وہ خدا کی طرف سے ایک پیغام لایا جو لوگوں کو نجات دہندہ کی آمد کیلئے تیار کرے گا۔

ملاکی 4:5-6

''دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ اور وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کریگا۔

مبادا میَں آؤں اور زمین کو ملعون کروں۔''

ملاکی کے مرنے کے بعد خدا نے 400 سال تک اور نبی نہیں بھیجا۔ خدا نے 400 سال سے اپنے لوگوں سے بات نہیں کی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کریں۔

خدا کی کہانی کا پہلا حصہ جسے ہم عہد نامہ قدیم کہتے ہیں عبرانی زبان میں لکھا گیا تھا۔ عہد نامہ قدیم خدا کے نبی ملاکی کے الفاظ سے ختم ہوتا ہے۔ خدا کی کہانی کا دوسرا حصہ نیا عہد نامہ کہلاتا ہے۔ ہم ان مردوں کے بارے میں بعد میں مزید سنیں گے جنہوں نے نئے عہد نامہ میں خدا کے الفاظ لکھے۔ نیا عہد نامہ یونانی زبان میں لکھا گیا تھا۔

ملاکی کے 400 سال بعد دُنیا میں بہت ساری چیزیں رونما ہوئیں۔ یونانی زبان پورے خطے میں پھیل گئی۔ بہت سے لوگوں کے گروپ اب یونانی میں ایک دوسرے سے بات کر سکتے تھے۔ اس کی وجہ سے، بہت سے خیالات بہت دُور پھیل گئے۔ نیز رومیوں نے بہت سی سڑکیں تعمیر کیں۔ لوگوں کا شہر سے دوسرے شہر جانا آسان تھا۔ اس وقت کے دوران عبرانی لوگ پھیل گئے اور بحیرہ روم کے اردگرد بہت سی جگہوں پر آباد ہو گئے۔ وہ خدا کی کہانی کو اپنے ساتھ لے گئے۔ انہوں نے یہ خیال لیا کہ خدا ایک ہے اور بہت سے خدا نہیں ہیں۔ بہت سے چھوٹے بڑے شہروں اور قصبوں میں یہودی لوگ رہتے تھے۔ ان کے پاس خدا کی سچی کہانی تھی جو نجات دہندہ کے بارے میں اور خدا کے وعدوں کے بارے میں بتاتی تھی۔ دوسرے لوگوں نے خدا کی سچی کہانی کے بارے میں سنا کیونکہ یہودی لوگ ان کے ساتھ رہ رہے تھے۔

اب ہم خدا کی کہانی میں پڑھیں گے کہ آگے کیا ہوا۔ اسرائیل اور یہوداہ کی سرزمین ایک طویل عرصے سے رومیوں کے زیر اقتدار رہی۔ یہودی لوگ نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے اسے ''مسیحا'' کہا۔ عبرانی زبان میں ''مسیحا'' کا مطلب ہے ''خدا کا وعدہ کیا نجات دہندہ''۔

مسیحا کے منتظر یہودیوں میں سے دو لوگ زکریاہ اور اُس کی اہلیہ الیشبع تھے۔

لوقا 1:5-25

''یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا اور اُس کی بیوی ہارون کی اولاد میں سے تھی اور اُس کا نام الیشبع تھا۔ اور وہ دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سب اَحکام و قوانین پر بے عیب چلنے والے تھے۔ اور اُن کے اولاد نہ تھی کیونکہ الیشبع بانجھ تھی اور دونوں عمر رسیدہ تھے۔

جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا ہوا۔ کہ

کہانت کے دستور کے موافق اُس کے نام کا قرعہ نکلا کہ خداوند کے مقدس میں جا کر خوشبو جلائے۔ اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبو جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی۔

کہ خداوند کا فرشتہ خوشبو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہوا اُس کو دکھائی دیا۔ اور زکریاؔہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی۔ مگر فرشتہ نے اُس سے کہا

اے زکریاؔہ! خوف نہ کر کیونکہ تیری دُعا سن لی گئی اور تیرے لئے تیری بیوی الیشبعؔ کے بیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا نام یوحناؔ رکھنا۔ اور تجھے خوشی و خُرمی ہوگی اور بہت سے لوگ اُس کی پیدایش کے سبب سے خوش ہوں گے۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اَور شراب پیئے گا اور اپنی ماں کے بطن ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا۔

اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جو اُن کا خدا ہے پھیرے گا۔ اور وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلے گا کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راست بازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے۔

زکریاؔہ نے فرشتہ سے کہا مَیں اِس بات کو کس طرح جانوں؟ کیونکہ مَیں بُوڑھا ہوں اور میری بیوی عمر رسیدہ ہے۔

فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا مَیں جبرائیلؔ ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں اور اِسلئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے اِن باتوں کی خوشخبری دوں۔ اور دیکھ جس دن تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تُو چپکا رہے گا اور بول نہ سکے گا۔ اِسلئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پوری ہوں گی یقین نہ کیا۔

اور لوگ زکریاؔہ کی راہ دیکھتے اور تعجب کرتے تھے کہ اُسے مقدس میں کیوں دیر لگی۔ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس اُنہوں نے معلوم کیا کہ اُس نے مقدس میں رویا دیکھی ہے اور وہ اُن سے اشارے کرتا تھا اور گونگا ہی رہا۔

پھر اَیسا ہوا کہ جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہوگئے تو وہ اپنے گھر گیا۔

اِن دنوں کے بعد اُس کی بیوی الیشبعؔ حاملہ ہوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں

یہ کہہ کر چھپائے رکھا کہ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دُور کرنے کے
لئے مجھ پر نظر کی اُن دنوں میں اُس نے میرے لئے ایسا کیا۔"

زکریاہ ہیکل میں ایک کاہن تھا۔ ایک دن وہ وہاں اپنا کام کر رہا تھا۔ خدا کا ایک فرشتہ اس سے بات کرنے آیا۔ فرشتہ نے زکریاہ سے بات کرنے کے لئے اپنے آپ کو جسم میں ظاہر کیا۔ فرشتہ نے کہا کہ زکریاہ اور الیشبع کا بیٹا ہوگا اور وہ اُس کا نام یوحنا رکھیں گے۔ عبرانی اور ارامی زبانوں میں یوحنا کا مطلب ہے "خدا نے فضل کیا"۔

فرشتہ نے زکریاہ کو بتایا کہ یوحنا کا کام کیا ہوگا۔ یوحنا نبی تھا جس کے بارے میں ملاکی نے کہا کہ وہ نجات دہندہ کے آنے سے ٹھیک پہلے آئے گا۔ یوحنا کا پیغام لوگوں کو موعودہ مسیح کیلئے تیار ہونے میں مدد دے گا۔ فرشتہ نے کہا خداوند کیلئے تیار لوگوں کو تیار کریں۔ فرشتہ نے کہا کہ نجات دہندہ خود خدا ہوگا۔ اِس طرح خدا اپنے لوگوں کے درمیان ایک خاص انداز میں آجاتا۔ وہ ایسا کیسے کرے گا؟

یوحنا، زکریاہ اور الیشبع سے پیدا ہوا تھا حالانکہ وہ دونوں بوڑھے تھے۔ خدا نے کہا کہ اُن کا بیٹا ہوگا اور یہی ہوا۔ یوحنا کے پیدا ہونے کے کچھ دن بعد خدا کے روح نے زکریاہ کو خدا کیلئے بولنے کی خاص صلاحیت عطا کی۔

لوقا 1:67-68

"اور اُس کا باپ زکریاہ روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ
خداوند اِسرائیل کے خدا کی حمد ہو
کیونکہ اُس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے
چھٹکارا دیا۔
اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں
ہمارے لئے نجات کا سینگ نکالا۔
(جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا
جو کہ دُنیا کے شرُوع سے ہوتے آئے ہیں)۔
یعنی ہم کو ہمارے دُشمنوں سے
اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی۔
تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے

اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔
یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام
سے کھائی تھی۔
کہ وہ ہمیں یہ عنایت کرے گا کہ اپنے دُشمنوں
کے ہاتھ سے چھوٹ کر۔
اُس کے حضور پاکیزگی اور راست بازی سے
عمر بھر بے خوف اُس کی عبادت کریں۔
اور اے لڑکے تُو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائے گا
کیونکہ تُو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُس
کے آگے آگے چلے گا۔
تا کہ اُس کی اُمت کو نجات کا علم بخشے
جو اُن کو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔
یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہو گا
جس کے سبب سے عالمِ بالا کا آفتاب ہم پر
طلوع کرے گا۔
تا کہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں
بیٹھے ہیں روشنی بخشے
اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے۔''

زکریاہ نے کہا کہ مسیحا کے بارے میں خدا کے وعدے پورے ہونے والے ہیں۔ خدا نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا کہ ابرہام کے قبیلے کے ذریعہ زمین کے سارے قبیلے برکت پائیں گے۔ خدا وہ کرنے جا رہا تھا جو اس نے کہا تھا۔ زکریاہ نے کہا ''خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد ہو کیونکہ اُس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکارا دیا۔'' تلافی تب ہوتی ہے جب کوئی آپ کو چھٹکارا دیتا ہے۔ فدیہ کا مطلب یہ ہے کہ کوئی دوسرا اُس چیز کی قیمت ادا کرتا ہے جس کے آپ واجب الادا ہیں۔ زکریاہ نے کہا کہ خدا ایسا کرنے والا تھا۔

زکریاہ نے یہ بھی کہا کہ جب یوحنا بڑا ہوگا تو وہ لوگوں کو اُن کے گناہوں کے بارے میں بتائے گا اور انہیں کس طرح اپنے گناہوں سے چھٹکارا مل سکتا ہے۔ یوحنا نے نجات دہندہ کیلئے راہ تیار کی۔

زکریاہ نے کہا کہ خدا کی رحمت کی وجہ سے صبح کی روشنی ظاہر ہونے والی تھی۔ روشنی ان لوگوں پر چمکتی ہے جو اندھیرے اور موت کے سائے میں رہتے ہیں۔ جب سے آدم اور حوا نے شیطان کا جھوٹ سنا تھا تب سے تاریکی نے زمین پر حکمرانی کی تھی۔ خدا کو جانے بغیر زمین کے سارے لوگ اندھیرے میں رہتے تھے۔ وہ موت کے سائے میں رہتے تھے کیونکہ جب وہ مرجاتے تھے تو وہ موت کی جگہ پر چلے جاتے تھے۔ لیکن خدا نے کہا کہ اب اس کا نور ظاہر ہونے والا ہے۔

خدا کی کہانی کے ذریعہ اب تک خدا لوگوں سے سچ بولنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ وہ اپنے آس پاس کی ساری چیزیں دیکھ سکتے تھے جو اس نے اُن کیلئے تیار کی تھیں۔ خدا ان سے کئی بار بات کر چکا تھا۔ اُس نے اُن کے ساتھ عہد کیا تھا اور انہیں اپنے قوانین دئے تھے۔ وہ اپنی قوم اسرائیل کے درمیان رہتا تھا۔ اس نے اپنے نبیوں کو بھیجا تھا، اور ان کے الفاظ لکھ دیئے گئے تھے۔ لیکن شیطان خدا کے خلاف کام کر رہا تھا اور اس کے بارے میں جھوٹ بول رہا تھا۔ اور لوگوں نے شیطان کو ماننے کا انتخاب کیا تھا نہ کہ خدا پر یقین کرنے کا۔

یوحنا کا کام اسرائیل کے لوگوں کو بتانا تھا کہ خدا آنے ہی والا ہے۔ خدا اندھیرے میں ظاہر ہونے والا تھا۔ وہ روشنی اور سچائی لانے والا تھا۔ وہ یہ ظاہر کرنے جا رہا تھا کہ شیطان نے لوگوں سے جھوٹ بولا تھا۔ اور خدا اپنے آپ کو اُس طرح ظاہر کرنے کو تھا جس طرح اُس نے پہلے کبھی ظاہر نہیں کیا تھا۔ وہ آرہا تھا اور وہ ان لوگوں کو تلاش کرے گا جو اس کی باتیں سنیں گے۔ وہ ان کو اپنی کہانی سنانے جا رہا تھا اور ایک نئے انداز میں بتانے جا رہا تھا کہ حقیقتاً وہ کون ہے۔ یہ چیز جو واقع ہونے والی تھی وہ گزشتہ اور آئندہ ہونے والی چیزوں میں سب سے اہم تھی۔

اسرائیل کی سرزمین کے شمالی حصے میں ناصرت نامی ایک قصبہ تھا۔ مریم نامی ایک نوجوان عورت وہاں رہتی تھی۔ اُس کی منگنی یوسف نامی شخص سے ہوئی تھی۔ یوسف داؤد بادشاہ کی نسل سے تھا۔ مریم سب لوگوں کی طرح گنہگار تھی۔ لیکن مریم جانتی تھی کہ وہ ایک گنہگار ہے اور گناہ کے باعث وہ خدا سے جدا ہے۔ وہ جانتی تھی کہ اُسے نجات کیلئے خدا کی ضرورت ہے۔ وہ ان یہودی لوگوں میں شامل تھی جو نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

خدا نے مریم سے بات کرنے کیلئے ایک فرشتہ بھیجا۔ اُس نے اُسے بتایا کہ خدا نے اسے نجات دہندہ کی ماں بننے کیلئے منتخب کیا ہے۔

لوقا
1:26-33

''چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرۃ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جس کی منگنی داؔوٗد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔ اور فرشتہ نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے۔

وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے اُس سے کہا اے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھ تُو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خداوند خدا اُس کے باپ داوٗد کا تخت اُسے دے گا۔ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔

فرشتہ نے مریم کو بتایا کہ جب اس کا بیٹا پیدا ہو تو اُسے اُس کا نام یسوؔع رکھنا چاہئے۔ یسوع اُردو میں ہے یشوع 'Yeshua' نام کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ عبرانی زبان میں یسوؔع کے معنی ہیں ''یہوواہ بچاتا ہے'' یا ''خدا بچاتا ہے''۔ فرشتہ نے کہا کہ یسوع خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا کیونکہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔''

اس سے پہلے یاد رکھیں کہ ہم نے کہا تھا کہ خدا ایک میں تین ہے۔ وہ خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح ہے۔ فرشتہ نے مریم کو بتایا کہ اس کا بیٹا خدا کا بیٹا ہوگا۔ خدا ایک روح ہے، اور اس کا جسم نہیں ہے۔ خدا کسی بھی وقت یا کسی بھی جگہ پر ہوسکتا ہے۔ خدا زبردست خالق ہے۔ اب فرشتہ نے مریم کو بتایا کہ خدا ایک انسان کے بچے کی طرح پیدا ہونے والا ہے۔ یسوع انسانی بچہ ہوگا لیکن وہ کسی دوسرے بچے کی طرح نہیں ہوگا۔ یہ بچہ خدا ہوگا۔ فرشتہ نے مریم کو یہ بھی بتایا کہ اس کا بیٹا ہمیشہ کیلئے بادشاہ کی حیثیت سے حکومت کرے گا۔

تقریبا 600 سال پہلے خدا نے کہا تھا کہ یہ باتیں واقع ہوں گی۔ اُس نے اپنے نبی یسعیاہ کے توسط سے یہ کہا تھا۔

یسعیاہ 9:6

''اِسلئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا
اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا
اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی

اور اُس کا نام عجیب مشیر
خدا ِ قادر ابدیت کا باپ
سلامتی کا شاہزادہ ہوگا۔‘‘

خدا نے کہا کہ ہمارے لئے ایک بچہ پیدا ہوگا یعنی ہمیں بیٹا دیا جائے گا۔ وہ ایسی چیزیں ظاہر کرے گا جو دکھائے کہ وہ حیرت انگیز، عقلمند، طاقتور، ابدی ہے اور وہ امن لائے گا۔

مریم کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیسے بچہ پیدا کر سکتی ہے۔ وہ کبھی کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلقات میں نہیں رہی تھی۔ وہ کنواری تھی۔ فرشتہ نے اس سے کہا کہ یہ کچھ ایسا ہوگا جو خدا کرے گا۔

لوقا 1:34-36

’’مرؔیم نے فرشتہ سے کہا یہ کیوں کر ہوگا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالےٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولود مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ اور دیکھ تیری رشتہ دار الیشبعؔ کے بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔ کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔‘‘

مرؔیم نے کہا دیکھ مَیں خداوند کی بندی ہوں۔ میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو۔ تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔

خدا وہ تھا جس نے ابتدا میں لوگوں کو زندگی بخشی۔ وہ واحد ہے جو زندگی کا آغاز کر سکتا ہے۔ اُس نے کہا کہ مریم بیٹا پیدا کرے گی۔ لیکن اس کا بچہ صرف ایک عام انسان کا بچہ نہیں ہوگا۔ اس کا انسانی والد نہیں ہوگا۔ وہ آدم کی نسل سے نہیں ہوگا لہٰذا وہ دوسرے تمام لوگوں کی طرح گنہگار کے طور پر پیدا نہیں ہوگا۔ وہ خدا کا کامل بیٹا ہوگا۔

مریم نے فرشتہ کی بات سنی۔ اسے یقین ہے کہ خدا سب کچھ اسی طرح کرے گا جیسے فرشتہ نے کہا تھا۔

اس وقت خدا کا ایک قصہ گو تھا جسے متی کہا جاتا تھا۔ متی کی معرفت انجیل میں یسوؔع کی زندگی کے بارے میں لکھا ہے۔ اس نے یسوع کے اہل خانہ کے بارے میں بتا کر آغاز کیا۔ متی نے اسے یسوع مسیح کہا۔

متی 1:1

’’یسوؔع ابنِ داؤد ابنِ ابرؔہام کا نسب نامہ۔‘‘

انگریزی نام کرائسٹ یونانی اسم کرسٹوس سے آیا ہے۔ یونانی زبان میں اس کا مطلب ہے ''مسح شدہ''۔لیکن اس کا کیا مطلب ہے؟مسح کرنا ایک ایسی چیز تھی جو ہزاروں سالوں سے کی جارہی تھی۔لوگ کسی کے سر پر تیل ڈالتے تھے تاکہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ ان کا انتخاب خاص کام کے لئے کیا گیا ہے۔لہٰذا جب متی اسے یسوع مسیح کہتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا کا منتخب کردہ یا مسح شدہ ہے۔خدا کے پاس اس کیلئے خاص کام تھا۔

پندرہ سو سال قبل موسیٰ نے بنی اسرائیل کو خدا کا پیغام دیا تھا۔اُس نے کہا کہ ایک دن خدا بنی اسرائیل میں سے ایک نبی لے کر آئے گا۔یاد رکھیں کہ ایک نبی وہ ہے جو خدا کے الفاظ بولتا ہے۔

استثنا 18:15-18

''خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔تم اُس کی سننا۔
یہ تیری اُس درخواست کے مطابق ہوگا جو تُو نے خداوند اپنے خدا سے مجمع کے دن حورب میں کی تھی کہ مجھ کو نہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سننی پڑے اور نہ ایسی بڑی آگ ہی کا نظارہ ہو تاکہ میَں مَر نہ جاؤں۔اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں سو ٹھیک کہتے ہیں۔میَں اُن کیلئے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میَں اُسے حکم دوں گا وہی وہ اُن سے کہے گا۔''

خدا نے کہا کہ وہ اپنی باتیں اس نبی کے منہ میں ڈالے گا۔اُس نے یہ بھی کہا کہ یہ نبی لوگوں کو وہ سب کچھ بتائے گا جو خدا نے اسے بتانے کے لئے کہا تھا۔جس کے بارے میں خدا بات کررہا تھا وہ یسوع ہی ہے۔بہت سال پہلے خدا نے نجات دہندہ کے بارے میں اور کچھ بھی کہا تھا۔داؤد نے اسے اپنے ایک زبور میں لکھا تھا۔

زبور 110:4

''خداوند نے قسم کھائی ہے اور پھرے گا نہیں
کہ تُو ملکِ صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے۔''

ملکِ صدق ایک خاص کاہن تھا جو ابرہامؔ کے زمانے میں رہتا تھا۔ داؤدؔ نے کہا کہ نجات دہندہ ایک خاص کاہن بھی ہوگا۔ یاد رکھیں کہ سردار کاہن کا کام عہد کے صندوق کے سرپوش پر چھڑکنے کے لئے جانوروں کا خون لانا تھا۔ انہوں نے یہ کام ہر سال کیا۔ انہیں لوگوں کے گناہوں کو ڈھانپنے کے لئے ہر سال نسل در نسل ایسا کرنا پڑتا تھا۔ بعد میں خدا کی کہانی میں ہم دیکھیں گے کہ یسوعؔ خدا کا خاص منتخب کاہن ہے۔ اور اُس نے ایسی قربانی پیش کی جو تمام قربانیوں سے افضل ہے۔

یسوع مسیح کے پیدا ہونے سے لگ بھگ 700 سال قبل، خدا کے نبی یسعیاہ نے یسوع کے متعلق یہ چیزیں لکھیں۔

7:9 ''اُس کی سلطنت کے اقبال
اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔
وہ داؤدؔ کے تخت اور اُس کی مملکت پر آج سے ابد تک
حکمران رہے گا
اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گا
رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔''

یسعیاؔہ نے کہا کہ داؤد کی اولاد اب سے اور ہمیشہ کیلئے انصاف اور صداقت کے ساتھ حکومت کرے گی۔ تمام مخلوقات پر حکمرانی کرنے کے لئے یسوعؔ خدا کا منتخب بادشاہ تھا۔ وہ وہی تھا جس کے بارے میں یسعیاہ نے لکھا تھا۔

یسوع مسیح خدا کے ذریعہ اُن کا نبی، سردار کاہن اور بادشاہ ہونے کے لئے مسح ہوا تھا۔

ہم نے صرف ان چند باتوں کے بارے میں پڑھا ہے جو موسیٰؔ، داؤدؔ اور یسعیاؔہ نے یسوع مسیح کے بارے میں کہی تھیں۔ لیکن نئے عہد نامہ میں اس کے بارے میں اور بھی بہت سی چیزیں لکھی گئی ہیں۔ یسوعؔ کے قبیلہ کے بارے میں اُس کی پیدائش کے بارے میں، اس کی زندگی کے بارے میں، بہت ساری باتیں کہی گئیں کہ وہ کس طرح کا آدمی ہوگا اور اس کی موت کیسے ہوگی۔ خدا وقت میں اُس طرح نہیں جیتا جیسے ہم جیتے ہیں۔ اسے معلوم ہے کہ مستقبل میں کیا ہونے والا ہے۔ یسوع کے بارے میں وہ چیزیں خدا نے اپنی کہانی میں بہت طویل عرصے پہلے بیان کر دی تھیں۔ خدا سب کچھ جانتا ہے۔ اور جب خدا کچھ کرنے کا کہتا ہے تو وہ ویسا کرتا ہے۔

؟

1- ملاکی کے بعد 400 سالوں کے دوران دُنیا میں کیا کچھ ہوا؟

2- آپ کے خیال میں زکریاؔہ اور الیشبعؔ کو کیسا لگا جب انہوں نے سنا کہ مسیحا قریب آنے ہی والا ہے؟

3- متی نے اسے یسوعؔ مسیح کیوں کہا؟

4- پُرانے عہد نامہ کے نبیوں نے اور کیا باتیں موعودہ مسیح کے بارے میں کہیں؟

سیشن 15

یسوع پیدا ہوا اور بڑا ہوا

اور یسوع کا بپتسمہ ہوا

اب خدا کی کہانی ہمیں یسوع مسیح کی پیدائش کے بارے میں بتاتی ہے۔

متی 1:18-25

''اب یسوؔع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی کہ جب اُس کی ماں مرؔیم کی منگنی یؔوسف کے ساتھ ہوگئی تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔ پس اُس کے شوہر یؔوسف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دکھائی دے کر کہا اے یوسف ابنِ داؔود! اپنی بیوی مرؔیم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔ اُس کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسوؔع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔

یہ سب کچھ اِسلئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ۔

پس یؔوسف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے حکم دیا تھا اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔ اور اُس کو نہ جانا جب تک اُس کے بیٹا نہ ہوا اور اُس کا نام یسوؔع رکھا۔''

مقدسہ مرؔیم،مقدس یوسفؔ نامی شخص سے منسلک ہوئی تھی۔ یہودی قانون میں کہا گیا تھا کہ کسی کے ساتھ منسلک ہونے کا مطلب یہ تھا کہ انہوں نے شادی کرنے کیلئے ایک بہت ہی مضبوط معاہدہ کیا ہے۔ جولوگ منسلک تھے وہ صرف آسانی سے جدا نہیں ہوسکتے تھے۔اپنی منگنی توڑنے کے لے انہیں طلاق دینا پڑے گی۔ جب یوسفؔ اور مرؔیم کی منگنی ہوگئی تو وہ اپنے والدین کے گھر میں رہتی تھیں۔ بعد میں اس کی اور یوسفؔ کی شادی کے بعد مریم یوسفؔ کے گھر چلی گئیں۔

یوسفؔ اور مرؔیم نے جنسی تعلق نہیں بنانا تھا۔لیکن یوسفؔ کو پتہ چلا کہ مریم حاملہ ہے۔تو اس نے سوچا کہ مرؔیم کسی دوسرے آدمی کے ساتھ سوئی ہے۔ جب یہودی عورت ایسا فعل کرتی تو اسے بہت بُرا خیال کیا جاتا تھا۔بعض اوقات لوگ اس عورت کو مار ڈالتے تھے۔لیکن خدا کی کہانی کہتی ہے کہ یوسفؔ ایک اچھا آدمی تھا اور وہ اسے عوامی طور پر بدنام نہیں کرنا چاہتا تھا۔اس کا مطلب ہے کہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ سارے لوگوں کو پتا چل جائے کیونکہ یہ مریم کیلئے بہت شرمندگی کی بات تھی۔ چنانچہ یوسف نے خاموشی سے اُن کی منگنی کو توڑنے کا فیصلہ کیا۔

لیکن یہ خدا کے اس منصوبے کا حصہ تھا کہ یوسفؔ مرؔیم سے شادی کرے گا۔خدا جانتا تھا کہ یوسفؔ اچھا آدمی ہے۔وہ جانتا تھا کہ یوسفؔ، مرؔیم اور اُسکے خاص بچے کی دیکھ بھال کرے گا۔تو خدا نے ایک فرشتہ بھیجا تا کہ وہ یوسفؔ سے بات کرے اور اسے مرؔیم کے بچے کے بارے میں بتائے۔خدا کے فرشتہ نے یوسفؔ کو صاف طور پر بتایا کہ مرؔیم نے اپنی منگنی کا معاہدہ نہیں توڑا ہے۔ اُس نے کہا کہ مرؔیم حاملہ ہے کیونکہ ایسا انسان نے نہیں بلکہ خدا نے کیا ہے۔فرشتہ نے یوسفؔ کو بتایا کہ بچے کا نام یسوعؔ رکھنا۔یاد رکھیں کہ عبرانی زبان میں یشوعؔ ہے اور اس کا مطلب ہے''خداوند بچاتا ہے''۔فرشتہ نے کہا کہ وہ یسوعؔ کہلائے گا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دے گا۔

فرشتہ نے یہ بھی کہا کہ بچے کو عمانوئیل کہا جائے گا۔ یہ نام ''خدا'' اور ''ہمارے ساتھ'' کیلئے دو عبرانی الفاظ سے آیا ہے۔لہٰذا عمانوایل کا مطلب ہے''خدا ہمارے ساتھ''۔ یہ سب کچھ یسعیاہ نبی نے لگ بھگ 700 سال پہلے لکھا تھا:

> ''لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اُس کا نام عمانوایل رکھے گی۔''
>
> یسعیاہ 14:7

یوسفؔ کا ماننا تھا کہ خدا کے فرشتہ نے اُسے جو بتایا وہ سچ تھا۔تو اس نے وہی کیا جو فرشتہ نے کرنے کو کہا تھا۔اس نے مرؔیم سے شادی کی لیکن اُس کے ساتھ جنسی تعلق قائم نہیں کیا یہاں تک کہ اُس بچے کی پیدائش ہوئی۔ جب بچہ پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام ''یسوعؔ'' رکھا۔

خدا کی کہانی، جو متی نے لکھی ہے، اب بتاتی ہے کہ جب یسوعؔ پیدا ہوا تو کیا ہوا۔ جب یوسف اور مریم کے بچے کے پیدا ہونے کا وقت آیا تو وہ اپنے آبائی شہر ناصرت سے دُور تھے۔ یسوع بیت لحم شہر میں پیدا ہوا تھا۔ آج، بیت لحمؔ فلسطین کے مغربی کنارے کے علاقے میں ایک شہر ہے۔

متی 2:1-18

''جب یسوؔع ہیرؔودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہوؔدیہ کے بیتؔ لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یرؔوشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اُس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔
یہ سن کر ہیرؔودیس بادشاہ اور اُس کے ساتھ یرؔوشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پوچھا کہ مسیح کی پیدایش کہاں ہونی چاہیے؟
اُنہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیتؔ لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا ہے کہ
اے بیتؔ لحم یہوداہ کے علاقے تُو
یہوؔداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔
کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلے گا
جو میری اُمت اسرائیل کی گلہ بانی کرے گا۔
اِس پر ہیرؔودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر اُن سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔ اور یہ کہہ کر اُنہیں بیتؔ لحم کو بھیجا کہ جا کر اُس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تا کہ مَیں بھی آ کر اُسے سجدہ کروں۔
وہ بادشاہ کی بات سن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔
وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے۔ اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لبان اور مُر اُس کو نذر کیا۔
اور ہیرؔودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پا کر دوسری راہ سے اپنے

ملک کو روانہ ہوئے۔
جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے یُوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا
اُٹھ۔ بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصؔر کو بھاگ جا اور جب تک کہ مَیں تجھ سے نہ
کہوں وہیں رہنا کیونکہ ہیؔرودیس اِس بچے کو تلاش کرنے کو ہے تا کہ اِسے ہلاک
کرے۔
پس وہ اُٹھا اور رات کے وقت بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصؔر کو روانہ ہو گیا۔ اور
ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ
مصؔر میں سے مَیں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔
جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا اور
آدمی بھیج کر بیت لحم اور اُس کی سب سرحدوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دیا
جو دو دو برس کے یا اِس سے چھوٹے تھے۔ اُس وقت کے حساب سے جو اُس نے
مجوسیوں سے تحقیق کی تھی۔
اُس وقت وہ بات پوری ہوئی جو یرؔمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ۔
رامہ میں آواز سُنائی دی۔ رونا اور بڑا ماتم۔
راخل اپنے بچوں کو رو رہی ہے
اور تسلی قبول نہیں کرتی اِسلئے کہ وہ نہیں ہیں۔''

فلسطین کے مشرق سے کچھ مجوسی یروشلیم آئے۔ وہ ایک ستارے کی پیروی کر رہے تھے جسے انہوں نے آسمان میں دیکھا تھا۔ ستارہ ایک ایسی علامت تھی جس کے بارے میں مجوسی جانتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ آسمان کے اس خاص ستارے کا مطلب یہ ہے کہ ایک بچہ پیدا ہوا ہے جو یہودیوں کا بادشاہ ہوگا۔ چنانچہ اُس بچے کے بارے میں معلوم کرنے کے لئے مجوسی یروشلیم آئے۔
اس وقت ایک بادشاہ تھا جو یہودی سرزمین پر حکومت کرتا تھا۔ اُس کا نام ہیرودیس تھا۔ رومیوں نے اُسے یہودیوں کا بادشاہ بنا دیا تھا۔ ہیرودیس نے یہ سن لیا کہ مجوسیوں نے ایک بچے کے پیدا ہونے کے بارے میں کیا کہا ہے جو یہودیوں کا بادشاہ بنے گا ۔ ہیرودیس نے سوچا کہ شاید یہ بچہ بڑا ہو کر بادشاہ کی حیثیت سے اپنی جگہ سنبھال لے گا۔ اس نے تمام یہودی مذہبی ماہرین کو اکٹھا کر لیا۔ یہ سردار کاہن اور فقیہہ تھے۔ ہیرودیس نے ان سے پوچھا کہ مسیحا کہاں پیدا ہوگا۔ مذہبی ماہرین نے ہیرودیس کو ایسے

حوالے کے بارے میں بتایا جو پرانے عہدنامہ میں لکھا گیا تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کا ایک رہنما اور چرواہا بیت المقدس میں پیدا ہوگا۔ ہیرودیس نے مجوسیوں سے کہا کہ وہ بیت المقدس جا کر اس بچے کو ڈھونڈیں۔ اُس نے کہا کہ وہ نئے بادشاہ کو سجدہ کرنا چاہتا ہے۔ اُس نے ان سے کہا جب وہ بیت لحم میں بچے کو ملیں تو واپس آ کر بادشاہ کو بتائیں۔

مجوسی ستارے کے پیچھے اس مکان کی طرف گئے جہاں یسوؔع تھا۔ انہوں نے اُسے تحفے دیئے اور نئے بادشاہ کی حیثیت سے اس کو سجدہ کیا۔ خدا نے خواب میں مجوسیوں سے کہا کہ وہ ہیرودیس کے پاس واپس نہ جائیں۔ تو وہ کسی اور راستے سے گھر چلے گئے۔

خدا کے فرشتوں میں سے ایک نے یوسفؔ کو بتایا کہ ہیرودیس اُن کو ڈھونڈ رہا ہے۔ فرشتہ نے کہا کہ یوسف جلد ہی مریم اور یسوؔع کے ساتھ مصر چلا جائے۔ وہ اُسی وقت چلے گئے۔ ہیرودیس بہت ناراض تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ یہ نیا بادشاہ اپنا اقتدار سنبھال لے۔ چنانچہ اس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ بیت المقدس میں ان تمام لڑکوں کو ہلاک کرو جو دو سال یا اس سے کم عمر کے تھے۔ خدا جانتا تھا کہ یہ ہوگا۔ یہ یرمیاہ نبی نے لکھا تھا۔ ہمیں یقین ہوسکتا ہے کہ شیطان چاہتا تھا کہ یہ سب لڑکے مرجائیں۔ شیطان نہیں چاہتا تھا کہ نجات دہندہ آئے۔ وہ خدا کے ایک ایسے آدمی کو بھیجنے کے منصوبے کے بارے میں جانتا تھا جو اسے اور زمین کے لوگوں پر اس کی حکمرانی کو ختم کردے گا۔ شیطان خدا کے بچاؤ کے منصوبے کو روکنا چاہتا تھا۔

بعد میں ہیرودیؔس کے مرنے کے بعد خدا نے یوسفؔ کو بتایا کہ اب مصر سے رخصت ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ چنانچہ یوسفؔ، مرؔیم اور یسوؔع واپس اسرائیل چلے گئے۔ وہ اپنے آبائی شہر ناصرت واپس چلے گئے۔ اس وقت خدا کی کہانی لکھنے والے ایک مردکو مقدس لوقا کہا جاتا تھا۔ اس نے لکھا کہ خداوند یسوؔع کے ساتھ خدا کیسے تھا جب وہ ناصرت میں بڑا ہوا۔

’’اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خدا کا فضل اُس پر تھا۔‘‘

لوقا 2:40

لوقا نے ایک ایسے وقت کے بارے میں بھی لکھا جب یسوع بارہ سال کا تھا۔ وہ یوسفؔ اور مرؔیم کے ساتھ یروشلیم میں اور فسح کے تہوار میں شامل ہونے کیلئے گیا۔ یہ ایک تہوار تھا جو یروشلیم میں ہر سال ایک بار ہوتا تھا۔ فسح کے تہوار میں یہودی لوگ یاد کرتے تھے کہ خدا نے کس طرح مصری گھروں میں پہلوٹھوں کو مارا تھا۔ وہ یاد کرتے تھے کہ خدا کس طرح اسرائیلیوں کے گھروں سے گزرا تھا جنہوں نے اپنے گھروں کے دروازوں پر خون لگایا تھا۔

لوقا
52-41:2

''اُس کے ماں باپ ہر برس عیدِ فسح پر یرؔوشلیم کو جایا کرتے تھے۔اور جب وہ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے موافق یرؔوشلیم کو گئے۔ جب وہ اُن دنوں کو پورا کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسوعؔ یرؔوشلیم میں رہ گیا اور اُس کے ماں باپ کو خبر نہ ہوئی۔مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہے ایک منزل نکل گئے اور اُسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈنے لگے۔جب نہ ملا تو اُسے ڈھونڈتے ہوئے یرؔوشلیم تک واپس گئے۔اور تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن کی سنتے اور اُن سے سوال کرتے ہوئے پایا۔اور جتنے اُس کی سن رہے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے۔وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا بیٹا! تُو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور مَیں کڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈتے تھے۔

اُس نے اُن سے کہا تم مجھے کیوں ڈُھونڈتے تھے؟ کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے وہ نہ سمجھے۔

اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرۃ میں آیا اور اُن کے تابع رہا اور اُس کی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں۔اور یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا۔''

یرؔوشلیم میں عید ختم ہونے کے بعد یوسفؔ اور مریمؔ نے واپس ناصرت جانا شروع کیا۔وہ دوسرے یہودی لوگوں کے ایک بڑے گروہ کے ساتھ تھے۔تو وہ نہیں جانتے تھے کہ یسوعؔ اس گروپ کے ساتھ نہیں تھا۔دن کے آخر میں انہوں نے دیکھا کہ یسوعؔ ان کے ساتھ نہیں ہے۔تب وہ یرؔوشلیم گئے اور اُسے ڈھونڈا۔یسوعؔ ہیکل میں بیٹھے یہودی مذہبی رہنماؤں سے گفتگو کر رہا تھا۔خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ یوسفؔ اور مریمؔ اور وہاں موجود ہر کوئی اس کی تفہیم اور اس کے جوابات پر حیران رہ گیا۔وہ بہت حیران ہوئے کیونکہ یسوعؔ خدا کے لکھے ہوئے الفاظ کو اچھی طرح جانتا تھا۔وہ حیران ہوئے کہ جب وہ صرف بارہ سالہ لڑکا تھا تو اسے اتنا زیادہ علم تھا۔یسوعؔ کو یہ چیزیں معلوم تھیں کیونکہ وہ خدا کا بیٹا تھا۔

مریمؔ نے یسوعؔ سے پوچھا کہ اس نے ایسا کیوں کیا؟ یسوع نے اُن سے پوچھا کہ انہوں نے اس کی تلاش کیوں کی؟ اُس نے کہا کہ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اُسے اپنے والد کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔یسوع چاہتا تھا کہ وہ یاد رکھیں کہ وہ واقعتاً کون

ہے۔خدا کا بیٹا۔ یہودی لوگوں میں ہیکل خدا کا گھر تھا۔ یسوع نے کہا کہ وہ اپنے والد کے گھر میں ہے۔ وہ انہیں بتا رہا تھا کہ خدا اس کا باپ ہے۔

اب خدا کی کہانی ہمیں یوحنا کے بارے میں مزید بتاتی ہے۔ یاد رکھیں کہ خدا نے یوحنا کو بنی اسرائیل کے مسیحا کے لئے راہ تیار کرنے کا کام دیا تھا؟ متی نے ان چیزوں کے بارے میں لکھا جو یوحنا نے لوگوں سے کہی تھیں۔

متی 6-1:3

''اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہودیہ کے بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ۔توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یُوں ہوا کہ

بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ

خداوند کی راہ تیار کرو۔

اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔

یہ یوحنا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اِس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔ اُس وقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گردونواح کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے۔اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریایِ یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔''

یوحنا بیابان میں رہتا تھا جو یروشلیم کے مشرق اور شمال میں ہے۔ وہ دریائے یردن کے قریب تھا۔اُس نے اونٹوں کے بالوں سے بنا لباس پہن رکھا تھا۔ وہ جنگلی شہد اور ٹڈیاں کھاتا تھا۔اُس نے خدا کی باتیں لوگوں کو بتائیں۔ دور دراز سے لوگوں نے یوحنا کے بارے میں سنا۔ بہت سارے لوگ یوحنا کی باتیں سن رہے تھے۔ یوحنا نے انہیں توبہ کرنے کو کہا۔توبہ کرنے کا مطلب ہے اپنے سوچنے کا انداز تبدیل کرنا اور خود کو اسی طرح دیکھنا جس طرح خدا آپ کو دیکھتا ہے۔ یوحنا لوگوں کو خدا کے تمام قوانین پر عمل کرنے کی کوشش کرنے سے روکنے کے لئے کہہ رہا تھا کیونکہ یہ ناممکن تھا۔خدا چاہتا تھا کہ لوگ یہ دیکھیں کہ وہ گنہگار ہیں اور ان کو بچانے کے لئے انہیں خدا کی ضرورت ہے۔خدا چاہتا تھا کہ وہ یاد رکھیں کہ انہیں خدا کی ضرورت ہے کہ وہ ان کو ان کے گناہ کی ادائیگی سے بچائے۔خدا نے یوحنا کو لوگوں کو یہ باتیں بتانے کیلئے بھیجا۔

یسعیاہ نبی نے یوحنا کے بارے میں لکھا تھا۔متی نے خدا کے الفاظ لکھے جو یسعیاہ نے بہت سال پہلے لکھے تھے'' خداوند کیلئے

راستہ تیار کرواس کے راستے سیدھے بناؤ!''۔ یہ الفاظ یوحنا اوراس کے کام کے بارے میں تھے تا کہ اسرائیل کے لوگوں کونجات دہندہ کی آمد کے لیے تیار کرے۔

خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ یوحنا کو سننے کیلئے زیادہ سے زیادہ لوگ آئے تھے۔وہ یروشلیم سے اور یردن کی پوری وادی سے آئے تھے۔ بہت سارے لوگوں نے یوحنا کی بات سنی اور یقین کیا کہ یہ سچ ہے۔انہوں نے اتفاق کیا کہ وہ گنہگار ہیں اوران کو بچانے کے لئے انہیں خدا کی ضرورت ہے۔ یوحنا کے کہنے پر خدا کے کلام پر یقین کرنے کے بعدلوگوں نے دریائے یردن میں یوحنا کے ذریعہ بپتسمہ لیا تھا۔اس کا مطلب یہ ہے کہ یوحنا نے پانی کے نیچے جانے اور پھر دوبارہ آنے میں ان کی مدد کی۔انہوں نے یہ اشارہ کے طور پر کیا کہ انہوں نے توبہ کی ہے۔انہوں نے خدا کے ساتھ اتفاق کیا تھا کہ وہ گنہگار ہیں اور وہ خدا کے منتظر تھے کہ ان کونجات دلائے۔وہ تیار تھے اور مسیحا کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

متی 3:7-10

''مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو بپتسمہ کیلئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اے سانپ کے بچو! تم کو کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ۔اور اپنے دلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ خدا اِن پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔اور اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے۔پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔''

یوحنا کو سننے والے ہر شخص نے اس کی بات پر یقین نہیں کیا۔مقدس متی نے لکھا ہے کہ بہت سے فریسی اور صدوقی یوحنا کو سننے آئے تھے۔فریسی یہودی لوگوں کے مذہبی رہنما تھے۔انہوں نے لوگوں کو خدا کے تمام قوانین اور یہودیوں کے بنائے ہوئے قوانین پر عمل کرنے کی کوشش کرنے کا درس دیا۔صدوقی یہودی ہیکل اور پجاریوں کے مذہبی رہنما تھے۔انہوں نے سوچا کہ خدا ان کے ساتھ خوش ہوگا اسلئے کہ وہ ابرہام کی اولاد تھے۔فریسیوں اور صدوقیوں کا لوگوں پر بہت اختیار تھا۔

یوحنا جانتا تھا کہ فریسی اور صدوقی خدا سے اتفاق نہیں کرتے تھے۔اس نے ان سے بات کی اور کہا کہ وہ سانپوں کی طرح ہیں جو خدا کے قہر سے دُور ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔خدا جانتا ہے کہ لوگ واقعی کیا سوچ رہے تھے۔وہ جانتا تھا کہ یہ مذہبی آدمی واقعی میں یقین نہیں رکھتے تھے کہ وہ گنہگار ہیں یا انہیں بچانے کے لئے خدا کی ضرورت ہے۔ یوحنا نے ان سے خدا کے الفاظ کہے۔اُس نے کہا کہ خدا انہیں درختوں کی طرح کاٹ دے گا جو پھل نہیں لاتے۔

جب یوحنا لوگوں کو بپتسمہ دے رہا تھا تو اس نے آنے والے کے بارے میں بات کی۔

متی 3:11-12

''میَں تو تم کو توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زورآور ہے۔ میَں اُس کی جُوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تم کو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کرے گا اور اپنے گیہوں کو تو کھتے میں جمع کرے گا مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں۔''

یوحنا نے کہا کہ وہ انہیں دریائے یردن کے پانی میں بپتسمہ دے رہا ہے۔ اُس نے کہا کہ یہ صرف یہ ظاہر کرنے کیلئے ہے کہ لوگوں نے توبہ کی ہے اور انہوں نے خدا سے اتفاق کیا کہ وہ گنہگار ہیں۔ لیکن یوحنا نے کہا کہ نجات دہندہ اُس سے کہیں زیادہ معتبر ہوگا۔ وہ جو آرہا تھا وہ لوگوں کو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ خدا کی کہانی میں اس کے معنی بعد میں واضح ہونگے۔

یوحنا نے کہا کہ آنے والا لوگوں کو ان لوگوں سے الگ کردے گا جو واقعتاً یہ یقین رکھتے ہیں کہ خدا نے جو کہا وہ سچ ہے اور جن لوگوں نے خدا پر واقعی یقین نہیں کیا۔ اُس نے کہا کہ مسیحا ایسے لوگوں کو جو خدا پر یقین نہیں رکھتے اس آگ میں جلائے گا جو کبھی نہیں بجھتی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو خدا کی باتوں پر یقین نہیں کرتے تھے ہمیشہ کیلئے سزا پائیں گے۔

متی 3:13-17

''اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔ مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میَں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟

یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تُو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا۔

اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کیلئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔

اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میَں خوش ہوں۔''

یسوعؔ یوحناؔ کے پاس بپتسمہ لینے آیا تھا۔اس نے ایسا کیوں کیا؟ یوحنانے ایسے لوگوں کو بپتسمہ دیا جو خدا سے اتفاق کرتے تھے کہ وہ گنہگار ہیں۔لیکن یسوعؔ نے کبھی گناہ نہیں کیا تھا۔ خدا کے کامل قوانین کی نافرمانی کیلئے اس نے کبھی کچھ نہیں کیا۔ یسوع بالکل اسی طرح خدا کی طرح تھا جس طرح اس نے سوچا اور عمل کیا تھا۔ وہ ہمیشہ وہی کرتا تھا جو خدا چاہتا تھا۔تو پھر وہ بپتسمہ لینے کیوں آیا؟ یوحناؔ نے یسوعؔ سے بھی یہی سوال کیا۔ یوحنا نے کہا کہ اُسے خود یسوعؔ سے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے۔

یسوع نے یوحنا کو بتایا کہ اسے بپتسمہ دینا ہوگا کیونکہ خدا کی ایسی ہی مرضی تھی۔ اگرچہ یسوع کو توبہ کرنے کی ضرورت نہیں تھی وہ ہر وہ کام کرنا چاہتا تھا جو خدا نے کہا تھا۔ اگر اس نے ایسا نہیں کیا تو لوگ کہہ سکتے ہیں کہ اس نے ہر طرح سے خدا کی اطاعت نہیں کی۔تو یسوعؔ نے بپتسمہ لیا۔

متی نے یسوع کے پانی سے باہر آنے کے فوراً بعد کیا ہوا اس کے بارے میں لکھا ہے۔ خدا کا روح یسوع پر کبوتر کی صورت میں نازل ہوا۔ یہ اس بات کی نشانی تھی کہ یسوعؔ مسیح ہمیشہ خدا کے قریب رہتے ہوئے اپنی زندگی بسر کرے گا۔ وہ ہمیشہ خدا پر بھروسہ کرتا تھا کہ وہ اس کی رہنمائی کرے اور اس کی دیکھ بھال کرے۔ خدا کا روح اسے کام کرنے کی حکمت اور طاقت دیتا تھا جو خدا چاہتا تھا کہ وہ کرے۔

خدا باپ نے دیکھا کہ یسوعؔ اُس کی ہر بات کی تعمیل کر رہا ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگ جان لیں کہ وہ یسوع کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔اس نے کہا ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔جس سے میَں خوش ہوں!'' خدا یسوعؔ کے بارے میں ہر چیز سے پوری طرح خوش تھا اور وہ اس سے بے حد پیار کرتا تھا۔

خدا کی کہانی میں یسوعؔ کی زندگی کے بارے میں لکھنے والے ایک اور شخص کو یوحنا کہا گیا۔ یہ اس شخص سے مختلف یوحنا ہے جو دریائے یردن میں لوگوں کو بپتسمہ دے رہا تھا۔ یوحنا نے کچھ ایسی باتوں کے بارے میں لکھا جو یسوع کے بپتسمہ لینے کے اگلے دن واقع ہوئی تھیں۔

''اگلے دن یوحنا نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھا اور کہا'' یہ خدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے!''

یوحنا 29:1

یوحنا نے یسوع کو خدا کا برّہ کہا جو دُنیا کے گناہوں کو دُور کرتا ہے۔ ایک ہزار سالوں سے بنی اسرائیل نے خیمہ گاہ اور ہیکل میں بھیڑ کے بچے قربان کئے تھے۔ ہر سال ایک بار بھیڑوں کا خون ہیکل کے انتہائی مقدس مقام پر عہد کے صندوق کے سرے پر چھڑکا جاتا تھا۔ خدا نے لوگوں کو یہ کرنے کے لئے کہا تھا کہ وہ یہ ظاہر کریں کہ وہ اس کے ساتھ اس بات پر متفق ہیں کہ انہیں اپنے گناہ کے سبب مرنا پڑے گا۔ جانور اُن کی جگہ پر قربان ہوتے تاکہ انہیں مرنا نہ پڑے۔ تو یوحنا نے یسوع کو ''خدا کا برّہ'' کیوں کہا؟

یوحنا صاف کہہ رہا تھا کہ یسوع کی قربانی دی جائے گی اور یہ قربانی گناہ کی ادائیگی کرے گی۔ اس کی قربانی محض بنی اسرائیل کے گناہوں کیلئے نہیں ہوگی بلکہ اس سے ساری دُنیا کا گناہ ختم ہو جائے گا۔

؟

1- خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ ایک فرشتہ یوسف سے بات کرنے آیا تھا۔ فرشتے کون ہیں؟

2- یسوعؔ اور عمانوایل نام ہمیں یسوعؔ اور اس کے کام کے بارے میں کیا بتاتے ہیں؟

3- جب کوئی توبہ کرتا ہے تو اس کا کیا مطلب ہے؟

4- یسوعؔ کیوں یوحنؔا سے بپتسمہ لینا چاہتا تھا؟

5- جب یوحنا نے یسوعؔ کو خدا کا برہ کہا تو اس کا کیا مطلب تھا؟

6- کیا آپ کو لگتا ہے کہ اس وقت کے یہودی لوگ جانتے ہوں گے کہ یوحنا کا مطلب یسوعؔ کو ''خدا کا برّہ'' کہنے سے کیا ہے؟

سیشن 16

یسوؔع اپنی خدمت کا آغاز کرتا ہے

متی نے خدا کی کہانی میں یسوؔع کے ساتھ پیش آنے والی کسی چیز کے بارے میں لکھا تھا۔

متی 4:1-11

''اُس وقت رُوح یسوؔع کو جنگل میں لے گیا تا کہ اِبلیس سے آزمایا جائے۔ اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی۔ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔
اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔
تب اِبلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرادے کیونکہ لکھا ہے کہ
وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔
یسوؔع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔
پھر ابلیس اُسے ایک بہت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور اُن کی شان وشوکت اُسے دکھائی۔ اور اُس سے کہا اگر تُو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دے دوں گا۔
یسوؔع نے اُس سے کہا اے شیطان دُور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔

تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آ کر اُس کی خدمت کرنے لگے۔''

خدا کا روح یسوعؔ کی رہنمائی کر رہا تھا۔ یسوعؔ کے بپتسمہ لینے کے بعد خدا کے روح نے اس کو خود ہی ایک ویران علاقے میں جانے کیلئے راہنمائی کی۔ یسوعؔ 40 دن بیابان میں بغیر کچھ کھائے رہا۔ یسوعؔ کا بھی ہم جیسا جسم تھا لہذا اُسے بہت بھوک لگی تھی۔ شیطان یسوعؔ سے بات کرنے آیا۔ متی شیطان کو آزمانے والا اور شریر کہتا ہے۔ یہ شیطان کے صرف دوسرے نام ہیں۔ ''آزمانے والے'' سے مراد وہ شخص ہے جو دوسرے لوگوں کو کچھ بُرا کرنے کیلئے کہے۔

یسوعؔ نے تقریباً چھ ہفتوں تک کوئی کھانا نہیں کھایا تھا۔ وہ بہت کمزور تھا اور بھوک محسوس کر رہا تھا اور وہ بیابان میں تنہا تھا۔ ہم نہیں جانتے کہ شیطان کیسا لگتا ہے یا اُس نے اپنے آپ کو یسوعؔ کے سامنے کسی جسم میں دکھایا۔ لیکن خدا کی کہانی کہتی ہے کہ شیطان نے یسوعؔ کے ساتھ بات کرنا شروع کر دی۔ شیطان نے کہا ''اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔'' شیطان جانتا تھا کہ یسوعؔ بہت بھوکا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ یسوع اپنے بارے میں سوچے اور اپنے لئے کھانا بنائے۔ وہ چاہتا تھا کہ یسوعؔ کچھ ایسا کرے جو خدا نے اسے کرنے کو نہیں کہا تھا۔ شیطان چاہتا تھا کہ یسوع اسکی بات سنے اور خدا کی باتیں نہ سنے۔ وہ یسوعؔ کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ بالکل اسی طرح تھا جیسے شیطان نے آدم اور حوا کے ساتھ کیا تھا۔ لیکن یسوع جانتا تھا کہ شیطان کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یسوعؔ نے کچھ الفاظ بولے جو خدا کی کہانی میں پرانے عہد نامہ کی کتاب میں لکھے گئے ہیں۔

استثنا 8:2

''اور اُس نے تجھ کو عاجز کیا بھی اور تجھ کو بھوکا ہونے دیا اور وہ مَن جسے نہ تُو نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے تجھ کو کھلایا تا کہ تجھ کو سکھائے کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے۔''

یسوعؔ نے اپنی مدد کرنے کے لئے اپنی عظیم طاقت کا استعمال نہیں کیا۔ وہ کام جو خدا چاہتا تھا وہ دوسرے لوگوں کیلئے تھا اپنے لئے نہیں۔ اور یسوعؔ خدا کے دشمن کے ذریعہ ہدایت نہیں لینا چاہتا تھا۔ وہ الفاظ جو اس نے استثنا کی کتاب میں سے کہے تھے وہ موسیٰؔ نے بہت سال پہلے کہے تھا۔ موسیٰؔ کو یاد تھا کہ 40 سالوں تک خدا نے بنی اسرائیل کو صحرا میں کیسے رکھا۔ اس وقت خدا اسرائیلیوں کو دکھا رہا تھا کہ وہ ان کی دیکھ بھال کرنے کیلئے اس پر بھروسہ کریں۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ جان لیں کہ کھانے جیسی چیزیں

زندگی کی اہم چیزیں نہیں ہیں۔خدا چاہتا تھا کہ وہ ان کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ہر طرح سے اس پر بھروسہ کریں۔خدا وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ ان کی دیکھ بھال کر سکتا ہے۔

تب خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ شیطان یسوع کو یروشلیم میں ہیکل کی چھت کے سب سے اونچے مقام پر لے گیا۔ پھر شیطان نے یسوع سے دوبارہ بات کی۔اس نے یسوعؔ سے کہا کہ وہ ہیکل سے چھلانگ لگائے کہ آیا خدا کے فرشتے اسے بچائیں گے یا نہیں۔شیطان نے یسوع کے سامنے خدا کے الفاظ استعمال کیے جو زبور میں لکھے گئے ہیں۔

زبور
12-11:91

”کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا
کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔
وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھالیں گے
تاکہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے
ٹھیس لگے۔“

شیطان چاہتا تھا کہ یسوعؔ چھلانگ لگائے کہ آیا خدا اُسے بچائے گا۔اگر یسوع ہیکل سے کود گیا ہوتا تو یہ ظاہر ہوتا کہ اسے واقعتاً خدا پر بھروسا نہیں تھا۔اگر وہ اچھل پڑتا تو وہ خدا کو آزما رہا ہوتا کہ خدا واقعتاً اس سے محبت کرتا ہے یا نہیں۔شیطان نے خدا کے الفاظ استعمال کیے لیکن وہ یسوعؔ کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہا تھا۔

لیکن یسوعؔ نے شیطان کی بات نہیں مانی۔وہ جانتا تھا کہ خدا اس سے پیار کرتا ہے اور خدا ہمیشہ اس کی دیکھ بھال کرے گا۔ یسوع کو خدا کو یہ دکھانا نہیں تھا کہ وہ اس کی پرواہ کرتا ہے۔اس نے شیطان سے بات کی اور موسیٰؔ کے کچھ اور الفاظ کہے جو پرانے عہد نامہ میں لکھے گئے ہیں”یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کرو۔“ موسیٰؔ نے یہ الفاظ اس وقت کہے جب اسرائیلی خدا کو آزمانے کی کوشش کر رہے تھے کہ ان کو بیابان میں پانی دے۔موسیٰ اور یسوعؔ کہہ رہے تھے کہ خدا کا اس طرح امتحان لینا غلط ہے۔اپنی مرضی کو دُرست جانتے ہوے خدا کو کچھ کرنے کیلئے آزمانا غلط ہے۔خدا ہمیشہ صحیح کام کرتا ہے۔لہٰذا لوگ انتظار کر سکتے ہیں اور صحیح کام کرنے کیلئے اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔اور یسوع نے یہی کیا۔

اب کہانی بیان کرتی ہے کہ شیطان یسوع کو ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی تمام سلطنتیں اور اُن کی شان دکھائی۔شیطان یسوعؔ کو وہ ساری طاقت اور دولت دکھا رہا تھا جو لوگوں نے بنائی تھی۔ چونکہ آدم اور حوا نے باغ میں خدا کی نافرمانی کی تھی لہٰذا شیطان زمین کا باطل حکمران بن گیا تھا۔اس نے یسوعؔ سے کہا کہ وہ اسے زمین کی تمام طاقت اور دولت دے سکتا ہے۔شیطان

نے یسوؔع سے کہا کہ وہ جھوٹ بولے اور زمین پر گھٹنے ٹیک دے اور اسکی عبادت کرے پھر اُسے یہ سب چیزیں مل سکتی ہیں۔

یسوؔع نے شیطان کی بالکل بھی نہیں سنی۔ وہ جانتا تھا کہ خدا کے پاس اس کے کرنے کیلئے اور بھی کام ہیں۔ اس نے زمین پر تمام طاقت اور دولت حاصل کرنے کا انتخاب نہیں کیا۔ وہ صرف وہی کرنا چاہتا تھا جو خدا چاہتا تھا۔ اس نے شیطان سے دُور ہونے کو کہا۔ تب اس نے استثنا کی کتاب میں سے خدا کے وہ الفاظ بھی کہے، اُس نے کہا ''اے شیطان دُور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔''

شروع میں شیطان نے ظاہر کیا کہ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی عبادت کریں اور خدا کی عبادت نہ کریں۔ شیطان نے آدم اور حوا کو دھوکہ دیا۔ انہوں نے اس کی بات سنی اور خدا کی نافرمانی کی۔ لیکن یسوع نے شیطان کی بات نہیں مانی۔ اس نے صرف اس کام کے بارے میں سوچا جو خدا چاہتا تھا کہ وہ کرے۔ یسوؔع جانتا تھا کہ خدا نے جو کام کرنا چاہا وہ بہت مشکل ہوگا۔ لیکن اس نے ویسے بھی خدا کا کام کرنے کا انتخاب کیا۔ یسوع نے ظاہر کیا کہ وہ خدا کی نافرمانی نہیں کرے گا۔

یسوؔع کو خدا کا برّہ بننے کے لئے خدا نے بھیجا تھا تا کہ لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائے۔ وہ دُنیا کے تمام لوگوں کا نجات دہندہ ہونے والا تھا۔ وہ صرف تب ہی ایسا کام کرسکتا ہے جب اس نے کبھی گناہ نہیں کیا کبھی خدا کی نافرمانی نہیں کی۔ صرف ایک کامل انسان ہی خدا کا خاص، منتخب نبی، پادری اور بادشاہ ہوسکتا ہے۔ صرف ایک کامل انسان ہی لوگوں کو شیطان، گناہ اور موت سے بچا سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ شیطان یسوع کو خدا کی نافرمانی پر راضی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ شیطان نہیں چاہتا تھا کہ یسوؔع وہ کام کرسکے جو خدا چاہتا تھا کہ وہ کرے۔

لیکن یہ خدا کی کہانی ہے اور یہ خدا کا بچاؤ کا منصوبہ ہے۔ اور خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ کہتا ہے وہ کرے گا۔ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور اسی لئے وہ ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ کہتا ہے وہ بھی کرے گا۔

جب یسوؔع نے شیطان کو جانے کو کہا تو وہ چلا گیا۔ تب خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ خدا کے فرشتے یسوع کی دیکھ بھال کرنے آئے تھے۔ شیطان کے خلاف جنگ میں یسوع نے کامیابی حاصل کی۔ اس نے خدا کے سچے الفاظ استعمال کیے اور اس نے خدا پر اپنے اعتماد کو شیطان کو شکست دینے کیلئے استعمال کیا۔

اب ہم خدا کی کہانی مرقس کی کتاب میں پڑھیں گے۔ مرقس ایک اور آدمی تھا جو یسوؔع کے ساتھ ہی زندہ تھا۔ خدا نے چار آدمیوں کا انتخاب ان تمام چیزوں کو لکھنے کے لئے کیا جو یسوؔع کے ساتھ اس کی زندگی میں ہوا تھا۔ ان کے الفاظ نئے عہد نامہ کی پہلی چار کتابوں میں لکھے گئے ہیں متی، مرقس، لوقا اور یوحنا۔ ان لوگوں کو خدا کی روح نے ہدایت دی۔ جو چیزیں انہوں نے لکھیں وہی تھیں جو خدا چاہتا تھا کہ وہ لکھیں۔ خدا کی کہانی کی یہ چار کتابیں نجات دہندہ، یسوع مسیح کی زندگی اور کام کی ایک واضح تصویر پیش کرتی ہیں۔

پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آ کر خدا کی خوشخبری کی منادی کی۔ اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔

مرقس نے لکھا کہ یوحنا اصطباغی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ یوحنا وہ تھا جسے خدا نے بھیجا تھا تا کہ لوگوں کو یسوع کے آنے کیلئے تیار کیا جائے۔ وہی ایک تھا جس نے یسوع کو بپتسمہ دیا تھا۔ خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ اسے اس لئے گرفتار کیا گیا کیونکہ اس نے بادشاہ ہیرودیس اور ہیرودیس کے بُرے کاموں کے خلاف کچھ کہا تھا۔ ہیرودیس نے یوحنا کو کچھ دیر قید میں رکھا پھر اس نے یوحنا کا سر کٹوا کر مار ڈالا۔ یوحنا نے وہ کام کیا تھا جو خدا نے اسے کرنے کیلئے دیا تھا۔ اس نے لوگوں سے توبہ کرنے کو کہا۔ اگر لوگوں نے خدا سے اتفاق کیا تھا کہ انہیں بچانے کے لئے انہیں خدا کی ضرورت ہے تو یوحنا نے ان کو بپتسمہ دیا تھا۔ یوحنا نے لوگوں کو مسیحا کیلئے تیار کرنے کا خدا کا کام انجام دیا تھا۔

اس وقت یسوع کی عمر قریب 30 سال تھی۔ مرقس نے لکھا کہ یسوع خدا کی خوشخبری سناتے ہوئے گلیل گیا تھا۔ خدا کی خوشخبری یہ ہے کہ یسوع مسیحا ہے جس کا یہودی لوگ انتظار کر رہے تھے۔ یسوع گلیل کے علاقے میں واقع قصبوں اور دیہات میں گیا جو شمالی فلسطین میں ہے۔ یسوع نے لوگوں سے توبہ کرنے کو کہا جیسا یُوحنا نے کہا تھا۔ یسوع نے ان کو یہ بتایا کہ وہ اپنے گناہ کی وجہ سے موت سے بچنے کے لئے کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ صرف خدا ہی وہ قرض ادا کر سکتا تھا جو انہوں نے اس کی نافرمانی کے سبب اس پر عائد کیا تھا۔ صرف خدا ہی اپنے پاس واپس آنے کا راستہ بنا سکتا تھا تا کہ لوگ اس کے ساتھ دوبارہ ایک حقیقی اور سچا رشتہ بنا سکیں۔

یسوع نے کہا ''وقت پورا ہو چکا ہے اور خدا کی بادشاہی قریب آ چکی ہے۔'' اس کا مطلب یہ تھا کہ نجات کی راہ اب ظاہر ہوئی ہے۔ شیطان نے ابتدا ہی سے زمین پر حکمرانی کی تھی جب لوگ خدا سے پھر گئے تھے۔ لیکن اب یسوع منادی کر رہا تھا کہ خدا کی بادشاہی آ پہنچی ہے۔ خدا لوگوں کے ساتھ گہری اور حقیقی رفاقت رکھنا چاہتا تھا۔ وہ ان کا قائد اور ان کا بادشاہ بننا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اس کو جان سکیں اور اس کی پیروی کا لطف اٹھائیں۔ .... اور یہ سب کچھ اسلئے ہونے والا تھا کیونکہ یسوع آیا تھا۔ یسوع نے لوگوں کو خدا کی اس خوشخبری پر یقین کرنے کو کہا۔

مرقس
20-16:1

''اور گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعون اور شمعون کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔ اور یسوع نے اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔ وہ فی الفور جال چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔

> اورتھوڑی دُور بڑھ کر اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو کشتی پر جالوں کی مرمت کرتے دیکھا۔ اُس نے فی الفور اُن کو بلایا اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔"

مرقس نے اس بارے میں لکھا کہ کیسے یسوؔع نے کچھ مردوں کو اس کے پیچھے چلنے کو کہا۔ وہ شمعوؔن اور اندریاؔس کے پاس گیا۔ یہ آدمی بھائی تھے جو گلیل کی ایک بڑی جھیل میں مچھلی پکڑتے تھے۔ اُسے گلیل کی جھیل کہا جاتا ہے۔ یسوؔع نے شمعون اور اندریاؔس کو بتایا کہ وہ انہیں کیسے آدم گیر بنائے گا۔ یسوع کا مطلب تھا کہ وہ ان کو یہ سکھائے گا کہ کس طرح لوگوں کو خدا اور نجات دہندہ کے پاس لانا ہے۔ وہ اپنا کام کشتیوں میں چھوڑ کر اس کے پیچھے ہو لئے۔

ساحل کے ساتھ ہی ساتھ دو اور بھائی یعقوؔب اور یوؔحنا تھے۔ وہ اپنے جالوں کو ٹھیک کر رہے تھے۔ یسوؔع نے اُن کو بلایا اور وہ بھی اس کے پیچھے ہو لئے۔ یسوؔع اگلے تین سال تک جو کام کرے گا اُس کام کا ایک حصہ ان لوگوں کو تربیت دینا تھا۔ کچھ اور لوگ بھی ہوں گے جو اس کی پیروی کریں گے۔ وہ کچھ آدمی رکھنا چاہتا تھا جو اس کام کے بارے میں جانتے تھے جو خدا نے اسے کرنے کیلئے دیا تھا۔

مرقس نے اس بارے میں لکھا کہ یسوؔع نے یہ ظاہر کرنا شروع کیا کہ وہ واقعتاً کون تھا۔ اس نے لوگوں پر ظاہر کرنا شروع کیا کہ وہ خدا کا بیٹا، وعدہ کیا ہوا مسیحا تھا۔

مرقس
39-21:1

> "پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادت خانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا۔ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا۔
>
> اور فی الفور اُن کے عبادت خانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی۔ وہ یُوں کہہ کر چلایا۔ کہ اے یسوؔع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔
>
> یسوؔع نے اُسے جھڑک کر کہا چپ رہ اور اِس میں سے نکل جا۔
>
> پس وہ ناپاک روح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلا کر اُس میں سے نکل گئی۔ اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی

تعلیم ہے! وہ ناپاک روحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حکم مانتی ہیں۔

اور فی الفور اُس کی شہرت گلیل کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی۔

اور وہ فی الفور عبادت خانہ سے نکل کر یعقوبؑ اور یوحنا کے ساتھ شمعونؑ اور اندریاس کے گھر آئے۔ شمعونؑ کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر اُسے دی۔ اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی۔

شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اُس کے پاس لائے۔ اور سارا شہر دروازہ پر جمع ہو گیا۔ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا اور بہت سی بدروحوں کو نکالا اور بدروحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھیں۔

اور صُبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا کی۔ اور شمعونؑ اور اُس کے ساتھی اُس کے پیچھے گئے۔ اور جب وہ ملا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں۔

اُس نے اُن سے کہا آؤ ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تا کہ مَیں وہاں بھی منادی کروں کیونکہ مَیں اِسی لئے نکلا ہوں۔

اور وہ تمام گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدروحوں کو نکالتا رہا۔"

یسوعؑ مسیح کفرنحوم میں تھا، جو گلیل کی جھیل کے شمالی کنارے پر ماہی گیروں کا ایک گاؤں تھا۔ یہ علاقہ تھا جہاں شمعونؑ، اندریاسؑ، یعقوبؑ اور یوحناؑ رہتے تھے۔ یسوعؑ وہاں سبت کے دن عبادت کرنے کیلئے عبادت خانہ گیا۔ یہ عبادت خانہ یہودیوں کا جلسہ گاہ تھا۔ سبت کا دن یہودیوں کا آرام کا دن ہے۔ وہاں موجود لوگ حیرت زدہ ہو گئے کہ کیسے یسوعؑ نے موسیٰ اور دوسرے نبیوں کے لکھے ہوئے کلام کی وضاحت کی۔

عبادت خانے کے لوگوں کو اس سے پہلے فقہیوں نے سکھایا تھا۔ یہ وہ آدمی تھے جنہوں نے خدا کے کلام کی نقول تیار کی تھیں۔

وہ یہودی مذہب کے قوانین کے ماہر تھے۔ وہ ہمیشہ لوگوں کو خدا کے ان تمام قوانین اور ان تمام قوانین پر عمل کرنے کی طرف راغب کرتے رہتے تھے جو انہوں نے خود بنائے تھے۔ چنانچہ جب یہودی عبادت گاہ میں اِن لوگوں نے یسوؔع کو تعلیم دیتے ہوئے سنا تو یہ تعلیم فقیہوں کی تعلیم سے مختلف تھی۔ یسوؔع مسیح ایک اختیار کے ساتھ بات کرتا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ بولتا تھا تو وہ اپنی بات میں بہت واضح اور بااختیار ہوتا تھا۔ اختیار کا مطلب ہے کہ آپ کو کچھ کہنے کا حق حاصل ہے۔ یسوع کو خدا کے الفاظ بولنے کا حق تھا کیونکہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔

ایک آدمی جو وہاں عبادت خانہ میں تھا شیطان کی ایک بدروح اس میں رہتی تھی۔ یاد رکھیں کہ ابتدا میں بہت سے فرشتے شیطان کے پیچھے چلے گئے؟ ان فرشتوں میں سے کچھ جنہوں نے شیطان کی پیروی کی تھی وہ لوگوں میں رہنے اور ان کے ساتھ ویسا ہی کرنے میں کامیاب ہوگئے جو شیطان ان سے کرنا چاہتا تھا۔ اس شخص میں رہنے والی بدروح نے یسوع کو پکارا۔ شیطانی روح یسوع سے بہت خوفزدہ تھی۔ وہ جانتی تھی کہ واقعی یسوؔع کون تھا۔ اس نے کہا ”مَیں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس!“ اس نے یسوؔع سے پوچھا کہ آیا وہ ان کو ختم کرنے آیا ہے۔

یسوؔع مسیح لوگوں کو دکھانا چاہتا تھا کہ وہ کون ہے۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ شیطانی روح لوگوں کو اُس کے بارے میں بتائے۔ یسوع نے روح کو خاموش رہنے اور اس آدمی کو چھوڑنے کو کہا۔ روح نے آدمی کو چھوڑ دیا اور وہ آدمی مجبوراً زور سے پکارا۔ لوگ اور بھی حیرت زدہ ہوگئے۔ انہوں نے دیکھا کہ یہاں تک کہ بدروحوں کو بھی یسوؔع کے حکم کو ماننا پڑتا ہے۔ خدا شریر ارواح سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔ ان کو وہی کرنا تھا جو اس نے کہا تھا۔

یسوؔع بہت سے شہروں اور دیہات میں گیا۔ اس نے لوگوں کے گروہوں سے بھی بات کی اور منادی کی۔ یسوع چاہتا تھا کہ لوگ یہ دیکھیں کہ وہ واقعی خدا کا بیٹا ہے۔ مرقس نے کچھ اور چیزوں کے بارے میں لکھا جو یسوع کے ساتھ ہوا تھا۔

مرقس 42-40:1

اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی منت کی اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔
اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھو کر اُس سے کہا مَیں چاہتا ہوں۔ تُو پاک صاف ہو جا۔ اور فی الفور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف ہو گیا۔“

ایک شخص جس کی جلد پر بہت بری بیماری تھی وہ یسوؔع کے پاس آیا۔ اس نے یسوؔع سے اس کی مدد کرنے کو کہا۔ اس شخص کو شاید کوڑھ کی بیماری تھی۔ کوڑھ ایک بہت بُری بیماری تھی جسے آسانی سے دوسرے لوگوں تک پہنچایا جا سکتا تھا۔ چنانچہ کوڑھ والے

لوگوں کوشہر سے باہر رہنا پڑتا اور دوسرے لوگوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے تھے۔خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ یسوؔع رحم سے بھرا ہوا تھا۔اس کا مطلب یہ ہے یسوؔع نے اس شخص کی بہت فکر کی اور اس کی مدد کرنا چاہتا تھا۔یسوع باہر پہنچا اور اس شخص کو چھولیا۔ یسوع نے اسے چھولیا اور پھر وہ ٹھیک ہوگیا۔اس کی بیماری بالکل ختم ہوگئی تھی۔

یسوؔع جہاں بھی جاتا،اس نے ان لوگوں کو صحتیاب کیا جو بیمار تھے یا جن میں بدروحیں تھیں۔متؔی،مرقسؔ ،لوؔقا اور یوحؔنا نے متعدد بار لکھا کہ یسوؔع نے شفا دی اور لوگوں کی مدد کی۔لیکن یسوع کا اصل کام صرف لوگوں کو ان کے جسم کی بیماریوں سے شفا دینا نہیں تھا۔خدا کا کام جو یسوؔع کرنے آیا تھا وہ لوگوں کو ان کے گناہ کی ادائیگی سے شفا بخشنا تھا۔کوڑھ والے شخص کے پاس خود کو ٹھیک کرنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔صرف خدا ہی اسے بچا سکتا تھا۔صرف یسوع ہی اسے شفا بخش سکتا تھا۔یہ ان لوگوں کے لئے ایک حقیقی مثال تھی کہ صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا ہے۔

؟

1-شیطان یسوع کو آزمانے کی کوشش کررہا تھا؟ کیوں؟

2-جب شیطان نے خدا کی نافرمانی کرانے کی کوشش کی تو یسوؔع شیطان کے خلاف کیسے جیت گیا؟

3-یسوع نے بہت سے بیمار لوگوں کو شفا بخشی۔وہ اپنے بارے میں لوگوں کو کیا دکھانے کی کوشش کررہا تھا؟

4-بدروحوں نے ان باتوں کو کیوں مانا جو یسوع نے انہیں کرنے کو کہا؟

سیشن 17

یسوؔع نے لوگوں کو بتایا کہ اُنہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

یسوؔع نے بیمار لوگوں کو شفا دی اور ان کے گناہوں کو معاف کر دیا۔ یہودی رہنماؤں نے یسوؔع کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔
ہم خدا کی کہانی میں یوؔحنا کی انجیل میں مزید پڑھیں گے۔ یہ یوؔحنا ماہی گیر، یعقوؔب کا بھائی ہے جسے یسوؔع نے اپنے پیچھے چلنے کے لئے بلایا تھا۔ یوؔحنا نے یسوؔع کے ساتھ ہونے والی کسی چیز کے بارے میں لکھا تھا۔

یوحنا 3:1-9

فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوؔع کے پاس آ کر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔
یسوؔع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔
نیکدیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟
یسوؔع نے جواب دیا کہ مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔ تعجب نہ کر کہ مَیں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں

جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔
نیکدیمس نے جواب میں اُس سے کہا یہ باتیں کیوں کر ہو سکتی ہیں؟
یسوعؑ نے جواب میں اُس سے کہا بنی اسرائیل کا استاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟ مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔ جب مَیں نے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا تو اگر مَیں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو کیوں کر یقین کرو گے؟ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدمؑ جو آسمان میں ہے۔
اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدمؑ بھی اُونچے پر چڑھایا جائے۔ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھّی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔
جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اِس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نور دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا۔ اِس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔"

یوحناؑ ایک ایسے وقت کے بارے میں بتاتا ہے کہ یسوعؑ نے نیکدیمس نامی شخص سے بات کی تھی۔ نیکدیمس ایک فریسی تھا۔ یہودی مذہبی پیشوا تھا۔ نیکدیمس ایک رات یسوعؑ سے بات کرنے آیا تھا۔ وہ شاید رات کے وقت آیا تھا تاکہ دوسرے یہودی مذہبی رہنما اسے یسوعؑ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے نہ دیکھیں۔
یہودی رہنماؤں کو یہ پسند نہیں تھا کہ یسوعؑ لوگوں کو کیا تعلیم دے رہے تھے۔ لوگوں کے بڑے گروہ یسوعؑ کو سننے آئے تھے۔ یسوع نے لوگوں کو بتایا کہ خدا نے اسے خدا کی طرف واپس جانے کا راستہ بنانے کا کام دیا ہے۔ یہودی رہنما لوگوں کو یہودی

مذہبی قوانین پر عمل کرنے کی تاکید کرتے رہے تھے۔انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ اگر وہ تمام قوانین پر عمل کرتے ہیں تو خدا ان سے خوش ہوگا۔ یہودی رہنماؤں نے یہودیوں کے تمام قوانین پر عمل کرنے کی بات کہہ کر لوگوں پر اقتدار حاصل کیا۔انہوں نے تمام قوانین کی ساری باتیں سیکھ لیں۔وہ ماہر قوانین تھے۔لوگوں پر ان کا اقتدار تھا کیونکہ وہ قوانین کے ماہر تھے۔

یسوعؔ نے لوگوں کو بتایا کہ ہر شخص گنہگار رہے۔اس نے انھیں بتایا کہ انہیں نجات کیلئے خدا کی ضرورت ہے۔ یہودی رہنماؤں کا خیال تھا کہ اگر لوگوں نے یسوعؔ کی بات سنی تو وہ ان کی باتیں سننا چھوڑ دیں گے۔انہوں نے سوچا کہ یسوع لوگوں پر ان کا اقتدار ختم کردے گا۔

یہودی رہنماؤں نے یسوع کے بارے میں جھوٹ بولا۔ان کا کہنا تھا کہ شیطان اس کی مدد کر رہا ہے تا کہ بدروحیں اُس کی اطاعت کریں۔ وہ اس کے پاس گئے اور اس سے خدا کے قوانین کے بارے میں پوچھا۔وہ چاہتے تھے کہ یسوعؔ باتوں میں خطا کرے۔

لیکن یسوعؔ خدا کے کلام کو جانتا تھا اور وہ ان کے تمام سوالوں کا جواب دے سکتا تھا۔لوگ یسوعؔ کی بات سننے لگے تھے نہ کہ یہودی رہنماؤں کی باتیں۔

تو شاید اسی لئے نیکدیمس رات کو یسوعؔ سے بات کرنے آیا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ دوسرے یہودی مذہبی رہنماؤں کو یہ معلوم ہو کہ وہ یسوعؔ کے ساتھ بات کرنے گیا ہے۔نیکدیمس نے یسوعؔ سے بات کی اور اسے ربی کہا۔ایک ربی ایک یہودی ہے جو لوگوں کو خدا کے بارے میں تعلیم دیتا ہے۔نیکدیمس نے کہا کہ یسوعؔ خدا کی طرف سے آیا ہے کیونکہ جو کام وہ کرتا ہے کوئی نہیں کر سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

یسوعؔ نے کہا کہ نیکدیمس کو خدا کے لوگوں میں سے ایک بننے کیلئے اور خدا کی بادشاہی میں جانے کیلئے دوبارہ پیدا ہونا پڑے گا۔لیکن اس کا کیا مطلب تھا؟ نیکدیمس سمجھ نہیں پایا تھا۔اس نے یسوعؔ سے پوچھا کہ کوئی دوبارہ پیدا کیسے ہوسکتا ہے؟

یسوعؔ نے کہا کہ شیطان اور گناہ وموت سے بچنے اور خدا کے لوگوں میں شامل ہونے کا واحد راستہ نئی پیدایش ہے۔اُس نے کہا کہ یہ آپ کے جسم میں دوبارہ پیدا ہونا نہیں ہے، بلکہ آپ کی روح میں ہے۔اُس نے کہا کہ دوبارہ پیدا ہونا ایک ایسی چیز ہے جو خدا کی روح کرے گی۔ یسوعؔ نے ایک تیز ہوا کی طرح خدا کے روح کے بارے میں بات کی۔انہوں نے کہا کہ ہوا جہاں بھی جانا چاہے جا سکتی ہے۔ یسوعؔ کا مطلب تھا کہ دوبارہ پیدا ہونا ایک ایسی چیز ہے جو صرف خدا کی روح ہی لوگوں کے لئے کر سکتی ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کوئی شخص مذہبی ماہر ہے یا نہیں۔اس سے صرف اس بات کا فرق پڑتا ہے کہ انسان واقعی کیا سوچتا ہے۔خدا جانتا ہے کہ لوگ واقعی کیا مانتے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ کیا لوگ واقعی یہ سوچتے ہیں کہ صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا ہے۔

جب کوئی شخص پہلی بار پیدا ہوتا ہے، تو وہ باغ کے باہر پیدا ہوتا ہے جیسے قائنؔ اور ہابلؔ۔ ان کے ساتھ اور ان میں گناہ ہے۔ وہ اس سے بچ نہیں سکتے۔ ہر ایک جو صرف اس طرح ایک بار پیدا ہوا ہے خدا کی دشمنی کے تحت ہے اور ابرہامؔ کی نسل جیسا کہ نیکدیمس کو بھی نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے۔

نیکدیمس پھر بھی سمجھ نہیں پایا تھا۔ یسوع نے اس سے پوچھا کہ نیکدیمس جیسا یہودی استاد خدا کے بارے میں چیزوں کو کیوں نہیں سمجھتا تھا۔ یسوع نے کہا کہ وہ خدا کے بارے میں ہر چیز کی وضاحت کرسکتا ہے۔ یسوع خدا کی طرف سے آیا تھا، اور اس طرح جو باتیں اس نے کہیں وہ سچی تھیں۔

یسوؔع نے اپنے آپ کو ابن آدم کہا۔ اس نے اپنے آپ کو اس لئے کہا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے جو آدمی بن گیا تھا۔ وہ خدا کا کام کرنے کے لئے زمین پر آیا تھا، لیکن وہ ایک حقیقی آدمی بھی تھا۔ اور اس نے نیکدیمس کو بتایا کہ اسے پیتل کے سانپ کی طرح اونچا اٹھایا جائے گا جیسے موسیٰؔ نے اٹھایا تھا۔ یاد رہے کہ جب اسرائیلی صحرا میں تھے، کچھ زہریلے سانپ آئے تھے، اور اگر وہ لوگوں کو کاٹتے ہیں تو وہ مرجائیں گے۔ خدا نے موسیٰؔ سے کہا کہ وہ پیتل کا سانپ بنائے اور اسے کھمبے پر رکھ دے۔ جب بنی اسرائیل اس کی طرف دیکھتے تو وہ بچ جاتے تھے۔ یسوؔع نے کہا کہ اسے اسی پیتل کے سانپ کی طرح اٹھایا جائے گا۔ نیکدیمس خدا کی کہانی کو اچھی طرح جانتا تھا۔ لیکن جو کچھ یسوع اب اسے بتا رہا تھا وہ نیا تھا۔ یسوؔع نے کہا کہ پیتل کا سانپ اپنی اور اپنے کام کی مثال ہے۔

یسوؔع نے کہا کہ جب اُسے اٹھایا جائے گا ہر ایک جو اس پر یقین کرے گا ابدی زندگی پائے گا۔ وہ اسرائیلی جنہیں سانپوں نے کاٹ لیا تھا اُن کے پاس خود کو موت سے بچانے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ یہ دُنیا کے تمام لوگوں کی طرح ہے جن کے پاس خود کو بچانے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ وہ گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوئے ہیں اور وہ سب گنہگار ہیں۔ اُن کے گناہ کا مطلب یہ ہوگا کہ جب وہ مریں گے تو وہ خدا کے ساتھ نہیں ہوں گے بلکہ وہ عذاب اور موت کی جگہ پر ہوں گے۔ لیکن یسوؔع نے کہا کہ جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں وہ دوبارہ خدا کے گھرانے میں پیدا ہوں گے اور ابدی زندگی پائیں گے۔

یسوؔع نے پھر نیکودیمس کو بتایا کہ خدا کو ساری دنیا سے پیار ہے۔ اس نے کہا کہ اس کی محبت کی وجہ سے اس نے اپنے بیٹے کو نجات دہندہ یسوؔع کے طور پر بھیجا ہے۔ خدا نے یہ اس لئے کیا تا کہ جو بھی اس پر یقین رکھتا ہے اسے اس کے گناہوں کی قیمت ادا نہیں کرنا پڑے گی۔ انہیں مرنا اور خدا سے جدا نہیں ہونا پڑے گا۔ یسوع نے کہا کہ خدا انہیں بچائے گا، انہیں بچائے گا، اور ہمیشہ کے لئے اُنکو زندگی بخشے گا۔

مقدس مرقس نے خدا کے بیٹے یسوؔع کی زندگی اور کام میں جو کچھ ہوا اس کے بارے میں لکھا تھا۔ یسوؔع اس علاقے کے بہت سے شہروں میں گیا۔ تب وہ واپس کفرنحوم شہر گیا۔ وہ اگلے کچھ سال اس علاقے میں کچھ دوسرے مردوں کے ساتھ رہا جو اس

کے ساتھ تھے۔

مرقس
12-1:2

کئی دن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر داخل ہوا تو سنا گیا کہ وہ گھر میں ہے۔ پھر اتنے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازہ کے پاس بھی جگہ نہ رہی اور وہ اُن کو کلام سنا رہا تھا۔ اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے۔ مگر جب وہ بھیڑ کے سبب سے اُس کے نزدیک نہ آسکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا۔ یسوؔع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا تیرے گناہ معاف ہوئے۔
مگر وہاں بعض فقیہہ جو بیٹھے تھے۔ وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفر بکتا ہے خدا کے سوا گناہ کون معاف کر سکتا ہے؟
اور فی الفور یسوؔع نے اپنی روح سے معلوم کر کے کہ وہ اپنے دلوں میں یوں سوچتے ہیں اُن سے کہا تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟ آسان کیا ہے؟ مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ لیکن اِسلئے کہ تم جانو کہ ابنِ آؔدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا)۔ مَیں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔
اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ وہ سب حیران ہو گئے اور خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔“

کفرنحوم کے لوگوں نے سنا کہ یسوؔع مسیح وہاں ہے۔ بہت سے لوگ اس گھر میں آئے جہاں یسوؔع تھا۔ وہ بیٹھ گیا اور ان سے بات کی۔ نبیوں کی لکھی ہوئی باتوں کو اس نے صاف صاف سمجھایا۔ وہ اختیار کے ساتھ بولا۔ کچھ یہودی مذہبی رہنما بھی وہاں موجود تھے۔ وہ ان باتوں سے خوش نہیں تھے جو یسوؔع مسیح بیان کر رہا تھا۔ وہ خوش نہیں تھے کہ بہت سے لوگ یہ سننا چاہتے ہیں کہ یسوؔع مسیح کا کیا کہنا ہے۔ مکان لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ کوئی اور دروازے پر نہیں آسکتا تھا کیونکہ گھر میں اتنے سارے لوگ پہلے ہی موجود تھے۔
کچھ آدمی ایک شخص کو اس گھر میں لے گئے جہاں یسوؔع مسیح تھا۔ یہ شخص فالج کا مریض تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ حرکت

نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی چل سکتا ہے۔ دوسرے مرد مفلوج آدمی کو گھر میں نہیں لا سکے۔ تو وہ اسے گھر کی چھت پر لے گئے۔ انہوں نے چھت میں ایک سوراخ بنایا اور اس آدمی کو چھید کے ذریعے گھر میں نیچے اتار دیا۔ ان کا خیال تھا کہ یسوعؑ مسیح اس شخص کو شفا بخش سکتا ہے، لہذا انہوں نے اسے چھت سے نیچے اتار دیا۔ یسوع جانتا تھا کہ ان لوگوں کو یقین ہے کہ وہ اس شخص کو شفا بخش سکتا ہے۔ وہ جانتے تھے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ یسوع نے اس آدمی سے کہا ''بیٹا، تیرے گناہ معاف ہوئے''

اُس گھر میں موجود مذہبی قوانین کے اساتذہ بہت ناراض تھے۔ انہوں نے سنا کہ یسوع نے کیا کہا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ صرف خدا ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔ اور اب یسوع نے کہا کہ اس شخص کے گناہ معاف ہو گئے۔ ان مذہبی رہنماؤں کو یقین نہیں تھا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ تو انہوں نے یہ سوچا کہ یسوع کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ اس شخص کے گناہوں کو معاف کر دیا گیا ہے

یسوع نے انہیں بتایا کہ اسے گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ تب یسوع نے اس آدمی کو اٹھنے کو کہا۔ یسوعؑ مسیح نے یہ کہا اور پھر وہ شخص اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ اٹھ کر چلا گیا۔ وہاں موجود ہر شخص حیران رہ گیا۔ وہاں کے بہت سے لوگوں نے اس کے کیئے پر خدا کا شکر ادا کیا۔

بعدازاں، جھیل کے قریب، یسوع نے دیکھا کہ سڑک کے قریب ٹیکس جمع کرنے والا بیٹھا ہے۔ اس کا نام لاوی تھا۔ اسے رومن حکومت کو دینے کیلئے لوگوں سے ٹیکس وصول کرنے کا کام دیا گیا تھا۔ یہودی اس طرح کے لوگوں کو پسند نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے رومیوں کیلئے کام کیا اور انہوں نے لوگوں سے بہت ٹیکس اکٹھا کیا تھا۔ یسوع نے لاوی سے کہا کہ اسکی پیروی کرے۔

مرقس 17-13:2

وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اُس کے پاس آئی اور وہ اُن کو تعلیم دینے لگا۔ جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے حلفئی کے بیٹے لاؔوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔ پس وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔
اور یوں ہوا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا اور بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار لوگ یسوعؑ اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے کیونکہ وہ بہت تھے اور اُسکے پیچھے ہو لئے تھے۔ اور فریسیوں کے فقیہوں نے اُسے گنہگاروں اور محصول لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اُسکے شاگردوں سے کہا یہ تو محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے۔
یسوعؑ نے یہ سن کر اُن سے کہا تندرستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو۔ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں۔''

لاوی نے ٹیکس جمع کرنے والے کی حیثیت سے اپنا کام چھوڑ دیا اور وہ یسوع کے پیچھے چل پڑا۔ بعد میں، لاوی کو متی کہا گیا۔ وہ آدمی تھا جس نے وہ تمام کام لکھے جو یسوعؔ نے اپنی زندگی میں کئے تھے۔ اس نے جو کچھ لکھا وہ بائبل میں متی کی انجیل میں ہے۔

یسوع اور اس کے قریبی پیروکار لاوی کے گھر کھانے کیلئے گئے تھے۔ وہاں بہت سے دوسرے لوگ تھے۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ یہ لوگ ٹیکس جمع کرنے والے اور گنہگار تھے۔ یہ وہ لوگ تھے جو یہودی رہنماؤں کے خیال میں برے لوگ تھے۔ ان میں سے کچھ نے رومیوں کے لئے کام کیا تھا اور وہ یہودی قوانین پر عمل نہیں کرتے تھے۔ یہودی مذہبی پیشواؤں، فریسیوں نے دیکھا کہ یسوع ایسے لوگوں کے ساتھ کھانا کھا رہا ہے۔ فریسی کبھی بھی ایسے لوگوں کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے تھے۔ ایسا کرنا ان کے یہودی قوانین کے خلاف تھا۔ انہوں نے سوچا کہ یسوع ایسے برے لوگوں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے۔

یسوع نے ان سے کہا ''تندرسوں کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو میَں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں۔'' اُس نے کہا کہ صرف وہ لوگ جو جانتے ہیں کہ وہ بیمار ہیں وہ طبیب کے پاس جائیں گے۔ اور اس نے کہا صرف وہ لوگ جو جانتے ہیں کہ وہ گنہگار ہیں اس کے پاس آئیں گے۔ وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کے تمام قوانین پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں وہ اس کے پاس نہیں آئیں گے۔ اس طرح کے لوگ نہیں آئیں گے کیونکہ وہ یہ نہیں سوچتے تھے کہ انہیں نجات کے لئے خدا کی ضرورت ہے۔

یہودی مذہبی رہنما امید کر رہے تھے کہ یسوع جب اُن کے ایک بھی قانون کو توڑے گا۔ تب وہ اس پر الزام لگانے کے قابل ہو جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ کہہ سکیں گے کہ وہ ایک بُرا آدمی ہے کیونکہ اس نے خدا کے قانون پر عمل نہیں کیا۔

مرقس 3:1-6

''اور وہ عبادت خانہ میں پھر داخل ہوا اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سُوکھا ہوا تھا۔ اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن اچھا کرے تو اُس پر الزام لگائیں۔ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سُوکھا ہوا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔ اور اُن سے کہا سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چُپ رہ گئے۔ اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب سے غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصہ سے نظر کر کے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا۔ پھر فریسی فی الفور باہر جا کر ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے برخلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں۔''

مرقس نے ایک ایسے وقت کے بارے میں لکھا جب یسوع سبت کے دن عبادت خانے میں تھا۔ وہاں ایک شخص مفلوج تھا۔ مذہبی پیشوا غور سے دیکھ رہے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ یسوع یہودی قوانین کو توڑنے کے لئے کچھ کرے۔ سبت کے دن کے بارے میں یہودیوں کے بہت سے قوانین تھے۔ ان کے قوانین میں کہا گیا ہے کہ لوگ سبت کے دن کوئی بھی کام بالکل نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ چاہتے تھے کہ یسوع آدمی کو شفا بخشے تا کہ وہ یہ کہہ سکیں کہ یسوعؑ نے سبت کے دن کچھ کام کیا ہے۔ وہ اس پر خدا کا قانون توڑنے کا الزام لگانا چاہتے تھے۔

یسوعؑ جانتا تھا کہ مذہبی رہنما کیا سوچ رہے ہیں۔ اسے معلوم تھا کہ وہ اُمید کر رہے تھے کہ وہ یہودی قانون کو توڑ دے گا۔ تو اس نے ان سے کچھ سوالات پوچھے۔ اس نے پوچھا کہ سبت کے دن اچھا کام کرنا یا برے کام کرنا قانون ہے۔ انہوں نے اس کا جواب نہیں دیا۔

خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ یسوعؑ ناراض اور بہت غمزدہ تھا کہ یہودی رہنما کیا سوچ رہے تھے۔ وہ ان قوانین کا اصل معنی نہیں جانتے تھے جو خدا نے انہیں دیا تھا۔ اور انہوں نے بہت سے قانون شامل کیے تھے جو انہوں نے خود بنائے تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ خدا واقعتاً کیسا ہے۔ ان کا خیال تھا کہ وہ خدا کے تمام قوانین پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ ناممکن تھا۔

یسوعؑ نے اس شخص سے اپنا ہاتھ باہر کرنے کو کہا۔ یسوع نے اس شخص کا ہاتھ ٹھیک کر دیا۔ مذہبی رہنماؤں نے دیکھا کہ یسوعؑ نے اس شخص کو شفا دی لیکن وہ پھر بھی یقین نہیں کرتے تھے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ تب فریسی بادشاہ ہیرودیس کے پیروکاروں سے بات کرنے نکلے کہ وہ کیسے یسوع کو مار سکتے ہیں۔

مقدس مرقس نے اس بارے میں لکھا کہ کس طرح بہت دور سے لوگوں نے یسوعؑ کو دیکھنے کے لئے آنا شروع کیا۔ لوگ پورے فلسطین اور دوسری جگہوں سے آتے تھے۔ وہ دُور کے مشرقی علاقوں سے آتے تھے جیسا کہ دورِ حاضر میں لبنان کا علاقہ ہے۔ بہت بڑی تعداد میں لوگ یسوعؑ کو دیکھنے آئے۔ انہوں نے حیرت انگیز کاموں کے بارے میں سنا تھا جو اُس نے کئے تھے۔ وہ اپنی بیماریوں سے صحت یاب ہونا چاہتے تھے۔ وہ یہ سننا چاہتے تھے کہ یسوعؑ خدا کے بارے میں کیا کہہ رہا ہے۔

مرقس 3:7-12

اور یسوعؑ اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ پیچھے ہو لی اور یہودیہ اور یروشلیم اور ادومیہ سے اور یرؔدن کے پار اور صُور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ یہ سن کر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُسکے پاس آئی۔ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لئے تیار رہے تا کہ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں۔ کیونکہ اُس نے بہت لوگوں کو اچھا کیا تھا۔ چنانچہ جتنے

لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں۔اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پکار کر کہتی تھیں کہ تُو خدا کا بیٹا ہے۔اور وہ اُن کو بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا۔''

بدارواح جانتی تھیں کہ واقعی یسوعؔ کون تھا۔انہوں نے کہا کہ یسوعؔ خدا کا بیٹا ہے۔لیکن یسوعؔ یہ نہیں چاہتا تھا کہ بدروح لوگوں کو بتائے کہ وہ حقیقتاً کون تھا۔

یسوعؔ کے بہت سے پیروکار تھے۔لیکن اس نے بارہ آدمیوں کو اس کا بہت قریبی ساتھی منتخب کیا۔

مرقس
19-13:3

''پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور جن کو وہ آپ چاہتا تھا اُن کو پاس بلایا اور وہ اُس کے پاس چلے آئے۔اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا تا کہ اُس کے ساتھ رہیں اور وہ اُن کو بھیجے کہ منادی کریں۔اور بدروحوں کو نکالنے کا اختیار رکھیں۔
وہ یہ ہیں: شمعونؔ جس کا نام پطرسؔ رکھا۔اور زبدیؔ کا بیٹا یعقوبؔ اور یعقوبؔ کا بھائی یوحنا جن کا نام بُوانرگِسؔ یعنی گرج کے بیٹے رکھا۔اور اندریاسؔ اور فلپسؔ اور برتلمائیؔ اور متّیؔ اور توما اور حلفئیؔ کا بیٹا یعقوبؔ اور تدیؔ اور شمعونؔ قنانی۔اور یہوداہؔ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔''

یسوعؔ نے اُن بارہ آدمیوں کو رسولوں کا نام دیا۔رسول وہ شخص ہوتا ہے جسے خدا نے خصوصی کام کرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔
یسوعؔ نے کہا کہ یہ رسول اس کے ساتھ ہوں گے۔اُس نے کہا کہ انہیں تبلیغ کے لئے بھیجا جائے گا۔اور ان کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ شیطان کی بدروحوں کو لوگوں کو چھوڑنے کا حکم کریں گے۔

یسوعؔ خدا کے دشمن کو شکست دینے کیلئے دُنیا میں آیا تھا۔اُس نے اپنا کام شروع کر دیا تھا۔لیکن خدا ہمیشہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ کام کریں۔وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ شیطان کے خلاف لڑیں اور اس کے ساتھ اس کے نجات کے منصوبہ پر کام کریں۔چنانچہ یسوعؔ نے اپنے ساتھ کام کرنے کے لئے ان بارہ رسولوں کا انتخاب کیا۔

بارہ رسولوں میں سے ایک یہوداہ اسکریوتی تھا۔یسوع خدا ہے لہٰذا وہ سب کچھ جانتا ہے جو لوگ سوچ رہے ہیں۔وہ سب کچھ جانتا ہے جو ہونے والا ہے۔وہ جانتا تھا کہ بعد میں یہوداؔہ اسکریوتی اس کے ساتھ غداری کرے گا۔لیکن خدا کا نجات کا

منصوبہ تھا اور یہوداہ اسکریوتی خدا کے منصوبے کا حصہ بننے والا تھا۔ اگرچہ یسوع جانتا تھا کہ یہوداہ اس کے ساتھ غداری کرے گا، لیکن اس نے اسے رسولوں میں سے ایک کے طور پر منتخب کیا۔ یسوع جانتا تھا کہ یہ خدا کے منصوبے کا حصہ ہے۔

؟

فریسیوں نے خدا کے قوانین کے بارے میں کیا خیال کیا؟

1- جب یسوعؑ نے کہا تھا کہ نیکدیمس کو نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے تو اس کا کیا مطلب تھا؟

2- یسوعؑ نے کیوں کہا کہ وہ پیتل کے سانپ کی طرح ہے جسے موسیٰ نے اونچے پر لٹکایا؟

2- ''رسول'' کیا ہے؟

4- یسوعؑ نے یہوداہ کا انتخاب کیوں کیا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ یہوداہ اُس کو دھوکہ دے گا؟

سیشن 18

یسوعؔ نے اپنی بڑی قدرت دکھائی

مرقس اور دوسرے قاصد یسوع کے ساتھ ہر جگہ چلے گئے۔ مرقس نے ایک شام کے وقت لکھا جب وہ ایک کشتی میں گلیل کی جھیل کے پار جا رہے تھے۔

اُسی دن جب شام ہوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اور کشتیاں بھی تھیں۔ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدّی پر سو رہا تھا۔ پس انہوں نے اُسے جگا کر کہا اے استاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔ پھر اُن سے کہا تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک اِیمان نہیں رکھتے؟

اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا مانتے ہیں؟

اُس دن یسوعؔ مسیح لوگوں کے بڑے گروہوں کو تعلیم دے رہا تھا۔ وہ سارا دن جھیل کے کنارے انہیں تعلیم دیتا رہا تھا۔ دوپہر کے آخر میں یسوعؔ مسیح نے اپنے رسولوں سے کہا کہ وہ جھیل کی دوسری طرف چلے جائیں۔ یسوع اور رسولوں نے ایک کشتی میں جھیل کے اوپر جانا شروع کیا۔ ان کے قریب بھی دوسری کشتیاں تھیں۔ یسوع کشتی کے کنارے جا کر سو گیا۔

گلیل کی جھیل ایک بہت بڑی جھیل تھی۔ اِس جھیل پر پلک جھپکنے میں بہت بڑا طوفان آ سکتا تھا۔ اس شام جب یسوعؔ مسیح کشتی میں تھے تو ایک زبردست طوفان شروع ہو گیا۔ ہوا بہت تیز تھی۔ بڑی لہریں کشتی میں آ رہی تھیں۔ رسولوں کو خوف تھا کہ کشتی ڈوب جائے گی۔ ان میں سے کچھ ماہی گیر تھے اور وہ کئی بار جھیل پر تھے۔ وہ اس طوفان سے بہت خوفزدہ تھے لہٰذا یہ ایک بہت ہی بہت بڑا طوفان رہا ہو گا۔ انہوں نے یسوعؔ کو بیدار کیا اور اس سے کہا، "استاد! کیا آپ کو اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ ہم مریں گے؟"

یسوعؔ نے اٹھ کر ہوا اور سمندر سے بات کی۔ اس نے ہوا اور سمندر کو خاموش رہنے کو کہا۔ جب یسوعؔ نے یہ کہا، ہوا اور سمندر بہت پُرسکون تھے۔ تب یسوعؔ نے کشتی میں سوار مردوں سے پوچھا کہ وہ کیوں ڈرتے ہیں۔ اُس نے کہا ''کیا آپ کو ابھی بھی یقین نہیں ہے؟'' یسوعؔ نے اُن سے یہ منوانا چاہا کہ وہ واقعتاً وہ تھا جو اس نے کہا تھا۔ خدا کا بیٹا۔

رسولوں نے دیکھا کہ یسوؔع نے کیا کیا تھا۔ یسوع نے ان کو اپنی عظیم طاقت دکھائی تھی۔ انہوں نے دیکھا کہ یسوع کو ہوا اور سمندر پر قدرت حاصل ہے۔ ہوا اور سمندر کا خالق ہی ان پر اقتدار حاصل کر سکتا تھا۔ اُن مردوں نے دیکھا کہ یسوؔع مسیح نے کیا کیا اور وہ خوفزدہ ہو گئے کیونکہ انہوں نے دیکھا کہ واقعی یسوؔع مسیح کی کتنی طاقت ہے۔

تب مرقس نے لکھا ہے کہ کیا ہوا جب اس کی کشتی جھیل کے دوسری طرف آ گئی۔ یسوؔع نے وہاں ایک ایسے شخص سے ملاقات کی جس میں بہت سی بدرُوحیں رہتی تھیں۔ اس کے بارے میں کیا ہوا آپ بعد میں اپنی بائبل میں پڑھ سکتے ہیں۔ یہ مرقس 5: 1-20 میں لکھا ہے۔ بدرُوحیں جانتی تھیں کہ واقعی یسوؔع کون ہے۔ انہوں نے اسے ''اے یسوؔع خدا تعالیٰ کے فرزند'' کہا اور یسوؔع نے ظاہر کیا کہ وہ شیطان اور اس کی بدروحوں سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔ یسوؔع نے اس شخص کو شفا بخشی اور بدروحوں سے کہا کہ وہ اس آدمی سے باہر آ جائیں۔ اس نے انہیں 2000 سوروں کے غول میں بھیجا۔ تب غول بھاگا اور جھیل میں جا گرا۔ وہاں رہنے والے لوگ یسوؔع سے بہت ڈر گئے جب انہوں نے دیکھا کہ اس نے کیا کِیا ہے۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ چلا جائے۔ وہ آدمی جسے یسوؔع نے بدروحوں سے آزاد کیا تھا وہ یسوؔع کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔ لیکن یسوؔع نے اسے کہا کہ اپنے گھر والوں کو بتاؤ کہ خدا نے اس کے لئے کیا کِیا ہے۔

یسوؔع واپس گلیل کے پار چلا گیا۔ یوحؔنا نے اس کے بارے میں لکھا کہ آگے کیا ہوا۔

یوحنا 6:1-15

''اِن باتوں کے بعد یسوؔع گلیل کی جھیل یعنی تؔبریاس کی جھیل کے پار گیا۔ اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی کیونکہ جو معجزے وہ بیماروں پر کرتا تھا اُن کو وہ دیکھتے تھے۔ یسوؔع پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں بیٹھا۔ اور یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی۔ پس جب یسوؔع نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس بڑی بھیڑ آ رہی ہے تو فلپس سے کہا کہ ہم اِن کے کھانے کیلئے کہاں سے روٹیاں مول لیں؟

مگر اُس نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ کیا کروں گا۔

فلپس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اِن کیلئے کافی نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مل جائے۔

اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے یعنی شمؔعون پطرس کے بھائی اندؔریاس نے اُس سے کہا۔ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اتنے لوگوں میں کیا ہیں؟

یسوعؔ نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے بیٹھ گئے۔ یسوعؔ نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔ جب وہ سیر ہو چکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تا کہ کچھ ضائع نہ ہو۔ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔

پس جو معجزہ اُس نے دکھایا وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔ پس یسوعؔ یہ معلوم کر کے کہ وہ آ کر مجھے بادشاہ بنانے کے لئے پکڑنا چاہتے ہیں پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔''

یسوعؔ نے دیکھا کہ لوگوں کا ایک بہت بڑا مجمع اس سے ملنے آ رہا ہے۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ ایک پہاڑ پر گیا۔ بائبل میں کبھی کبھی شاگردوں سے مراد وہ چنے ہوئے بارہ آدمی ہیں جنہیں یسوع نے منتخب کیا تھا۔ بعض اوقات اس کا مطلب دوسرے افراد ہوتے ہیں جو اس کے آس پاس ہوتے ہیں۔ یہ واقعہ یہودی فسح کے تہوار سے عین پہلے تھا۔ یاد رکھیں کہ یہ سال کا وہ وقت تھا جب یہودی لوگ یہ یاد کرتے کہ خدا نے مصر میں اُن کیلئے کیا کیا؟ جب انہوں نے گھروں کے دروازوں کے گرد خون لگایا تو خدا نے انہیں موت سے بچا لیا۔ خدا ان گھروں کو چھوڑ کر گزر گیا جن پر خون لگا تھا۔ لہٰذا ہر سال یہودی لوگوں کے لئے ایک تہوار ہوتا تھا جب وہ یاد کرتے کہ خدا نے اُن گھروں کو چھوڑ دیا تھا۔

یسوعؔ اور اس کے شاگرد پہاڑ پر بیٹھے تھے۔ یسوعؔ نے دیکھا کہ لوگوں کا بہت بڑا ہجوم اِکٹھا ہوا ہے۔ فلپسؔ ان شاگردوں میں سے ایک تھا جو یسوع کے ساتھ تھے۔ یسوعؔ نے فلپسؔ سے پوچھا کہ وہ آنے والے تمام لوگوں کے لئے کھانا کہاں سے خرید سکتے ہیں۔

یوحناؔ نے لکھا کہ یسوعؔ کو پہلے ہی معلوم تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ اُس نے فلپسؔ کو آزمانے کیلئے اُس سے کھانے کے بارے میں پوچھا۔ یسوعؔ چاہتا تھا کہ شاگرد اس بارے میں مزید جان سکیں کہ یسوعؔ کون ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اُسے جان لیں کہ وہ اس سے مدد مانگ سکتے ہیں۔ وہ انہیں دکھانا چاہتا تھا کہ وہ کسی بھی چیز کا خیال رکھ سکتا ہے۔ لیکن فلپسؔ کو یہ یاد نہیں تھا۔ اُس نے کہا کہ بہت سارے پیسوں سے بھی تمام لوگوں کے لئے مناسب کھانا نہیں خریدا جا سکتا۔ تب اندریاسؔ نے کہا کہ ایک چھوٹا لڑکا ہے جس کے پاس پانچ چھوٹی روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ لیکن اندریاسؔ نے کہا کہ یہ تھوڑا سا کھانا تمام لوگوں کو کھانا کھلانے کے لئے کافی

نہیں ہوگا۔

یسوعؑ نے کہا کہ تمام لوگوں کو گھاس پر بٹھا دیں۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ وہاں قریب 5000 مرد تھے۔ لیکن وہاں خواتین اور بچے بھی تھے۔ تو یہ لوگوں کا بہت بڑا ہجوم تھا۔

یسوعؑ نے اپنے باپ کا کھانے کے لئے شکر ادا کیا۔ تب اس نے روٹیاں لیں اور بیٹھے لوگوں میں بانٹ دیں۔ تقسیم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اُس نے اسے لوگوں تک پہنچا دیا۔ پھر اس نے مچھلی کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ اس نے لوگوں کو جتنا وہ کھانا چاہیں دیا۔ سب کے کھانے کے بعد جو کچھ وہ کھا سکتے تھے، اب بھی بہت سارا کھانا باقی بچ گیا تھا۔

یسوعؑ نے جو کیا تھا اس سے ہجوم حیرت زدہ تھا انہوں نے کہا کہ یسوع کو خدا کا نبی ہونا چاہئے۔ وہ چاہتے تھے کہ یسوع ان کا بادشاہ بن جائے۔ یسوع کو معلوم تھا کہ لوگ کیوں انہیں اپنا بادشاہ بنانا چاہتے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ زیادہ تر لوگ صرف یہ چاہتے ہیں کہ وہ انھیں کھانا کھلائے اور بیمار لوگوں کو شفا بخشے۔ وہ خدا کے ساتھ حقیقی رشتہ نہیں چاہتے تھے۔ اور وہ یقین نہیں کرتے تھے کہ یسوع اُنہیں اُن کے گناہ کے قرض سے بچانے آیا تھا۔ خدا کے پاس یسوع کیلئے خاص کام تھا۔ خدا کا ایک منصوبہ تھا اور یسوع نے اس منصوبے میں حصہ لیا تھا۔ یسوع جانتا تھا کہ زمین پر بادشاہ ہونا خدا کے منصوبے کا حصہ نہیں تھا۔ تب وہ خود ہی ایک پہاڑ پر چلا گیا۔

یوحناؑ نے اس رات کے بارے میں لکھا تھا۔

یوحنا
21-16:6

’’پھر جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد جھیل کے کنارے گئے۔ اور کشتی میں بیٹھ کر جھیل کے پار کفرنحوم کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا اور یسوعؑ ابھی تک اُن کے پاس نہ آیا تھا۔ اور آندھی کے سبب سے جھیل میں موجیں اُٹھنے لگیں۔ پس جب وہ کھیتے کھیتے تین چار میل کے قریب نکل گئے تو اُنہوں نے یسوعؑ کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے۔ مگر اُس نے اُن سے کہا مَیں ہوں۔ ڈرو مت۔ پس وہ اُسے کشتی میں چڑھا لینے کو راضی ہوئے اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے۔‘‘

تمام لوگوں کے کھانے کے بعد شاگرد کنارے پر یسوعؑ کا انتظار کرنے لگے۔ لیکن اندھیرا ہو گیا اور وہ اب بھی نہیں آیا۔ تب شاگرد ایک کشتی پر چڑھ گئے اور جھیل کے پار واپس کفرنحوم گئے۔ ایک بڑا طوفان آیا اور پانی اُچھلنے لگا۔ انہوں نے جھیل کے اس پار

جانے کی کوشش کرنے کے لئے ایک لمبے عرصے تک کشتی کا چپّو چلایا۔

تب انہوں نے یسوع کو پانی پر چلتے دیکھا۔ وہ ان کی کشتی کے قریب آیا اور وہ ڈر گئے۔ وہ خوفزدہ تھے کیونکہ لوگ پانی پر نہیں چل سکتے، لیکن یسوؔع پانی پر چل رہا تھا۔ وہ دیکھ سکتے تھے کہ واقعی وہ کتنا طاقتور ہے اور وہ خوفزدہ تھے۔ لیکن یسوع نے انہیں کہا کہ وہ خوف نہ کریں۔ وہ اسے کشتی پر چڑھا لینے کو راضی ہوے اور پھر کشتی بحفاظت کنارے پر آ گئی۔

اگلے دن صبح سویرے، ہجوم یسوؔع کی تلاش میں کفرنحوم آیا۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ وہ وہاں کیسے پہنچا؟ وہ جانتے تھے کہ وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں نہیں گیا تھا۔

یوحنا
6:22-35

دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سوا اور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور یسوؔع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہوا تھا بلکہ صرف اُس کے شاگرد چلے گئے تھے۔ (لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاؔس سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں اُنہوں نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی)۔ پس جب بھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یسوؔع ہے نہ اُس کے شاگرد تو وہ خود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر یسوؔع کی تلاش میں کفرؔنحوم کو آئے۔ اور جھیل کے پار اُس سے مل کر کہا اے ربی! تُو یہاں کب آیا؟

یسوؔع نے اُن کے جواب میں کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے اِسلئے نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے دیکھے بلکہ اِسلئے کہ تم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔ فانی خوراک کیلئے

محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کیلیئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جسے ابنِ آدم تمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مہر کی ہے۔

پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تا کہ خُدا کے کام انجام دیں؟

یسوؔع نے جواب میں اُن سے کہا خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔

پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو کون سا نشان دکھاتا ہے تا کہ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تُو کون سا کام کرتا ہے؟ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کیلیئے آسمان سے روٹی دی۔

یسوؔع نے اُن سے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تمہیں نہ دی لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے۔

اُنہوں نے اُس سے کہا اے خداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دیا کر۔

یسوؔع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی مَیں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔"

یسوؔع کو معلوم تھا کہ لوگ اسے کیوں ڈھونڈ رہے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ یہ اس لئے ہے کہ وہ جانتے تھے کہ وہ انہیں زیادہ سے زیادہ کھانا دے سکتا ہے۔ وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ وہ اسے زیادہ سے زیادہ قدرت کے نشانات ظاہر کرتے ہوئے دیکھیں۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ وہ یہ کام کیسے کر سکتے ہیں۔ لیکن یسوع نے انہیں روانہ نہیں کیا۔ اس نے حقیقت کو سمجھنے میں ان کی مدد کرنے کی کوشش کی۔ یسوع نے کہا کہ انہیں خدا کی طرف سے بھیجے ہوئے پر یقین کرنا چاہئے۔ وہ اپنے بارے میں بات کر رہا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ جان لیں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے اور خدا نے اسے بھیجا ہے۔

لوگوں نے کہا کہ اگر اس نے انہیں مزید کھانا کھانے کے لئے دیا تو وہ اس پر یقین کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ موسیٰ نے اپنے آباؤ اجداد کو آسمان سے روٹی دی۔ یہ وہ روٹی تھی جسے من کہتے تھے جو خدا نے بنی اسرائیل کو بیابان میں دی تھی۔ یسوع نے ان کو بتایا کہ یہ خدا ہی ہے جس نے اُنہیں من دیا تھا نہ کہ موسیٰ نے۔ تب یسوع نے کہا کہ اب خدا انہیں آسمان سے حقیقی روٹی دینا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسمان سے اصل روٹی وہی ہے جو آسمان سے اتر کر دنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ یسوع اپنے بارے میں

بات کررہا تھا۔

یسوعؑ نے کہا ''میں زندگی کی روٹی ہوں۔'' انہوں نے کہا کہ جو بھی شخص اس پر یقین رکھتا ہے اسے دوبارہ کبھی بھوک یا پیاس نہیں لگے گی۔

جب خدا نے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تو اُسکے ساتھ ان کا حقیقی اور قریبی رشتہ تھا۔ جب لوگ خدا سے الگ ہو جاتے ہیں تو وہ خدا کے قریب ہونے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر وہ اسے نہیں سمجھتے، پھر بھی لوگوں کو خدا کی ضرورت ہے۔ وہ واحد ہے جو حقیقتاً لوگوں کی دیکھ بھال کرسکتا ہے اور حقیقتاً لوگوں سے پیار کرسکتا ہے۔ وہ ان کا باپ اور ان کا خالق ہے۔ جب لوگ خدا سے جدا ہو جاتے ہیں تو ایسا ہی ہوتا ہے کہ وہ خدا کے بھوکے اور پیاسے ہوتے ہیں۔ اگر لوگ نہ کھائیں یا نہ پیئے، تو وہ بھوکے پیاسے رہیں گے اور پھر وہ مر جائیں گے۔ اگر لوگ خدا سے جدا ہو گئے تو وہ بھی مر جائیں گے۔ تو یسوع یہی کہہ رہا تھا جب اس نے اپنے آپ کو زندگی کی روٹی کہا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اگر لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں تو وہ خدا کے لئے دوبارہ بھوکے یا پیاسے نہیں رہیں گے۔ وہی ایک تھا جسے خدا نے دُنیا میں جان دینے کے لئے بھیجا تھا۔

مرقس ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح ایک دن کچھ فریسی اور مذہبی قانون کے اساتذہ یروشلیم سے یسوعؑ کو دیکھنے آئے تھے۔

مرقس
7-1:7

''پھر فریسی اور بعض فقیہہ اُسکے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلیم سے آئے تھے۔ اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُسکے بعض شاگرد ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں۔
کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت کے مطابق جب تک اپنے ہاتھ خوب دھو نہ لیں نہیں کھاتے۔ اور بازار سے آکر جب تک غسل نہ کرلیں نہیں کھاتے اور بہت سی اور باتوں کے جو اُن کو پہنچی ہیں پابند ہیں جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کو دھونا۔
پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت پر نہیں چلتے بلکہ ناپاک ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں؟
اُس نے اُن سے کہا یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی جیسا کہ لکھا ہے:

یہ لوگ ہونٹوں سے تو میری تعظیم کرتے ہیں
لیکن اِنکے دل مجھ سے دُور ہیں۔

اور یہ بیفائدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔''

فریسیوں اور شریعت کے عالموں نے دیکھا کہ اس کے کچھ شاگردوں نے روٹی کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ نہیں دھوئے۔ فریسیوں اور مذہبی یہودیوں کے دھونے کے بارے میں بہت سے قوانین تھے۔ کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھونے کے بارے میں ان کے بہت سخت قوانین تھے۔ مرقس نے دھونے سے متعلق ان قوانین کے بارے میں وضاحت کی۔

چنانچہ یروشلیم کے فریسیوں اور مذہبی ماہرین نے دیکھا کہ یسوعؑ کی پیروی کرنے والے مردوں نے اپنے یہودی قوانین میں سے ایک کی نافرمانی کی ہے۔ انہوں نے یسوعؑ سے پوچھا کہ اس کے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں نہیں مانتے ہیں۔ روایت ایک ایسی چیز ہے جسے لوگ مانتے ہیں کیونکہ لوگ کئی سالوں سے یہی کام کر رہے ہوتے ہیں۔ فریسی روایات کے بارے میں بات کر رہے تھے وہ قوانین تھے جو انہوں نے خود بنائے تھے۔ یہ وہ چیزیں تھیں جن کی انہوں نے پیروی کی۔ ان کا خیال تھا کہ اگر انھوں نے ایسا کیا تو خدا ان سے راضی ہوگا۔

یسوعؑ نے انہیں منافق کہا۔ 'منافق' وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ کچھ کریں گے اور پھر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں۔ مذہبی یہودی بہت سارے قوانین پر عمل کر کے خدا کو ان سے راضی کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ لیکن وہ واقعتاً خدا کے ساتھ تعلقات قائم کرنا نہیں چاہتے تھے۔ وہ نہیں سمجھ سکے کہ خدا واقعتاً کون ہے۔ وہ خدا کی سب باتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔ وہ ایسے کر رہے تھے جیسے خدا صرف ایک بُت ہو۔ تو یسوعؑ نے ان کو منافق کہا۔ اس نے یسعیاہ نبی کے کچھ الفاظ بولے۔ یسعیاہ نے ان لوگوں کے بارے میں لکھا ہے جو کہتے ہیں کہ وہ خدا سے محبت کرتے ہیں لیکن وہ ایسا مانتے نہیں ہیں۔

تب یسوعؑ نے وہاں موجود لوگوں کے مجمع سے بات کی۔

مرقس
23-14:7

''اور وہ لوگوں کو پھر پاس بلا کر اُن سے کہنے لگا تم سب میری سنو اور سمجھو۔ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی مگر جو چیزیں آدمی میں سے نکلتی ہیں وہی اُس کو ناپاک کرتی ہیں۔ (اگر کسی کے سننے کے کان ہوں تو سن لے)
اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس تمثیل کے معنی پوچھے۔ اُس نے اُن سے کہا کیا تم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ اِسلئے کہ

وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور مزبلہ میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک ٹھہرایا۔
پھر اُس نے کہا جو کچھ آدمی میں سے نکلتا ہے وہی اُس کو ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔ حرام کاریاں۔ چوریاں۔ خون ریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔''

یسوؔع نے مجمع سے اس کی بات سننے کو کہا۔ اُس نے کھانے پینے کی بات کی۔ اُس نے اُس بارے میں بات کی کیونکہ یہودیوں کے کھانے پینے کے بارے میں بہت سے قوانین موجود تھے۔ ان کے پاس بہت سے قوانین موجود تھے کہ وہ کیا کھانا کھا سکتے ہیں، انہیں یہ کھانا کیسے پکانا چاہئے، اسے کون پکائے اور اسے یہ کیسے کھانا چاہئے۔ یسوع نے کہا کہ کھانا پینا کسی کو اچھا یا بُرا نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جو چیز باہر سے کسی شخص میں جاتی ہے وہ انھیں ناپاک نہیں کر سکتی۔ یسوع نے کہا کہ جو ایک شخص سے نکلتا ہے وہی ہے جو اسے ناپاک کرتا ہے۔
اس کا مطلب یہ تھا کہ ہمارے دلوں سے جو چیز نکلتی ہے اس کی وجہ سے لوگ گنہگار ہیں۔ یسوؔع مذہبی یہودیوں کو بتا رہا تھا کہ وہ اپنے گناہ سے نہیں بچ سکتے۔ انہوں نے دھونے، کھانے پینے کے بارے میں بہت سخت قوانین پر عمل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ان قوانین کی پیروی کرنے سے وہ نہیں بدلا جو وہ حقیقتاً اندر تھے۔ وہ گناہ اور موت کی دنیا میں پیدا ہوئے تھے۔ یسوع نے کہا کہ لوگ ہر وقت برے کام کرتے ہیں اور برے کاموں کا سوچتے ہیں۔ اور وہ وہ برے کام کرتے ہیں کیوں کہ وہ اندر سے نکلتے ہیں۔ یسوع مذہبی یہودیوں کو یہ دکھانے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ واقعی کون ہیں۔ وہ خدا کے قوانین اور ان کے دیگر تمام قوانین پر عمل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ لیکن یسوع نے کہا کہ یہ ان کی مدد کرنے والا نہیں ہے۔ وہ اندر سے ہی بُرے تھے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ جانیں کہ وہ گنہگار ہیں اور انھیں بچانے کے لئے خدا کی ضرورت ہے۔
لوؔقا نے ایک کہانی کے بارے میں لکھا جو یسوؔع نے سنائی تھی۔ یسوؔع نے لوگوں کو پڑھاتے وقت کہانیاں استعمال کیں۔ اُردو میں ہم ان کہانیوں کو 'تمثیل' کہتے ہیں۔ تمثیل ایک ایسی کہانی ہے جسے کسی چیز کی مثال کے طور پر بتایا جاتا ہے۔ یسوؔع نے یہ مثال کچھ لوگوں کو بتائی جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ نیک ہیں۔ ان لوگوں نے سوچا کہ خدا اُن کے اچھے کاموں کی وجہ سے ان سے راضی ہے۔ انہوں نے سوچا کہ وہ اچھے ہیں اور باقی سب خراب ہیں۔

لوقا
14-9:18

’’ پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راست باز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی۔ کہ دو شخص ہیکل میں دُعا کرنے گئے۔ایک فریسی۔ دوسرا محصول لینے والا۔
فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دُعا کرنے لگا کہ اے خدا! مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زنا کار یا اِس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں۔
لیکن محصول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اے خدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔مَیں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راست باز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔‘‘

یسوؔع مسیح نے یہ بیان دو آدمیوں کے بارے دیا جو ہیکل میں دُعا کرنے گئے تھے۔ایک فریسی تھا اور دوسرا ٹیکس جمع کرنے والا تھا۔فریسی خود ہی کھڑا ہوا اور خدا سے دُعا کی۔ اُس نے خدا کا شکر ادا کیا کہ وہ دوسرے لوگوں کی طرح نہیں تھا۔ اُس نے کہا کہ دوسرے لوگ گنہگار تھے اور وہ ایسا نہیں تھا۔اس نے وہاں ٹیکس جمع کرنے والے کو دیکھا اور اُس نے خدا سے کہا کہ وہ اس ٹیکس جمع کرنے والے کی طرح نہیں جو گنہگار تھا۔ٹیکس جمع کرنے والا بہت دور کھڑا تھا۔ جب اس نے خدا سے دُعا کی تو اسے نگاہ اٹھاتے ہوئے بہت شرم محسوس ہوئی۔ وہ بہت، بہت افسردہ تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ گنہگار ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اپنے گناہ کی وجہ سے خدا سے جدا ہو گیا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ صرف خدا ہی اسے بچا سکتا ہے۔تو اس نے خدا سے اس کو بچانے کی درخواست کی۔
اپنی تمثیل کے اختتام پر یسوؔع نے کہا ’’مَیں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔‘‘ یسوؔع یہ بیان کر رہا تھا کہ خدا ان دو مختلف قسم کے لوگوں کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔کہانی کے دونوں مرد گنہگار تھے۔تمام لوگ گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوئے ہیں اور تمام لوگ خدا کے کامل قوانین کی نافرمانی کرتے ہیں۔تو یسوع کی کہانی میں ان دو آدمیوں میں کیا فرق تھا؟
یسوؔع مسیح نے کہا کہ ٹیکس جمع کرنے والا راستباز ٹھہر کر گھر گیا تھا لیکن یہ کہ فریسی راستباز نہیں ٹھہرا تھا۔ٹیکس جمع کرنے والا خدا کے بارے میں حقیقت کو سمجھتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کے قوانین پر کبھی بھی عمل نہیں کر سکتا ہے چاہے اس نے حقیقتاً کوشش کی

ہو۔وہ اپنے گناہ سے بہت، بہت غمزدہ تھا۔وہ جانتا تھا کہ اس کی وجہ سے وہ خدا سے جدا ہو گیا ہے۔اس لئے اس نے خدا سے مدد کی درخواست کی۔ٹیکس جمع کرنے والے کا خدا کے ساتھ حقیقی تعلق تھا۔وہ جانتا تھا کہ خدا واقعی کون ہے اور خدا حقیقت میں کیا سوچتا ہے۔اس کا خیال تھا کہ خدا کی کہی ہوئی تمام باتیں سچ ہیں۔تو یسوع نے کہا کہ وہ راستباز ٹھہرا تھا کیونکہ اُسے موت کے ساتھ اپنے گناہ کی قیمت ادا نہیں کرنی پڑے گی،اور یہ کہ وہ خدا کے ساتھ صحیح تعلقات میں تھا۔

فریسی ایک ایسا آدمی تھا جس نے یہودیوں کے تمام قوانین پر عمل کرنے کی بہت کوشش کی تھی۔تو اسے یقین نہیں آیا کہ وہ گنہگار ہے۔اسے یقین نہیں آیا کہ وہ اپنے گناہ سے خدا سے جدا ہو گیا ہے۔وہ خدا کے پاس اس طرح نہیں آیا جس طرح خدا نے لوگوں کو آنے کو کہا تھا۔خدا کے ساتھ اس کا حقیقی تعلق نہیں تھا۔اس کا خیال تھا کہ وہ خدا کے تمام کامل قوانین پر عمل کر سکتا ہے۔لیکن یہ ناممکن ہے۔یسوع نے کہا کہ فریسی راستباز نہیں ٹھہرا تھا۔اسے خدا کے بارے میں یا اپنے بارے میں سچائی پر یقین نہیں تھا۔لہٰذا وہ خدا کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں رکھ سکتا تھا۔اسے اپنے گناہ کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

؟

1- کیوں یسوع مسیح گلیل کی جھیل کے بڑے طوفان کو روک سکتا تھا؟

2-جب یسوع مسیح نے کشتی میں سوار مردوں سے پوچھا کہ ’’تمہارا ایمان کہاں گیا‘‘ تو اِس کا کیا مطلب تھا؟

3-جب یسوع مسیح نے فلپس کو لوگوں کی بڑی بھیڑ کھانا کھلانے کے بارے میں پوچھا تو وہ کیا دکھانے کی کوشش کر رہا تھا؟

4-یسوع نے کیوں کہا ’’میَں زندگی کی روٹی ہوں؟‘‘

5-یسوع مسیح نے جو تمثیل سنائی تھی اس میں اس نے کہا تھا کہ فریسی راستباز نہیں ٹھہرا تھا۔اس کا کیا مطلب تھا؟

6- ٹیکس جمع کرنے والا راستباز کیوں ٹھہرایا گیا؟

سیشن 19

یسوعؔ ہی ابدی زندگی کا واحد دروازہ ہے

مرقس نے لکھا کہ یسوعؔ اوراس کے شاگرد گلیل سے چلے گئے۔ وہ شمال میں قیصریہ فلپی کے آس پاس کے علاقے میں گئے۔ یہ پہاڑ ہرمون کے قریب واقع ایک قصبہ تھا۔ جب وہ چل رہے تھے، یسوع نے ان سے ایک سوال کیا۔

مرقس 30-27:8

’’ پھر یسوعؔ اور اُس کے شاگرد قیصؔریہ فلپی کے گاؤں میں چلے گئے اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟
اُنہوں نے جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور بعض ایلیاؔہ اور بعض نبیوں میں سے کوئی۔
اُس نے اُن سے پوچھا لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟
پطرؔس نے جواب میں اُس سے کہا تُو مسیح ہے۔
پھر اُس نے اُن کو تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا۔‘‘

یسوعؔ کو پہلے ہی اپنے سوال کا جواب معلوم تھا۔ اس نے سوال پوچھا تا کہ اس کے شاگرد اس کے بارے میں سوچیں کہ وہ حقیقتاً کون ہے۔
شاگردوں نے یسوعؔ کو بتایا کہ کچھ لوگوں نے کہا تھا کہ وہ یوحؔنا بپتسمہ دینے والا ہے۔ یہ وہی شخص تھا جس نے دریائے یردن میں لوگوں کو بپتسمہ دیا تھا اور بادشاہ ہیرودیس نے اُسے مروا ڈالا تھا۔ ان لوگوں کا خیال تھا کہ ہیرودیس کے قتل کے بعد یوحؔنا زندہ ہو گیا ہے۔ دوسرے لوگوں نے کہا تھا کہ یسوعؔ ایلیؔاہ تھا۔ ایلیؔاہ عہد نامہ قدیم کا نبی تھا۔ شاگردوں نے بتایا کہ کچھ دوسرے لوگوں

نے کہا تھا کہ یسوؔع ایک اور نبی ہے۔ یسوع نے صاف کہا تھا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔اس نے اپنے بہت سے حیرت انگیز کاموں سے لوگوں کے سامنے اپنی عظیم طاقت کا مظاہرہ کیا۔لیکن پھر بھی بہت سے لوگ یہ نہیں مانتے تھے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔

تب یسوؔع نے اپنے شاگردوں سے پوچھا ''تم مجھے کیا کہتے ہو؟'' یسوؔع شاگردوں سے پوچھ رہا تھا کہ کیا اُس نے اپنے بارے میں جو کہا اس پر وہ یقین کرتے ہیں۔ یسوؔع نے ان کو بتایا تھا کہ وہی ایک ہے جسے خدا نے بھیجا ہے۔انہوں نے اس کے تمام حیرت انگیز کام بھی دیکھے تھے۔

یسوؔع نے پوچھا کہ وہ کون ہے۔ پطرؔس نے کہا ''تو مسیح ہے!'' اس سے پہلے پطرؔس کا نام شمعوؔن تھا۔ وہ ان ماہی گیروں میں سے ایک تھا جسے یسوؔع نے اپنے پیچھے چلنے کے لئے کہا تھا۔لیکن یسوؔع نے کہا اب اس کا نام پطرؔس ہوگا۔ پطرؔس نے کہا کہ یسوؔع خدا کا بیٹا یسوؔع مسیح۔ یاد رکھیں کہ مسیح کا مطلب خدا کی طرف سے منتخب کردہ یا مسح کیا ہوا ہے۔ جس کا اس نے بہت عرصہ پہلے وعدہ کیا تھا؟ مسیحا کا مطلب ہے نبی، سردار کاہن اور داؤد کے گھرانے کا ابدی بادشاہ۔ پطرؔس کفرنحوم سے محض ایک ماہی گیر تھا۔لیکن وہ کچھ وقت کے لئے یسوع کے ساتھ رہا تھا۔اس نے ہر روز یسوع کی زندگی دیکھی تھی۔ اُس نے یسوؔع کو خدا کے بارے میں باتیں بیان کرتے ہوئے دیکھا تھا۔اس نے یسوؔع کے حیرت انگیز کام دیکھے تھے۔ چنانچہ پطرؔس اور دوسرے شاگرد جان گئے کہ واقعی یسوؔع کون ہے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ مسیحا ہے۔ لیکن یہودی مسیحا کے منتظر تھے کہ وہ زمین پر ایک عظیم بادشاہ بنے۔ وہ اصل کام کو نہیں سمجھ سکے جو خدا نے یسوع مسیح کو کرنے کے لئے دیا تھا۔

یسوؔع نے ان سے کہا کہ کسی کو بھی اس کے بارے میں نہ بتانا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ لوگ اس کی پیروی صرف اس وجہ سے کریں کہ وہ زمین پر ایک نیا بادشاہ چاہتے ہیں۔ وہ زمین پر بادشاہ کا کام کرنے نہیں آیا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ حقیقتاً کون ہے، خدا کا برّہ۔ تب یسوؔع نے اپنے شاگردوں کو بتانا شروع کیا کہ اس کے ساتھ کیا ہوگا۔

مرقس 8:31-33

''پھر وہ اُن کو تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدؔم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہہ اُسے رَد کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تین دن کے بعد جی اُٹھے اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ پطرؔس اُسے الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے لگا۔ مگر اُس نے مڑ کر اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرؔس کو ملامت کی اور کہا اے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو کیونکہ تُو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔''

یسوؔع نے اپنے آپ کو ابن آدم کہا۔ یاد رکھیں اُس نے یہ نام اپنے لئے استعمال کیا کیوں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے جو ایک حقیقی انسان کے طور پر آیا ہے؟ یسوؔع نے انہیں صاف صاف بتایا کہ وہ بہت سارے دُکھوں کا شکار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہودی مذہبی رہنما اسے مسترد کردیں گے اور پھر اسے قتل کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے قتل کے بعد وہ تین دن بعد جی اُٹھے گا۔ یسوؔع کا مطلب تھا کہ وہ تین دن کے بعد دوبارہ زندہ ہوگا۔

پطرسؔ نے یسوؔع کو ساتھ لیا اور اسے ملامت کرنے لگا۔ پطرس یسوؔع سے کہہ رہا تھا کہ وہ جو باتیں کہہ رہا ہے اُنہیں نہ کہے۔ وہ جانتا تھا کہ یسوؔع مسیحا تھا لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ یسوؔع انہیں بتا رہا تھا کہ واقعی اس کا کیا مطلب ہے۔ ان کا خیال تھا کہ مسیحا زمین پر ایک بہت بڑا بادشاہ ہوگا۔ لیکن یسوع انھیں بتا رہا تھا کہ اسے تکلیف اٹھانا پڑے گی۔

جب پطرسؔ نے یسوؔع سے کہا کہ وہ ایسی باتیں نہ کریں تو یسوع نے پطرس کو ڈانٹا۔ اس نے کہا ''اے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔''

یسوؔع نے پطرسؔ سے بہت سختی سے بات کی۔ اس نے یہ کام اس لئے کیا کہ پطرسؔ ایسی باتیں کر رہا تھا جس پر شیطان چاہتا ہے کہ لوگ یقین کریں۔ شیطان چاہتا ہے کہ لوگ یہ سوچیں کہ وہ خدا سے جدا نہیں ہیں۔ شیطان چاہتا ہے کہ وہ یہ سوچیں کہ کسی نہ کسی طرح سب ٹھیک ہوجائے گا۔ شیطان نہیں چاہتا ہے کہ لوگ یہ جان لیں کہ وہ گناہ اور موت کی دنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔

خدا کے ساتھ حقیقی رشتے میں واپس آنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ اگر گناہ کے لئے موت کی ادائیگی ہو۔ یہی واحد حقیقی راستہ ہے کہ لوگ خدا کے پاس آسکتے ہیں۔ لوگوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ وہ اپنے گناہ سے خدا سے جدا ہوگئے ہیں۔ اور انہیں یقین کرنا ہے کہ صرف خدا ہی ان کی مدد کرسکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سچائی یہی ہے۔ لیکن شیطان چاہتا ہے کہ لوگ یہ سوچیں کہ وہ بغیر کسی گناہ کی ادائیگی کے خدا کے پاس آسکتے ہیں۔ خدا کی نجات کی کہانی میں حقیقت اس طرح نہیں ہے۔ یہ سچ نہیں ہے۔ لوگوں کو حقیقی معنوں میں خدا کے پاس آنا چاہئے اور سمجھنا ہے کہ حقیقت کیا ہے۔ خدا لوگوں سے محبت کرتا ہے اور انہیں موت سے بچانا چاہتا ہے۔ لیکن انہیں اس کے پاس اسی طرح آنا ہے جس طرح اس نے ان کے آنے کیلئے راہ تیار کیا ہے اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہے۔

یہی وجہ ہے کہ یسوؔع نے پطرسؔ سے سخت بات کی۔ یسوع خدا کا کام کرنے کے لئے زمین پر آیا تھا۔ اس کام کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ تکلیف برداشت کرے گا اور مر جائے گا۔ چنانچہ یسوؔع نے کام کرنے کا کوئی دوسرا طریقہ نہیں نکالا۔ وہ متعدد پیروکاروں کے ساتھ زمین پر ایک عظیم بادشاہ بننا نہیں چاہتا تھا۔ وہ صرف وہ کام کرنا چاہتا تھا جو خدا نے اسے کرنے کیلئے دیا تھا۔

''پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے

مرقس
1:9،34:8

آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا۔ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا ابنِ آدمؔ بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔

اور اُس نے اُن سے کہا میَں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہی کو قدرت کے ساتھ آیا ہوا نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔''

یسوعؔ نے لوگوں کے مجمع کو مخاطب کیا۔ وہ ان کو بتانا چاہتا تھا کہ اس کے پیروکاروں میں شامل ہونے کا واقعی کیا مطلب ہے۔ اُس نے کہا کہ اس کے پیچھے چلنے والے لوگوں کو بہت ساری چیزیں ترک کرنی چاہئیں۔ انہیں اپنی زندگی میں جو وہ کرتے ہیں چھوڑنا پڑے گا۔ انہیں یقین کرنا پڑے گا کہ اس نے اپنے بارے میں کیا کہا ہے۔ انہیں اس کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرنا پڑے گا۔ یسوعؔ نے کہا ''جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا'' اس کا مطلب یہ تھا کہ اگر لوگ اُس پر جو یسوعؔ نے اپنے بارے میں کہا یقین کریں اور اُس کی پیروی کریں تو اُن کی جانیں بچ جائیں گی۔ مرقس نے اِس کے چھ دن بعد ہونے والے ایک واقعہ کے بارے میں لکھا۔

مرقس 9:2-10

''چھ دن کے بعد یسوعؔ نے پطرسؔ اور یعقوبؔ اور یوحنا کو ہمراہ لیا اور اُن کو الگ ایک اُونچے پہاڑ پر تنہائی میں لے گیا اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی۔ اور اُس کی پوشاک ایسی نُورانی اور نہایت سفید ہوگئی کہ دُنیا میں کوئی دھوبی ویسی سفید نہیں کرسکتا۔ اور ایلیاہؔ موسیٰؔ کے ساتھ اُن کو دکھائی دیا اور وہ یسوعؔ سے باتیں کرتے تھے۔ پطرسؔ نے یسوعؔ سے کہا ربی! ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لئے۔ ایک موسیٰؔ کے لئے۔ ایک ایلیاہؔ کے لئے۔ کیونکہ وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہے

اِسلئے کہ وہ بہت ڈر گئے تھے۔
پھر ایک بادل نے اُن پر سایہ کرلیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِس کی سنو۔ اور اُنہوں نے یکا یک جو چاروں طرف نظر کی تو یسوعؔ کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ نہ دیکھا۔
جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اُس نے اُن کو حکم دیا کہ جب تک ابنِ آدمؔ مردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے کسی سے نہ کہنا۔
اُنہوں نے اِس کلام کو یاد رکھا اور وہ آپس میں بحث کرتے تھے کہ مردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنی ہیں؟ پھر اُنہوں نے اُس سے یہ پوچھا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں کہ ایلّیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟''

یسوعؔ نے پطرسؔ، یعقوبؔ اور یوحنّا سے کہا کہ وہ اس کے ساتھ ایک اونچے پہاڑ پر چلیں۔ خدا کی کہانی یہ نہیں بتاتی کہ یہ کون سا پہاڑ تھا۔ لیکن کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ گلیل کا پہاڑ تبور ہے۔ جب وہ پہاڑ پر تھے تو یسوعؔ کی صورت ان کے سامنے تبدیل ہوگئی تھا۔ اس کے کپڑے بہت سفید اور چمکدار ہو گئے۔ پھر پطرس، یعقوب اور یوحنا نے موسیٰ اور ایلیاہ کو یسوع کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے دیکھا۔
شاگرد گھبرا گئے۔ پطرسؔ حیرت زدہ اور خوفزدہ تھا۔ اسے پتہ ہی نہیں تھا کہ کیا کہوں۔ تو اس نے کہا کہ وہ پہاڑ پر تین خیمے تعمیر کرے۔ اس کا خیال تھا کہ لوگ اس جگہ پر یسوعؔ، موسیٰؔ اور ایلیّاہ کی عبادت کیلئے آسکتے ہیں۔ تبھی ان کے اوپر بادل آ گیا۔ بادل سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اس کی بات سنو! جب انہوں نے دوبارہ دیکھا تو صرف یسوعؔ ہی وہاں تھا۔ پہاڑ سے جاتے ہوئے، یسوع نے ان سے کہا کہ جو کچھ ہوا ہے اس کے بارے میں کسی کو نہ بتانا۔ اُس نے کہا کہ جب تک وہ مردوں میں سے جی نہ اٹھے وہ انتظار کریں۔
پطرسؔ، یعقوبؔ اور یوحنّا نے دیکھا تھا کہ یسوعؔ حقیقتاً کون تھا۔ اس سے پہلے، وہ ان کو ایک آدمی کی طرح دکھائی دیتا تھا۔ لیکن انہوں نے دیکھا تھا کہ وہ خدا کا بیٹا بھی تھا جو انسانی جسم میں ہے۔ اور خدا بادل میں سے بولا تھا۔ خدا باپ نے کہا تھا کہ یسوعؔ اس کا بیٹا ہے اور انہیں اس کی بات سننی چاہئے۔ انہوں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا جس طرح یسوعؔ نے بتایا تھا۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ انہوں نے اس کے بارے میں بات کی تھی کہ مردوں میں سے جی اٹھنے کا مطلب کیا ہے۔ انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اس کا کیا مطلب ہے۔

یسوؔع چاہتا تھا کہ لوگ یہ سمجھیں کہ وہ حقیقتاً کون ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ جان لیں کہ خدا نے ان کیلئے کیا کام کرنا ہے۔ اس نے لوگوں کو ان چیزوں کو سمجھنے میں مدد دینے کے لئے بہت سی مثالوں کا استعمال کیا۔ یوحؔنا نے یسوؔع کی استعمال کردہ ایک مثال کے بارے میں لکھا۔

یوحنا
11-7:10

''پس یسوؔع نے اُن سے پھر کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہوں۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی۔
دروازہ مَیں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا۔ چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔
مَیں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔
اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کیلئے اپنی جان دیتا ہے۔''

یسوؔع نے کہا ''بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہوں۔'' وہاں کے لوگوں کو معلوم تھا کہ وہ کس کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ ان کے علاقے میں بہت سی بھیڑیں تھیں۔ تو وہ جانتے تھے کہ بھیڑوں کی دیکھ بھال کس طرح کی جاتی ہے۔ چرواہے کھانے کیلئے گھاس تلاش کرنے کیلئے اپنی بھیڑوں کو باہر لے جاتے۔ کبھی کبھی وہ انہیں شہروں اور دیہاتوں سے بہت دور لے جاتے۔ رات کے وقت چرواہے بھیڑوں کو کسی علاقے میں پتھر کی باڑ کے ساتھ ڈال دیتا تھا۔ ایک اچھا چرواہ رات کو بھیڑوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا تھا۔ وہ وہاں ان کے ساتھ رہتا۔ وہ پتھر کی باڑ کے دروازے پر سوتا تھا۔ وہ ایسا کرتا تا کہ بھیڑ باہر نہ نکل سکے اور چور یا ڈاکو اندر نہ جا سکیں۔ بھیڑ رات کے وقت اندر محفوظ رہتی تھی۔

تو وہاں کے لوگوں کو معلوم تھا کہ اچھا چرواہا کیا ہے۔ وہ جانتے تھے کہ جب یسوؔع نے بھیڑوں کا دروازہ بتایا تھا تب وہ کس کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ لیکن یسوؔع اصلی بھیڑوں کے بارے میں بات نہیں کر رہا تھا۔ وہ لوگوں کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ لوگ بھیڑوں کی طرح ہیں۔ ان کی دیکھ بھال کے لئے انہیں ایک چرواہے کی ضرورت ہے۔ اور یسوؔع نے کہا کہ اگر کوئی میرے ذریعہ داخل ہوتا ہے تو وہ نجات پائیں گے۔ یسوع کہہ رہا تھا کہ وہ خدا کے پاس آنے کا راستہ ہے۔ اُس نے کہا کہ جو بھی اس طرح یسوؔع کے وسیلے سے خدا کے پاس آتا ہے وہ نجات پائے گا۔ خدا اُن کا خیال رکھے گا اور وہ خدا کے دشمن سے محفوظ رہیں گے۔ یسوؔع نے کہا ''مَیں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔ اچھا چرواہا مَیں ہوں اچھا چرواہا بھیڑوں کیلئے اپنی جان دیتا ہے۔'' یسوؔع نے کہا کہ ان کی کثرت سے زندگی ہوگی۔ کثرت کا مطلب بہت، کسی چیز کی بہت

ضرورت ہے۔

یسوعؔ نے یہ بھی کہا کہ وہ بھیڑوں کیلئے اپنی جان دے دے گا۔اس کا مطلب تھا کہ وہ لوگوں کو بچانے کے لئے مرے گا۔ یسوعؔ کہہ رہا تھا کہ وہ لوگوں سے اتنا پیار کرتا ہے کہ وہ ان کے لئے مرے گا۔

تھوڑی دیر بعد یوحنا نے کچھ اور باتوں کے بارے میں لکھا جو یسوع نے اپنے بارے میں کہی تھیں۔

''یسوعؔ نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔''

یوحنا 6:14

جب اُس نے یہ کہا یسوعؔ اپنے شاگردوں سے بات کر رہا تھا۔ یسوع نے کہا کہ وہ راستہ ہے جس سے لوگ خدا کے پاس آسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ خدا کے پاس آنے کیلئے اس کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔

یسوعؔ نے یہ بھی کہا کہ وہ حق یعنی سچائی ہے۔یسوعؔ خدا کا بیٹا ہے اور وہ انسان کے طور پر زمین پر اس کام کو کرنے کے لئے آیا تھا جسے خدا چاہتا تھا کہ وہ کرے۔ وہ سچائی ہے، خدا ہمیشہ سچ بولتا ہے اور یسوع ہمیشہ سچ بولتا تھا۔یسوعؔ نے سچائی سے زندگی گزاری۔اُس نے کہا کہ وہ حق یعنی سچائی ہے۔لوگوں کو یہ سمجھنا چاہئے کہ یسوع حقیقتاً کون ہے تاکہ وہ خدا اور باقی ہر چیز کے بارے میں حقیقت کو سمجھنے کے قابل ہوں۔اگر وہ نہیں جانتے کہ یسوعؔ کون ہے تو وہ حقیقت کو نہیں سمجھ سکتے ہیں۔

یسوعؔ نے یہ بھی کہا کہ وہ زندگی ہے۔یسوع کا مطلب تھا کہ حقیقی زندگی صرف اسی کی وجہ سے ہوسکتی ہے۔لوگ زمین پر مختصر وقت کیلئے زندہ ہیں۔تب وہ مرجائیں گے اور اپنے گناہ کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے خدا سے جدا ہوجائیں گے۔لیکن خدا چاہتا ہے کہ لوگ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں۔خدا چاہتا ہے کہ لوگوں کو حقیقی زندگی ملے۔ ہمیشہ کی زندگی۔یسوعؔ نے کہا کہ وہ زندگی ہے کیونکہ وہ خدا کے پاس آنے اور خدا کے ساتھ حقیقی، ابدی زندگی گزارنے کا واحد راستہ ہے۔

؟

1-یسوعؔ نے اپنے شاگردوں سے کیوں پوچھا ''لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟''

2-یسوعؔ نے پطرس کو ڈانٹا کیوں؟

3-جب یسوعؔ نے کہا ''بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہوں'' تو اس کا واقعی کیا مطلب ہے؟

4-جب یسوعؔ نے کہا ''راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں'' اِس کا کیا مطلب ہے؟

سیشن 20

یسوعؔ نے لعزرؔ کو زندہ کیا۔

یوحناؔ نے ایک حیرت انگیز کام کے بارے میں لکھا جو بیت عنیاہ نامی گاؤں میں ہوا۔ یہ گاؤں یہودیہ میں یروشلیم کے بہت قریب تھا۔ یہ زیتون کے پہاڑ پر تھا جو یروشلیم کے عین قریب ہے۔ دو بہنیں اور ان کا بھائی وہاں رہتے تھے۔ اُن کے نام مریمؔ، مرتھاؔ اور لعزرؔ تھے۔ لوقاؔ نے خدا کی کہانی میں اس سے پہلے مریمؔ اور مارتھاؔ کے بارے میں لکھا تھا۔ وہ یسوعؔ کے قریبی دوست اور پیروکار تھے اور اسی طرح ان کا بھائی لعزرؔ بھی تھا۔

اس وقت، یہودی رہنما چاہتے تھے کہ یسوعؔ مسیح تعلیم دینا چھوڑ دے۔ وہ اسے ڈھونڈنا اور اسے گرفتار کرنا چاہتے تھے۔ بہت سارے لوگ یسوعؔ کی پیروی کر رہے تھے، اور یہودی رہنماؤں نے یہ روکنا چاہا۔

یوحنا 11:1-6

"مریمؔ اور اُس کی بہن مرتھاؔ کے گاؤں بیت عنیاہؔ کا لعزر نام ایک آدمی بیمار تھا۔ یہ وہی مریمؔ تھی جس نے خداوند پر عطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے۔ اِسی کا بھائی لعزر بیمار تھا۔ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند! دیکھ جسے تُو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔
یسوعؔ نے سن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کیلئے ہے تا کہ اُس کے وسیلہ سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔ اور یسوعؔ مرتھا اور اُس کی بہن اور لعزرؔ سے محبت رکھتا تھا۔ پس جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے تو جس جگہ تھا وہیں دو دن اور رہا۔
پھر اُس کے بعد شاگردوں سے کہا آؤ پھر یہودیہ کو چلیں۔
شاگردوں نے اُس سے کہا اے ربی! ابھی تو یہودی تجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور تُو پھر وہاں جاتا ہے؟
یسوعؔ نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں

کھاتا کیونکہ وہ دُنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے
کیونکہ اُس میں روشنی نہیں۔ اُس نے یہ باتیں کہیں اور اِس کے بعد اُن سے کہنے لگا
کہ ہمارا دوست لعؔزر سو گیا ہے لیکن مَیں اُسے جگانے جاتا ہوں۔
پس شاگردوں نے اُس سے کہا اے خداوند! اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔
یسوؔع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔تب
یسوؔع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا۔اور مَیں تمہارے سبب سے خوش ہوں
کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ لیکن آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔
پس توؔما نے جسے توام کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں
تاکہ اُس کے ساتھ مریں۔"

مرؔیم اور مارتؔھا نے یسوؔع کو ایک پیغام بھیجا۔انہوں نے اُسے بتایا کہ ان کا بھائی بیمار ہے۔یسوؔع خدا ہے لہٰذا وہ جانتا تھا کہ کیا ہوگا۔اس نے کہا کہ یہ بیماری "خدا کے جلال کیلئے ہے تاکہ اس کے وسیلے سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔" کسی کو جلال عطا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے کچھ حیرت انگیز دیکھا جو اُس نے کیا ہے اور آپ اس کی تعریف کرتے ہیں۔یسوؔع نے کہا کہ وہ اس بیماری کے ذریعہ جلال پائے۔

یسوؔع اس وقت ایک اور جگہ پر تھا۔اُسے مرؔیم اور مارتؔھا کا پیغام ملا کہ لعزؔر بیمار ہے۔لیکن پھر وہ اسی جگہ پر دو دن رہا جہاں وہ تھا۔دو دن بعد اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا "آؤ پھر یہودیہ چلیں"،لیکن شاگرد یہودیہ جانا نہیں چاہتے تھے۔یہودیہ اسرائیل کا ایک صوبہ تھا جہاں یروشلیم کا شہر تھا۔یروشلیم جہاں بہت سے یہودی مذہبی رہنما تھے۔وہ یسوؔع کو گرفتار کرنا چاہتے تھے۔شاگردوں نے یسوؔع سے کہا کہ اگر وہ یروشلیم کے قریب واپس چلا گیا تو یہودی اسے جان سے مارنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

یسوؔع نے کہا کہ وہ جا کر لعزر کو بیدار کرنا چاہتا ہے۔شاگردوں کا خیال تھا کہ یسوؔع کا مطلب ہے کہ لعزر ابھی سو رہا ہے۔تو انہوں نے کہا کہ لعزؔر کا سونا اچھا ہے لہٰذا وہ ٹھیک ہو جائے گا۔لیکن یسوؔع نے انہیں صاف طور پر بتایا کہ لعزر کی موت ہوگئی ہے۔اُس نے کہا کہ اُسے خوشی ہے کہ وہ وہاں نہیں تھا۔وہ جانتا تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔یسوؔع جانتا تھا کہ جب شاگرد دیکھیں گے کہ وہ لعزر کو زندہ کرنے والا ہے تو وہ یقین کریں گے کہ وہ خدا کی طرف سے بھیجا گیا۔

توؔما نامی شاگردوں میں سے ایک نے کہا "آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُس کے ساتھ مریں۔" توما چاہتا تھا کہ وہ سب یسوؔع کے

ساتھ چلیں۔لیکن اس کا خیال تھا کہ یہودی سب کو مار ڈالیں گے۔ یسوؔع اور شاگرد بیت عنیاہ گئے۔

یوحنا 11:17-32

''پس یسوؔع کو آ کر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔ بیت عنیاہ یروشلیم کے نزدیک قریباً دو میل کے فاصلہ پر تھا۔اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریؔم کو اُن کے بھائی کے بارے میں تسلی دینے آئے تھے۔

پس مرؔتھا یسوؔع کے آنے کی خبر سن کر اُس سے ملنے کو گئی لیکن مریؔم گھر میں بیٹھی رہی۔

مرؔتھا نے یسوؔع سے کہا اے خداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔اور اب بھی مَیں جانتی ہوں کہ جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔

یسوؔع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔

مرؔتھا نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔

یسوؔع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تَو بھی زندہ رہے گا۔اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟

اُس نے اُس سے کہا ہاں اے خداوند مَیں ایمان لا چکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔

یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چپکے سے اپنی بہن مریؔم کو بلا کر کہا کہ استاد یہیں ہے اور تجھے بلاتا ہے۔وہ سنتے ہی جلد اُٹھ کر اُس کے پاس آئی۔''

یسوؔع اور شاگرد بیت عنیاہ گئے۔لیکن جب وہ وہاں پہنچے تو لعزؔر کو پہلے ہی ایک قبر میں ڈال دیا گیا تھا۔اس کا جسم چار دن سے قبر میں تھا۔وہاں بہت سارے لوگ تھے۔ بیت عنیاہ یروشلیم کے بہت قریب تھا اسلئے وہاں بہت سارے یہودی بھی موجود تھے۔ مارؔتھا یسوؔع سے ملنے گھر سے باہر گئی۔اس نے کہا کہ اگر یسوؔع وہاں موجود ہوتا تو لعزؔر کی موت نہ ہوتی۔لیکن پھر اس نے کہا کہ یسوؔع خدا سے مدد مانگ سکتا ہے اور خدا مدد کرے گا۔یسوؔع نے مارؔتھا کو بتایا کہ اس کا بھائی پھر اٹھ کھڑا ہوگا۔یسوؔع کا مطلب تھا کہ وہ لعزؔر کو دوبارہ زندہ کرے گا۔لیکن مارؔتھا نے سوچا کہ یسوؔع مستقبل کے دَور کے بارے میں بات کر رہا ہے۔اس نے کہا ''مَیں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔'' مارؔتھا جانتی تھی کہ خدا کی کہانی وقت کے اختتام کے بارے میں بتاتی

ہے جب تمام لوگ جو مر چکے ہیں وہ دوبارہ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ خدا اس وقت ان کا انصاف کرے گا۔لیکن یہ وہ وقت بات نہیں ہے جس کی بات یسوؔع کر رہا ہے۔

یسوؔع نے مارؔتھا سے کہا ''قیامت اور زندگی تو میَں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟'' یسوؔع کہہ رہا تھا کہ وہی ایک ہے جو لوگوں کو زندہ کرتا ہے۔ اُس نے کہا کہ جو بھی اس پر یقین رکھتا ہے وہ کبھی نہیں مرے گا۔ مارؔتھا نے کہا کہ اس کا ماننا ہے کہ یسوؔع مسیحا ہے، خدا کا بیٹا، جو خدا کی طرف سے دُنیا میں آیا ہے۔

مارؔتھا مرؔیم کو لینے گھر گئی۔ اس نے مرؔیم سے کہا کہ یسوؔع اسے دیکھنا چاہتا ہے۔ جہاں یسوع تھا مریم وہاں گئی۔ وہ یہودی جو وہاں تھے وہ مرؔیم کے پیچھے چل پڑے۔ مرؔیم رو رہی تھی اور اُس نے کہا ''اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا!'' مرؔیم نے سوچا کہ یسوؔع کیلئے اُس کے بھائی کو بچانے میں بہت دیر ہوگئی ہے۔

یوحنا
11:33-37

''جب یسوؔع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو
دل میں نہایت رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا۔ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟
اُنہوں نے کہا اے خداوند! چل کر دیکھ لے۔
یسوؔع کے آنسو بہنے لگے۔ پس یہودیوں نے کہا دیکھو وہ اُس کو کیسا عزیز تھا۔
لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شخص جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اتنا نہ کر
سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟''

یسوؔع نے مرؔیم کو روتے ہوئے دیکھا اور یہودیوں کو روتے ہوئے دیکھا۔ وہ ناراض اور بہت افسردہ تھا۔ یسوؔع غمگین تھا کیونکہ خدا نہیں چاہتا کہ لوگ مریں۔ خدا نے ابتدا میں ہی لوگوں کو اس کے ساتھ ہمیشہ کے لئے حقیقی رشتہ بنانے کیلئے خلق کیا۔ یسوؔع ناراض تھا کیونکہ وہاں کے بہت سارے لوگوں کو یقین نہیں تھا کہ وہ لعؔزر کو موت سے بچا سکتا ہے۔ یسوؔع نے پوچھا کہ انہوں نے لعزر کی لاش کہاں رکھی ہے؟

یوحنا
11:38-44

''یسوعؑ پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔ یسوعؑ نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔
اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا۔ اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبُو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہوگئے۔
یسوعؑ نے اُس سے کہا کیا مَیں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟ پس اُنہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوعؑ نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سن لی۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سنتا ہے مگر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں مَیں نے یہ کہا تا کہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزرؑ نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوعؑ نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔''

یسوعؑ قبر پر آیا۔ یہ ایک غار میں تھا جس کے دروازے پر پتھر تھا۔ یسوعؑ نے ان سے کہا کہ پتھر کو دور کر دیں۔ مارتھاؑ نے کہا کہ اُس کے جسم سے پہلے ہی بدبو آرہی ہے۔ یسوعؑ نے اس سے کہا کہ وہ یاد کرے جو اس نے پہلے اس سے کہا تھا۔ اُس نے کہا تھا کہ اگر وہ یقین کرتی ہے تو وہ خدا کا جلال دیکھے گی۔ اس کا مطلب تھا کہ وہ خدا کو حیرت انگیز کچھ کرتے ہوئے دیکھے گی۔ اور جب وہ دیکھے گی کہ خدا نے کیا کیا ہے تو وہ خدا کی حمد کرے گی۔

وہ پتھر کو غار سے دُور لے گئے۔ تب یسوعؑ نے خدا سے، اپنے باپ سے بات کی۔ اُس نے اُس کی دُعا نے سننے پر اپنے والد کا شکریہ ادا کیا۔ اُس نے کہا تا کہ ہجوم اسے سن سکے۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگ جان لیں کہ خدا نے اسے بھیجا ہے۔ تب اس نے بلند آواز سے پکارا۔ ''اے لعزرؑ نکل آ''۔ یسوعؑ کے پکارنے کے بعد لعزرؑ قبر سے باہر آیا۔ لعزر کو کپڑوں میں لپیٹا گیا تھا۔ جب یہودیوں نے میت ایک قبر میں رکھی تو انہوں نے پہلے اسے کپڑے میں لپیٹا تھا۔ یسوعؑ نے ان سے کہا کہ وہ کپڑا لعزرؑ سے اتار کر اسے جانے دو۔

لعزر کی موت ہوگئی تھی اور یسوؔع نے لعزر کو دوبارہ زندہ کیا تھا۔ اس نے لوگوں کو دکھایا کہ وہ حقیقتاً کون ہے۔ اس سے پہلے، یسوع نے کہا کہ وہ زندگی ہے اور وہ قیامت ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کو موت سے زندہ کرتا ہے۔

یوحؔنا نے آگے کیا ہوا اس کے بارے میں لکھا۔ بہت سارے یہودیوں نے جو وہاں موجود تھے دیکھا کہ یسوؔع نے کیا کِیا تھا۔ ان میں سے بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ خدا نے یسوؔع کو بھیجا ہے۔ لیکن دوسرے لوگ یہودی مذہبی رہنماؤں کو اس کے بارے میں بتانے گئے۔

یوحنا
11:45-54

''پس بہتیرے یہودی جو مریؔم کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسوؔع کا یہ کام دیکھا اُس پر اِیمان لائے۔ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسوؔع کے کاموں کی خبر دی۔ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدرعدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت معجزے دکھاتا ہے۔ اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس پر اِیمان لے آئیں گے اور رومی آ کر ہماری جگہ اور قوم دونوں پر قبضہ کرلیں گے۔

اور اُن میں سے کائفا نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تم کچھ نہیں جانتے۔ اور نہ سوچتے ہو کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمت کے

واسطے مرے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو۔مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبوت کی کہ یسوعؔ اُس قوم کے واسطے مَرے گا۔ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے۔

پس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے۔ پس اُس وقت سے یسوعؔ یہودیوں میں علانیہ نہیں پھرا بلکہ وہاں سے جنگل کے نزدیک کے علاقہ میں افرائیم نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں رہنے لگا۔‘‘

کاہنوں اور فریسیوں کے قائد ایک ساتھ ملے۔ جب وہ ایک دوسرے کے ساتھ ملتے تھے تو ان کے گروپ کو مجلس کہا جاتا تھا۔ یہ یہودیوں کی اعلی عدالت تھی جہاں اہم باتوں کے بارے میں بات کی جاتی تھی۔ وہ یسوعؔ کے بارے میں بہت پریشان تھے۔ انہوں نے سوچا کہ سب اُس پر ایمان لے آئیں۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ ایسا ہو۔ ان کا خیال تھا کہ لوگ یسوعؔ کو یہودیوں کا بادشاہ بنا دیں گے۔ رومیوں کا پہلے ہی ایک بادشاہ تھا۔ تو یہودی رہنماؤں کا خیال تھا کہ رومی ناراض ہو جائیں گے اور اپنی ساری آزادی چھین لیں گے۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ یسوع کو مرنا چاہئے۔ اگر یسوعؔ مارا جائے تو رومی یہودی قوم کو تباہ نہیں کریں گے۔

یسوعؔ کو معلوم تھا کہ یہودی رہنما اس کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں۔ اُسے معلوم تھا کہ انہوں نے اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ چنانچہ وہ یروشلیم کے علاقے سے چلا گیا۔ اسے معلوم تھا کہ ابھی اُس کے مرنے کا وقت نہیں آیا ہے۔

یسوعؔ وہاں کے لوگوں کو تعلیم دینے کے لئے ایک مختلف علاقے میں گیا تھا۔ ہم خدا کی کہانی میں کچھ باتوں کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں جو یسوعؔ نے سکھائی تھیں۔ مرقس نے ایک دن کے بارے میں لکھا جب کچھ لوگ اپنے بچوں کو یسوعؔ کے پاس لائے۔

مرقس 10:13-16

’’پھر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لانے لگے تا کہ وہ اُن کو چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۔ یسوعؔ یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی۔‘‘

اُس وقت لوگ اپنے بچوں کو دینی اساتذہ کے پاس لاتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ یہ آدمی بچے کے سر پر ہاتھ رکھیں۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ خدا سے اپنے بچوں کیلئے مدد مانگیں۔ چنانچہ کچھ لوگ اپنے بچوں کو یسوعؔ کے پاس لائے۔ وہ اسے ربی یا یہودی مذہبی استاد سمجھتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ خدا سے اپنے بچوں کیلئے مدد مانگیں۔

یسوعؔ کے شاگرد نہیں چاہتے تھے کہ لوگ اپنے بچوں کو یسوعؔ کے پاس لائیں۔ انہوں نے سوچا کہ اس کے پاس کرنے کے لئے اور بھی اہم کام ہیں۔ شاگردوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ اپنے بچوں کو لے جائیں۔ لیکن یسوعؔ نے اپنے شاگردوں کو ڈانٹا۔ اُس نے کہا کہ وہ چھوٹے بچوں کو اس کے پاس آنے دیں۔ اُس نے بچوں کو کچھ سکھانے کیلئے بطور مثال استعمال کیا۔ اُس نے کہا کہ لوگوں کو بھی چھوٹے بچوں کی طرح خدا کے پاس آنا چاہیئے۔ اُس نے کہا کہ اگر وہ اس طرح خدا کے پاس نہیں آتے تو وہ بالکل بھی اُس کے پاس نہیں آسکتے ہیں۔ لیکن اس کا کیا مطلب تھا؟

یسوعؔ کا مطلب یہ تھا کہ لوگوں کو خدا سے محبت اور اُس کا اعتماد کرنا چاہیئے کیونکہ وہ ان کا باپ ہے۔ انہیں خدا پر اعتماد کرنا چاہیئے، جیسے ایک چھوٹا بچہ اپنے ماں باپ پر اعتماد کرتا ہے۔ انہیں خدا کی باتوں کو سننا چاہیئے اور اپنی دیکھ بھال کرنے کیلئے خدا پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ ایک چھوٹا بچہ جانتا ہے کہ ان کی دیکھ بھال کیلئے انہیں کسی کی ضرورت ہے۔ تو یسوعؔ کہہ رہا تھا کہ لوگوں کو خدا سے اسی طرح محبت کرنی چاہیئے اور اُس پر اعتماد کرنا چاہیئے۔ خدا ہی وہ ہے جس نے لوگوں کو بنایا۔ تو خدا کا لوگوں کی زندگیوں پر اختیار ہے۔ خدا لوگوں سے محبت کرتا ہے اور وہ ان کی دیکھ بھال کرنے کے لئے اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ خدا لوگوں کے ساتھ بالکل گہرا رشتہ چاہتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے ایک باپ اپنے بچے کے ساتھ ہوتا ہے۔

مرقس نے لکھا کہ یسوعؔ نے ہر ایک بچے کو اپنی بانہوں میں لیا۔ پھر اس نے ان کے سر پر ہاتھ رکھا اور انہیں برکت دی۔

یسوعؔ یروشلیم جانے کے لئے تیاری کر رہا تھا۔ ایک شخص اس سے بات کرنے کے لئے بھاگ کر آیا۔ وہ یسوعؔ کے سامنے گھٹنے ٹیک کر بولا ''اے نیک استاد مَیں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟''

اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑتا ہوا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پُوچھنے لگا کہ اَے نیک اُستاد مَیں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟

مرقس
24-17:10

یسوعؔ نے اُس سے کہا تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔ تُو حکموں کو تو جانتا ہے۔ خون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دے کر نقصان نہ کر۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔

اُس نے اُس سے کہا اے اُستاد مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کیا ہے

یسوؔع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔ اِس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مال دار تھا۔

پھر یسوؔع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا دولت مندوں کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے!

شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ یسوؔع نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچو! جو لوگ دولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُن کیلئے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے!''

یسوؔع نے اُس شخص سے پوچھا ''تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔''

یسوؔع کو معلوم تھا کہ یہ آدمی کیا سوچ رہا ہے۔ خدا ہمیشہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو لوگ سوچ رہے ہیں۔ یہ آدمی ایک امیر آدمی تھا۔ وہ ایک ایسا آدمی بھی تھا جس نے خدا کے تمام قوانین پر عمل کرنے کی کوشش کی تھی۔ یسوع چاہتا تھا کہ آدمی جان لے کہ لوگ خدا کے تمام قوانین پر عمل نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ چاہتا تھا کہ اس شخص کو اپنے اور خدا کے بارے میں حقیقت کو سمجھنا چاہیئے۔

اس شخص نے سوچا کہ یسوؔع صرف ایک مذہبی استاد ہے۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ یسوؔع خدا کا بیٹا ہے۔ لہٰذا جب اس شخص نے یسوؔع کو نیک استاد کہا تو وہ کہہ رہا تھا کہ اس کا خیال ہے کہ لوگ اچھے ہو سکتے ہیں۔ لیکن یسوؔع نے اسے بتایا کہ صرف خدا ہی اچھا ہے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ صرف خدا کامل ہے اور یہ کہ لوگ کبھی بھی کامل نہیں ہوتے ہیں۔ یسوع نے خدا کے کچھ حکموں کے بارے میں بات کی۔ تُو خون نہ کر، زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹی گواہی نہ دے اور اپنے باپ اور ماں کی عزت کر۔ خدا نے ان حکموں کو لوگوں کو دکھانے کے لئے دیا کہ وہ ہر وقت کامل نہیں رہ سکتے ہیں۔ خدا کے حکموں پر کامل عمل کرنا ناممکن ہے۔ یسوع چاہتا تھا کہ وہ آدمی اُس بات کو سمجھے۔

لیکن اس شخص نے یسوؔع سے کہا کہ اس نے ہمیشہ خدا کے تمام قوانین کی تعمیل کی ہے۔ یسوؔع اس شخص سے پیار کرتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ یہ سمجھے کہ انسان کا کامل ہونا ناممکن ہے۔ صرف خدا کامل ہے۔ یسوع نے اس شخص سے کہا کہ وہ اپنی ساری رقم اور چیزیں غریب لوگوں کو دے۔ تب یسوؔع نے کہا کہ اس شخص کو اس کے پیچھے چلنا چاہیئے۔ وہ آدمی ایک امیر آدمی تھا، اور وہ اپنی ساری چیزیں دینا نہیں چاہتا تھا۔ وہ شخص بہت افسردہ ہو کر چلا گیا۔

یسوؔع نے اس شخص سے کہا تھا کہ وہ اپنی ساری چیزیں دے دے۔ وہ چاہتا تھا کہ آدمی یہ دیکھے کہ اس نے خدا کے تمام قوانین پر عمل نہیں کیا ہے۔ وہ ایک امیر آدمی تھا اور دوسرے لوگ غریب تھے۔ اس لئے اس نے دوسرے لوگوں کی اتنی پرواہ نہیں کی تھی جتنی اس نے اپنی حفاظت کی پرواہ کی تھی۔ اُس نے خدا کے ایک قانون کی نافرمانی کی تھی۔

تھوڑی دیر بعد مرقس نے ایک اور وقت کے بارے میں لکھا جب یسوؔع نے خدا کے حکموں کے بارے میں بات کی۔ یسوؔع کچھ مذہبی ماہرین کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ یسوؔع نے خدا کے قوانین میں سب سے اہم ترین چیزوں کے بارے میں بات کی۔

''اور تُو خداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔ دوسرا یہ ہے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ اِن سے بڑا اور کوئی نہیں۔''

مرقس
31-30:12

اُس شخص نے سوچا کہ خدا کے تمام قوانین پر عمل کر کے وہ اپنے آپ کو بچا سکتا ہے۔ یسوع چاہتا تھا کہ وہ دیکھے کہ یہ سچ نہیں ہے۔ چنانچہ اس نے اسے کچھ کرنے کو کہا جس کے بارے میں وہ جانتا تھا کہ آدمی کیلئے کرنا مشکل ہوگا۔ وہ چاہتا تھا کہ آدمی جان لے کہ خدا کے قوانین کامل ہیں اور لوگ ان پر عمل نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ شخص اپنے آپ کو بچانے کے لئے کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ صرف خدا کامل ہے۔ اس شخص کو یہ سمجھنے کی ضرورت تھی کہ اسے نجات کیلئے خدا کی ضرورت ہے۔

اُس شخص کے جانے کے بعد یسوؔع نے اپنے شاگردوں سے کچھ کہا۔ اُس نے کہا کہ امیر لوگوں کیلئے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا بہت مشکل ہے۔ یسوؔع کا مطلب یہ تھا کہ بہت سے امیر لوگ اپنی زندگی سے بہت خوش ہیں۔ اُنکے پاس پیسہ ہے اور ان کے پاس طاقت ہے۔ وہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ وہ دوسرے لوگوں کو بتاتے ہیں کہ کیا کرنا ہے۔ اس طرح کے لوگوں کے لئے چھوٹے بچوں کی طرح خدا کے پاس آنا بہت مشکل ہے۔ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کا مطلب یہ سمجھنا ہے کہ خدا ہی وہ ہے جو آپ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ وہی ایک ہے جس کا تم پر اختیار ہے۔ وہی واحد ہے جو تمہیں بچا سکتا ہے۔ یسوؔع نے کہا کہ امیر لوگوں کیلئے یہ سمجھنا مشکل ہے کہ انہیں بچانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کیلئے خدا کی ضرورت ہے۔

؟

1- یہودی مذہبی رہنما کیوں یسوؔع کو قتل کرنا چاہتے تھے؟

2- کیا مریؔم اور مرتھؔا نے سمجھا کہ واقعی یسوع کون ہے؟

3- جب یسوؔع چھوٹے بچوں کے ساتھ تھا تو اُس نے کیا تعلیم دی تھی؟

4- یسوؔع نے کیوں کہا کہ امیر لوگوں کے لئے خدا کی بادشاہی میں جانا مشکل ہے؟

سیشن 21

یسوؔع کا یروشلیم آنا اور اُس کے دشمنوں سے گرفتار کیا جانا

اب خدا کی کہانی ہمیں کچھ ایسی چیزوں کے بارے میں بتاتی ہے جو یسوؔع کے ساتھ ہوئی تھیں۔ یسوؔع اور اس کے شاگرد یروشلیم جا رہے تھے۔ مرقس نے اس کے بارے میں لکھا ہے۔ یسوؔع خدا کا کام کر رہا تھا۔ کیونکہ یسوؔع خدا ہے، اس لئے وہ سب کچھ جانتا تھا جو ہونے والا تھا۔ یسوؔع کے ساتھ ہونے والا سب کچھ خدا کے نجات کے منصوبے کا حصہ تھا۔

مرقس 11:1-10

"جب وہ یروشلیم کے نزدیک زیتوؔن کے پہاڑ پر بیت فگے اور بیت عنؔیاہ کے پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا۔ اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا تمہیں ملے گا جس پر کوئی آدمی اب تک سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیوں کرتے ہو؟ تو کہنا کہ خُداوند کو اِس کی ضرورت ہے۔ وہ فی الفور اُسے یہاں بھیج دے گا۔

پس وہ گئے اور بچّے کو دروازہ کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہوا پایا اور اُسے کھولنے لگے۔ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے اُن سے کہا یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچہ کھولتے ہو؟

اُنہوں نے جیسا یسوؔع نے کہا تھا وَیسا ہی اُن سے کہہ دیا اور اُنہوں نے اُن کو جانے دیا۔ پس وہ گدھی کے بچّے کو یسوؔع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دئے اور وہ اُس پر سوار ہو گیا۔ اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا دئے۔ اوروں

نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ کر پھیلا دیں۔ اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے پکار پکار کر کہتے جاتے تھے ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ مبارک ہے ہمارے باپ داؤدؔ کی بادشاہی جو آرہی ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا۔"

یسوؔع اور شاگرد یروشلیم کے قریب آئے۔ جب وہ زیتون کے پہاڑ کے قریب تھے تو یسوؔع نے اپنے دو شاگردوں کو ایک گدھا لانے کے لئے بھیجا۔ یسوؔع نے کہا کہ وہ اسے بالکل آگے کسی گاؤں میں بندھے ہوئے دیکھیں گے۔ شاگرد گدھے کو ڈھونڈنے گئے اور ویسا ہی ہوا جیسا یسوؔع نے کہا تھا۔ وہ اسے واپس اپنے پاس لے آئے، اور وہ اس پر بیٹھ گیا۔ تب یسوؔع گدھے پر سوار ہو کر یروشلیم گیا۔

بہت سے لوگوں نے یسوؔع کے حیرت انگیز کام دیکھے تھے۔ تو وہ اس سے ملنے آئے۔ انہوں نے سوچا کہ وہ وعدہ کیا ہوا مسیحا ہے۔ ان کا خیال تھا کہ وہ یہودیوں کے بادشاہ کی حیثیت سے حکومت کرے گا۔ انہوں نے اپنے کپڑے اور درختوں کی شاخیں سڑک پر پھیلا دیں۔ یہ ظاہر کرتا تھا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ یسوؔع ایک بادشاہ ہے۔ انہوں نے اس کو پکارا اور خدا کا شکر ادا کیا کہ اُس نے اپنے بادشاہ کو بھیج دیا۔

بہت سال پہلے، خدا کے نبی زکریاہ نے لکھا تھا کہ یہ ہوگا۔ اُس نے کہا تھا کہ بادشاہ یروشلیم میں ایک نوجوان گدھے پر سوار ہوگا۔

زکریاہ 9:9

"اے بنتِ صیون تُو نہایت شادمان ہو۔
اے دخترِ یروشلیم خوب للکار
کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ صادق ہے اور نجات اُس کے ہاتھ میں ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر
سوار ہے۔"

یہودی مذہبی رہنما بہت پریشان تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ لوگ یسوؔع کی پیروی کریں۔ جب وہ یروشلیم میں تھا تو وہ اسے گرفتار کرنا چاہتے تھے۔لیکن یہ فسح کا وقت تھا۔ یروشلیم میں لوگوں کا ہجوم تھا۔ مذہبی رہنماؤں کا خیال تھا کہ اگر یسوؔع کو گرفتار کرلیا گیا تو ہجوم ناراض ہوجائے گا۔ چنانچہ انہوں نے فسح کے تہوار کے وقت تک انتظار کرنے کا فیصلہ کیا۔

مرقس 14:1-2

''دو دن کے بعد فسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی اور سردار کاہن اور فقیہہ موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے کیونکر فریب سے پکڑ کر قتل کریں۔ کیونکہ کہتے تھے کہ عید میں نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہوجائے۔''

یہوداؔہ اسکریوتی یروشلیم میں ہی تھا۔ وہ شاگرد تھا جس کے بارے میں یسوؔع نے کہا تھا کہ وہ اس کو دھوکہ دے گا۔

مرقس 14:10

''پھر یہوداؔہ اسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا تا کہ اُسے اُن کے حوالہ کردے۔ وہ یہ سن کر خوش ہوئے اور اُس کو روپے دینے کا اقرار کیا اور وہ موقع ڈھونڈنے لگا کہ کسی طرح قابو پا کر اُسے پکڑوادے۔''

یہوداؔہ یہودی مذہبی رہنماؤں کے پاس گیا۔اس نے کہا کہ وہ ان کیلئے یسوؔع کو پکڑوا سکتا ہے۔ وہ ان کو بتا سکتا تھا کہ یسوؔع کو گرفتار کرنے کا کب اچھا وقت ہوگا۔ وہ بہت خوش ہوئے کہ یہوداہ ان کی مدد کرنا چاہتا ہے۔ وہ یہوداؔہ کو چاندی کے پیسے ادا کرنے پر راضی ہوگئے۔ متی نے لکھا ہے کہ یہ رقم 30 چاندی کے سکے تھی۔ بہت سال پہلے داؤؔد نے مسیحا کے بارے میں لکھا تھا۔ اس نے کہا کہ ایک قریبی دوست اسے دھوکہ دے گا۔

زبور 9:14

''بلکہ میرے دلی دوست نے جس پر مجھے بھروسا تھا
اور جو میری روٹی کھاتا تھا
مجھ پر لات اُٹھائی ہے۔''

یسوؔع اور شاگرد یروشلیم میں تھے۔ انہیں فسح کا کھانا ایک ساتھ کھانے کیلئے ایک جگہ تلاش کرنے کی ضرورت تھی۔ اُنہیں برّہ

قربان کرنے کی ضرورت تھی تا کہ وہ اکٹھے فسح کھائیں۔شاگردوں نے یسوعؔ سے پوچھا کہ وہ کہاں جاسکتے ہیں اور ساتھ میں کھا سکتے ہیں؟

مرقس
14:12-26

’’عیدِ فطیر کے پہلے دن یعنی جس روز فسح کو ذبح کیا کرتے تھے اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جا کر تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟
اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا شہر میں جاؤ۔ایک شخص پانی کا گھڑا لئے ہوئے تمہیں ملے گا اُس کے پیچھے ہو لینا۔اور جہاں وہ داخل ہو اُس گھر کے مالک سے کہنا استاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ جہاں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں کہاں ہے؟ وہ آپ تم کو ایک بڑا بالاخانہ آراستہ اور تیار دکھائے گا وہیں ہمارے لئے تیاری کرنا۔
پس شاگرد چلے گئے اور شہر میں آ کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح کو تیار کیا۔جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا۔اور جب وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسوعؔ نے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مجھے پکڑوائے گا۔
وہ دل گیر ہونے اور ایک ایک کر کے اُس سے کہنے لگے کیا مَیں ہوں؟
اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہے۔کیونکہ ابنِ آدمؔ تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جس کے وسیلہ سے ابنِ آدمؔ پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کیلئے اچھا ہوتا۔اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور اُن کو دی اور کہا لو یہ میرا بدن ہے۔
پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن کو دیا اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا۔اور اُس نے اُن سے کہا یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہے۔مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ پھر کبھی نہ پیوں گا اُس دن تک کہ خدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیوں۔پھر گیت گا کر باہر زیتونؔ کے پہاڑ پر گئے۔‘‘

یسوؔع نے اپنے شاگردوں کوشہر جانے کا کہا۔اس نے ان سے کہا کہ ایک ایسے شخص کی تلاش کرو جو پانی کا گھڑا لے کر جا رہا ہو۔اُس نے ان سے کہا کہ اس آدمی کے پیچھے جاؤ۔ وہ شہر میں گئے اور ایک شخص کو پانی کا گھڑا لئے ہوئے اُنہیں ملا وہ اُس کے پیچھے ہولئے۔اُس شخص نے انہیں ایک کمرہ دکھایا جو تیار تھا۔جیسا یسوع نے کہا تھا بالکل ویسا ہی ہوا۔چنانچہ شاگرد کمرے میں گئے اور فسح کے کھانے کیلئے سب کچھ تیار کرلیا۔

شام کو یسوؔع اور دوسرے شاگرد کمرے میں تھے۔انہوں نے فسح کا کھانا ایک ساتھ کھانا شروع کیا۔جب وہ کھا رہے تھے یسوؔع نے ان سے کچھ کہا۔اس نے کہا کہ ان میں سے ایک جو اس کے ساتھ کھانا کھا رہا ہے وہ اس کو دھوکہ دے گا۔شاگردوں نے سنا کہ یسوؔع نے کیا کہا اور وہ بہت پریشان ہوئے۔سب نے یسوؔع سے پوچھنا شروع کیا کہ کیا وہی وہ شخص ہے جو اس کے ساتھ خیانت کرے گا۔

یسوؔع نے شاگردوں کو بتایا کہ یہ ان میں سے ایک ہے جو اس کے ساتھ خیانت کرے گا۔لیکن اس نے کہا ''ابنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے۔'' یسوؔع جانتا تھا کہ اُس کی موت کا وقت قریب تھا۔وہ جانتا تھا کہ اُسے مرنا پڑے گا۔خدا ہمیشہ وہی کرتا ہے جو وہ فرماتا ہے۔یہ خدا کی کہانی میں لکھا ہوا ہے اور یسوع جانتا تھا کہ یہ ہوگا۔لیکن اُس نے اس شخص کے بارے میں کچھ کہا جو اُسے دھوکہ دے گا۔اُس نے کہا کہ اس آدمی کیلئے بہتر ہوتا اگر وہ کبھی پیدا نہ ہوتا۔یسوؔع جانتا تھا کہ یہوداہ ہی اس کے ساتھ دھوکہ کرنے والا ہے۔

یسوؔع نے کچھ روٹی لی جو فسح کے کھانے کے ایک حصے کے طور پر وہاں تھی۔یسوؔع نے اسے برکت دی۔اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنے باپ خدا سے بات کی اور اس کے لئے اس کا شکریہ ادا کیا۔تب یسوؔع نے روٹی کو ٹکڑوں میں توڑا۔اس نے اپنے شاگردوں کو ٹکڑے بانٹ کر دیئے۔تب اس نے ان سے کہا ''لو یہ میرا بدن ہے۔'' یسوؔع کہہ رہا تھا کہ اس کا جسم اسی طرح توڑا جائے گا جس طرح روٹی توڑی گئی تھی۔

تب یسوؔع نے دسترخوان سے مے کا پیالہ اٹھایا۔ اُس نے خدا کا شکرادا کیا۔ پھراس نے اسے اپنے شاگردوں کو دیا تا کہ وہ اُس میں سے پی سکیں۔ اُس نے کہا کہ مے اُس کا خون ہے جو عہد کو قائم کرتا ہے۔ یسوؔع نے کہا کہ اس کا خون بہت سارے لوگوں کیلئے بہایا جائے گا۔ یسوؔع اس کام کے بارے میں بات کرر ہا تھا جو خدا نے اُسے کرنے کیلئے کہا تھا۔ اُس کا بدن توڑا جائے گا اور اُس کا خون بہایا جائے گا۔ یہ عہد کو قائم کرنے کیلئے ہوگا۔ عہد وہ معاہدہ تھا جو خدا نے بنی اسرائیل کے ساتھ کیا جب انہوں نے کہا کہ وہ خدا کے تمام قوانین پرعمل پیرا ہونگے۔ یسوؔع بیان کرر ہا تھا کہ اپنی جان دے گا تا کہ خدا اور تمام لوگوں کے مابین عہد درست ہو جائے۔

یسوؔع اور شاگردوں نے خدا کی تعریف کے گیت گائے۔ پھر وہ زیتون کے پہاڑ پر گئے جو یروشلیم کے بہت قریب تھا۔

مرقس نے آگے کیا ہوا اُس کے بارے میں لکھا۔ یسوؔع اور شاگرد اس علاقے میں گئے جس کو گتسمنی کہا جاتا ہے۔ اس نام کا مطلب عبرانی زبان میں ’’تیل نکالنے والا کولہو‘‘ ہے۔ اُردو میں ہم اسے گتسمنی کہتے ہیں۔ یہ شہر سے باہر پُرسکون علاقہ تھا۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ وہ جگہ تھی جہاں زیتون کے درخت اُگتے تھے۔

مرقس
14:32-52

’’پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گتسمنؔی تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا یہاں بیٹھے رہو جب تک مَیں دُعا کروں۔ اور پطؔرس اور یعقوؔب اور یوحؔنا کو اپنے ساتھ لے کر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا۔ اور اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔

اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کر دُعا کرنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے۔ اور کہا اے ابّا! اے باپ! تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اِس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹا لے تو بھی جو مَیں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تُو چاہتا ہے وہی ہو۔

پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پا کر پطؔرس سے کہا اَے شمعوؔن تُو سوتا ہے؟ کیا تُو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟ جاگو اور دُعا کرو تا کہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔

وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہہ کر دُعا کی۔ اور پھر آ کر اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔

پھر تیسری بار آ کر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آ پہنچا ہے۔ دیکھو

ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہے۔ اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہنچا ہے۔

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُس کے ساتھ ایک بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی۔ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ نشان دیا تھا کہ جس کا مَیں بوسہ لوں وہی ہے۔ اُسے پکڑ کر حفاظت سے لے جانا۔

وہ آ کر فی الفور اُس کے پاس گیا اور کہا اے ربی اور اُس کے بوسے لئے۔ اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لیا۔ اُن میں سے جو پاس کھڑے تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُس کا کان اُڑا دیا۔ یسوعؔ نے اُن سے کہا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ مَیں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اس لئے ہوا ہے کہ نوشتے پورے ہوں۔ اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔''

مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہوئے اُس کے پیچھے ہولیا۔ اُسے لوگوں نے پکڑا۔ مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا۔

یسوعؔ وہ وقت جانتا تھا جب وہ مرے گا۔ وہ خدا سے بات کرنے گتسمنی کے پُرسکون علاقے میں گیا۔ وہ اپنے شاگردوں کو اپنے ساتھ لے گیا۔ یسوعؔ نے ان سے کہا جب وہ دُعا کے لئے جا رہا تھا تو بیٹھ جائیں۔ پھر اس نے پطرس، یعقوب اور یوحنا سے کہا وہ اُس کے ساتھ آئیں۔

یسوعؔ نے پطرسؔ، یعقوبؔ اور یوحناؔ سے بات کی۔ اُس نے اُن سے کہا کہ ''میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔'' یسوعؔ کو معلوم تھا کہ وہ جلد ہی مرنے والا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کیسے مرے گا اور وہ سب کچھ جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کا برّہ ہے جو ساری دُنیا کے گناہ کی قیمت ادا کرے گا۔ خدا باپ کو اُسے ساری دُنیا کے گناہ کی سزا دینا ہوگی۔ یسوع کیلئے یہ سوچنا بہت مشکل تھا۔ یسوع نے کہا کہ اس کیلئے یہ اتنا مشکل تھا کہ اسے ایسا لگا جیسے وہ مر جائے گا۔ اس نے پطرسؔ، یعقوبؔ اور یوحناؔ سے کہا کہ وہیں رہیں اور جاگتے رہیں۔ پھر وہ ان سے تھوڑا سا دُور گیا۔ اور خود کو زمین پر گرا کر دُعا کی۔

یسوعؔ نے اپنے باپ سے بات کی۔ اُس نے کہا ''اے ابا! اے باپ! تجھ سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ اِس پیالہ کو میرے پاس

سے ہٹالے تو بھی جو مَیں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تو چاہتا ہے وہی ہو۔'' یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ خدا اُسے مرنے سے بچا سکتا ہے۔ پہلے تو اس نے خدا سے دُعا کی کہ وہ تکلیف دُور کرے جو اسے برداشت کرنا پڑے گی۔ اُس نے پیالے میں سے پینے کی مثال دی۔ اور اس نے خدا سے یہ پیالہ اس سے دُور کرنے کو کہا۔ وہ ان تمام خوفناک چیزوں کے بارے میں بات کر رہا تھا جن سے گزرنا پڑے گا۔ لیکن یسوع کو تمام لوگوں کیلئے خدا کے بچاؤ کے منصوبے کے بارے میں بھی معلوم تھا۔ تو اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ وہ وہی کرے گا جو خدا چاہتا ہے۔ اسے معلوم تھا کہ اس کیلئے یہ ایک خوفناک وقت ہوگا۔ لیکن وہ وہی کام کرنا چاہتا تھا جو خدا نے اُسے کرنے کیلئے کہا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ خدا سمجھتا ہے کہ اس کیلئے یہ کتنا مشکل ہے۔

یسوع نے شاگردوں کو جاگتے رہنے کو کہا، لیکن وہ سو گئے۔ یسوع ان سے تین بار بات کرنے گیا۔ ہر بار جب وہ ان کے پاس گیا تو وہ سو رہے تھے۔ تیسری بار جب وہ ان کے پاس گیا تو اس نے انہیں اٹھنے کو کہا۔ اس نے کہا کہ جو شخص اس کے ساتھ خیانت کرے گا وہ قریب آ پہنچا تھا۔

یہوداہ آ گیا تھا۔ اُس کے ساتھ مردوں کا ایک گروہ تھا۔ یہ افراد یہودی مذہبی رہنماؤں کیلئے کام کرتے تھے۔ ان کے پاس تلواریں اور لاٹھیاں تھیں۔ یہوداہ نے ان آدمیوں سے کہا تھا کہ وہ انہیں دکھائے گا کہ کونسا آدمی یسوع ہے۔ اس نے کہا کہ یسوع وہ آدمی ہوگا جسے وہ بوسہ دے گا۔ اس وقت کسی کو گال پر چومنا ایک سلام تھا۔ تو یہوداہ نے یسوع کے پاس جا کر ''ربی'' کہا۔ پھر اُس نے یسوع کو بوسہ دیا۔

یہوداہ کے ساتھ مردوں نے دیکھا کہ اس نے کس آدمی کو بوسہ دیا ہے۔ تو اب وہ جان چکے تھے کہ یسوع کون تھا۔ انہوں نے یسوع کو گرفتار کیا اور اُسے پکڑ لیا۔ وہاں کھڑے ایک شخص نے اپنی تلوار نکالی۔ اس نے سردار کاہن کے غلام کا کان کاٹ دیا۔ جب لوقا نے اس کے بارے میں لکھا تو اس نے کہا کہ یسوع نے اس کے کان کو شفا بخش دی۔ تب یسوع نے پوچھا کہ ان لوگوں کو آنے اور اسے گرفتار کرنے کیلئے تلواروں کی کیوں ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ ہیکل میں تھا تو وہ اسے گرفتار کر سکتے تھے۔ اسے معلوم تھا کہ وہ اسے کسی پُر سکون جگہ پر گرفتار کرنا چاہتے ہیں۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ بہت سارے لوگ یہ دیکھیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ یسوع نے کہا ''لیکن یہ اس لئے ہوا کہ نوشتے پورے ہوں۔'' اس کا مطلب یہ تھا کہ خدا کی کہانی پہلے ہی بتا دیا تھا کہ ایسا ہوگا اِس لئے ایسا ہوگا۔

تمام شاگرد اندھیرے میں بھاگ گئے۔ یسوع ان لوگوں کے ساتھ تنہا رہ گیا تھا جو اسے مارنا چاہتے تھے۔

پطرس دوسرے شاگردوں کے ساتھ بھاگ گیا۔ لیکن اس نے ان آدمیوں کا پیچھا کیا جو یسوع کو لے گئے تھے۔ وہ یسوع کو یروشلیم میں سردار کاہن کے گھر لے گئے۔ پطرس گھر کے باہر رہا۔ پطرس گھر کے صحن میں تھا۔

مرقس
14:53-65

’’پھر وہ یسوعؔ کو سردار کاہن کے پاس لے گئے اور سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ اُس کے ہاں جمع ہو گئے۔اور پطرسؔ فاصلہ پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانہ کے اندر تک گیا اور پیادوں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا۔اور سردار کاہن اور سب صدرِعدالت والے یسوعؔ کو مار ڈالنے کیلئے اُس کے خلاف گواہی ڈھونڈنے لگے مگر نہ پائی۔کیونکہ بہتیروں نے اُس پر جھوٹی گواہیاں تو دیں لیکن اُن کی گواہیاں متفق نہ تھیں۔

پھر بعض نے اُٹھ کر اُس پر یہ جھوٹی گواہی دی کہ ہم نے اُسے یہ کہتے سنا ہے کہ میَں اِس مقدس کو جو ہاتھ سے بنا ہے ڈھاؤں گا اور تین دن میں دوسرا بناؤں گا جو ہاتھ سے نہ بنا ہو۔لیکن اِس پر بھی اُن کی گواہی متفق نہ نکلی۔

پھر سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہو کر یسوعؔ سے پوچھا کہ تُو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟

مگر وہ خاموش ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا کیا تُو اُس ستودہ کا بیٹا مسیح ہے؟

یسوعؔ نے کہا ہاں میَں ہوں اور تم اِبنِ آدمؔ کو قادرِ مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔

سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ تم نے یہ کفر سنا۔تمہاری کیا رائے ہے؟

اُن سب نے فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے۔

تب بعض اُس پر تھوکنے اور اُس کا منہ ڈھانپنے اور اُس کے مکے مارنے اور اُس سے کہنے لگے نبوت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے اُسے طمانچے مار مار کر اپنے قبضہ میں لیا۔‘‘

گھر کے اندر یہودی مذہبی رہنما ایک ساتھ اکٹھے تھے۔وہ یسوعؔ کے خلاف گواہی دینے کے لئے کسی کو ڈھونڈنے کی کوشش کر

رہے تھے۔اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ چاہتے تھے کہ کوئی اس کے خلاف ثبوت دے۔ وہ کسی کو ڈھونڈنا چاہتے تھے جو کہے کہ یسوع نے ایسا کچھ کیا جو قانون کے خلاف تھا۔تب وہ اسے مار سکتے تھے۔

خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ ان کو یسوؔع کے خلاف کوئی ثبوت نہیں مل سکا۔ بہت سارے لوگ اس کے خلاف بولنے آئے تھے۔لیکن جو کچھ انہوں نے کہا اُس پر وہ ایک دوسرے سے متفق نہیں تھے۔تو سردار کاہن نے یسوؔع سے بات کی۔اس نے یسوؔع سے پوچھا کہ کیا اس کے پاس ان لوگوں کے جوابات ہیں جو لوگ اس کے بارے میں کہہ رہے ہیں۔لیکن یسوؔع خاموش رہا اُس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

بہت سال پہلے داؤؔد نے مسیحا کے بارے میں لکھا تھا۔اُس نے ان جھوٹے گواہوں کے بارے میں بات کی جو مسیحا کے خلاف بولے تھے۔

> ''مجھے میرے مخالفوں کی مرضی پر نہ چھوڑ
> کیونکہ جھوٹے گواہ اور بے رحمی سے پھنکارنے
> والے میرے خلاف اُٹھے ہیں۔''
>
> زبور 12:27

تب سردار کاہن نے یسوؔع سے پوچھا ''کیا تُو اُس ستودہ کا بیٹا مسیح ہے؟'' وہ یسوؔع سے پوچھ رہا تھا کہ کیا وہ مسیحا یعنی خدا کا بیٹا؟ یسوؔع نے جواب دیا ''مَیں ہوں'' اور اس نے کہا کہ ایک دن وہ اسے خدا کے شانہ بشانہ اقتدار اور اختیار میں بیٹھے ہوئے دیکھیں گے۔

سردار کاہن نے کہا کہ یہ کفر ہے۔کفر تب ہوتا ہے جب کوئی شخص خدا کے بارے میں کچھ غلط کہے۔انہوں نے سوچا کہ یسوؔع نے جو کہا وہ سچ نہیں تھا۔خدا کا قانون یہ کہتا ہے کہ لوگوں کو خدا کے خلاف توہین نہیں کرنا چاہئے۔تو سردار کاہن نے تمام یہودی مذہبی رہنماؤں سے پوچھا کہ یسوؔع کا کیا کرنا چاہئے۔ان سب نے کہا کہ یسوؔع کو اپنی باتوں کیلئے مرنا چاہئے۔پھر ان میں سے کچھ نے یسوؔع پر تھوکا۔انہوں نے اُس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی۔انہوں نے اسے مارا اور کہا کہ اُسے نبوت کرنی چاہئے۔ نبوت کا مطلب خدا کے الفاظ بولنا ہے۔وہ یسوع کا مذاق اڑا رہے تھے۔وہ واقعتاً یقین نہیں رکھتے تھے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے یا وہ نبوت کرسکتا ہے۔

خدا کے نبی یسعیاہ نے بہت سال پہلے لکھا تھا کہ یہ مسیحا کے ساتھ ہوگا۔

یسعیاہ 6:50

''مَیں نے اپنی پیٹھ پیٹنے والوں کے
اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کی۔
مَیں نے اپنا منہ رُسوائی
اور تھوک سے نہیں چھپایا۔''

رومی وہ لوگ تھے جو اس وقت حکومت چلا رہے تھے۔ تو صرف وہی تھے جو مجرموں کو سزائے موت دے سکتے تھے۔ یہودی رہنماؤں کو رومیوں سے یسوعؔ کو قتل کرنے کا مطالبہ کرنا پڑا۔ اگلی صبح، وہ یسوعؔ کو پیلاطسؔ کے پاس لے گئے۔ پیلاطسؔ رومیوں کا گورنر تھا۔

مرقس 20-1:15

''اور فی الفور صبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں اور سب صدرِ عدالت والوں سمیت صلاح کر کے یسوعؔ کو بندھوایا اور لے جا کر پیلاطسؔ کے حوالہ کیا۔ اور پیلاطسؔ نے اُس سے پوچھا کیا تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟
اُس نے جواب میں اُس سے کہا تُو خود کہتا ہے۔
اور سردار کاہن اُس پر بہت باتوں کا الزام لگاتے رہے۔ پیلاطسؔ نے اُس سے دوبارہ سوال کر کے یہ کہا تُو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ یہ تجھ پر کتنی باتوں کا الزام لگاتے ہیں؟
یسوعؔ نے پھر بھی کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ پیلاطسؔ نے تعجب کیا۔
اور وہ عید پر ایک قیدی کو جس کیلئے لوگ عرض کرتے تھے اُن کی خاطر چھوڑ دیا کرتا تھا۔
اور برؔابّا نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے بغاوت میں خون کیا تھا۔ اور بھیڑ اُوپر چڑھ کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور ہے وہ ہمارے لئے کر۔ پیلاطسؔ نے اُنہیں یہ جواب دیا۔ کیا تم چاہتے ہو کہ مَیں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ سردار کاہنوں نے اِس کو حسد سے میرے حوالہ کیا ہے۔
مگر سردار کاہنوں نے بھیڑ کو اُبھارا تا کہ پیلاطسؔ اُن کی خاطر برؔابّا ہی کو چھوڑ دے۔

پیلاطسؔ نے دوبارہ اُن سے کہا پھر جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو اُس سے مَیں کیا کروں؟
وہ پھر چلائے کہ وہ مصلوب ہو۔
اور پیلاطسؔ نے اُن سے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟
وہ اَور بھی چلائے کہ وہ مصلوب ہو۔
پیلاطسؔ نے لوگوں کو خوش کرنے کے اِرادہ سے اُن کیلئے برابّاؔ کو چھوڑ دیا اور یسوعؔ کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا کہ مصلوب ہو۔
اور سپاہی اُس کو اُس صحن میں لے گئے جو پریتورین کہلاتا ہے اور ساری پلٹن کو بلا لائے۔ اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا۔ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اَے یہودیوں کے بادشاہ آداب! اور وہ اُس کے سر پر سرکنڈا مارتے اور اُس پر تھوکتے اور گھٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے۔ اور جب اُسے ٹھٹھوں میں اُڑا چکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے۔ پھر اُسے مصلوب کرنے کو باہر لے گئے۔''

پیلاطسؔ نے یسوعؔ سے پوچھا ''کیا تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟'' یسوع نے جواب دیا ''تو خود کہتا ہے۔'' یسوعؔ کہہ رہا تھا کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔ اُس نے ایسا اِس لئے کہا کیونکہ وہ خدا کے لوگوں کا حقیقی بادشاہ ہے۔ یسوعؔ جانتا تھا کہ بہت سے لوگوں کو معلوم نہیں تھا کہ وہ حقیقتاً کون ہے۔ اور وہ جانتا تھا کہ بہت سے لوگ مسیحا کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ اُن کا خیال تھا کہ مسیحا یہودی قوم کے لئے ایک عظیم بادشاہ ہوگا۔ لیکن یسوعؔ جانتا تھا کہ اس کا کام مختلف تھا۔
سردار کاہنوں نے اس پر بہت سی چیزوں کا الزام لگایا۔ پیلاطسؔ حیرت زدہ تھا کہ یسوعؔ نے ان لوگوں کو جواب نہیں دیا جو اس پر الزام لگا رہے ہیں۔ خدا کے نبی یسعیاہ نے اس کے بارے میں بہت سال پہلے لکھا تھا۔

''وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی
اور منہ نہ کھولا۔
جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں

یسعیاہ 53:7

اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں
کے سامنے بے زبان ہے
اُسی طرح وہ خاموش رہا۔"

یسعیاہ نے کہا کہ مسیحا پر ظلم اور تکلیف آئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ تکلیف اٹھائے گا اور دوسرے لوگ اسے تکلیف پہنچائیں گے۔ لیکن وہ خاموش رہے گا۔ یسعیاہ نے برّہ کے ذبح کئے جانے کی اور بھیڑ کی اون کترنے والوں کی مثال استعمال کی۔ برّے اور بھیڑیں ایسے وقت میں خاموش رہتے ہیں اور شور نہیں کرتے۔

خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ پیلاطسؔ جانتا تھا کہ یسوعؔ نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے۔ پیلاطس جانتا تھا کہ یہودی مذہبی رہنما یسوعؔ کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ یہ حسد کی وجہ سے ہے۔ حسد اس وقت ہوتا ہے جب آپ کوئی ایسی چیز چاہتے ہوں جو کسی اور کے پاس ہو۔ کچھ لوگ یسوعؔ کو اپنا قائد منتخب کرنا چاہتے تھے۔ تو یہودی رہنما پریشان تھے کہ یسوعؔ لوگوں پر اُن کی طاقت چھین لے گا۔

ہر سال فسح کے موقع پر رومی گورنر ایک قیدی کو رہا کرتا تھا۔ تب بھیڑ نے پیلاطسؔ سے کہا کہ وہ کسی کو رہا کرے۔ پیلاطسؔ نے ان سے پوچھا کہ کیا وہ یہودیوں کے بادشاہ کو رہا کرانا چاہتے ہیں؟ پیلاطسؔ کو یقین نہیں تھا کہ یسوعؔ حقیقتاً بادشاہ تھا۔ اُس نے اُسے ایسا صرف اِس لئے کہا کیونکہ اُسے یہودیوں کا بادشاہ کہا گیا تھا۔

کچھ دن پہلے ہی لوگوں نے یسوعؔ کو یروشلیم میں شاہانہ طور پر داخل ہوتے دیکھا تھا۔ انہوں نے سوچا کہ وہ مسیحا ہے۔ ان کا خیال تھا کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ بن جائے گا۔ لیکن اب اسے گرفتار کرلیا گیا تھا۔ بہت سے لوگوں نے یہ نہیں سوچا تھا کہ وہ مسیحا بن سکتا ہے۔ ان کا خیال تھا کہ مسیحا بہت طاقتور ہوگا۔ ان کا خیال تھا کہ مسیحا بادشاہ کی حیثیت سے حکمرانی کرنے آئے گا، گرفتار نہیں ہوگا۔ سردار کاہنوں اور مجمع نے پیلاطس سے کہا کہ وہ ایک قیدی کو رہا کرے۔ وہ ایک مجرم تھا جسے براباؔ کہتے تھے۔

تب پیلاطسؔ نے مجمع سے پوچھا "پھر جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو اُس سے مَیں کیا کروں؟" ہجوم چیخ اٹھا کہ یسوعؔ کو مصلوب کیا جائے۔ رومی اس وقت لوگوں کو سولی پر چڑھا کر قتل کرتے تھے۔ انہوں نے لکڑی کے بڑے ٹکڑوں کی صلیبیں بنا رکھی تھیں۔ پھر وہ صلیب اوپر کھڑی کرتے تھے۔ اور جس شخص کو مارنا چاہتے اُس کے ہاتھوں اور پیروں میں کیل لگاتے تھے۔ تب وہ اس شخص کو صلیب پر چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ مر جاتا۔ بعض اوقات وہ مرنے سے پہلے کئی دن زندہ رہتا تھا۔ انہوں نے اس طرح سے بہت بُرے مجرموں اور اپنے دشمنوں کو ہلاک کیا۔ انہوں نے لوگوں کو ان جگہوں پر مصلوب کیا جہاں بہت سارے لوگ چلتے ہوئے اُن کو دیکھ سکتے تھے۔

اس سے تقریباً سات سو سال پہلے خدا کے نبی یسعیاہ نے مسیحا کے بارے میں لکھا تھا۔ اُس نے کہا کہ لوگ اسے حقیر جانیں گے اور اسے مسترد کر دیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس سے نفرت کریں گے اور اس سے منہ موڑ لیں گے۔

یسعیاہ 3:53

''وہ آدمیوں میں حقیر و مردود۔
مردِ غم ناک اور رنج کا آشنا تھا۔
لوگ اُس سے گویا روپوش تھے
اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔''

پیلاطسؔ بھیڑ کو خوش رکھنا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ یہودی مذہبی رہنما بھی اس سے خوش ہوں۔ چنانچہ اس نے برابّا کو رہا کیا۔ اس نے کہا کہ یسوعؔ کو کوڑے مارے جائیں۔ اس کے بعد پیلاطسؔ نے یسوعؔ کو رومی فوجیوں کو مصلوب کرنے کیلئے دے دیا۔

رومی فوجی اسے اپنی فوج سے ملاقات کی جگہ پر لے گئے۔ انہوں نے تمام فوجیوں کو ایک ساتھ بلایا اور انہوں نے اس کا مذاق اڑایا۔ یہاں مذاق اڑانے کا مطلب ظالمانہ مذاق کرنا ہے۔ انہوں نے مذاق کیا کیونکہ اس نے کہا تھا کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔ انہوں نے اُس کو ارغوانی رنگ کا لباس پہنایا۔ ارغوانی رنگ ہے جسے بادشاہ پہنتے ہیں۔ پھر انہوں نے کانٹوں کی شاخوں سے ایک تاج بنایا۔ انہوں نے کانٹوں کا تاج اُس کے سر پر رکھا۔ انہوں نے اس کے آگے سجدہ کیا اور کہا، ''اے یہودیوں کے بادشاہ آداب!'' انہوں نے اُسے مارا اور اُس پر تھوکا۔ تب وہ یسوعؔ، خدا کے بیٹے کو، مصلوب ہونے کیلئے لے گئے۔

؟

1- جب یسوع یروشلیم گیا تو مجمع نے کیا سوچا کہ وہ کون ہے؟

2- لوگوں نے کیا سوچا کہ مسیحا کیا کرنے آیا ہے؟

3- جب یسوعؔ اپنے باپ سے گتسمنی میں بات کر رہا تھا تو اس نے کیا کہا؟ اس نے ایسا کیوں کہا؟

4- کیا یسوع چاہتا تو خود کو بچا سکتا تھا؟

سیشن 22

یسوؔع کو مصلوب کیا گیا، یسوؔع کو دفن کیا گیا اور وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا

رومی فوجی یسوؔع کو یروشلیم کے راستے لے گئے۔ انہوں نے یسوع کو لکڑی کی بھاری صلیب اٹھانے پر مجبور کیا۔ یہ وہ صلیب تھی جس پر وہ کیل لگاتے تھے۔ وہ اُس راہ پر چلنا شروع ہو گئے جہاں مصلوبیت ہو گی۔ یسوؔع کو بہت بری طرح پیٹا گیا تھا اسلئے وہ بہت کمزور تھا۔ اُس کیلئے صلیب اٹھانا بہت مشکل تھا۔

''اور شمعوؔن نام ایک کرینی آدمی سکندر اور روفسؔ کا باپ دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گزرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے۔'' مرقس 21:15

فوجیوں نے دیکھا کہ ایک شخص وہاں سے گزر رہا ہے۔ اس کا نام شمعوؔن تھا۔ وہ کرینؔی تھا جو آج کل کے لیبیا میں ہے۔ فوجیوں نے شمعون سے یسوؔع کے لئے صلیب اٹھانے کو کہا۔ ابھی تک ایک بہت بڑا ہجوم ان کا پیچھا کر رہا تھا۔ لوگوں میں یسوؔع کا گھرانہ اور دوست تھے۔ انہیں اس مقام تک پہنچنے کے لئے زیادہ دور نہیں جانا پڑا۔ یہ شہر کی دیواروں سے بالکل باہر تھا۔

''اور وہ اُسے مقام گُلگتؔا پر لائے جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے۔ اور مر ملی ہوئی مَے اُسے دینے لگے مگر اُس نے نہ لی۔'' مرقس 23,22:15

اس جگہ کو گُلگتؔا کہا جاتا تھا۔ اس کا مطلب عربی زبان میں ''کھوپڑی کی جگہ'' ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ ایک پہاڑی تھی جو کھوپڑی کی طرح دکھائی دیتی تھی۔ بعض اوقات اُردو اس جگہ کیلئے کلوری کا نام استعمال کرتی ہے۔ رومی لوگوں کو اس جگہ پر

مصلوب کیا کرتے تھے کیونکہ یہ شہر کے بالکل قریب ہی تھا۔ بہت سے لوگ وہاں سے گزرتے تھے۔ رومیوں کی خواہش تھی کہ بہت سارے لوگوں کو یہ دیکھنے کو ملے کہ اُن لوگوں کا کیا حال ہوتا ہے جنہوں نے قوانین کو توڑا ہے۔

جب وہ وہاں پہنچے تو انہوں نے یسوع کو پت ملی مے پلانے کی کوشش کی۔ یہ مے اور مُر ملا ہوا مشروب تھا۔ مُر ایک خوشبودار مادہ ہوتا ہے جو ایک درخت سے نکلتا ہے۔ جب لوگ اسے پی جاتے تھے تو وہ اتنا درد محسوس نہیں کرتے تھے جتنا پہلے ہوتا تھا۔ یروشلیم میں خواتین نے مصلوب ہونے والے لوگوں کی مدد کیلئے اُس کو بنایا تھا۔ لیکن یسوعؔ اسے پینا نہیں چاہتا تھا۔

مرقس
25-24:15

''اور اُنہوں نے اُسے مصلوب کیا اور اُس کے کپڑوں پر قرعہ ڈال کر کہ کس کو کیا ملے اُنہیں بانٹ لیا۔ اور دو پہر دن چڑھا تھا جب اُنہوں نے اُس کو مصلوب کیا۔''

صبح 9 بجے رومی فوجیوں نے یسوعؔ کو مصلوب کیا۔ پہلے انہوں نے اس کے تمام کپڑے اتار دیئے۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ وہ یہ دیکھنے کے لئے قرعہ ڈال رہے تھے کہ اُس کا لباس کون لے گا۔ قرعہ ڈالنے کا مطلب ہے زمین پر کوئی چھوٹی لاٹھی یا پتھر پھینکنا۔ ہر پتھر یا چھڑی پر کوئی نشان تھا۔ انہوں نے زمین پر قرعہ ڈالا اور دیکھا کہ کیا نکلتا ہے۔ لوگ اس وقت چیزوں کا فیصلہ کرنے کے لئے اس طرح کے قرعے ڈالتے تھے۔ تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ یسوعؔ کا لباس کس کو ملنا چاہئے۔ پھر انہوں نے یسوع کو ہاتھوں اور پیروں میں لمبے کیل ٹھونک کر مصلوب کیا۔ انہوں نے اُسے لکڑی کی صلیب پر لٹکایا۔

داؔود نے مسیحا کے بارے میں اپنے ایک زبور میں کئی سال پہلے لکھا تھا۔ داؔود اسرائیل کا بادشاہ تھا بلکہ ایک نبی تھا جس نے خدا کے الفاظ لکھے تھے۔ خدا سب کچھ جانتا تھا جو اس کے بیٹے کے ساتھ ہوگا۔

زبور
18-16:22

''کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔
وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔
مَیں اپنی سب پسلیاں گن سکتا ہوں۔
وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔
وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔''

جب رومی مجرموں کو مصلوب کیا کرتے تھے تو وہ اُن کے قریب بورڈ پر اُن کا جرم لکھ کر لگا دیتے تھے۔اس بورڈ پر لکھا جاتا تھا کہ مجرم نے کس قانون کو توڑا ہے۔تب سبھی دیکھ سکتے تھے کہ اس شخص کو کیوں مصلوب کیا گیا ہے۔لیکن یسوعؔ مجرم نہیں تھا۔اس نے کوئی قانون نہیں توڑا تھا۔چنانچہ رومیوں نے یسوعؔ کے پاس یہ بورڈ لگا دیا کہ یہودیوں کا بادشاہ۔اُن کا کہنا تھا کہ یہی وہ تھا جو یسوعؔ نے کہا تھا۔یہ وہ الزام تھا جو یہودیوں نے یسوعؔ پر لگایا تھا۔انہیں یقین نہیں آیا کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔انہوں نے اس کے تمام حیرت انگیز کام دیکھے تھے،لیکن پھر بھی ان کو یقین نہیں آیا کہ وہ کون ہے؟

''اور اُس کا الزام لکھ کر اُس کے اُوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ۔''

مرقس 26:15

یسوعؔ صلیب پر لٹکا ہوا تھا۔اس علاقے میں ہر کوئی اُسے دیکھ سکتا تھا۔یسوع نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔یاد رکھیں جب یسوعؔ فریسی نیکدیمس سے بات کر رہا تھا؟ یسوعؔ نے کہا تھا کہ وہ بھی اسی طرح اونچے پر لٹکایا جائے گا جیسے موسیٰؔ نے پیتل کے سانپ کو اونچا لٹکایا تھا۔جب بنی اسرائیل اس پیتل کے سانپ کی طرف دیکھتے تو وہ زہریلے سانپوں کے کاٹنے سے نہیں مرتے تھے۔اب یسوعؔ صلیب پر اونچا لٹک رہا تھا۔اس کا مطلب یہی تھا جب اُس نے نیکدیمس کو بتایا کہ اُسے اونچا لٹکایا جائے گا۔

''اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکو ایک اُس کی دہنی اور ایک اُس کی بائیں طرف مصلوب کئے۔''

مرقس 27:15

یسوعؔ کے دائیں بائیں دو آدمی تھے جن کو مصلوب کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک نے یسوعؔ پر طعنہ زنی شروع کر دی۔

’’پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تُو خدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے؟ اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس نے کوئی بے جا کام نہیں کیا۔ پھر اُس نے کہا اے یسوعؔ جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔‘‘

یہ دو افراد مجرم تھے۔ انہوں نے قانون توڑا تھا اور اِسی لئے انہیں مصلوب کیا جا رہا تھا۔ ان میں سے ایک کو یقین نہیں تھا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ اُس نے یسوع پر ایک طعنہ کسا۔ اُس نے کہا کہ اگر یسوعؔ واقعی مسیحا ہے تو اسے اپنے آپ کو بچانا چاہئے اور انہیں بھی بچانا چاہئے۔ لیکن دوسرے مجرم نے اسے ڈانٹا۔ اُس نے کہا کہ یہ ٹھیک ہے کہ انہیں سزا دی جا رہی ہے۔ انہوں نے قانون توڑا تھا۔ لیکن اس نے کہا کہ یسوعؔ نے کوئی غلط کام نہیں کیا تھا۔ پھر اس نے یسوعؔ سے بات کی۔ اُس نے یسوعؔ سے کہا کہ جب یسوعؔ اپنی بادشاہی میں آئے تو اُس کو یاد رکھے۔ اس شخص نے یقین کیا کہ یسوعؔ مسیحا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یسوعؔ بادشاہ ہے۔ یسوعؔ جانتا تھا کہ اس شخص کو یقین ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ یہ شخص بھی جانتا تھا کہ وہ گنہگار ہے۔ وہ جانتا تھا کہ صرف خدا ہی اسے بچا سکتا ہے۔ تو یسوعؔ نے اسے بتایا کہ اس دن کے بعد وہ جنت میں یسوعؔ کے ساتھ ہوگا۔ اس شخص کے مرنے کے بعد وہ جنت میں یسوعؔ کے ساتھ جائے گا۔

خدا کے نبی یسعیاہ نے کئی سال پہلے یسوعؔ کے بارے میں کچھ چیزیں لکھی تھیں۔ اُس نے لکھا کہ یسوعؔ کا شمار باغیوں میں ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ اسے ایسے لوگوں کے ساتھ رکھا جائے گا جو مجرم تھے۔

یسعیاہ 53:12

’’اِسلئے مَیں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دوں گا
اور وہ لُوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا
کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کیلئے اُنڈیل دی
اور وہ خطا کاروں کے ساتھ شمار کیا گیا
تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لئے
اور خطا کاروں کی شفاعت کی۔‘‘

مرقس نے سڑک پر گزرنے والے لوگوں کے بارے میں لکھا جہاں یسوعؔ صلیب پر لٹکا ہوا تھا۔ بہت سے لوگ یسوع کا

مذاق اڑا رہے تھے۔ مرقس نے وہی کچھ لکھا جو کچھ یہودی مذہبی رہنماؤں نے یسوعؑ کو کہا تھا۔

''اِسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں کے ساتھ مل کر آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے اِس نے اوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ اِسرائیلؔ کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تا کہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں اور جو اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔''

مرقس 15:31-32

انہوں نے یسوع کو پکارا کہ وہ خود کو بچائے اور صلیب سے نیچے آ جائے۔ وہ یقین نہیں کرتے تھے کہ یسوعؑ مسیحا تھا۔ وہ اسے طعنہ دے رہے تھے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی باتوں سے یسوعؑ کو ناراض کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ مذاق کر رہے تھے کہ کس طرح اس نے کہا کہ وہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے خود کو اسی طرح بچانا چاہئے جس طرح اس نے دوسرے لوگوں کو بچایا تھا۔ یسوعؑ خود کو بچا سکتا تھا۔ وہ خدا کا بیٹا لہٰذا وہ کچھ بھی کر سکتا تھا۔ لیکن اس نے خود کو نہیں بچایا۔ خدا اپنے بیٹے کو ہر طرح سے پیار کرتا ہے۔ خدا اپنے بیٹے کو بچا سکتا تھا۔ لیکن خدا نے اسے بچایا نہیں۔

یسوعؑ مسیح کو صبح 9 بجے مصلوب کیا گیا تھا۔ دن کے وسط میں یسوع ابھی بھی صلیب پر لٹکا ہوا تھا۔

''جب دوپہر ہوئی تو تمام مُلک میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے پہر تک رہا۔''

مرقس 15:33

مرقس نے لکھا کہ دوپہر 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک پوری زمین پر تاریکی چھا گئی۔ خدا نے اس وقت اندھیرا کر دیا تھا۔ اس نے یہ ظاہر کرنے کے لئے کیا کہ یسوعؑ کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ خدا نے اپنے بیٹے سے منہ موڑ لیا تھا۔

ہزاروں سال پہلے آدم اور حوا نے خدا سے کنارہ کشی اختیار کی تھی۔ تب سے لوگ گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہو رہے تھے۔ وہ خدا سے جدا ہو گئے تھے۔ لوگ خدا کے پاس اس طرح نہیں آ سکتے تھے جس طرح وہ آنا چاہتے تھے۔ لوگ خدا سے الگ ہو گئے تھے۔ چنانچہ آدم اور حوا کے بعد تمام لوگ پیدا ہوئے اور بوڑھے ہوئے اور پھر وہ فوت ہو گئے۔ ان کی لاشوں کے مرنے کے بعد وہ ہمیشہ کیلئے خدا سے جدا ہو گئے۔ ہر ایک شخص جو آدم اور حوا کے بعد پیدا ہوا تھا وہ اس طرح تھا۔

صرف وہ لوگ جو خدا کے پاس آ سکے وہ خدا کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق قربانیاں ادا کر کے اُس کے پاس آ سکے۔ لوگوں کو جانوروں کو قربان کرنا پڑتا تھا تا کہ وہ ثابت کر سکیں کہ اُنہیں خدا کے پاس جانے کا صحیح راستہ معلوم ہے۔ وہ دکھا رہے تھے

کہ وہ جانتے ہیں کہ وہ گنہگار ہیں خدا سے جدا ہوئے۔ وہ جانتے تھے کہ انہیں اپنے گناہ کے سبب مرنا چاہیئے۔ لہٰذا انہیں جانوروں کو قربان کرنا پڑتا تھا تاکہ وہ ثابت کریں کہ صرف خدا ہی انہیں بچا سکتا ہے۔ لیکن انہوں نے بار بار گناہ کیا۔ اور اِسلئے انہیں بار بار جانوروں کو قربان کرنا پڑا۔ جانوروں کے خون نے اُن کے گناہ کی ادائیگی نہیں کی۔ یہ صرف ایک نشانی تھی کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے حقیقی تعلقات کے بارے میں حقیقت جانتے تھے۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ جان لیں کہ گناہ کی ادائیگی کے طور پر موت واقع ہوئی۔ خدا جانتا تھا کہ مستقبل میں گناہ کی آخری ادائیگی ہوگی۔

خدا کامل ہے۔ وہ ہمیشہ صحیح کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ وہ کام کرتا ہے جو حقیقی اور سچائی ہے۔ وہی ہے جو خدا ہے۔ وہ کبھی بھی وہ کام نہیں کرتا جو غلط ہیں۔ وہ کبھی بھی وہ کام نہیں کرتا جو سچ نہیں ہیں۔ لہٰذا خدا کو لوگوں کے ساتھ ایک حقیقی اور سچا رشتہ بنانا پڑا۔ سچ یہ ہے کہ لوگ اپنے گناہ کی وجہ سے خدا سے جدا ہو گئے ہیں۔ آدم اور حوا کے بعد سے لوگ باغ کے باہر پیدا ہوئے ہیں۔ وہ گناہ اور موت کی دُنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔ وہ کبھی بھی کامل نہیں ہو سکتے جیسے خدا کامل ہے۔ وہ پھر کبھی باغ میں واپس نہیں آ سکتے ہیں۔ لوگ اس رشتے کو ٹھیک نہیں کر سکتے جو اُن کے اور خدا کے مابین ٹوٹا تھا۔ صرف خدا ہی ایسا کر سکتا ہے۔

خدا لوگوں سے محبت کرتا ہے حالانکہ وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ وہ لوگوں سے محبت کرتا ہے حالانکہ وہ گناہ کرتے ہیں اور اس کے کامل قوانین کی نافرمانی کرتے ہیں۔ خدا لوگوں کو بچانا چاہتا ہے تاکہ انہیں ہمیشہ کیلئے اس سے علیحدہ نہ ہونا پڑے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اُس کے پاس واپس آئیں۔ خدا نے وعدہ کیا کہ وہ ایسا کرے گا۔ اس نے کہا کہ ایک آدمی آئے گا جو شیطان کو شکست دے گا۔ ایک نجات دہندہ آئے گا۔ وہ ساری دُنیا کے گناہ کی ادائیگی کرے گا۔

تو خدا نے آدم کی جگہ لینے کیلئے ایک اور آدمی کا انتخاب کیا۔ یہ شخص یسوعؑ مسیح ہے۔ یسوعؑ خدا کا بیٹا ہے۔ وہ دوسرے تمام لوگوں کی طرح پیدا نہیں ہوا ہے۔ وہ خدا تھا لہٰذا وہ دوسرے تمام لوگوں کی طرح گنہگار کے طور پر پیدا نہیں ہوا۔ اس نے خدا کی نافرمانی نہیں کی۔ وہ خدا سے باز نہیں آیا۔ وہ کامل تھا، جیسے خدا کامل ہے۔ خدا نے اپنے بیٹے کیلئے ایک حقیقی انسان کے طور پر پیدا ہونے کا انتخاب کیا۔ اُس نے ایسا کیا تاکہ یسوع زندہ رہ سکے اور ایک حقیقی انسان کی طرح مر بھی سکے۔ خدا نے اپنے بیٹے یسوعؑ کو پوری دُنیا کے گناہ کیلئے مرنے کیلئے منتخب کیا۔

چنانچہ جب یسوعؑ صلیب پر لٹک رہا تھا تو تین گھنٹوں کے لئے اندھیرا رہا۔ خدا نے یہ ظاہر کرنے کیلئے کیا کہ وہ یسوعؑ سے منہ موڑ رہا ہے۔ یسوعؑ خدا کا برّہ ہے۔ اُس نے تمام لوگوں کے گناہ کو قبول کیا۔ وہ سارے جہان کے گناہ کی ادائیگی کیلئے مر رہا تھا۔ لہٰذا خدا نے یسوعؑ سے منہ موڑ لیا کیونکہ یسوع تمام لوگوں کا گناہ اٹھا رہا تھا۔ یہ خدا اور یسوع کیلئے ایک خوفناک وقت تھا۔ خدا کو اپنے بیٹے سے منہ موڑنا پڑا جسے وہ بہت پسند کرتا تھا۔ اور یسوعؑ کو ایسے وقت میں تنہا رہنا پڑا جب اسے اپنے والد کی بہت ضرورت تھی۔ اس کا باپ، خدا، اس سے منہ موڑ گیا تھا۔ خدا کو منہ پھیرنا پڑا کیونکہ یسوعؑ دُنیا کے سارے گناہ کی ادائیگی کر رہا تھا

گویا یہ اس کا اپنا گناہ ہو۔ یسوعؔ مسیح خدا سے الگ ہو گیا تھا کیونکہ وہ تمام لوگوں کے گناہ کی ادائیگی کے لئے مر رہا تھا۔ خدا نے سورج کو اندھیرے میں ڈال کر کیا خوفناک وقت دکھایا۔

جب سہ پہر 3 بجے کا وقت تھا تو یسوع نے اپنے باپ کو پکارا۔ اس کا باپ اس سے ہٹ گیا تھا اسلئے اُس نے اُسے پکارا۔ اسے اِس خوفناک تکلیف کے وقت اپنے والد کی خواہش تھی۔ اُس نے ارامی زبان کا استعمال کیا لہٰذا وہاں کے لوگوں کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ انہوں نے سوچا کہ وہ خدا کے نبی ایلیاہ کو پکار رہا ہے۔

مرقس 15:34-37

’’اور تیسرے پہر کو یسوعؔ بڑی آواز سے چلّایا کہ الوہی الوہی لما شبقتنی؟ جس کا ترجمہ ہے اے میرے خُدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ جو پاس کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے یہ سن کر کہا دیکھو وہ ایلیاہ کو بلاتا ہے۔ اور ایک نے ڈور کر سپنج کو سِرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چسایا اور کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیاہ اُسے اُتارنے آتا ہے یا نہیں۔ پھر یسوعؔ نے بڑی آواز سے چلا کر دم دے دیا۔‘‘

یسوعؔ نے زور سے پکارا اور پھر وہ فوت ہو گیا۔ یسوعؔ مسیح کی موت اس وجہ سے ہوئی کہ اُس نے خود اپنی جان دی۔ وہ اپنے آپ کو بچا سکتا تھا لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ لوگوں کو بچانے کے لئے اُسے مرنا پڑا۔ یوحنا نے وہ الفاظ لکھے جو یسوعؔ نے اپنی موت کے وقت پکارے تھے۔

’’پس جب یسوعؔ نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کر جان دے دی۔‘‘

یوحنا 19:30

یسوعؔ نے کہا ’’تمام ہوا‘‘ اس کا مطلب تھا کہ گناہ کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ خدا کا لوگوں کو بچانے کیلئے زبردست منصوبہ جو اُس نے بہت عرصہ پہلے شروع کیا تھا اب ختم ہو چکا ہے۔ لوگوں کیلئے خدا کے پاس آنے کا راستہ بنایا گیا تھا۔ خدا نے ایسا ہی کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ وہ لوگوں سے حقیقی، سچا اور قریبی تعلقات رکھنا چاہتا تھا۔ لہٰذا یسوعؔ، خدا کا بیٹا، تمام لوگوں کا گناہ اٹھا کر وہ ہمیشہ کے لئے سارے گناہ کی ادائیگی کیلئے مرا۔ اسی لئے یسوعؔ مسیح نے کہا کہ تمام ہو چکا ہے۔ اُس نے گناہ کی ایسی ادائیگی کی جس سے خدا اور سارے انسانوں کے درمیان رشتہ بحال ہو گیا۔ مرقس نے کسی ایسی چیز کے بارے میں لکھا جو اس وقت ہوا جب یسوعؔ فوت ہوا تھا۔

''اور مقدس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔''
مرقس 38:15

یاد رکھیں کہ ہیکل میں ایک بھاری پردہ تھا؟ یہ ہیکل، مقدس جگہ اور انتہائی مقدس جگہ کے اندر دو کمروں کے درمیان لٹک رہا تھا۔ سب سے مقدس جگہ وہ تھی جہاں خدا اپنے لوگوں کے درمیان رہتا تھا۔ صرف سردار کاہن وہاں ہر سال ایک بار داخل ہو سکتا تھا۔ اگر کوئی دوسرا شخص وہاں جاتا تو وہ مر سکتا تھا۔ سردار کاہن عہد کے صندوق پر جانوروں کا خون چھڑکتا تھا۔

لیکن اب یسوع نے گناہ کی آخری قربانی ادا کر دی تھی۔ کیونکہ اُس نے ایسا کام کیا کہ لوگ کبھی بھی خدا کے پاس آ سکتے تھے۔ خدا کی کہانی بیان کرتی ہے کہ پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹا ہوا تھا۔ خدا دکھا رہا تھا کہ خدا نے خود پردہ پھاڑا تھا۔ اب خدا اور لوگوں کو جدا کرنے کیلئے کچھ نہیں تھا۔ یسوؔع نے گناہ کی آخری ادائیگی کی تھی۔ یاد رکھیں جب یسوؔع مسیح اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کا کھانا کھا رہا تھا؟ اس نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا کہ اس کا خون ''عہد کا خون ہے''۔ اُس کا مطلب تھا کہ وہ قربان ہو گا اور اس کا خون بہایا جائے گا۔ اور اسی وجہ سے، خدا اور لوگوں کے مابین رشتہ درست ہو گا۔ اور یہی ہوا۔ خدا نے ہیکل میں پردہ پھاڑ کر یہ ظاہر کیا کہ معاہدہ پورا ہو چکا ہے اور تعلق درست ہو چکا ہے۔

یسوؔع کا جمعہ کو انتقال ہوا۔ اگلے دن یہودی سبت کا دن تھا، جب کوئی کام نہیں ہو سکتا تھا۔ سبت کا آغاز جمعہ کو غروب آفتاب سے ہوا۔

''جب شام ہو گئی تو اِس لیے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے ایک دن پہلے ہوتا ہے۔''
مرقس 42:15

قریب قریب سبت کا دن تھا۔ چنانچہ یسوع کی لاش کو سبت کا آغاز ہونے سے پہلے ایک قبر میں ڈالنا پڑا۔ وہاں ایک مالدار آدمی تھا جس کا نام یوسفؔ تھا۔ وہ یہودی کونسل یا مجلس عاملہ کا رکن تھا۔ یوسفؔ کا خیال تھا کہ یسوؔع مسیحا ہے۔ وہ یسوؔع مسیح کا شاگرد تھا لیکن اس نے کسی کو کچھ نہیں بتایا۔ اسے خوف تھا کہ اگر یہودی جان جائیں کہ وہ یسوؔع کا شاگرد ہے تو وہ اُس کے ساتھ کچھ بُرا کریں گے۔

''ارمتیہ کا رہنے والا یوسفؔ آیا جو عزت دار مشیر اور خود بھی خدا کی بادشاہی کا منتظر تھا اور اُس نے جرات سے پیلاطسؔ کے پاس جا کر یسوؔع کی لاش مانگی۔ اور پیلاطسؔ نے
مرقس 47-43:15

تعجب کیا کہ وہ ایسا جلد مَر گیا اور صوبہ دار کو بلا کر اُس سے پوچھا کہ اُس کو مَرے ہُوئے دیر ہوگئی؟ جب صوبہ دار سے حال معلوم کر لِیا تو لاش یوسفؔ کو دِلا دی۔ اُس نے ایک مہین چادر مول لی اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں کھودی گئی تھی رکھا اور قبر کے منہ پر ایک پتھر لڑھکا دیا۔ اور مریمؔ مگدلینی اور یوسیسؔ کی ماں مریمؔ دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے۔''

یوسفؔ پیلاطسؔ کے پاس یسوعؔ کی لاش طلب کرنے کے لئے گیا۔ پیلاطس کو حیرت ہوئی کہ یسوعؔ پہلے ہی مر چکا ہے۔ چنانچہ اس نے ایک فوجی افسر کے ساتھ جانچ پڑتال کی تو اُسے پتہ چلا کہ یسوعؔ فوت ہوگیا ہے۔ تب پیلاطسؔ نے یسوعؔ کی لاش یوسفؔ کو دے دی۔ یوسفؔ نے لاش کو باریک کتان سے لپیٹا۔ یہ وہ کپڑا تھا جس پر بہت پیسہ خرچ ہوتا تھا۔ اُس نے لاش قبر میں رکھی اور قبر کے دروازے پر ایک بڑا پتھر رکھا۔ یہ پتھر وہاں رکھا گیا تھا تا کہ کوئی شخص یا جانور وہاں نہ جا سکے۔ اُسے کھولنا بہت ہی مشکل اور بھاری تھا۔ کچھ خواتین جو یسوع کی پیروکار تھیں یہ سب دیکھ رہی تھیں۔

یسوعؔ کے مرنے کے بعد اُس کے جسم کے ساتھ کیا ہوا اُس کے بارے میں بھی لکھا ہے۔ مرقس نے لکھا ہے کہ نیکدیمس نے لاش کے حصول کیلئے یوسفؔ کی مدد کی تھی۔ نیکدیمس وہ فریسی تھا جو رات کو یسوعؔ سے بات کرنے آیا تھا۔ وہ بھی مجلس عاملہ کا حصہ تھا۔ نیکدیمس نے یوسفؔ کو لاش کو صلیب سے اتارنے میں مدد کی۔ وہ مُر اور عود لے کر آیا۔ یہ خوشبودار مصالحے تھے جن پر بہت پیسہ خرچ ہوتا تھا۔ نیکدیمس نے جسم کو کپڑے اور مسالوں سے لپیٹنے میں مدد کی۔ تب یوسفؔ نے یسوعؔ کی لاش کو قبر میں رکھنے میں مدد کی۔

یوحنا 19:38-42

''اِن باتوں کے بعد ارمتیہ کے رہنے والے یوسفؔ نے جو یسوعؔ کا شاگرد تھا (لیکن یہودیوں کے ڈر سے خفیہ طور پر) پیلاطسؔ سے اجازت چاہی کہ یسوعؔ کی لاش لے جائے۔ پیلاطسؔ نے اجازت دی۔ پس وہ آ کر اُس کی لاش لے گیا۔ اور نیکدیمس بھی آیا۔ جو پہلے یسوعؔ کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عُود ملا ہوا لایا۔ پس اُنہوں نے یسوعؔ کی لاش لے کر اُسے سُوتی کپڑے میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور ہے۔
اور جس جگہ وہ مصلوب ہوا وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں

کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیاری کے دن کے باعث یسوعؑ کو وہیں رکھ دیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی۔‘‘

اُن کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ لاش قبر میں ڈال دیں۔ سبت کا دن جلد ہی شروع ہونے والا تھا۔ چنانچہ انہوں نے لاش کو قریب ہی ایک قبر میں رکھا جہاں یسوعؑ کو مصلوب کیا گیا تھا۔ قبر یوسفؑ کی تھی۔ اُس نے ابھی تک اُسے استعمال نہیں کیا تھا۔ یسعیاہ نے بہت سال پہلے لکھا تھا کہ مسیحا ایک امیر آدمی کی قبر میں ڈال دیا جائے گا۔

یسعیاہ 9:53

’’اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی
اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ مُوا
حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا
اور اُس کے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔‘‘

سبت کا دن ختم ہونے کے بعد تین عورتیں قبر پر گئیں۔ یہ اتوار کی صبح سویرے کی بات تھی۔ یہ خواتین مریم مگدلینی، یعقوبؑ کی والدہ مریمؑ اور سلومیؑ تھیں۔ مرقس نے لکھا ہے کہ جب یسوعؑ کو مصلوب کیا گیا تھا تو وہ وہاں موجود تھیں۔ وہ یسوعؑ کے جسم پر مسالہ ڈالنے قبر کے پاس گئیں۔

مرقس 16:1-5

’’جب سبت کا دن گذر گیا تو مریمؑ مگدلینی اور یعقوبؑ کی ماں مریمؑ اور سلومیؑ نے خوشبودار چیزیں مُول لیں تا کہ آ کر اُس پر ملیں۔ وہ ہفتہ کے پہلے دن بہت سویرے جب سورج نکلا ہی تھا قبر پر آئیں۔ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے منہ پر سے کون لڑھکائے گا؟ جب اُنہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا ہوا ہے کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا۔ اور قبر کے اندر جا کر اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا اور نہایت حیران ہوئیں۔‘‘

خواتین قبر پر جا رہی تھیں۔ انہوں نے سوچا کہ قبر کے دروازے کے اوپر والے بھاری پتھر کو ہٹانے میں کون اُن کی مدد کرے

گا۔لیکن جب وہ وہاں پہنچیں تو پتھر لڑھکا ہوا تھا۔تو وہ قبر کے اندر چلی گئیں ۔انہوں نے ایک نوجوان کو سفید پوشاک پہنے دیکھا۔ یہ نوجوان ایک فرشتہ تھا۔اُس نے اُن سے بات کرنے کے لئے خود کو ایک جسم میں ظاہر کیا تھا۔لوؔقا اور یوحؔنا نے بھی اُس کے بارے میں لکھا تھا۔انہوں نے کہا کہ وہاں دو فرشتے تھے۔مقدس مرقس نے صرف ایک کے بارے میں بات کی شاید اسلئے کہ صرف ایک فرشتہ نے خواتین سے بات کی تھی۔

مرقس
8-6:16

''اُس نے اُن سے کہا ایسی حیران نہ ہو۔تم یسوؔع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی ہو۔وہ جی اُٹھا ہے۔وہ یہاں نہیں ہے۔دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا۔لیکن تم جا کر اُس کے شاگردوں اور پطرؔس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائے گا۔تم وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے تم سے کہا۔
اور وہ نکل کر قبر سے بھاگیں کیونکہ لرزش اور ہیبت اُن پر غالب آ گئی تھی اور اُنہوں نے کسی سے کچھ نہ کہا کیونکہ وہ ڈرتی تھیں۔''

خواتین بہت حیران اور خوفزدہ تھیں۔فرشتہ نے اُنہیں کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔وہ جانتا تھا کہ وہ یسوؔع ناصری کو ڈھونڈ رہی تھیں جسے مصلوب کیا گیا تھا۔اُس نے اُن کو بتایا کہ یسوؔع وہاں نہیں تھا کیونکہ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا تھا۔اُس نے انہیں وہ جگہ دکھائی جہاں لاش رکھی گئی تھی۔لیکن وہاں کوئی لاش نہیں تھی۔فرشتہ نے خواتین کو کہا کہ وہ جا کر شاگردوں سے بات کریں۔اُس نے کہا کہ وہ شاگردوں کو بتائیں کہ یسوؔع اُن سے آگے گلیل کو جا رہا ہے۔فرشتہ نے کہا کہ شاگرد وہاں جا کر یسوؔع سے ملیں۔اُس نے کہا''وہ تم سے پہلے گلیل کو جائے گا تم وہیں اُسے دیکھو گے۔''فرشتہ چاہتا تھا کہ وہ انہیں یاد دلائے کہ یسوع نے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ مرے گا اور دوبارہ زندہ ہوگا۔
عورتیں قبر سے بھاگیں۔وہ لرز رہی تھیں کیونکہ وہ بہت حیران تھیں۔جاتے جاتے کسی سے بات نہیں کی۔لیکن لوقا نے لکھا کہ وہ شاگردوں سے بات کرنے گئی تھیں۔انہوں نے وہی کیا جو فرشتہ نے انہیں کرنے کو کہا تھا۔

لوقا 12-8:24

''اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں۔اور قبر سے لوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی۔جنہوں نے رسولوں سے یہ باتیں کہیں وہ مرؔیم مگدلینی اور یوؔانہ اور یعقوؔب کی ماں مرؔیم اور اُن کے ساتھ کی باقی عورتیں تھیں۔مگر

یہ باتیں اُنہیں کہانی سی معلوم ہوئیں اور اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا۔ اِس پر پطرؔس اُٹھ کر قبر تک دوڑا گیا اور جھک کر نظر کی اور دیکھا کہ صرف کفن ہی کفن ہے اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔''

بعد میں یسوؔع بہت سارے لوگوں کے سامنے ظاہر ہوا۔ اس نے مریم مگدلینی، اپنے ساتھ چلنے والے کچھ دوسرے لوگوں اور اپنے شاگردوں سے ملاقاتیں کیں۔

مرقس 16:9-14

''ہفتہ کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا تو پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے اُس سے سات بدروحیں نکالی تھیں دکھائی دیا۔ اُس نے جا کر اُس کے ساتھیوں کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی۔ اور اُنہوں نے یہ سن کر کہ وہ جیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقین نہ کیا۔
اِس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف پیدل جا رہے تھے دکھائی دیا۔ اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی مگر اُنہوں نے اُن کا بھی یقین نہ کیا۔
پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر اُن کو ملامت کی کیونکہ جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا۔''

پھر شاگرد یسوؔع کے ساتھ بیت عنیاؔہ گئے۔ خدا کی کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ جب وہ بیت عنیاہ میں گئے خدا نے یسوؔع کو آسمان میں اُٹھا لیا۔ یسوع نے اپنا کام ختم کیا تھا لہٰذا وہ اپنے والد کے ساتھ رہنے کیلئے واپس چلا گیا۔ وہ آج وہیں ہے۔

مرقس 16:19

''غرض خداوند یسوؔع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔''

صلیب پر یسوؔع نے تمام لوگوں کے گناہوں کو اپنے اوپر لیا۔ خدا نے یسوؔع سے پیٹھ پھیر لی اور ہمارے گناہوں کیلیئے اس کو سزا دی۔ خدا نے یسوع کو موت کی سزا دی۔ یسوؔع کی موت دُنیا کے تمام لوگوں کے گناہ کی ادائیگی کیلیئے ہوئی۔ یسوع نے ایسا ہی کیا اور پھر خدا نے اسے دوبارہ زندہ کیا۔ خدا دکھا رہا تھا کہ اُس نے یسوؔع کی ادائیگی قبول کر لی۔ سزا ختم ہو چکی تھی۔ گناہ کی مکمل اور آخری ادائیگی ہو چکی تھی۔

؟

1- خدا کے نبیوں کو کیسے معلوم تھا کہ یسوؔع کے ساتھ کیا ہوگا؟

2- خدا نے یسوؔع سے کیوں منہ موڑ لیا جب وہ صلیب پر جان دے رہا تھا؟

3- جب یسوؔع نے کہا ''تمام ہوا'' تو اِس کا کیا مطلب تھا؟

4- کس نے یسوؔع کو موت سے زندہ کیا؟

5- کیا لوگ اپنے گناہ کی ادائیگی اور اپنے آپ کو بچانے کے لئے کچھ کر سکتے ہیں؟

اِس کی کہانی میں ہمارا مقام

ہم ابتدا ہی سے خدا کی کہانی پر عمل پیرا ہیں۔ تو ہم نے ان باتوں کے بارے میں سنا ہے جو خدا نے شروع کے وقت سے ہی کہی اور کی ہیں۔ اب اس کتاب کے آخری حصے میں ہم خدا کی کہانی میں اپنے مقام کے بارے میں سوچنے جا رہے ہیں۔ ہر شخص خدا کی عظیم نجات کی کہانی کا ایک حصہ ہے اور ہم بھی۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر شخص اس کہانی کو جانتا ہو کہ اس نے کیا کہا اور کیا کیا۔ اسی لئے اس نے یہ یقینی بنایا کہ یہ بائبل میں صاف لکھا جائے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگوں کو حقیقی کہانی معلوم ہو کہ واقعات کیسے رونما ہوئے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کو جاننے کے قابل ہوں اور اس کے ساتھ حقیقی تعلق رکھیں۔

ہم اس طرف واپس نظر ڈالیں گے کہ اب تک کہانی میں کیا ہوا ہے۔ تب ہم خدا کی باقی کہانی کے منتظر ہوں گے جیسا کہ بائبل میں لکھا گیا ہے۔

یہ اس کی کہانی ہے کیونکہ وہ خالق خدا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا۔ وہ واحد ہے جو ہر چیز کی سچی کہانی سنا سکتا ہے۔ اس نے لوگوں کو بائبل میں اپنی اصل کہانی لکھنے کے لئے منتخب کیا۔ وہ لوگ جن کو اُس نے منتخب کیا، اُنھوں نے اپنے الفاظ اور اس کے خیالات اور اس کے کاموں کے بارے میں لکھا۔

خدا لوگوں سے محبت کرتا ہے اور وہ لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتا ہے۔ تخلیق کے وقت سے ہی خدا کی کہانی انسانوں کے ساتھ اس کے تعلقات کے بارے میں رہی ہے۔ خدا نے لوگوں کو اپنی شکل پر بنایا۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگ اس کے ساتھ تعلقات استوار کریں۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے جانیں اور اس سے محبت کریں۔ اس نے آدم اور حوا کو اِس کہانی میں ادا کرنے کیلئے ایک حقیقی حصہ اور کرنے کے لئے حقیقی کام دیا۔ آدم اور حوا کو خدا نے اپنے لوگ ہونے کیلئے پیدا کیا تھا۔ اُن کا باپ، خدا کے ساتھ ایک حقیقی اور سچا رشتہ تھا۔

تمام لوگ آدم اور حوا کی اولاد ہیں۔ ہم ان سے پیدا ہوئے ہیں۔ اسلئے کہ ہم ان کی طرف سے آئے ہیں یہ ایسا ہی ہے جیسے خدا کے ساتھ ہم باغ میں بھی موجود تھے۔ خدا کی کہانی میں ہم وہیں تھے۔

لیکن پھر سب کچھ بدل گیا۔ آدم اور حوا خدا سے ہٹ گئے۔ وہ گنہگار بن گئے۔ جب وہ گنہگار بنے، اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ تمام افراد جو ان کے بعد پیدا ہوں گے وہ بھی گنہگار ہوں گے۔ اس کا مطلب ہے آپ اور میں۔ ہم باغی ہیں، خدا کے دشمن کے پیروکار ہیں۔ ہم وہ گروپ ہیں جنہیں خدا نے نجات دلانے کی کوشش کی۔ ہم میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا راستہ اختیار کیا تھا۔ خدا کے نبی یسعیاہ نے اس بارے میں یسعیاہ باب 53 آیت 6 کے پہلے حصے میں لکھا ہے۔

یسعیاہ 6:53

’’ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔
ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا
پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔‘‘

ہمیں گناہ، موت اور خدا کے دشمن کی قوت سے بچائے جانے کی ضرورت تھی۔ ہمارے پاس صرف ایک ہی اُمید تھی۔ وہی جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا وہ اپنے دشمن کو شکست دینے کیلئے آئے گا۔ اور وہ آیا جیسا کہ ہم نے سنا ہے۔ لیکن آیئے یہ پڑھتے ہیں کہ یسعیاہ کی اس آیت کا دوسرا نصف کیا کہتا ہے۔

یسعیاہ 6:53

’’ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔
ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا
پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔‘‘

کلام کا یہ حصہ بیان کرتا ہے کہ خدا نے اسے ہم سب کی بدکاری کیلئے سزا دی ہے۔ وہ جس کو ہم سب کے گناہوں کی سزا دی گئی وہ یسوع تھا۔ ہم نے سنا ہے کہ یہ کیسے ہوا۔ یسوعؑ، خدا کا بیٹا، خدا کی کہانی کا بھی ایک حصہ ہے۔ خدا نے اسے ہمیں بچانے کیلئے بھیجا۔

چونکہ ہم شروع سے ہی خدا کی کہانی پر عمل پیرا ہیں ہم نے بہت سارے مختلف لوگوں کے بارے میں سنا ہے۔ ہم نے اُن کے ساتھ پیش آنے والی کچھ باتوں کی کہانیاں سنی ہیں۔ خدا کی بڑی کہانی کے حصے کے طور پر ہم نے جو مختلف کہانیاں سنی ہیں وہ حقیقی ہیں۔ وہ حقیقی جگہوں پر حقیقی لوگوں کے ساتھ پیش آئیں۔ خدا نے انہیں اپنے بارے میں سمجھنے میں ہماری مدد کرنے کیلئے انہیں اپنی اصل کہانی میں شامل کیا۔ اس نے ایسا کیا ااور اس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ وہ ہمارے پڑھنے کیلئے بائبل میں لکھی جائیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم جانیں کہ وہ ہمیں کس طرح دیکھتا ہے۔

قائن اور ہابل کی طرح ہم بھی باغ سے باہر پیدا ہوئے تھے۔ خدا کے پاس واپس جانے کا ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں تھا۔ ہم وہ لوگ تھے جو خدا سے کٹے ہوئے تھے۔ لوگوں کو باغ سے باہر رکھنے کے بعد وہ ہر بار کسی جانور کو قربان کر کے خدا کے پاس آ سکتے تھے۔ ہمیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یسوع ہمارے لیے قربان ہوا ہے۔ خدا نے وہ قربانی قبول کی جو یسوع نے ہمارے گناہ کیلئے کی تھی۔ لہٰذا ہم کسی بھی وقت خدا سے آ کر بات کر سکتے ہیں۔

اب ہم خدا سے جدا یا الگ نہیں ہوئے ہیں۔ اب ہم باہر نہیں ہیں۔ ہمیں اس رشتے میں واپس لایا گیا ہے جس سے آدم اور حوا باغ کے اندر لطف اندوز ہوتے تھے۔ ہم خدا کے پاس آ سکتے ہیں اور اُس سے ہماری رہنمائی کرنے یا ہماری مدد کرنے کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ ہم اس کے ساتھ جو بھی بات کرنا چاہتے ہیں اُسکے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم ایسا کریں۔ وہ ہماری رہنمائی اور زندگی میں ہمارا مددگار بننا چاہتا ہے۔

ہم بھی نوح کے زمانے کے لوگوں کی طرح تھے۔ یہ ایسا ہی تھا جیسے ہم کشتی سے باہر تھے۔ ہمیں نہیں معلوم تھا اور نہ ہی پرواہ تھی کہ خدا کی عدالت آنے والی ہے۔ لیکن اگر ہم نے خدا کی بات مان لی اور اس کی باتوں پر یقین کیا تو ہم بچ گئے ہیں۔ جب یسوع زمین پر تھا اس نے کہا کہ وہ واحد راستہ ہے واحد دروازہ ہے۔ نوحؑ نے جس کشتی کو بنایا تھا اس کے اندر جانے کے لئے صرف ایک ہی دروازہ تھا۔ بالکل اسی طرح یسوع ہی خدا کے پاس جانے کا واحد راستہ ہے۔ اگر ہم اس پر یقین رکھتے ہیں تو یہ اس طرح ہے جیسے ہم ایک ہی دروازے سے گزرے ہیں۔ جب یسوعؑ صلیب پر لٹکا ہوا تھا تو اُس نے اپنے اوپر ہمارے گناہ کیلئے خدا کی عدالت کو سہا۔ خدا اس ادائیگی پر راضی تھا اور اسلئے وہ دوبارہ کبھی بھی یسوع کی عدالت نہیں کرے گا۔ لہٰذا اگر ہم نے اس پر یقین کیا ہے تو ایسا ہی ہے جیسے ہم کشتی کے اندر ہیں۔ خدا کے فیصلے کا سیلاب باہر بارش برسا رہا ہے، لیکن ہم سلامت ہیں۔ ہم کشتی کے اندر موجود لوگ ہیں بچائے گئے لوگ ہیں۔

خدا نے ابرہامؑ سے جو وعدے کیے وہ یاد رکھیں؟ اُس نے کہا کہ ابرہامؑ اور اُس کے ذریعہ زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔ اُس نے کہا کہ ابرہامؑ کی آسمان کے تمام ستاروں سے زیادہ اولاد ہوگی۔ ابرہامؑ کی انسانی اولاد اسرائیلی ہیں۔ لیکن اُس کی روحانی اولاد وہ تمام لوگ ہیں جن کو بچایا گیا ہے۔ وہ تمام لوگ ہیں وعدے کے ذریعے بچائے گئے ہیں۔ اگر ہم نے یسوعؑ پر اپنا بھروسہ قائم کیا ہے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو ہم اپنے آپ کو بچانے کیلئے کر سکیں تو ہم ابرہامؑ کی اولاد ہیں۔ ہمیں برکت ملی ہے۔ ہم خدا کے لوگ بن گئے ہیں۔

ایک رات ابرہامؑ کے پوتے یعقوبؑ نے خواب دیکھا۔ اُس نے سیڑھیوں کا ایک راستہ آسمان سے نیچے زمین تک پہنچتے دیکھا۔ پہلے ہمارے پاس خدا کے پاس آنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ لیکن یسوعؑ نے ایک راستہ بنا لیا۔ یسوعؑ سیڑھیوں کے اس راستے کی طرح ہے جسے یعقوب نے خواب میں دیکھا تھا۔ اب ہم خدا کے پاس آ سکتے ہیں اس سے بات کرنے کے لئے۔ یسوع کی وجہ سے ہمارا خدا کے ساتھ ایک حقیقی اور سچا رشتہ ہے۔

بعد میں ہم نے مصر میں بنی اسرائیل کے بارے میں سنا۔ وہ مصر کے فرعون کے غلام تھے۔ ہم بھی ایک شریر حکمران کے غلام تھے۔ شیطان اس دُنیا کا شریر حکمران ہے۔ ہم غلام تھے اور ہم بچ نہیں سکتے تھے۔ لیکن خدا نے موسیٰؑ کو بنی اسرائیل کی غلامی سے نکالنے کے لئے بھیجا۔ اور اُس نے اپنے بیٹے یسوعؑ کو بھیجا ہے تا کہ وہ ہمیں باہر نکالے۔

خدا نے اسرائیلیوں کو مصر سے بچانے کے بعد وہ بحیرہ قلزم تو پہنچایا۔ فرعون اور اُس کی فوج آ رہی تھی۔ اُن کے پاس فرار ہونے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ لیکن خدا نے اپنے خادم موسیٰ کو پانی کے ذریعے راستہ بنانے کیلئے استعمال کیا۔ اسی طرح اُس نے اپنے بندہ یسوعؔ مسیح کو ہمارے لئے راستہ بنانے کے لئے استعمال کیا ہے۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے ہم سمندر کی دوسری طرف ہیں اور ہم سلامت ہیں۔ ہمارے دشمن کو شکست ہوئی ہے۔

بعد میں بیابان میں زہریلے سانپ اسرائیلیوں کو کاٹ رہے تھے۔ خدا نے موسیٰ کو پیتل کا سانپ بنانے اور اسے اونچے پر لٹکانے کیلئے کہا۔ جب سانپ کسی کو کاٹتا تو وہ پیتل کے سانپ کو دیکھ سکتا تھا اور شفایاب ہو سکتا تھا۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے ہمیں گناہ اور موت نے کاٹا ہے۔ لیکن اگر ہم نے یسوعؔ کو صلیب پر لٹکا ہوا ایمان کے ساتھ دیکھا ہے تو اب ہم ٹھیک ہو گئے ہیں۔

اور پھر خدا کی کہانی میں ہم نے یسوع کے زمین پر آنے کے بارے میں سنا۔ جب اُس نے بپتسمہ لیا خدا نے کہا ''تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے مَیں خوش ہوں!'' پھر ٹھیک اِس کے بعد یسوعؔ 40 دن کیلئے بیابان میں چلا گیا۔ جب یسوعؔ بھوک سے کمزور تھا تو شیطان آیا اور اُس کو دھوکہ دینے کی کوشش کی۔ شیطان نے اُسے گناہ کی ترغیب دینے کی کوشش کی۔ لیکن یسوع آدم اور حوا کی طرح نہیں تھا۔ وہ صرف اپنے باپ کی بات ماننا چاہتا تھا اور خدا کے نجات کے منصوبے پر عملدرآمد کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے شیطان کی بات نہیں سنی۔ یسوعؔ نے شیطان کو خدا کے کلام سے جواب دیا۔ یسوعؔ نے ظاہر کیا کہ کوئی شخص خدا باپ سے کس طرح کا رشتہ رکھ سکتا ہے۔ اُس نے دکھایا کہ اُسے کیسے جاننا ہے اور اُس سے پیار کرنا ہے۔

یسوع نے بھی طوفانوں پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ وہ بیمار لوگوں اور اندھے لوگوں کو شفا بخش سکتا تھا۔ وہ مُردہ لوگوں کو زندہ کر سکتا تھا۔ وہ بدروحوں کو بتا سکتا تھا کہ کیا کرنا ہے اور انہوں نے اُس کی بات مانی۔ وہ خالق خدا ہے۔

یسوعؔ خدا ہے اور وہ ہمارے لئے مر گیا۔ جب وہ صلیب پر مرا تو اُس نے گناہ، موت اور شیطان کو شکست دی۔ اُس نے کہا ''تمام ہوا۔'' اور پھر ہیکل میں بڑا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا۔ اسی کی وجہ سے ہم جب چاہیں خدا کے پاس جا سکتے ہیں۔ اب ہم خدا کے مقدس مقام سے کٹے نہیں ہیں۔ ہمیں قربانیاں دے کر خدا کے پاس آنا نہیں پڑتا۔ ہمیں خدا کے پاس آنے کے لیے انسانی کاہنوں کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم خدا کے لوگ ہیں۔ جب کہ ہم اس زمین پر ہیں ہم گناہ کرتے رہیں گے لیکن خدا ہمارے گناہ کو نہیں دیکھتا اور نہ ہی اس کیلئے ہماری عدالت کرتا ہے۔ جب خدا ہماری طرف دیکھتا ہے تو وہ اپنے کامل بیٹے کو دیکھتا ہے جس نے پہلے ہی ہمارے لئے ہمارا گناہ اٹھایا ہے۔

باقی کی کہانی

تو ہم نے پلٹ کر دیکھا ہے کہ ہم خدا کی حیرت انگیز کہانی کا کیسے حصہ ہیں۔لیکن آگے کیا ہوتا ہے؟ جب یسوؔع مر گیا اور دفن کیا گیا اور دوبارہ زندہ ہوا، اور خدا کا بچاؤ کا عظیم منصوبہ مکمل ہوا۔لیکن ایک اور طرح سے سب کچھ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ایسے لوگوں کی حیثیت سے جنہوں نے یسوؔع پر اعتقاد کیا ہے ہمیں پہلے ہی بچایا گیا ہے۔لیکن دُنیا اب بھی ویسے ہی ہے جیسے آدم اور حوا کی خدا کی نافرمانی کے بعد تھی۔شیطان اب بھی دُنیا کا حکمران ہے۔گناہ اب بھی یہاں ہے۔موت ہمارے چاروں طرف ہے۔ ہم اب بھی دیکھتے ہیں کہ ہمیں گناہ اور تکلیف کے ساتھ زندہ رہنا ہے۔

یسوؔع کے شاگردوں اور دوسرے پیروکاروں کیلئے بھی یہ اسی طرح تھا۔وہ یقین کرتے تھے کہ وہ مسیحا تھا۔وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس کی موت گناہ کی ادائیگی کیلئے درکار تھی۔انہوں نے یسوؔع کو مرتے اور پھر زندہ ہوتے دیکھا تھا۔لیکن اب یسوع آسمان میں اپنے باپ کے پاس لوٹ آیا تھا۔اور وہ لوگ جو یسوؔع مسیح کے دشمن رہے تھے وہ اُن کے بھی دشمن تھے۔یہودی مذہبی رہنما یسوؔع کے شاگردوں اور پیروکاروں سے ناراض تھے۔اور اُس کے پیروکار صرف چند افراد تھے، ایک چھوٹا گروہ۔انہیں گناہ کے ساتھ دیگر پریشانیوں سے گزرنا پڑا۔مستقبل میں کیا ہوگا؟ خدا کے کیا منصوبے تھے؟ اس کی کہانی کیسے جاری رہے گی؟ یہ کیسے ختم ہوگا؟

یسوع نے صلیب پر اپنی موت کے ذریعے خدا کے ساتھ ایک نیا معاہدہ کیا تھا۔لیکن یسوؔع کے پیروکاروں کیلئے اپنی زندگی اِس طرح بسر کرنے کا کیا مطلب تھا؟ خدا کے ساتھ تعلقات بحال ہو چکے تھے لیکن وہ اُن کی رہنمائی کیسے کرے گا؟ وہ اس سے کیسے بات کریں؟ ان کا ایک دوسرے سے کیا تعلق ہونا چاہئے؟ انہیں کیا کام کرنا چاہئے؟ ان کا ان لوگوں سے کیسے تعلق ہونا چاہئے جو ابھی تک اس کے بارے میں نہیں جانتے تھے؟ ان کے سارے سوالوں کے جوابات دیئے جا سکتے ہیں لیکن انہیں کسی ایسی بات پر یقین کرنا تھا جو بہت اہم تھی اور جو یسوع نے انہیں بتائی تھی۔

یوحنا نے کچھ ایسی بات لکھی تھی جس کا یسوؔع نے مرنے سے کچھ عرصہ پہلے وعدہ کیا تھا۔

یوحنا
14:16-19

''اور مَیں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔یعنی روحِ حق جسے دُنیا حاصِل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہو گا۔

مَیں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔مَیں تمہارے پاس آؤں گا۔تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے۔ چونکہ مَیں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے۔''

یسوؔع جانتا تھا کہ اُس کے پیروکار اس زمین سے رخصت ہونے کے بعد خوفزدہ اور تنہا ہوں گے۔لیکن یسوؔع نے وعدہ کیا تھا کہ وہ یتیموں کی طرح انہیں تنہا نہیں چھوڑے گا۔انہوں نے کہا کہ وہ اپنے باپ سے دوسرا مددگار بھیجنے کو کہے گا جو خدا ہے۔ کیونکہ وہ روح ہے کوئی بھی اُسے نہیں دیکھے گا۔دوسرے لوگوں کو بھی معلوم نہیں ہوگا کہ وہ یہاں ہے۔لیکن یسوع نے کہا کہ وہ آئے گا اور وہ ان تمام لوگوں میں زندہ رہے گا جنہوں نے یسوع پر اعتماد کیا تھا۔وہ زمین پر یسوع کا نمائندہ ہوگا۔

یسوؔع نے خدا کی روح کو ایک مشیر اور سچائی کی روح بھی کہا۔اس نے روح کو اُن ناموں سے پکارا کیونکہ وہ یسوؔع کے پیروکاروں کو ان سب باتوں کی یاد دلائے گا جو یسوؔع نے انہیں سکھائی تھیں۔وہ اُن کو یاد دلائے گا کہ یسوؔع کیسا تھا۔اس طرح روح اُن کی مدد کرے گا تا کہ وہ یسوؔع کے بارے میں دوسروں کو بتائیں۔یوحنا نے بیان کیا ہے کہ یسوؔع نے اس کے بارے میں کیا کہا۔

یوحنا 27-26:15

''لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو مَیں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی روحِ حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔اور تم بھی گواہ ہو کیونکہ شروع سے میرے ساتھ ہو۔''

گواہی کے معنی ہیں کسی بات کے بارے میں بیان کرنا۔یسوؔع مسیح نے یہ بھی کہا کہ روحِ حق کا کام یسوؔع کے پیروکاروں کی تمام سچائی کے بارے میں رہنمائی کرنا ہوگا۔

یوحنا 13:16

''لیکن جب وہ یعنی روحِ حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔اِسلئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سنے گاوُہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔''

یسوعؔ کا مطلب تھا کہ خدا کی روح اُن کے سوالوں کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوگی۔ وہ خدا کے بارے میں جاننے میں اُن کی مدد کرے گا۔ وہ انہیں یہ سکھائے گا کہ نئے معاہدے کے تحت کیسے زندگی بسر کرنی ہے۔ وہ انہیں دکھائے گا کہ انہیں زمین پر خدا کے فرزند کی طرح زندگی گزارنا چاہیئے۔ وہ انہیں دکھائے گا کہ خدا کیا چاہتا ہے اور وہ اُن کی مدد کرے گا کہ اس طریقے سے کیسے زندگی گزاریں جس سے خدا خوش ہو۔

یسوعؔ نے یہ بھی کہا کہ روح بتائے گا کہ آئندہ کیا ہوگا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ روح انہیں مستقبل کے بارے میں بتائے گا۔ خدا کی کہانی جاری رہے گی اور وہ اس کہانی کا حصہ ہیں۔ اس سے پہلے نوحؔ، ابرہامؔ، اضحاقؔ، یعقوبؔ، داؤدؔ اور بہت سے دوسرے اس کی کہانی کا حصہ تھے۔ اب پطرس، یعقوب: یوحنّا، اندریاس اور دیگر بھی خدا کی کہانی کا حصہ بن گئے ہیں۔

خدا کا روح رسولوں کو خدا کا باقی کا نجات کا منصوبہ دکھائے گی۔ یسوعؔ نے شیطان، گناہ اور موت کو شکست دی تھی۔ اب اُس کے پیروکار بھی یہی کریں گے لوگوں کو یسوعؔ کے بارے میں بتائیں تا کہ انہیں بھی بچایا جا سکے۔ یہی کچھ ہے جو تاریخ میں اُس وقت سے اب تک ہو رہا ہے اور آگے بھی ہوگا۔

جب یسوعؔ کو خدا نے آسمان پر اُٹھا لیا تو اِس سے پہلے اُس نے رسولوں کو بہت اہم کام کرنے کا حکم کیا۔

متی
20-18:28

''یسوعؔ نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''

یسوعؔ نے رسولوں سے کہا کہ دوسرے لوگوں کو یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ انہیں شیطان اور گناہ سے نجات پانے کی ضرورت ہے۔ ان کا کام دوسروں کو یہ جاننے میں مدد کرنا ہوگا کہ یسوعؔ اُن کو بچانے آیا تھا۔ انہیں دوسروں کو بھی اس کے پیروکار یا شاگرد بننے میں مدد کرنا چاہیئے۔ وہ انہیں دکھاتا جو خدا چاہتا ہے۔

نئے عہد نامہ کے باقی حصے میں رسولوں نے یہ کہانی لکھ دی کہ خدا کا روح کیسے آیا اور انہیں اس کام کو کرنے کی طاقت دی۔ یہ اس قصے کو بیان کرتا ہے کہ کس طرح یسوعؔ مسیح کے بارے میں خوشخبری پھیلنا شروع ہوئی۔ اس کا آغاز یروشلیم سے ہوا پھر اسرائیل کے دوسرے علاقوں میں اور دوسری قوموں میں۔ یہ دوسری زبانیں بولنے والے لوگوں تک پہنچا۔ اور اب یہ آج ہمارے پاس آ گیا ہے۔ اگر ہم یسوعؔ کے پیروکار ہیں تو یہ ہمارا بھی کام ہے۔

ہمارے اندر خدا کا روح رہتا ہے۔ ہمارے پاس سچائی ہے جو اُس نے رسولوں کو دی تھی کیونکہ انہوں نے اُس کی رہنمائی میں ہمارے لئے کلام مقدس کو تحریر کیا۔ شیطان تب سے سخت محنت کر رہا ہے۔ تاکہ یسوعؔ مسیح اور اُس کی نجات کے بارے میں خوشخبری روکنے کی کوشش کرے۔ لیکن وہ کبھی نہیں جیت سکتا۔ گناہ اب بھی یہاں موجود ہے لیکن جب یسوعؔ کے پیروکار بائبل میں اس کے الفاظ پڑھتے ہیں اور روح کی سنتے ہیں تو وہ خدا کو خوش کرتے ہیں۔ ہم اُس کے گواہ ہو سکتے ہیں۔ ہم دوسروں کی اُس کے پیروکار بننے میں مدد کر سکتے ہیں۔

بعد میں اُس کی کہانی میں خدا ہمیں مل کر کام کرنے کا طریقہ سکھاتا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ اُس کے بچے ہوتے ہوئے کیسے اُس کے پاس آنا ہے۔ ہم مل کر اس کی عبادت کرنے کا طریقہ جان سکتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کو بہتر طریقے سے اُس کی پیروی کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

اور جس طرح یسوعؔ نے کہا تھا خدا کی روح نے رسولوں کو مستقبل کے بارے میں بہت سی چیزیں سکھائیں۔ ان چیزوں کو انہوں نے ہمارے پڑھنے کیلئے لکھ دیا۔ ہم اسے پڑھ سکتے ہیں اور جان سکتے ہیں کہ خدا اپنے بچوں کے لئے کیا منصوبہ رکھتا ہے۔ اور ہم جان سکتے ہیں کہ یسوعؔ دوبارہ آئے گا۔ وہ شیطان کو ایک بار ہمیشہ کیلئے شکست دے گا۔ وہ گناہ اور موت کی حکمرانی ختم کرے گا۔ یہ بھی اُس کی کہانی کا ایک حصہ ہے۔ ہم اس کی کہانی کا حصہ ہیں۔

(ختم شد)

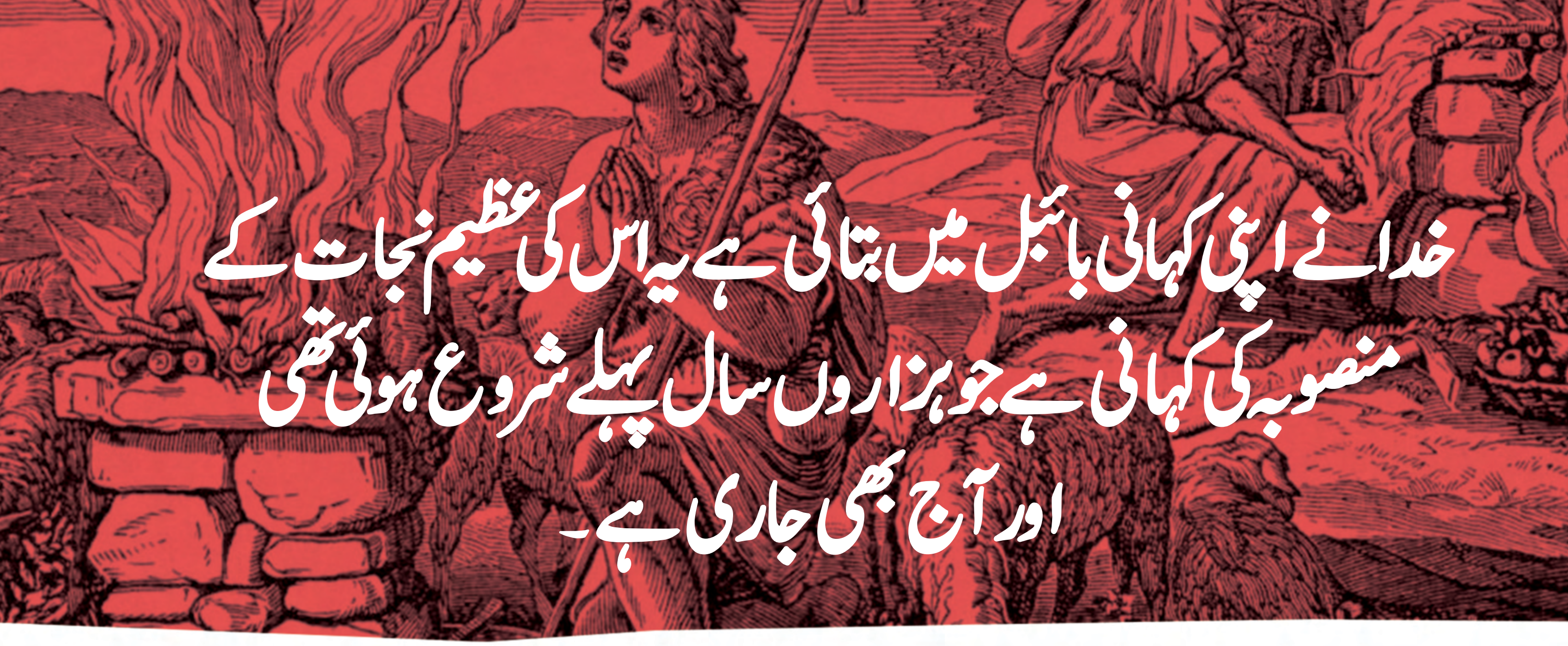

خدا نے اپنی کہانی بائبل میں بتائی ہے یہ اس کی عظیم نجات کے منصوبہ کی کہانی ہے جو ہزاروں سال پہلے شروع ہوئی تھی اور آج بھی جاری ہے۔

ہم سب حیران ہیں کہ خدا واقعی کیسا ہے؟ شکر ہے، اگرچہ ہم اسے نہیں دیکھ سکتے، ہم اسے ان چیزوں سے جان سکتے ہیں جو اس نے کی ہیں اور کہی ہیں۔ بہت سے واقعات بائبل میں درج ہیں جو اس نے کیے ہیں۔ بہت سے واقعات بائبل میں درج ہیں جن میں وہ اہم شخصیت رہا ہے، چاہے وہ مرکزی اسٹیج پر دکھائی دے یا پردے کے پیچھے کام کرے، یہ واقعات واضح کرتے ہیں کہ وہ واقعی کون ہے، اس نے کیا کِیا ہے اور آج وہ ہم سے کیا کہہ رہا ہے۔

خدا کی کہانی "نجات کا منصوبہ": بائبل کی داستان کا ایک عمدہ جائزہ پیش کرتی ہے، جیسا کہ یہ خدا کی بڑی نجات کے بارے میں بیان ہے۔

خدا کی کہانی "نجات کا منصوبہ": آسان اردو میں پیش کی گئی ہے مباحثہ کے سوالات کے ساتھ 22 سیشنز بائبل کے مطالعے، اردو کلاسِز اور مطالعاتی گروپس میں استعمال کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں، یا اِسے ایسے افراد پڑھ سکتے ہیں جو اپنے لیے خدا کا کلام سمجھنا چاہتے ہیں۔

ACCESSTRUTH
کی طرف سے فراہم کردہ